



# ہستون ہن تیرے

## عشق کا

از کائنات اعجاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## جنون تیرے عشق کا

### ازکائنات اعجاز

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین



کاش

کاش میں اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہوتی۔۔۔

وہ کیمسٹری کے نوٹس ہاتھوں میں پکڑے۔ پاؤں میں جوتا پہنتے منہ ہی منہ میں  
بڑبڑائی۔۔ اور ساتھ ہی غصے سے روم سے باہر کی جانب نکل گئی۔۔۔

ارابیلہ۔۔۔

ارابیلہ۔۔

سیڑھیاں اترتے ہوئے وہ اونچی اونچی پکارنے لگی۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں ایسے کیوں چیخ رہی ہو صبح صبح۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ملیجہ بیگم جو عبدالجبار صاحب کے سامنے ناشتہ لگا رہی تھی پریشانی سے اسکی  
جانب دیکھا۔۔۔

ارابیلہ جو پاس ہی کرسی پر بیٹھی تھی جیسے ہی اسکی نظر لال پیلی ہوتی اسپرا پر  
پڑی جلدی سے نظریں نیچے جھکا کر کھیر میں چیخ چلانے لگی۔۔۔

کتنی دفعہ میں نے تمہیں بولا ہے بیلا میرے کمرے میں داخل نہ ہوا کرو۔  
تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا۔۔۔

اسپرا نے دانت پیستے ہوئے کہا جبکہ بیلا اسے اگنور کرتی مزے سے کھیر کھانے  
لگی۔۔۔

اف اب کیا کر دیا ہے میرے بے بی نے؟؟

ملیجہ بیگم نے محبت سے کہہ کر اسپرا کے ہاتھ سے نوٹس پکڑ لیے۔۔۔

جیسے ہی انہوں نے ارا بیلا کا کارنامہ دیکھا ان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ مسکراہٹ تہمتے میں بدل گئی۔۔۔ عبدالجبار میرا خیال آپ کو بھی یہ دیکھنا چاہئے۔۔۔

ملیجہ بیگم نے نوٹس انہیں دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

عبدالجبار صاحب بھی دیکھ کر کھلکھلا کر ہنس دیے۔۔۔

ارا بیلا جو تب سے نروس ہو کر بیٹھی تھی اپنے پیرنٹس کو مسکراتے ہوئے دیکھا تو وہ بھی مسکرانے لگی۔۔۔

حد ہے۔ یہ میری فیملی ہے اسے کچھ کہنے کی بجائے سب تہمتے لگا رہے ہیں۔۔۔

اسپرانے سب کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

calm down Pari

ملیجہ بیگم نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن بیلا بیٹا۔۔۔

the spelling is C—O—O—K

نہ کہ وہ ہیں جو آپ نے لکھے ہیں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے تھوڑا شرمندگی سے اپنی پانچ سالہ بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اوه پاپا جانی لائیں میں ابھی صحیح لکھ دیتی ہوں۔۔۔

ارابیللا نے کہتے ہی اپنا ہاتھ نوٹس کی جانب بڑھایا۔۔

مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا میرے کیمسٹری کے مارکس اس ریکارڈ پر منحصر ہیں اور آپ سب کو مزے سوچ رہے ہیں۔۔۔

اسپرانے نوٹس واپس سے پکڑ کر پینتے ہوئے کہا۔۔۔ جبکہ باقی سب اپنی ہنسی ضبط کرنے لگے۔۔۔

اسپرانے واپس سے نوٹس کی طرف نظر گھمائی جہاں ایک آدمی کا سکیچ بنا ہوا تھا۔۔۔

لیکن اصل فن یہ نہیں تھا بلکہ اسکے اوپر لکھی گئی تحریر تھی۔۔

"My daddy is the best cock in the world"

ایکجلی رات میں عبدالجبار صاحب نے چکن روسٹ بنایا تھا تو ان سے ایپریس ہو کر اراہیللا نے نوٹس پر انکا سکیچ بنانے کی کوشش کی تھی۔۔

میں کیا سوچ رہی ہوں اس سکیچ کو اپنے کمرے کی دیوار پر لگاؤں۔۔۔

ملیجہ بیگم نے شرارت سے کہا۔۔۔

oh My God۔۔۔

اسپرانے ٹیبل پر بیٹھ کر اپنا سر اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

اوکے ریلیکس صرف مزاق کر رہی ہوں یہ ناشتہ کرو پھر تم نے یونی جانا

ہے۔۔۔

ملیجہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اللہ کا شکر ہے میں نے یہ اسائنمنٹ جمعرات کو جمع کروانی ہے اسلیے دوبارہ لکھ

لوں گی لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے میں تمہیں معاف کر دوں گی۔۔۔

آج کے بعد اگلا سارا ہفتہ تم دیر رات واشروم اکیلی جاؤ گی جہاں بھوت ہوتے

ہیں اور میں تمہارے ساتھ نہیں آؤں گی۔

اسپرانے زبان چڑاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی بیلا کی پلیٹ سے کھیر کا چچ لیا

جبکہ بیلا اڑی ہوئی رنگت سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

ماما۔۔۔

وہ جو منہ کھول کر رونے ہی لگی تھی اسپرانے کھیر سے چچ بھر کر جلدی سے

اسکے منہ کے اندر رکھ کر اسکا منہ بند کر دیا۔۔۔

اچھا سوری۔۔

اسنے بیلا کی گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا جبکہ بیلا منہ بسورتے ہوئے کھیر کھانے لگی۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد اس نے سب کو محبت سے بائے کہا اور پھر اپنی یونی کیلئے گھر سے نکل گئی۔۔



جیسے ہی اس نے اپنی گاڑی پارک کی اسکے کان میں اسکی دوست فاطمہ کی آواز ٹکرائی۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Hi fati

اسنے اپنا بیگ پکڑ کر باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔

پراہلم۔ بہت بڑی پراہلم۔۔

فاطمہ نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔

کیسی پراہلم کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟؟؟

اسپرانی لہکتے ہوئے کہا۔۔

فاطمہ۔۔

فاطمہ نے آہستگی سے کہا۔۔۔

یہ سنتے ہی اسپرا کا وجود تھما لیکن وہ جلد ہی خود کو قابو کرتے ہوئے فاطمہ کی سنگت واش روم کی جانب بھاگنے لگی۔۔۔  
 واش روم میں پہنچ کر اسکی نظر فائقہ سے ٹکرائی جس کا وجود خوف اور ڈر سے کانپ رہا تھا۔۔۔

فائقہ کیا ہوا ہے۔؟؟ تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

اسپرا نے اپنی بیسٹ فرینڈ کو خود کے قریب کر کے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

وہ لڑکا جس پر ہم نے پریک کیا تھا لاسٹ ویکنڈ۔۔۔

فاطمہ آہستگی سے بڑبڑائی۔۔۔

ہاں تو پھر۔۔۔؟؟

اسپرا نے الجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ لڑکا اسی یونیورسٹی کا ہے میں نے اسے یہاں دیکھا ہے۔۔۔ فائقہ نے

گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ سنتے ہی اسکی پریشانی ختم ہو گئی اور اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

میں نے اسے ہمارے گراؤنڈ میں دیکھا ہے۔۔۔



اسپرا کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر فائقہ نے دانت پیسے۔۔۔  
لیکن اسپرا مسکراہٹ ضبط کرنے کی بجائے اور کھلکھلا کر مسکرا دی۔۔۔

stop laughing idiot--

اگر اس نے مجھے دیکھ لیا تو میری موت پکی ہے۔۔۔

آ جانا پھر میرے مرنے پر بریانی کھانے۔۔۔

فائقہ نے اسکے پاؤں پر اپنی ہیل مارتے ہوئے کہا۔۔۔

calm down faiqa- He is not sure it's you--

فاطمہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

یار وہ پہچانتا ہے دیکھ لینا تم لوگ۔۔۔

ابھی فائقہ بول ہی رہی تھی ان کے کانوں میں بیل گونجی۔۔۔

stop being dramatic- stay away from him--

ابھی تم صرف یہی کر سکتی ہو اب لیکچر سٹارٹ ہو گیا ہے چلو وہ لیتے جا کر۔۔۔

اسپرا نے کہہ کر اسکا بازو پکڑ کر واشروم سے باہر نکل آئی۔۔۔

فیری ٹھیک کہہ رہی ہے اگر وہ ڈھونڈ بھی لے گا تو ہم سب مل کر اسکے نتائج

سے نمٹ لیں گے ہمیشہ کی طرح۔۔۔

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اور وہ تینوں لیکچر لینے کلاس کی جانب بڑھ گئیں۔۔



یار یہ دانش اور حمزہ کہیں نظر نہیں آ رہے آج۔۔

اسپرانے کینے ٹیریا میں بیٹھ کر اپنی دوستوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اوہ میڈم کو بہت یاد آرہی ہمارے ہونے والے جیجو کی۔۔

فاطمہ نے شرارت سے کہا۔۔

اس سے پہلے فائقہ بھی کچھ کہتی اسکی نظر سامنے کھڑے تمہور پر پڑی۔ اور  
گھبراہٹ سے اسکی ہتھیلیاں نم ہونے لگیں۔۔

D do you need anything--??

فائقہ کی حالت دیکھتے ہوئے انہوں نے بھی اسکی نظروں کی سمت دیکھا تو اسپرا

نے خود کو مضبوط ٹھہراتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیا۔

i know you--

تیمور کی گہری آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی جو فائقہ کی جانب دیکھ رہا

تھا۔۔

فاثقہ کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں اسکا وجود ڈر سے کپکپانے لگا اسنے کچھ بولنے  
کیلئے اپنے لب کھولے لیکن منہ سے کچھ نہیں نکلا۔۔

فاثقہ۔۔۔۔

فاطمہ نے اسے پکارا لیکن جو اسنے کیا اس سے ان دونوں کو شاک لگا۔۔

you know- i know-

you know i'll remember you-

and i know- you know- i know you'll remember

how we danced'

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کھڑی ہو گی اور لیریکس گانے لگی۔۔۔

فاطمہ اور اسپرا صدمے سے اسکی جانب دیکھنے لگیں۔۔

How we danced all night

یہ ان تینوں کا فیورٹ سونگ تھا۔۔۔

جو وہ کھڑے ہو کر اونچی اونچی اب گانے لگی اور ساتھ ساتھ اپنے قدم کیفے  
ٹیریا سے باہر کی جانب بڑھانے لگی۔۔ جبکہ وہاں موجود سب سٹوڈینٹس حیرت  
سے اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

اسپرانے اب ایک نظر تیمور کو اور پھر فاطمہ کو دیکھا اور زندگی سے بھرپور  
دونوں کے قہقہے کینے ٹیریا میں گونجنے لگے۔۔

اسی پل اسپرا کی نظر تیمور پر پڑی جو ہاتھ میں موجود ٹرے کو سختی سے پکڑے  
ہوئے تھا۔۔۔

اسپرانے جلدی سے اپنی ہنسی کنٹرول کر کے ٹیبیل کے نیچے سے فاطمہ کے پاؤں  
پر پاؤں مارا۔۔۔

سوری ہمارا وہ مطلب۔۔۔۔

وہ تم تینوں ہی تھی نہ۔۔ جنہوں نے پہلے کیچپ اور پھر پانی پھینکا۔۔۔۔

اس نے سرد مہری سے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر ان دونوں کے دل کی دھڑکن خوف سے بڑھنے لگی۔۔

i don't know what you are ta--

میں نے سوچا جا کر تم لوگوں سے اچھے سے بات کرتا ہوں لیکن تمہاری دوست  
نے یہ جو پرفارمنس کی ہے لگتا ہے اب اپنے طریقے سے بتانا ہوگا۔۔۔

تیمور نے اسپرا کی بات کو کاٹ کر دھمکتے ہوئے کہا۔۔

دیکھو مسٹر ہم نہیں جانتے تم کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔ بہتر ہے تم  
جاؤ یہاں سے۔۔۔

اسپرانے بات کو ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

اوکے میں نے تمہاری دوست کو موٹی کہا بدلے میں اس نے اس دن اندھیرے میں میرے اوپر کیچپ اور پانی پھینک دیا۔۔ اس لیے حساب برابر ہو گیا اور میں نے کچھ نہیں کہا۔۔

ل لیکن تم کیسے جانتے ہو وہ ہم ہیں۔۔؟؟

اسپرانے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔۔

تیمور نے گہری نظروں سے فاطمہ کی جانب دیکھا جس پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

ایکجلی تمہاری دوست نے آج بھی وہ ہی براسلیٹ پہنی ہوئی ہے جو اس دن پہنی تھی بس اسی سے اندازہ ہوا ہے۔۔

اسنے فاطمہ کی براسلیٹ کی جانب اشارہ کیا۔۔

فاطمہ نے جلدی سے اسکے اوپر ہاتھ رکھ لیا۔۔

اوکے حساب برابر۔۔۔

ہم نے جو کیا وہ زیادہ ہو گیا اس کیلئے

we are sorry۔۔۔

فاطمہ نے جلدی سے کہا۔۔

Ahan next time be careful--

وہ اسے آنکھ مارتا مزید کچھ کہے وہاں سے غائب ہو گیا۔۔

اسپرانے فاطمہ کی جانب دیکھا جو صدمے سے اس جگہ کو دیکھ رہی تھی اور  
پھر نظریں جھکا کر برگر کھانے لگی۔۔

okay i see you in next lecture--

کچھ دیر خاموشی میں کھانا کھانے کے بعد جب فائقہ کے واپسی کے کوئی اثرات  
نظر نہیں آئے تو اسپرانے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

okay--

فاطمہ نے جلدی سے کہہ کر باہر کی جانب دوڑ لگائی۔۔

فاطمہ کیا ہو گیا ہے یار ریلیکس۔۔

سارے لیکچر کے دوران فاطمہ کو نارمل نہ ہوتے دیکھ کر اسپرانے آہستگی سے  
کہا۔۔

لیکن وہ خاموش رہی۔۔

yaar it was just a wink or a compliment- okay??

اسپرانے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا۔۔

Stupid flirt--

فاطمہ نے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔

جس پر اسپرا کی جان میں جان آئی۔۔

وہ اپنی دوستوں کو چیختے چلاتے سن سکتی تھی لیکن خاموشی ہرگز نہیں برداشت کر سکتی تھی۔۔

yeah- he is stupid

اسپرانے اسکی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے سامنے بورڈ کی جانب دیکھا اور پھر وہ لیکچر لینے لگیں۔۔



who is that guy??

دانش نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

اسپرانے پریشانی سے اسکی جانب دیکھا اور اسکے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

اس وقت وہ پانچوں گارڈن ایریا میں موجود تھے۔۔

His name is Taimoor Haider--

حمزہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

تم لوگ اس نئے لڑکے کے بارے میں بات کر رہے ہو؟؟

فاطمہ نے ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں آج ہی اس نے فٹبال ٹیم کو بھی جوائن کیا ہے اور خود کو کیپٹن سمجھنے لگا ہے۔۔۔

دانش نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔

اسپراسکی فٹ بال کو لے کر پسندیدگی اچھے سے جانتی تھی اکثر وہ ٹیم کا پارٹ ہونے کی وجہ سے اسے بھی ٹائم نہیں دے پاتا تھا۔۔۔

Relax man- trust me

تم اس سے زیادہ اچھے کھلاڑی ہو۔۔

حمزہ نے اسکے کندھے کو سہلاتے ہوئے کہا۔۔

i hate him too

فاطمہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔

مطلب تم لوگ اسے جانتے ہو پہلے سے ہی؟؟؟



دانش نے آبرو اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر اسپرا کھلکھلا کر مسکرا دی اور پھر اسے سارا واقعہ بتانے لگی۔۔۔

واؤ فالقہ تم بہت سمارٹ ہو۔۔۔

حزہ نے اسکے گال کھینچتے ہوئے کہا جس پر وہ بلش کرنے لگی۔۔۔

اگر وہ تمہارے ساتھ واپس سے کچھ کرنے کی کوشش کرے تم مجھے بتانا میں دیکھ لوں گا اسے۔۔۔

دانش نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر اسنے آہستگی سے سر ہلا دیا۔۔۔

اوکے گاگز میرا خیال ہے اب آپ لوگوں کو گھر جانا چاہئے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مطلب تم نہیں چھوڑ رہے مجھے۔۔۔؟؟

اسپرا نے منہ پھولاتے ہوئے کہا۔۔۔

I'm sorry baby- i can't today---

دانش نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اداسی سے کہا۔۔۔

it's okay---

ہم نکلتے ہیں پھر۔۔۔

اسپرانے اٹھتے ہوئے کہا اور ساتھ گرلز کی جانب دیکھا۔۔

کیا مطلب تم بھی نہیں چھوڑ رہے مجھے۔۔؟؟

فائقہ نے حمزہ کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

سوری بے بی اگلا میچ بہت امپورٹینٹ ہے اور ابھی بہت ساری پریکٹس کرنی

ہے۔۔۔

حمزہ نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

تم لوگ کوئی پریکٹس کرنے کا سوچ رہے ہو۔۔؟؟

اسپرانے مشکوک لہجے میں پوچھا کیونکہ ابھی تو دونوں پریکٹس سیشن سے آئے

تھے۔۔

نہیں تو۔۔۔

دونوں نے جلدی سے کہا۔۔

لڑکیوں نے ان دونوں کی جانب مشکوک نظروں سے دیکھا مگر پھر اگنور کرتی

وہاں سے چلی گئیں۔۔



گھر واپس آکر کچھ دیر آرام کرنے کے بعد اسپرا جو اپنی انگلش اسائنمنٹ مکمل

کرنے میں مصروف تھی۔۔

اچانک سے لاؤڈ میوزک کی آواز اسکے کانوں میں گونجنے لگی۔۔

غصے سے وہ اپنے بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی کیونکہ وہ جانتی تھی  
یہ آواز کدھر سے آرہی ہے۔۔

ارابیل کے کمرے کے قریب پہنچ کر اس نے زور زور سے دروازے کو کھٹکھٹایا  
کچھ دیر بعد دروازہ کھل گیا

جہاں اراہیل جمپ سوٹ میں ملبوس تھی بال کندھوں تک بکھرے ہوئے تھے  
اور لپ سٹک ہونٹوں پر بری طرح پھیلی ہوئی تھی جس پر اسپرا کو اندازہ ہو گیا  
ماما کے کاسمیٹکس کی شامت آئی ہوئی تھی۔۔

Decrease the volume--

اسپرا نے چیختے ہوئے کہا۔۔

what---

بیلا نے بھی چیختے ہوئے کہا۔۔

DECREASE THE VOLUME

اسپرا نے اسکے کان میں اور اونچی آواز میں کہا کیونکہ میوزک کی آواز بہت  
زیادہ تھی۔۔

increase the volume??

ارابیللا نے معصومیت سے پوچھا۔۔

اوہ میری پیاری بہن میں نے کہا کم۔ کم کرو آواز۔۔

اسپرانے نیچے جھک کر اسکے کان میں ایک ایک لفظ پر زور دیا۔۔

میرے کان میں کیوں چیخ رہی ہو ویسے بولو آواز کم کرو میں کر دیتی ہوں۔۔

ارابیللا نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا اور پھر اپنے قدم سٹیئریو کی جانب بڑھا

دیے۔۔

اتنا کافی ہے۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیلا نے سادگی سے پوچھا۔۔

جبکہ اسکے والیوم مزید تیز کرنے پر اسپرا دانت پیس کر رہ گئی۔۔

اور خود آگے بڑھ کر جا کے والیوم کم کر دیا۔۔

اب اگر تم نے تیز کیا میں چڑیل کو بتاؤں گی اور وہ تمہیں کھا جائے گی۔۔

اسپرانے اسے دھمکایا۔۔

بہت بری ہو تم پری۔۔۔

بیلا نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔

that's like my girl---

اسنے اسکی گال پر کس کرتے ہوئے کہا کیونکہ اب وہ جانتی تھی والیوم تیز نہیں ہوگا۔۔۔

اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گی تاکہ اسائنمنٹ مکمل کر سکے۔۔۔



تم پریکٹس کیوں نہیں کر رہے آج؟؟

اسپرا جو کلاس لینے کے بعد دانش کی پریکٹس دیکھنے آئی تھی لیکن وہاں پریکٹس نہ ہوتی دیکھ کر اسکے قریب آکر پوچھنے لگی۔۔۔

اوه ہائے سویٹ ہارٹ۔۔۔

یہ جو نیا لڑکا آیا ہے اسے آج گراؤنڈ میں 50 راؤنڈ لگانے کا شوق چڑھا ہوا تھا اسلیے آج بس گراؤنڈ مصروف ہے۔۔۔

دانش نے سامنے اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں تیمور راؤنڈ لگانے میں مصروف تھا۔۔۔

what did you do---??

اسپرا نے آسمرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں نے۔۔۔؟؟

یار میں کیا کروں گا جو بھی کیا ہے اس نے خود کیا ہے۔۔۔

دانش نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرانے وارن کیا۔۔۔

اوکے میں بتاتا ہوں یہاں آؤ۔۔۔

اس نے اسپرا کو خود کی جانب کھینچتے ہوئے کہا اور اسے اپنے برابر بٹھا دیا ساتھ ہی آس پاس لڑکوں کی پرواہ کیے بغیر اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔۔۔

Tell me۔۔۔

اسپرانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم نے اپنے کمپیوٹر جینیس ارسلان کو کہا کہ کوچ کی ایک مزاحیہ وڈیو بنا کر تیمور کے یوٹیوب اکاؤنٹ کے ذریعے اپلوڈ کر دو وہ اس نے بنا کر کر دی۔۔۔ ہماری یونی کے بچوں کے دیکھنے سے پہلے ہی کوچ نے دیکھ لی اور اسی کی سزا ملی ہے اسے۔۔۔

دانش نے اسے یہ سب اتنے سکون سے بتایا کہ کوئی عام سی بات چل رہی

ہو۔۔۔

ہممم تو تم نے کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔؟؟

اسپرانے صدمے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہاں میں نے کیا ہے لیکن یقین کرو وہ اس قدر فنی وڈیو ہے تمہاری سوچ ہے۔۔۔ کوچ خالی نیلے رنگ کے شورٹس پہنے ہوئے ہے جس پر گولڈن رنگ کے ستارے بنے ہوئے ہیں۔۔۔

دانش نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے مجھے سینڈ کیوں نہیں کی۔۔۔؟؟ کہیں وہ یوٹیوب سے ڈیلیٹ تو نہیں ہو گی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں ہو گی ہے لیکن حمزہ کے پاس اسکی ایکسٹرا کاپی پڑی ہوئی ہے اسکے لیپ ٹاپ میں۔۔۔

دانش نے حمزہ کو آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر اسنے تھمب اپ کا اشارہ کیا۔۔۔

کیا تیمور جانتا ہے اس سب کے پیچھے تم ہو۔۔۔؟

اسپرانے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ جانتا ہے لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اس نے نہ ہی یہ کوچ کو بتایا ہے اور نہ ہم سے اس سلسلے میں کوئی لڑائی کی ہے۔۔۔

دانش نے تیمور کی جانب دیکھتے ہوئے حیرت سے کہا جو راؤنڈ پر راؤنڈ لگا رہا تھا۔۔

دانش تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا یہ گیم ہے اور گیم بھی فیئر طریقے سے کھیلی جاتی ہے۔۔

اسپرانیے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

whatever\_ i really don't care--

لیکن دانش میں۔۔۔

Hey danish

party tonight by Ahmed--

اس سے پہلے اسپرانیے اپنے الفاظ مکمل کرتی حمزہ کی آواز گونجی۔۔۔

پارٹی۔ لیکن پارٹی کس خوشی میں۔۔۔؟؟؟

اسپرانیے نا سمجھی سے حمزہ سے پوچھا۔۔

احمد اسٹریلیا جا رہا ہے اور اگلے پانچ سال تک واپس نہیں آئے گا اسلیے جانے



سے پہلے پارٹی دے رہا ہے۔۔۔

حمزہ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

اوہ ٹھیک۔۔۔

we will be there۔۔۔

Right babe??

دانش نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

لیکن دانش ماما نے تو آج آپ لوگوں کی فیملی کو ڈنر پر انوائٹ کیا ہوا ہے۔۔۔

اسپرا نے لب چباتے ہوئے کہا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ ہاں تم نے رات میں مجھے بتایا بھی تھا۔۔

خیر میں اپنی ہونے والی ساس و ماں کو خود ہی منالوں گا ہم پارٹی پر چلیں

گے۔۔۔

تم فکر مت کرو پھوپھو مجھے منع نہیں کریں گی۔۔۔

اس نے اسپرا کو یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔

وہ اسکا مامو زاد تھا اور وہ جانتی تھی ماما کو وہ کس قدر عزیز ہے اسلیے اسکی

جانب دیکھتے ہوئے مسکرا دی۔۔۔

اوکے پارٹی اسکے گھر میں ہے کیا۔۔۔؟؟  
 اسپرانے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔  
 نہیں سویٹ ہارٹ کلب میں۔ جو ٹاؤن کے آخر میں ہے وہاں۔۔۔  
 حمزہ نے اسکے گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔  
 اوکے میں گرلز کو بتادوں۔۔۔ اسپرانے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔  
 okay love۔۔۔

دانش نے فلائنگ کس کرتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرا دی اور فاطمہ فائقہ کی  
 طرف بڑھ گئی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews



Oh My God

you are looking so beautiful my princess۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اپنی بیٹی کو پسندیدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جو وائٹ رنگ کا  
 لباس پہنے خوبصورتی سے میک اپ کیے نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ  
 رہی تھی۔۔۔

شکریہ ماما۔۔۔

اسپرانی ہیل پہنتے ہوئے کہا۔۔۔

جیسے ہی دروازے کی ہیل بجی وہ جانتی تھی باہر دانش ہے اسکا دل تیزی سے  
دھڑکنے لگا۔۔

لگتا ہے دانش آگیا ہے چلو میں اس سے مل لوں۔۔۔۔

ملیجہ بیگم کہہ کر نیچے کی جانب روانہ ہو گئیں۔۔۔

اف اللہ جی پہلے بھی دانش کے ساتھ باہر جاتی رہی ہوں لیکن آج اس دل کو  
سکون کیوں نہیں ہے اتنا بے چین کیوں ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لاتی منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

وہ جیسے ہی سیڑھیاں اترنے لگی اسکی نظر دانش کی طرف اٹھی جو انتہائی پیارا  
لگ رہا تھا اور اسکی والدہ سے باتوں میں مصروف تھا۔۔۔

لیکن جیسے ہی اسکی نظر اسپرانی کی طرف اٹھی اسکی آنکھیں تھمیں وہ لگ ہی اس  
قدر حسین رہی تھی۔۔۔

اہم اہم اہم۔۔۔

ملیجہ بیگم نے گلا کھنکارا۔۔۔

امم سوری۔۔۔

دانش نے کان کھجاتے ہوئے کہا۔۔

سوری پھوپھو ہماری وجہ سے آج کے ڈنر کا پروگرام کینسل ہو گیا ہے۔۔۔

دانش نے شرمندگی سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا کتنی دفعہ سوری بولو گے بس میری لاڈلی کا خیال رکھنا تمہیں پتہ ہے نہ اسے کتنی شرارتیں سوچتی ہیں۔۔

ملیجہ بیگم نے پریشانی سے کہا۔۔

آپ بالکل فکر نہ کریں میں اپنی فیانسی اور ہونے والی بیوی کا پورا خیال رکھوں گا اور زرا سی بھی شرارت کرے گی تو اسکے کان کھینچوں گا۔۔

دانش نے محبت سے ان کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔

ہمیشہ خوش رہو دونوں۔۔

ملیجہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں۔۔

hey beautiful--!!

دانش نے سیڑھیوں پر کھڑی ارا بیلا کو کہا۔۔

اوہ دانشش۔۔

یہ کہتے ہی ارا بیلا تیزی سے سیڑھیاں اتر کر دانش کی بانہوں میں آسمائی۔۔

جس نے بغیر دیر کیے اسے اوپر کی جانب اچھال کر کچھ کیا۔۔۔

جس سے اسکی ہنسی پورے گھر میں گھونجنے لگی۔۔۔

تو آپ اور پری باہر جا رہے ہو۔۔۔؟؟

ارابیلانے اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کر کے پوچھا۔۔۔ ساتھ دانش

کے گال پر کس کیا۔۔۔

ہاں میں اور پری باہر جا رہے ہیں۔۔۔

دانش نے اسکے بال کان کے پیچھے کر کے محبت سے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارابیلانے بس اتنا ہی کہا۔۔۔

ایک منٹ لیکن میں تمہارے لیے بھی کچھ لایا ہوں۔۔۔

اس نے اپنی جیب سے چاکلیٹس نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر بیلا کے چہرے پر زمانے بھر کی خوشی بکھرنے لگی۔۔۔

واؤ کتنا پرفیکٹ ہے نہ یہ۔۔۔

شکریہ اللہ پاک اس شخص کو میری زندگی میں شامل کرنے کیلئے۔۔۔

اسپرا ان دونوں کو ہنستے مسکراتے دیکھ کر دل ہی دل میں بولی۔۔۔

اوکے چلیں اب۔۔۔؟؟

اس نے اسپرا کے سامنے ہتھیلی پھیلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔

وہ جو اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی جلدی سے باہر نکل کر بولی۔۔۔

اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔

اوکے بائے پری اور دانش۔۔۔

ارابیلانے دروازے پر کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

بائے اور دونوں اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔۔۔

ملیجہ بیگم نے دونوں کو محبت سے کہہ کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔



Babe۔۔۔??

دانش نے محبت سے بھرپور لہجے میں اسے پکارا جو گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی تھی۔۔۔

yes۔۔۔?

اس نے پلٹ کر اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم یہ پہنو۔۔۔۔

دانش نے ہاتھ میں موجود گولڈ کی چین کی طرف اشارہ کیا جس میں خوبصورت  
سا دل بنا ہوا تھا۔۔۔

it's cute--

اسپرانے اسکی گہری نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

امم کیا میں پہنا سکتا ہوں پلیز۔۔۔۔؟؟

ہاں ضرور۔۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسپرا کی گردن سے بال پیچھے کر کے چین پہنا دی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پرفیکٹ۔۔۔

وہ اسکا رخ اپنی جانب کر کے بڑبڑایا۔۔۔

Thanks Danish--

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی

مجھ سے ویٹ ہی نہیں ہو رہا ہماری شادی کب ہو گی ویسے میں نے آج ماما کو  
کہا ہے پھوپھو اور انکل سے شادی کی ڈیٹ لیں۔۔۔

جس پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔ اور گال دہکنے لگے۔۔۔

چلیں اب۔۔۔

دانش نے دروازہ کھول کر کہا۔۔۔

جس میں وہ بیٹھ گی۔۔۔

اور پھر وہ دونوں پارٹی کیلئے روانہ ہو گئے۔۔۔



## MORTE CLUB

یہ کچھ عجیب نام نہیں ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے کلب کے سامنے کھڑے ہو کر نام دیکھتے ہوئے دانش سے پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

it means "Death" in italian

دانش نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے سکون سے کہا جبکہ خوف سے

اسپرا کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔۔۔

ک کوئی اپنے کلب کا نام ڈیبتھ کلب کیوں رکھے گا۔۔۔

اس نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مزید سخت کر کے بوکھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

calm down babe it's just a name۔۔

شاید اسکا اونر اٹالین ہو اس وجہ سے اسکا نام ایسا ہے۔۔۔



اسپرا کو انکمفرٹیبیل دیکھ کر دانش نے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا اور اپنے قدم کلب کی طرف بڑھا دیے۔۔۔ جہاں دو باڈی گارڈ کھڑے تھے۔۔۔

دانش نے نیچے جھک کر ایک باڈی گارڈ کے کان میں کچھ کہا جس سے اس نے فوراً اندر جانے کیلئے راستہ کھول دیا۔۔۔

جیسے ہی ان دونوں نے اپنے قدم کلب کے اندرونی حصے میں رکھے وہاں انہیں ہر چیز نیون لائٹ کی وجہ سے بلیک رنگ کی نظر آنے لگی۔۔۔۔

الکوحل کی خوشبو ہر جانب محسوس کر کے اسپرا نے جلدی سے دانش کے بازو پر اپنی پکڑ مزید مضبوط کر دی۔۔۔

دانش اسپرا کی پریشانی محسوس کر کے جلدی سے اسے لے کر لوگوں کے جھنڈ سے آگے بڑھنے لگا جہاں لوگ دیوانہ وار لاؤڈ میوزک پر ڈانس کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

جلد ہی وہ لوگ ایک دروازے تک پہنچے اور پھر وہاں سے کھلے ایریا میں داخل ہو گئے۔۔۔

وہاں اپنے چہرے دیکھ کر اسپرا کی جان میں جان آئی۔۔۔

کیونکہ وہاں سب انکے کلاس فیلوز اور فرینڈز موجود تھے۔۔۔

آس پاس درخت لائٹس سے سجے دلکش لگ رہے تھے اور اسکے بالکل سامنے

ایک بہت بڑی عمارت موجود تھی۔۔

That's the VIP session---

اس عمارت میں جتنے بھی لوگ موجود ہیں وہ سب رومینس کرنے میں مصروف ہیں۔۔۔

جو تم مجھے کرنے نہیں دیتی۔۔۔

دانش نے اسے عمارت کو دیکھتے پایا تو اسکو پشت سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے اسکے کان میں سرگوشی نما بتانے لگا۔۔

جس سے اسپرا کے گال لال ٹماٹر ہو گئے۔۔۔

دیکھو تم کسی دن میرے ہاتھو۔۔۔

دانش۔۔۔

اس سے پہلے اسپرا اپنے الفاظ مکمل کرتی کسی کی اونچی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

احمد۔۔۔

دانش نے پلٹ کر اسے پکارا اور پھر اسے گلے لگا لیا۔۔۔

کیا یار جانا ضروری ہے۔ مت جاؤ۔۔۔

دانش نے اداسی سے کہا۔۔

ہاں ضروری ہے لیکن فکر مت کرو ہم رابطے میں رہیں گے۔۔

احمد نے اسکی پشت کو سہلاتے ہوئے کہا۔۔

hey Ahmed۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

you are looking super beautiful۔۔!!

احمد نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر اسپرا بلس کرنے لگی۔۔

اسی وقت دانش نے اسکی کمر کے گرد پوزیسولی ہاتھ رکھ دیا۔۔

Behave man- she is mine۔۔!!

دانش نے وارن کیا۔۔

باہاہا

اوکے۔ اوکے ریلیکس۔۔

احمد نے سیرینڈر کرتے ہوئے کہا۔۔ جس پر اسپرا کی مسکراہٹ مزید گہری ہو

گی۔۔

اوکے آپ لوگ پارٹی انجوائے کرو میں باقی سب سے مل لوں۔

احمد کہتا ہوا باقی لوگوں کو ویلکم کرنے چلا گیا۔۔

بہت بری بات ہے فیری۔۔

دانش نے اس کا رخ اپنی جانب کر کے منہ بسور کر کہا۔۔

کیا۔۔؟؟

اسپرانی نا سمجھی سے کہا۔۔

You blushed red at his compliment۔۔

دانش نے آسبرو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
so۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانی نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Excuse me۔۔!!

دانش نے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے کہا۔۔

اچھا اچھا سوری۔۔

میرا خیال ہے ہمیں اپنے گینگ کو ڈھونڈنا چاہیے۔۔

پتہ نہیں اتنے رش میں سب کدھر ہیں۔۔

اسپرانی اسکا دیہان حمزہ فاطمہ اور فائقہ کی طرف کیا۔۔۔

وہ دیکھو سامنے فاطمہ اور فائقہ۔۔۔

دانش نے اسکا رخ انکی جانب کیا۔۔۔ جو دنیا سے بیگانہ ہو کر ڈانس کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔



کچھ شرم ہے دونوں کو کیسے ڈانس کرنے میں مصروف ہو۔ آس پاس کی کچھ ہوش بھی ہے۔۔۔؟؟

اسپرانی ان کے قریب جا کر منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ واؤ فائنلی میڈم آگئی ہے۔۔۔

اور دیر سے آجانا تھا۔۔۔

فائقہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ حمزہ کدھر ہے۔۔۔

دانش نے آس پاس حمزہ کو نا پا کر فائقہ سے پوچھا۔۔۔

ادھر۔۔۔

حمزہ کی آواز نے ان کی توجہ اپنی جانب کھینچی جس کے ہاتھ میں کولڈرنکس کے

دو گلاس موجود تھے۔۔

جو اس نے آگے بڑھ کر دانش اور اسپرا کو پکڑا دیئے۔۔۔۔

جیسے جیسے رات گزرنے لگی ویسے ویسے پارٹی کا مزہ دگنا ہونے لگا۔۔

ستارے آسمان پر پوری آب و تاب سے چمکنے لگے جبکہ چاند انکا بادشاہ بنا آسمان کی خوبصورتی کو چار چاند لگانے لگا۔۔

وہ پانچوں مسلسل ڈانس اور ڈرنکس پی کر تھک گئے تو ان سیڑھیوں پر جا کر کلب کی طرف جا رہی تھیں۔۔ VIP بیٹھ گئے جو

جہاں دانش حمزہ کی کسی بات پر دل کھول کر ہنس رہا تھا جبکہ لڑکیاں اپنی باتوں میں مصروف تھیں۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

hey fati wanna dance--??

طیب جو فٹبال ٹیم کا کھلاڑی تھا اس نے فاطمہ کے قریب آکر پوچھا۔۔

اسکا نام فاطمہ ہے فاطمی نہیں۔۔ اور وہ تمہارے ساتھ ڈانس نہیں کرے

گی۔۔۔

اس سے پہلے فاطمہ کچھ بولتی تیمور کی سلگتی ہوئی آواز گونجی۔۔

سب نے حیرت سے تیمور کی جانب دیکھا۔۔

لیکن میں ڈانس کروں گی۔۔۔

فاطمہ نے تیمور کو چڑھانے کیلئے کہا۔۔۔ لیکن جیسے ہی اپنا ہاتھ طیب کے ہاتھ میں دینے لگی۔۔۔ تیمور اسکا ہاتھ تھام گیا۔۔۔

منع کیا ہے نہ سمجھ نہیں آیا کیا۔۔۔؟؟

تیمور نے اپنی براؤن آنکھیں اسکی کالی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے کہا جس پر فاطمہ کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

تیمور اپنی حد میں رہو اور اسکا ہاتھ چھوڑو۔۔۔

دانش اور حمزہ نے ایک دم سے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

جو کہا ہے اس پر دیہان دینا اور نہ سننے کی مجھے عادت نہیں ہے۔۔۔

وہ ان دونوں کو اگنور کرتا جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

تمہاری تو۔۔۔

اس سے پہلے دانش غصے سے اسکے پیچھے جاتا اسپرانے اسکا بازو پکڑ کر روک دیا۔۔۔

مت جاؤ پلیز۔ اگنور کرو۔۔۔

ویسے بھی سب ٹھیک ہے ریلیکس۔۔۔

اسپرانے اسکے بازو کو سہلایا۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟

فائقہ نے فاطمہ سے پوچھا۔۔۔

ہاں یار ٹھیک ہوں۔۔۔ ویسے ہی زیادہ شوخا ہوتا ہے دوبارہ ملے منہ توڑ دوں  
گی اسکا۔۔۔

فاطمہ نے اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لاتے ہوئے سکون سے کہا تاکہ سب  
نارمل ہو جائیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE Are you sure۔۔۔

اور اگر تمہیں ڈانس کرنا ہے جاؤ کرو میں بھی دیکھتا وہ کیا کرتا ہے۔۔۔

دانش نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں میرے پاؤں درد کر رہے ہیں وہ تو بس اسے چڑھانے کیلئے کرنے لگی تھی  
ورنہ ہمت نہیں ہے۔۔۔

فاطمہ نے طیب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ویسے کوئی بات ہو تو بتا دینا۔۔۔

حمزہ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ محض سر ہلا گی۔۔۔



let's dance--??

دانش نے اسپرا کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا۔۔۔  
دیکھو میں نہیں۔۔۔ اتنی ہائی ہیل پہنی ہوئی ہے۔۔۔ میں گر جاؤں گی۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولی

تم فکر مت کرو۔ ہم آہستہ آہستہ ڈانس کریں گے اور تمہیں بالکل بھی گرنے  
نہیں دوں گا۔۔۔

دانش نے اسے بانہوں میں بھر کر ڈانس فلور پر کھڑا کرتے ہوئے کہا اور ساتھ  
ہی اسکے بازو اپنی گردن کے گرد حائل کر دیے جبکہ اپنے بازو اسکی کمر کے  
گرد۔۔۔

اور لیریکس کے مطابق ہلکا ہلکا وہ ڈانس کرنے لگے۔۔۔

someone's trying to be romantic-- ??

اسپرا نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جہاں اسکے لیے محبت موجود  
تھی۔۔۔

ہممم۔ تمہارا مطلب ہے میں ویسے رومینٹک نہیں ہوں۔۔۔؟؟

اس نے اسپرا کو گھما کر واپس سے تھامتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔ تم رومینٹک تو بالکل بھی نہیں ہو۔۔۔

اسپرانے گہری سوچ میں ڈوبنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

یہ سراسر الزام ہے سویٹ ہارٹ۔۔۔

دانش نے منہ بسورتے ہوئے کہا جس پر وہ کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔

دانش بھی اسے ہنستا دیکھ کر مسکرا دیا اور اپنا ماتھا اسکے ماتھے کے ساتھ ٹکا

دیا۔۔۔

i love you Aspara--

دانش نے مدہوش لہجے میں کہا اسپرانے اپنی پلکوں کی باڑھ اٹھا کر اسکی

آنکھوں میں دیکھا جو محبت سے لبریز تھیں اسکے دل کی دھڑکن تھی۔۔۔

لیکن اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی اسے محسوس ہوا جیسا اسکا وجود کسی کی

نگاہوں کے حصار میں جل رہا ہے گھبراہٹ اور خوف سے اسکی ہتھیلیاں نم

ہونے لگیں۔۔۔

لیکن اس نے ان آنکھوں کی تپش کو اگنور کر کے سامنے کھڑے اپنے فیانسی پر

فوکس کرنا چاہا لیکن بے سود۔۔۔

اسپرا ریلیکس بے بی کوئی جلدی نہیں ہے جواب دینے کی۔۔۔ اتنی نروس کیوں

ہو رہی ہو۔۔۔ میں پہلی دفعہ تھوڑی یہ کہہ رہا۔۔۔

دانش نے اسے گھبرایا ہوا دیکھا تو پریشانی سے اسکا بازو سہلاتا ہوا بولا۔۔

م میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

بس ویسے ہی۔۔

اسپرانے خود کو مضبوط ٹھہراتے ہوئے کہا۔۔

جس پر دانش نے سمجھتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر دوسری جانب گھمایا اور ڈانس کرنے لگا۔۔

جسے VIP جبکہ اسی پل اسپرا کی نگاہ اٹھی اور دور کھڑے وجود سے ٹکرائی جو کی بالکونی میں کھڑا اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

اسکی بلیک ٹی شرٹ اسکے وجود سے چمٹی ہوئی تھی جبکہ بازوؤں پر ٹیٹو صاف نظر آرہے تھے۔۔

وہ بغیر پلکیں جھپکے اور یہاں وہاں دیکھے صرف اسی کو دیکھنے میں مصروف تھا جس کے لب آپس میں پیوست تھے اور کالے رنگ کے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

بیوٹیفیل۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔

کون۔۔۔؟؟

وہ اسکے وجود میں اس قدر کھو گئی کہ یہ بھی بھول گئی کہ اس وقت وہ یہاں  
اپنے فیانسی کے ساتھ موجود ہے۔۔۔ دانش کی آواز اسے ہوش کی دنیا میں  
لائی۔۔۔

ک کوئی نہیں۔۔۔

م مجھے پانی پینا ہے پلیز۔۔۔

اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوپہ میں ابھی لایا۔۔۔ دانش کہتا پانی لینے چلا گیا۔۔۔

اس نے واپس سے اسی جگہ دیکھا جہاں ابھی بھی کھڑا وہ شخص اسے سخت  
نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اس جگہ سے زرا برابر بھی نہیں ہلا تھا اور نہ ہی اس نے اپنی پلکیں جھپکی  
تھیں۔۔۔

وہ اسے غصے سے گھورنے لگی۔۔۔ لیکن اس پر کوئی فرق نہیں پڑا۔۔۔

تو وہ بھی اسکی ڈارک پیچ بلیک آنکھوں میں بغیر پلکیں جھپکے دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ وقت جب دونوں ایسے ہی بغیر پلکیں جھپکے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے  
جیسے ایک دوسرے کی روح تک میں جھانک رہے ہوں تو اسپرانے محسوس کیا

جیسے اسکے لب مسکرائے ہوں۔۔۔

یعنی اسے اسپرا کا یوں چیلنج کرنا مزا دینے لگا ہو۔۔۔

جس پر اسپرا کا پورا وجود خوف سے لرزا۔۔۔ نہ جانے کیوں اسے اس سے  
خوف محسوس ہوا۔۔۔

پری۔۔۔

دانش نے پانی کی بوٹل اسکے سامنے بڑھاتے ہوئے اسے پکارا۔۔۔

گھر چلیں۔۔۔

اس نے جلدی سے کہا کیونکہ اسکی دھڑکنیں خوف سے بڑھتی جا رہی تھیں۔۔۔  
دانش نے پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

Are you alright??

دانش نے نرمی سے پوچھا۔۔۔

yeah- yeah- I'm perfectly fine

بس گھر چلیں۔۔۔

اسپرا نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے میں سب کو بائے بول آؤں پھر نکلتے۔۔۔

بائے بولنے کے بعد وہ لوگ جیسے ہی وہاں سے نکلنے لگے۔۔۔

اس نے آخری دفعہ پیچھے پلٹ کر اسی جگہ کو دیکھا جہاں ابھی وہ ویسے ہی۔  
اسی حالت میں کھڑا صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسی پل کسی نے اسکی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کیا جس پر وہ گھبرا کر  
اچھلی۔۔۔

ریلیکس فیری۔۔۔ میں ہوں دانش۔۔۔

لیکن اسکی آنکھیں واپس سے اسی بالکونی کی جانب گئیں۔۔۔ جہاں اس نے اسکے  
وجود کو ہلکا سا آگے کی جانب ہوتا ہوا محسوس کیا۔۔۔

اور پھر اسکے لبوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔۔

اسپرانے اسکی گہری کالی آنکھوں میں دیکھا جو اسے کچھ کہہ رہیں ہوں۔۔۔  
جیسے کہ وعدہ کر رہی ہوں کچھ ہوگا۔۔۔

اور یہ کچھ بہت ہی جلد ہوگا۔۔۔

ڈر۔ خوف اور بے بسی سے اسکا وجود لرزا وہ جلدی سے دانش کا ہاتھ پکڑ کر  
کلب سے باہر نکل آئی۔۔۔



اٹھ جاؤ پری اور کتنا سونا ہے۔۔۔؟؟

ملیجہ بیگم نے اسکے اوپر سے چادر اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

ماما سونے دیں نہ پلیز اتنی نیند آرہی ہے۔۔۔

اسپرانے کروٹ بدلتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی ہاتھ آگے بڑھا کر بلیںکٹ لینا  
چاہا جو ملیجہ بیگم نے اسکی پہنچ سے دور کر دیا۔۔۔

اٹھ جاؤ اسپرا رات ایسا بھی کیا کرتی رہی ہو پارٹی میں جو اٹھ ہی نہیں رہی۔۔۔

انہوں نے آس پاس کی بکھری چیزیں سمیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا جو واپس سے سونے کی کوشش کر رہی تھی اچانک سے پارٹی کے ذکر پر  
اسی شخص کا وجود اسکی آنکھوں میں آسایا۔۔۔

جس سے اسکی نیند بھک سے اڑ گئی اور بوکھلا کر اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔۔

اف اللہ جی اتنی مشکل سے تو رات سوئی تھی اب اٹھتے ہی پھر سے اسکا چہرہ  
یاد آگیا ہے۔۔۔

وہ اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لاتے ہوئے منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

کیا ہوا ہے اب ایسے کیوں بیٹھی ہو۔۔۔؟؟

ملیجہ بیگم نے ساری چیزیں سمیٹنے کے بعد اسکی جانب رخ کر کے پوچھا جو دل پر  
ہاتھ رکھے بیٹھی تھی۔۔۔

ک کچھ نہیں۔۔۔ میں فریش ہوتی ہوں۔۔۔

اس نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی جلدی سے واشروم میں گھس گئی۔۔۔

پری میری ایک میٹنگ ہے کلائنٹ کے ساتھ 2 بجے تک اسلیپے تم بیلا کے ساتھ مارکیٹ چلے جانا کچھ شاپنگ کر آنا میں نے لسٹ بنا دی ہے۔۔۔ انہوں نے واشروم کے باہر کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

وٹ۔۔۔ لیکن ماما آج سنڈے ہے۔۔۔ اور میں ارا کے ساتھ کہیں نہیں جا رہی اتنا تنگ کرتی ہے وہ۔۔۔

پری نے جلدی سے واشروم کا دروازہ کھول کر احتجاج کیا۔۔۔

سوری بیٹا لیکن مجبوری ہے پلیز میں جلدی آ جاؤں گی۔۔۔

اصل میں ان کا اپنا بوتیک تھا اور آج اسی سلسلے میں انکی ایک کلائنٹ کے ساتھ میٹنگ تھی۔۔۔

اوکے فائن جائیں آپ۔۔۔

اسپرانے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

میری شہزادی۔۔۔



وہ اسکا ماتھا چوم کر اس کے روم سے چلی گئیں



فریش ہو کر کھانا کھانے کے بعد وہ بیلا کے ساتھ مارکیٹ چلی گی۔۔۔ وہاں پہنچ کر اس نے اربیلا کو ٹرالی میں بٹھایا اور چیزیں خریدنے لگی۔۔۔

پری چیٹوز۔۔۔

وہ بیلا کی بات کو نظر انداز کرتی جو ضروری چیزیں تھیں وہ ٹرالی میں ڈالنے لگی۔۔۔

میں نے کہا مجھے چیٹوز کھانے ہیں اگر نہیں لے کر دیئے تو میں یہاں شور مچا دوں گی تم مجھے کڈنیپ کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔۔

اربیلا نے اسکو بلیک میل کیا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ کون کہے گا تم پانچ سال کی ہو ڈراما کوئین۔۔۔

اس نے ٹرالی میں چیٹوز پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔

اور پلیز۔۔۔ 2

بیلا اسکی بات کو اگنور کرتے ہوئے معصومیت سے بولی۔۔۔

یقین کرو بیلا اگر تمہارا منہ اب بند نہ ہوا تو میں تمہیں یہاں ہی چھوڑ کر چلی

جاؤں گی پھر سچ میں کڈنیپ ہو جانا۔۔۔

اسپرانے 2 اور چیٹوز ٹرالی میں پھینکتے ہوئے اسے دھمکایا۔۔۔

جس کا اس پر اچھا خاصا اثر ہوا اور چپ کر کے بیٹھی رہی۔۔۔

اسکے بعد اس نے ضرورت کی ساری چیزیں خریدنے کے بعد اپنے اور بیلا کیلئے

چاکلیٹس لیں۔۔۔ اور سامان لے کر باہر آکر کیب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

کچھ دیر میں کیب آئی اور وہ دونوں سارا سامان اس میں رکھ کر بیٹھ گئیں۔۔۔

تھکاوٹ کی وجہ سے اس نے کار کی سیٹ کے ساتھ سر ٹکا کر آنکھیں بند کر

دی۔۔۔

کیا مسئلہ ہے بیلا آہستہ کھاؤ یار، اتنی اونچی اونچی چبا کر کھا رہی ہو۔۔۔

اسپرانے زچ ہوتے ہوئے کہا لیکن اسے لگا اس نے جلتی آگ میں تیل کا کام

کیا ہے کیونکہ بیلا نے اور اونچی آواز میں چبانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

اسپرانے آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھا جس کے منہ اور ہاتھوں ہر جگہ

چیٹوز لگے ہوئے تھے جس کی وجہ سے وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔ اسپرا

نے اٹھ کر اسکا منہ رومال سے صاف کیا جس پر بیلا کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔

اسی پل اس نے روڈ کی جانب دیکھا کہ آخر پتہ چلے ہم کدھر تک پہنچے

ہیں۔۔۔

ہم کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے جب محسوس کیا کہ ڈرائیور دیئے گئے اڈریس کے مطابق انہیں لے کر نہیں جا رہا ہے تو اس نے پوچھا جبکہ وہ خاموش رہا۔۔۔

لیکسیوز می۔۔۔ تم نے یوٹرن لینا تھا اور آگے ہمارا گھر تھا۔۔۔

پھر بھی اسکا کوئی جواب نہیں آیا تو خوف سے اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔ اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر ناکامی نے اسکا منہ چڑھایا۔۔۔

گاڑی روکو۔۔۔

اس نے چیختے ہوئے کہا اور ساتھ ہی ارا کو اپنی گود میں بٹھا لیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

i said stop the car۔۔۔

اسپرانے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا جبکہ بیلا نے اسکی کمر کے گرد اپنے بازو باندھ دیئے۔۔۔

جب اس پر کوئی اثر نہیں ہوا تو وہ جلدی سے سیل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

اس سے پہلے کال کر دیتی اسے ارا کے شور کی آواز سنائی دی اس نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں وہ آدمی اس کے سر کے اوپر پستل رکھے ہوئے تھا جس کے سر پر کیپ اور آنکھوں پر گلاس لگے ہوئے تھے اسلیے اسکا چہرا نظر نہیں آرہا

تھا۔۔

اسپرا کی سانسیں تھمیں اور موبائل ہاتھ سے گر گیا۔۔

اگر تم نے زرا سی بھی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی۔۔ آئی پرامس میں ٹرگر  
دبانے میں زرا سی بھی دیر نہیں لگاؤں گا۔۔

اس نے نرمی سے کہا لیکن اسکی آواز میں دھمکی واضح تھی۔۔

اسپرا کا پورا وجود خوف سے لرزا اور اسنے بیلا کو اور سختی سے اپنے سینے میں  
بھینچ لیا۔۔

پلیز ہمیں جانے دو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے التجائیہ کہا۔۔

اپنا موبائل پکڑاؤ۔۔

وہ اسکی التجا کو نظر انداز کرتا کرخت لہجے میں بولا۔۔

اسپرا نے جلدی سے نیچے جھک کر اپنا سیل اسے پکڑا دیا۔

خاموش رہو میں تمہیں ہلکی سی بھی چوٹ نہیں پہنچاؤ گا ورنہ میں جان لینے  
سے بھی گریز نہیں کروں گا۔۔

اس نے انہیں وارن کرنے کے بعد واپس سے گاڑی سٹارٹ کر کے اس دفعہ

اسکی سپیڈ پہلے سے بھی زیادہ تیز کر دی۔۔

پلیز ہمیں جا۔۔۔

میں نے چپ رہنے کے بارے میں کیا کہا تھا۔۔

اس سے پہلے اسپرا اپنے الفاظ مکمل کرتی اسکی شعلی برساتی آواز اس کے کانوں میں ٹکرائی۔۔

اس نے جلدی سے بیلا کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے اور اسکے بعد ایک لفظ نہیں بولی کیونکہ وہ اکیلی نہیں تھی اسکے ساتھ ایک اور بھی زندگی موجود تھی جسے اسے ہر صورت محفوظ رکھنا تھا۔۔

کچھ وقت بعد اس شخص نے گاڑی ایک عمارت کے سامنے روکی۔۔

اور دروازہ کھول کر ان دونوں کو باہر نکالا۔۔

وہ بغیر کچھ کہے اسے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے آگے آگے چلنے لگا۔۔

پری یہ کیسی جگہ ہے مجھے گھر جانا ہے۔۔

ار اے خوف زدہ لہجے میں کہا اور ساتھ ہی وہ لوگ کمرے میں داخل ہوئے

جہاں موجود آدمی فوری طور پر خاموش ہو گئے۔۔

ششش۔۔

اسپرانے اسکے کان میں سرگوشی کی جس پر بیلا نے اسکے گرد اپنی بانہوں کی گرفت سخت کر دی۔۔ اور ساتھ ہی اس نے کمرے میں نظر دوڑائی جہاں آدمی شرٹ لیس تھے لیکن انکا وجود سیاہی سے بھرا ہوا تھا اور وہ جم چھوڑ کر انہیں دیکھنے لگے۔۔ اسپرا کو ان سے خوف محسوس ہوا۔۔

اسی پل ایک اور دروازہ کھولا۔۔ اس شخص نے انہیں کمرے میں دھکیلا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔



hey open the door۔۔

دروازہ کے یوں لاک ہو جانے پر اسپرانے چیختے ہوئے کہا، کمرے میں اس قدر خاموشی تھی کہ اسے اپنے پاؤں کی چاپ صاف سنائی دینے لگی۔۔

پری۔۔

ہم۔۔ بیلا کی پکار پر اس نے اسکی نگاہوں کی سمت دیکھا جہاں ایک وجود دیوار کے ساتھ پشت لگائے آرام سے کھڑا تھا۔۔

اسے اپنا وجود کپکپاتا ہوا محسوس ہوا کیونکہ وہی بلیک پیج آنکھیں جو اس نے کل رات پارٹی میں دیکھی تھی جو اسے وارن کر رہی تھیں۔۔

وہ آج بھی بغیر کوئی حرکت کیے اور پلکیں جھپکے صرف اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

اسکی گردن اور بازو پر مختلف قسم کے ٹیٹو بنے ہوئے تھے اسکی آنکھوں میں  
اس قدر سرد مہری تھی کہ اسپرا کو اپنا وجود ساکن ہوتا محسوس ہونے لگا۔۔  
اس نے کچھ کہنے کیلئے اپنے لب کھولے لیکن خوف سے منہ سے ایک لفظ بھی  
نہیں نکلا۔۔

please let me go---

وہ ہمت کر کے نرمی سے بولی لیکن جلد ہی اسے اپنے لفظوں پر پچھتاوا ہونے  
لگا۔۔

اس کی ذات میں اس قدر پاور تھی کہ وہ کسی کو بھی اپنے سامنے گٹھنے ٹیکنے پر  
مجبور کر سکتا تھا۔۔

اس نے اسپرا کی بات کا جواب نہیں دیا اور نہ ہی اپنی پلکیں جھپکیں۔۔

ایک پل کو تو اسپرا کو بھی خدشہ ہوا کیا یہ انسان ہے۔۔ سانس بھی لے رہا  
ہے یا نہیں۔۔ اس کی نظریں صرف اسکے وجود پر مرکوز تھیں۔۔

اسپرا کا دل کیا کہ وہ اپنا وجود کہیں ایسی جگہ چھپا دے کہ وہ اسے نہ دیکھ  
پائے۔۔

پری گھر چلو، مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

بیلا نے خوفزادہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

ششش ہم بہت جلد یہاں سے چلے جائیں گے۔۔۔  
 ڈر تو اسے بھی لگ رہا تھا لیکن اسے خود کو مضبوط ٹھہرانا تھا۔۔۔  
 اس نے سر اٹھا کر جیسے ہی سامنے دیکھا اسے اپنی جانب قدم بڑھاتے پایا۔  
 اسکے ہر اٹھتے قدم پر اسپرا کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔۔۔  
 اسکی آنکھوں میں دیکھنا اسکے لیے مشکل ہونے لگا لیکن اس کے باوجود وہ اسکی  
 آنکھوں میں بغیر پلکیں جھپکیں دیکھتی رہی۔۔۔  
 اور اراہیلا پر اسکی گرفت مزید سخت ہوگی۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔؟؟  
 NEW ERA MAGAZINE  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 اسکی گہری اور پرسکون آواز کمرے میں گونجی۔۔۔ اسپرا کا پورا وجود خوف سے  
 لرزا۔۔۔

اسپرا۔۔۔

اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا۔۔۔

اسپرا کیا۔۔۔؟؟

تمہارے والد مرچکے ہیں۔۔۔ یا کبھی سر نیم ملا ہی نہیں ہے۔۔۔

اس نے نرمی سے پوچھا لیکن اسکی آواز میں سختی نمایاں تھی۔۔۔



اسکی بات پر اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔

اسپرا عبدالجبار۔۔۔

اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر سامنے کھڑے شخص کے لب زرا سا مسکرائے اور اس نے اپنے قدم  
مزید اس کی جانب بڑھائے جس پر پری نے اپنی گرفت بیلا پر مزید سخت کر

دی۔۔۔

اسپرا



NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا عبدالجبار۔۔۔

وہ مزے سے اسکا نام پکارنے لگا۔۔۔

جس پر اس نے کچھ نہیں کہا اور اس دروازے کو دیکھنے لگی جس سے وہ آئی  
تھی۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔ تم اس وقت یہاں کیوں ہو۔۔۔؟؟

اس نے پرسکون لہجے میں پوچھا۔۔۔

نہیں، پلیز مجھے جانے دو۔۔۔

اسپرانے امید بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

You were looking super hot as hell last night, do  
you know??

اسکے الفاظ پر اسپرا کا رنگ زرد پڑا۔۔

اس شخص نے آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لی اور پھر اسکی جانب اپنے قدم  
بڑھانے لگا۔۔

خوف سے اس کی آنکھیں پھیلیں اور وہ پچھلی جانب اپنے قدم بڑھانے لگی۔۔

Don't move۔۔  
اسکے حکم لے لے پر اسپرا کا وجود تھما۔۔

وہ قریب آیا اور اسکے کان کی جانب جھکنے لگا اسکا چہرہ اسپرا کے وجود کو نہیں  
چھو رہا تھا لیکن اسکی سانسوں کی تپش اپنے وجود پر صاف محسوس کر کے اسپرا کا  
دل سے تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

اسکی آنکھیں خود بخود بند ہو گئیں جبکہ وجود خوف سے کپکپانے لگا۔۔

Stop shaking۔۔

اس نے اسپرا کو کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے کہا۔۔

جس پر اسکی آنکھیں جھٹ سے کھل گئیں۔۔

دور رہو مجھ سے۔۔۔

اس نے چیختے ہوئے کہا جبکہ وہ نظر انداز کرتا اسکے وجود کی خوشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

وہ شکر ادا کرنے لگی کہ ان دونوں کے درمیان بیلا موجود ہے۔۔۔ اس نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور دھکیلنا چاہا مگر بے سود۔۔

Stop please۔۔

جب اس پر کچھ اثر نہیں ہوا تو اس نے التجائیہ کہا۔۔۔

جس سے وہ جلدی سے اسے چھوڑ کر دور جا کھڑا ہوا۔۔۔

گھر جا کر اپنا سارا سامان تیار کرو میں تمہیں کل دوپہر 2 بجے ریسیو کر لوں گا۔۔۔

اس نے اسپرا کی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کیا۔۔۔؟؟

اسپرانے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

جو تم نے سنا ہے۔۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھے حکم دینے والے کہ جاؤ ج۔۔۔

میں نے تمہیں جو کہا ہے وہ جا کر کرو، اور اگر تم نے پولیس کو اس میں شامل کرنے کی کوشش کی تو یقین کرو میں تمہاری بہن کا گلا کاٹ کر پھینک دوں گا۔۔۔

اس نے اسپرا کے الفاظ کاٹ کر شعلہ برساتی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر بیلا نے رونا شروع کر دیا اور خوف سے اسکا وجود لرزنے لگا۔۔۔

تمہاری ہمت بھی ک۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ آگے بڑھا اور اسکے بال اپنی مٹھی میں جھکڑ کر اسکو اپنی جانب کھینچا، تکلیف سے اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔ لیکن وہ جذبات سے خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔ اور دوسرا ہاتھ آگے بڑھا کر بیلا کو اسکی گردن سے پکڑا۔۔۔

جس سے بیلا کی چیخ و پکار کمرے میں گونجنے لگی جبکہ اسپرا کا وجود ڈر سے کپکانے لگا۔۔۔

اس نے اس بے رحم انسان کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی مگر بجائے چھوڑنے کے وہ اسکے بالوں کو اور سختی سے جھکڑ گیا اور ساتھ بیلا کی گردن پر

بھی پریشتر بڑھانے لگا۔۔

پ پلینز اسکی گردن کو چھوڑت تم اسے تکلیف دے رہے ہو وہ بچی ہے۔۔۔  
اسپرانے سسکتے ہوئے کہا اور ساتھ اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسکی گرفت ڈھیلی  
کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

لیکن چھوڑنے کی بجائے، بغیر اسپرا کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیے وہ بیلا کو  
اسکی گردن سے ہی پکڑ کر اس کی پہنچ سے دور کر گیا۔۔  
اوہ میرے خدایا۔۔۔

اسپرا روتے ہوئے اسکی جانب بڑھی مگر وہ اسے اور اوپر کی جانب اٹھا گیا۔۔۔  
دوبارہ مجھ سے سوال کیا تو تم اسے کبھی نہیں دیکھ پاؤ گی بے بی۔۔۔

اس نے بیلا کو ہوا میں ہی گردن سے پکڑ کر یہاں وہاں گھماتے ہوئے کہا اور  
ساتھ اسپرا کو اسکے بالوں سے جھکڑ کر خود کے سینے سے لگایا۔۔۔

م میں کبھی سوال نہیں کروں گی۔۔۔ پلینز اسے چھوڑو، تمہیں خدا کا واسطہ  
ہے پلینز چھوڑ دو اسے۔۔۔

اسپرانے اسکے سینے سے لگے ہی سسکتے ہوئے کہا جس پر اس نے بیلا کی گردن  
آزاد کر دی اور وہ زمین پر آگری اور شدت سے رونے لگی۔۔۔

ابھی اسپرا بیلا کو پکڑنے کیلئے نیچے جھکی ہی تھی کہ اس نے واپس سے اسپرا کے

بال مٹھی میں جھکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔۔

پلیز۔۔۔

وہ تکلیف سے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے بولی۔۔ جس پر اسنے اسکے بال آزاد کر دیے تو وہ جلدی سے نیچے ہوئی اور بیلا کو اپنے گلے ساتھ لگا کر اسکے منہ کو دیوانہ وار چومنے لگی۔۔۔

پھر وہ آگے بڑھا اور جا کر کمرے کا دروازہ کھول دیا۔۔۔

now get out--

اور جا کر وہ کرو جس کا کہا ہے۔۔۔ کسی بھی قسم کی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو یقین کرو پھر جو میں کروں گا وہ تمہیں زرا بھی پسند نہیں آئے گا۔ میں وارن صرف ایک دفعہ کرتا ہوں اور وہ میں نے تمہیں ابھی کر دیا ہے۔۔۔

اس نے سکون بھرے لہجے میں کہا جبکہ اسکی آواز میں چھپی دھمکی صاف نظر آرہی تھی۔۔۔

وہ بغیر یہاں وہاں دیکھے بیلا کو اپنی بانہوں میں بھر کر باہر کی جانب بھاگی جبکہ اسے اپنے پیچھے اسکا زندگی سے خالی قہقہہ صاف سنائی دیا۔۔۔

ڈیول انسانی روپ میں مونستر۔۔۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی۔۔۔ اسی گاڑی میں جا بیٹھی جس پر وہ آئی تھی۔۔۔

اور وہ ڈرائیور بغیر کچھ کہے گاڑی چلانے لگا۔۔



تمہیں مجھے کال کر کے بتانا چاہیے تھا پاگل لڑکی۔۔

دانش نے غصے سے یہاں وہاں ٹہلتے ہوئے کہا۔۔

میں کیسے کر سکتی تھی جب اس نے مجھ سے میرا موبائل ہی لے لیا تھا۔۔

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا اصل میں جب وہ دونوں گھر پہنچیں تو خالی گھر دیکھ کر ایک عجیب سا ڈر محسوس ہونے لگا تو اسپرانے کال کر کے

دانش کو اپنے پاس بلاوا لیا اور اسے سب بتادیا۔۔

ہمیں اس بارے میں پوچھیں کو بتانا چاہیے۔۔

دانش نے جلدی سے کہا اس کے وجود کے ہر حصے سے ان دونوں کیلئے فکر نمایاں تھی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب اتنا آسان ہے دانش۔۔

تم نہیں جانتے جو سب میں نے دیکھا ہے وہ انسان ہی نہیں ہے، تم نہیں سمجھ سکتے۔۔

اسپرانے اپنے آپ کو خود میں ہی سمیٹتے ہوئے کہا۔۔

تو تمہارا کیا خیال ہے اس ایڈیٹ کو ایسے ہی جانے دوں جس نے تمہیں اور  
 ارا کو کڈنیپ کروایا اور دھمکایا ہے۔۔۔ پولیس کو بتانے دو فیری۔۔۔

وہ اسکے برابر بیٹھتا ہوا سخت لہجے میں بولا۔۔۔

لیکن میرے پاس کوئی پروف بھی نہیں ہے، اور نہ میں جانتی ہوں وہ ہمیں  
 کدھر لے کر گئے، میں بس اتنا جانتی ہوں وہاں ایک بلڈنگ تھی اور جم  
 تھا۔۔۔

اسپرانے اس عمارت کو سوچتے ہوئے آہستگی سے کہا۔۔۔

تم نے بتایا تھا تم نے اسے پہلے کلب میں بھی دیکھا تھا، پولیس اس فوٹج کے  
 ذریعے ڈھونڈ لے گی۔۔۔ تم بس حامی تو بھرو۔۔۔ وہ سلگتے ہوئے لہجے میں  
 بولا۔۔۔

جبکہ اسپرا اپنا آپ خود میں چھپاتی منہ نیچے کر گئی۔۔۔

جب اسکی طرف سے خاموشی رہی تو دانش آگے بڑھا اور اسے اپنے سینے سے  
 لگا گیا۔۔۔

مجھے تم ایسی خاموش بالکل بھی اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔ اور اس راہ چلتے  
 گھنڈے کی وجہ سے تمہیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ پولیس سے  
 چار جوتے پڑیں گے تو خود ہی اسکی ساری اکڑ نکل جائے گی۔۔۔



اس نے اسپرا کے بال سہلاتے ہوئے نرمی سے سمجھایا۔۔۔  
 نہیں، دانش تمہیں آئیڈیا بھی نہیں جو میں نے دیکھا ہے۔۔۔ اسکی آنکھوں میں  
 ایک عجیب سا جنون ہے سب کچھ تباہ و برباد کر دینے کا۔۔۔  
 اسکے وجود میں اس قدر وحشت ہے کہ وہ اگلے انسان کا سینہ بھی انتہائی سکون  
 سے چیر کر اسکا دل باہر نکال لے اور اسے زرا برابر بھی پچھتاوہ نہ ہو۔۔۔  
 وہ اس قدر بے رحم ہے کہ میرے سامنے بیلا کو گردن سے پکڑ کر زمین پر  
 پھینک دیا۔۔۔

اسکے پاس دل نہیں ہے وہ بھیڑیا ہے، مونسٹر ہے۔۔۔  
 اسپرانے سسکتے ہوئے کہا۔۔۔  
 شش ہم پولیس کو بتائیں گ۔۔۔۔۔  
 نہیں۔۔۔۔۔

اسپرانے اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔  
 بچوں جیسی باتیں مت کرو فیری۔۔۔  
 وہ چیخا۔۔۔

اسنے دھمکی دی ہے اگر پولیس کے پاس گئی تو وہ اسپرا کو جان سے مار دے

گا۔۔ یقین کرو وہ جھوٹ نہیں کہہ رہا تھا وہ کر گزرے گا۔۔

اسپرانے بھی چیختے ہوئے کہا۔۔ اس کے بعد کچھ لمحے کمرے میں خاموشی رہی۔۔

فائن، میں تمہارے گھر کے باہر نظر رکھواؤں گا کوئی سچ میں یہاں آتا ہے یا یہ صرف اسکی کھوکھلی دھمکیاں ہیں۔۔

اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

چلو اٹھو، اٹھ کر فریش ہو جاؤ، جب تک پھوپھو اور انکل نہیں آتے میں یہاں ہی ہوں۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر واشروم کی جانب لے گیا۔۔

لیکن بیلا۔۔

فکر مت کرو میں اس کے پاس ہی جا رہا۔۔

اسپراسر ہلاتی واشروم میں شاور لینے چلی گئی۔۔



بیلا کدھر ہے۔۔؟؟

فریش ہو کر آکر اسپرانے دانش سے پوچھا۔۔

بہت مشکل سے اسکا دیہان بٹایا ہے، ابھی پیزا منگوا کر دیا ہے وہ ہی کھا رہی ہے۔۔۔

دانش نے ٹی وی روم کی جانب اشارہ کیا جہاں بیلا ایک کرسی پر بیٹھی پیزا کھانے کے ساتھ ساتھ کارٹون بھی دیکھ رہی تھی۔۔

اسپرا جلدی سے آگے بڑھ کر اسکے ساتھ کاؤچ پر بیٹھ گئی۔۔

اب کیسا فیل کر رہی ہو میری جان۔۔۔؟؟

اسپرا نے اسکی گردن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جبکہ اس جلد کو نیلا دیکھ کر اسکی سانسیں تھمیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک ہوں پری۔۔۔

بیلا نے نرمی سے کہا۔۔۔

Does it hurt??

اس نے ہلکا سا زخم کو چھو کر پوچھا

نہیں دانش نے آئینٹ لگائی تھی اس وجہ سے اب یہ درد نہیں کر رہا۔۔

اس نے اسپرا کو پیزا کی سلائس پکڑاتے ہوئے کہا۔۔

بیلا جانی کیا آپ اس بارے میں ماما پاپا کو بتاؤ گی۔؟؟

دانش نے اسکے برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

وہ بہت برا ہے،، کیا وہ کل آئے گا جیسے اس نے وعدہ کیا تھا؟؟

اس نے اسپرا کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

نہیں میں تم دونوں کو کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا، کل تم دونوں میرے ساتھ ہمارے گھر رہو گی۔۔

دانش نے بیلا کے گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔

واؤ میں آنٹی عالیہ کو بہت مس کرتی ہوں۔۔

بیلا نے ایکساٹڈ ہوتے ہوئے کہا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور تمہیں پتہ ہے ماما بھی تمہیں بہت یاد کرتی ہیں سویٹ ہارٹ۔۔

دانش نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔۔

دانش کا آس پاس ہونا اسپرا کو کافی حوصلہ دے گیا اس نے ساری پرابلم کو اپنے سر لے لیا۔۔ ایک پل کو اسپرا کو لگا کہ وہ اپنے فٹبال پریکٹس کی وجہ سے نہیں آئے گا کیونکہ اسے فٹبال کا جنون تھا لیکن اسے وہ چھوڑ کر اپنے پاس دیکھ کر اسکا دل انتہائی خوش تھا۔۔



ملیجہ بیگم نے گھر واپسی پر دانش کو دیکھا تو ان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری اور انہوں نے اسے رات ڈنر کیلئے روک لیا جبکہ خود اپنے ہاتھوں سے اس کیلئے کھانا تیار کرنے لگی۔۔۔

کیا تم دانش سے شادی کرو گی۔۔۔؟؟

بیلا کے اچانک سے سوال پر اسکی آنکھیں پھیلی۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟

اسپرانی کھلکھلاتے ہوئے کہا۔۔

جو تم نے سنا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیلا نے منہ بنایا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے سویٹ ہارٹ اس کے نام کی انگوٹھی تو پہنی ہوئی ہے میں نے۔۔۔

اسپرانی اسے انگوٹھی دکھاتے ہوئے کہا۔۔

ویسے یہ اچانک سوال کیوں۔۔۔؟؟

اسپرانی آبرو اچکائے۔۔۔

پتہ نہیں پری، مجھے دانش بھائی بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔ کتنا پیار کرتے ہیں نہ

وہ تم سے، مجھ سے، ماما سے۔۔۔

بیلا نے سامنے اشارہ کیا جہاں دانش اور ملیجہ بیگم کسی بات پر ہنس رہے تھے۔۔۔

اسی پل مین گیٹ کی بیل بجی اور اسپرانا نے دروازہ کھولا جہاں سے عبدالجبار صاحب آئے۔۔۔

hey honey--

عبدالجبار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا ساتھ ہی اپنے لب اسکے ماتھے پر رکھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیلا نے خوشی سے پکارا اور انکی جانب بھاگی جسے عبدالجبار صاحب نے نیچے جھک کر اپنی بانہوں میں بھر لیا۔۔۔

اسپرانا کا ایک دل تو کیا کہ ابھی سب اپنے پاپا کو بتا دے۔۔۔ لیکن منہ سے کچھ نکلا ہی نہیں اور وہ بیلا کو اٹھائے ہوئے ہی کیچن کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

آپ آگے بس کھانا تیار ہے تقریباً۔۔۔

ملیجہ بیگم نے انکی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

کیسے ہیں انکل۔۔۔؟؟

دانش نے آگے بڑھ کر کہا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں شہزادے، شکر ہے آج فٹبال کھلاڑی نے فائنلی ہمارے گھر کو اپنی آمد سے نوازا ہے اتنے وقت کے بعد۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے شرارت سے کہا اکیچلی وہ دانش سے انگیمنٹ کے بعد اب مل رہے تھے۔۔۔

جس پر وہ محض مسکرا دیا جبکہ عبدالجبار صاحب اسکی پشت تھپکا کر بیلا کو نیچے اتارا اور خود فریش ہونے اوپر چلے گئے۔۔۔

اسپرانے اپنے دل میں لاکھ دفعہ شکر ادا کیا کہ بیلا نے کسی کو بھی کچھ نہیں بتایا۔۔۔

اس کے بعد خاموشی میں کھانا کھایا گیا اور دانش سب کو اللہ حافظ بولتا اپنے گھر چلا گیا۔۔۔

اسپرا بھی اپنے کمرے میں آکر لیٹ گئی۔۔۔ خوف سے اسکے دل کی دھڑکن بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ اسی وقت کھڑکی پر دستک ہوئی اسپرا کا دل اچھل کر ہتھیلی میں آگیا۔۔۔ جب دوسری دفعہ دستک ہوئی تو اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ جا کر دروازہ کھولا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ دانش ڈرا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

کھڑکی کھول کر جب سامنے دانش کو دیکھا تو منہ بنا کر بولی۔۔۔  
 اصل میں، میں یہ کہنے آیا تھا کہ اس ایڈیٹ کو مت سوچنا صرف مجھے  
 سوچو۔۔۔ دیکھنا کل کچھ بھی نہیں ہوگا میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔  
 وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر یقین سے بولا۔۔۔ جس سے اسپرا کے لب مسکرائے۔۔۔  
 اوکے جناب۔۔۔

اسپرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے صبح ملتے یونیورسٹی میں گڈ نائٹ سویٹ ہارٹ۔۔۔

وہ اسکے گال محبت سے سہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اس کے بعد وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ جانتی تھی نیند آنا مشکل ہے  
 مگر پھر بھی کوشش تو لازم تھی نہ۔۔۔



صبح اٹھ کر وہ یونی چلی گی اور اس نے اس بارے میں ایک لفظ بھی فائقہ اور  
 فاطمہ کو نہیں بتایا، کیونکہ وہ انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔  
 ایک پل کیلئے بھی اسکے دماغ کو اس مونسٹر سے رہائی نہیں ملی۔۔۔  
 خود کو ریلیکس کرنے کیلئے وہ جا کر کیفے ٹیریا میں بیٹھ گی۔۔۔



Aspara so amazing to see you-- !!

وہ جو اس کے خیالوں سے چونچ رہی تھی اسکی سماعتوں سے مائیشہ کی آواز  
ٹکرائی۔۔۔

کیا چاہتی ہو مائیشہ؟؟ یقین کرو میں کسی قسم کی لڑائی کے موڈ میں نہیں ہوں  
آج۔۔۔

اسپرانے آہستگی سے کہا کیونکہ وہ سچ میں ابھی اس چڑیل سے الجھنا نہیں چاہتی  
تھی۔۔۔

کیا مسئلہ ہے جانی جو اتنا آہستہ بول رہی ہو، کہیں دانش نے انگیجمنٹ تو نہیں  
توڑ دی۔۔۔

اس نے اونچی آواز میں کہا تاکہ کیفے میں موجود سب لوگ اسے سن سکیں۔۔۔  
اور وہی ہوا سب پلٹ کر انہیں دیکھنے لگے۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھو، میں سچ میں آج الجھنے کے موڈ میں نہیں ہوں ورنہ  
میرا سارا غصہ تم پر اتر جائے گا۔۔۔ اس لیے دور رہو۔۔۔

اسپرانے اسے وارن کیا۔۔۔

خیر میں تمہیں تمہارے کیمسٹری کے ریکارڈ واپس کرنے آئی ہوں جو مجھے مس  
شگفتہ نے تمہیں دینے کو کہا تھا۔۔۔

مائشہ نے سکون سے کہا جبکہ اسکی دوست ماریہ نے ریکارڈ ٹیبل پر پھینک  
دیا۔۔۔

یقین کرو اگر تم نے کچھ بھی گڑبڑ کی ہ۔۔۔

اسپرا کے باقی الفاظ منہ میں ہی چھوٹ گئے کیونکہ سارے نوٹس کے آدھے  
تیج پھٹے ہوئے تھے جبکہ باقی پر اسکا مسکارا، فاؤنڈیشن، آئی لائزر سے مختلف  
الفاظ لکھے ہوئے تھے۔۔۔

اسپرا نے بیلا کی وجہ سے یہ نوٹس واپس سے سارے بنائے تھے اور اب اس  
میڈم نے انکا سفایہ کر دیا تھا۔۔۔

غصے سے اسپرا پلٹی اور فاطمہ کے لائے ہوئے نوڈلز اس نے مائشہ کے بالوں  
کے اوپر گرا دیے۔۔۔

وہ صدمے سے اسپرا کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

اس سے پہلے اسکے منہ سے کوئی الفاظ نکلتا اسپرا نے فائقہ کی چاکلیٹ آئس  
کریم اسکے کپڑوں کے اوپر اچھال دی۔۔۔

مائشہ کی آنکھیں غصے سے سرخ ہونے لگیں۔۔۔ اور اس نے اسپرا کو تیج مارا  
لیکن اس سے پہلے وہ اسے لگتا وہ سائیڈ پر ہوگی۔۔۔ وہ پلیٹیں اٹھا کر اسکی طرف  
اچھالنے لگی۔۔۔ لیکن وہ خود کو بچاتی رہی۔۔۔

بس کرو مائشہ ایڈیٹ۔۔۔

اسپرا چیجی۔۔۔

You will pay for this، Aspara، you will۔۔۔

تم نے چیئر مین کی بیٹی سے پنکا لیا ہے دیکھنا میں تمہارا کیا حال کروں گی۔۔۔

وہ حلق کے بل چیجی اور آس پاس جو لوگ اس نظارے کا لطف لے رہے تھے انہیں سلگتی نظروں سے دیکھنے کے بعد وہاں سے غائب ہو گئی۔۔۔

اسی وقت فاطمہ اور فائقہ جو واشروم گئی ہوئی تھیں واپس آکر سب بکھرا اور مائشہ کو غصے میں جاتے دیکھا تو بھاگی ہوئی اسپرا کے پاس آئیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا تھا یہاں اسپرا۔۔۔؟؟

فاطمہ نے اسکے چہرے سے بال پیچھے کر کے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ویسے تم نے اس چڑیل کی یہ حالت کی۔۔۔؟؟

فائقہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

shut up faiqa۔۔۔

تم بتاؤ کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟

فاطمہ نے اسپرا کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

وہ خاموشی سے اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی اور انہیں سب آہستہ آہستہ بتانے لگی۔۔

اوہ مائی گاڈ، ہم لوگ صرف 10 منٹ کیلئے گئے اور تم نے یہاں

### World War III

کا آغاز کر کے اسے ختم بھی کر دیا۔۔

فائقہ نے مزے سے کہا۔۔

لیکن مجھے نہیں پتہ مجھے میرے نوڈلز چاہیئے۔۔ فاطمہ نے احتجاج کیا۔۔

اور مجھے چاکلیف آئس کریم۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فائقہ نے بھی منہ بسورا۔۔

اسپرانے تینوں کیلئے آرڈر دیا اور وہ لوگ سکون سے لٹچ کرنے لگ گئیں۔۔

اس کے بعد انہوں نے باقی کے لیکچر لیے فائقہ اور فاطمہ گھر چلی گئیں جبکہ

اسپرا اپنے مامو کے گھر جیسے کہ کل دانش نے وعدہ کیا تھا اسلیے وہ نائلہ بیگم

سے پر مشن لے کر اسے اور بیلا کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا تھا۔۔



مامو ممانی کہیں دکھ نہیں رہے۔۔؟؟

اسپرانے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میری جان جیسے تمہارے پرنٹس مصروف لوگ ہیں ویسے میرے بھی مصروف  
لوگ ہیں اپنے اپنے کاموں پر گئے ہیں۔۔۔

دانش نے اسے کافی کاگ پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہممم۔۔۔ ویسے مجھے لگتا ہے میں نے بہت اچھا کیا جو تمہیں بتا دیا۔۔۔ شکریہ  
اتنا ساتھ دینے کیلئے۔۔۔

اسپرانے مشکور نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

دانش۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا بیلا کی آواز نے انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔

جی منچنک۔۔۔

مجھے چیٹوز کھانے ہیں۔۔۔

اس نے سنیکس کی جانب اشارہ کیا جو کینٹ کے اوپر پڑے ہوئے تھے۔۔۔

آہاں چیٹوز اور ساتھ ایک عدد فلم دیکھتے ہیں، کیا کہتی ہو۔۔۔؟؟

اس نے دونوں کی جانب دیکھا۔۔۔

لٹل مرمیڈ، مجھے لٹل مرمیڈ مووی دیکھنی ہے۔۔۔

بیلا نے اچھلتے ہوئے کہا جبکہ اسپرا آنکھیں گھوما کر رہ گئی کیونکہ وہ یہ مووی  
100 سے زیادہ بار دیکھ چکی تھی۔۔۔

نہیں ہم یہ مووی نہیں دیکھ رہے۔۔۔

اسپرا نے احتجاج کیا۔۔۔

پلیز۔۔۔

بیلا نے معصومیت سے آنکھیں پٹیٹاتے ہوئے کہا۔۔

جس پر اسپرا مسکرا دی۔۔ اور پھر وہ تینوں لیونگ روم میں بیٹھ کر مووی دیکھنا  
شروع ہو گئے۔۔۔

تقریباً پانچ بجے کے قریب مووی دیکھتے ہوئے بیلا دانش کے سینے کے ساتھ ہی  
سر لگائے ہوئے سو گئی جبکہ وہ دونوں مووی کا اینڈ دیکھ رہے تھے تبھی دانش  
کے موبائل پر ٹیکسٹ آنے لگے۔۔۔

سب ٹھیک ہے کچھ گڑبڑ نہیں ہوئی۔۔۔

کچھ دیر میسجز پر بات کرنے کے بعد اس نے آہستگی سے کہا۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟

اسپرا نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

حزہ کا میج آیا ہے، وہاں کوئی بھی نہیں آیا، مطلب کوئی بھی نہیں۔۔۔  
دانش نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسپرانے سکون کا سانس  
خارج کیا۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا وہ بس ایسے ہی تنگ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور کچھ  
نہیں۔۔۔ تم فکر مت کرو۔۔۔ اور اب آرام سے گھر بھی جاسکتی ہو۔۔۔  
اس نے یقین دلایا۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھ کر کھڑی ہو گی جیسے اسکی جان میں جان آئی ہو۔۔۔ کل سے  
لیکر سب اتنا عجیب اور بیانک لگ رہا تھا کہ اب اچھی خبر سن کر اسکے دل اور  
دماغ سے جیسے بوجھ اترتا ہو۔۔۔  
اوکے پھر اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔ اسپرانے ریلیکس ہوتے ہوئے کہا۔۔۔  
تو دانش بیلا کو گود میں ہی اٹھائے باہر آگیا۔۔۔

ایک منٹ میں تم لوگوں کو خود گھر چھوڑ کر آتا ہوں۔۔۔  
اس نے دروازہ لاک کر کے بیلا کو پچھلی سیٹ پر لٹایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ  
سنجھال لی جبکہ اس کے برابر اسپرا بیٹھ گی اور وہ لوگ انکے گھر کیلئے نکل  
گئے۔۔۔

اوکے اپنا خیال رکھنا اور پلیز دروازہ بغیر پوچھے مت کھولنا، مجھے کوچ کی طرف

سے اتنی دھمکیاں نہ مل رہی ہوتیں تو میں انکل آنٹی کے آنے تک ادھر ہی رہتا۔۔۔

دانش نے اداسی سے کہا۔۔

شش کوئی بات نہیں۔۔۔ تم نے اتنا خیال رکھا ہے۔۔ اور دیکھو سب ٹھیک ہے۔۔۔ تم آرام سے جاؤ۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اوکے سویٹ ہارٹ اور کچھ بھی ہوا تو تم مجھے فوری کال کرو گی۔۔۔

دانش نے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے جناب ضرور۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ چلا گیا۔۔

اسپرانے پھر جلدی سے شاور لیا اور اسکے بعد رات کے کھانے کیلئے کچھ بنانے لگی۔۔۔

چکن بریانی ساتھ سلاد بنانے کے بعد اس نے وقت دیکھا تو 8 بج رہے تھے وہ جلدی سے کھانا ٹرے میں رکھ کر اوپر گئی تاکہ بیلا کو اٹھا کر کھلا سکے۔۔۔

بیلا اٹھ جاؤ کھانا کھا لو پھر سو جانا۔۔۔؟؟



وہ نہ اٹھی تو اسپرانے اسے زبردستی اٹھا کر بٹھایا تو بیلا نے اونچی اونچی رونا شروع کر دیا۔۔

پری نے چچ چاول سے بھر کر اسکے منہ میں رکھ دیا۔۔ جس سے اسکا منہ بند ہو گیا اور وہ آہستہ آہستہ چاول چبانے لگی۔۔

اسپرانے دل میں اللہ کا لاکھ شکر ادا کیا چپ تو کی ہے۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد بیلا واپس سے سوگی تو اسپرا اسکا ماتھا چومنے کے بعد نیچے آگی۔۔۔

ابھی وہ کھانا کھانے کے بعد کیچن سمیٹ ہی رہی تھی تو واپس سے دروازہ ناک ہونے کی آواز آنے لگی۔۔ اس نے وقت دیکھا تو 9 بج رہے تھے۔۔۔

لگتا ہے ماما آگئیں۔۔۔

اس نے خوشی سے کہتی ہوئے جیسے ہی دروازہ کھولا، سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف سے پھیلیں۔۔ بالکل ویسے ہی لگ رہا تھا جیسا اس نے اسے آخری بار دیکھا تھا۔۔

اسپرانے جلدی سے دروازہ بند کرنا چاہا لیکن اس نے درمیان میں اپنا پاؤں رکھ دیا۔۔۔

open it۔۔

اس نے وارن کیا۔۔۔

اگر میں نہ کھولوں تو۔۔۔

اسپرانی سے چیلنج کیا جبکہ اپنے ہاتھ دروازے کے ہینڈل پر ہی رہنے دیئے۔۔

وہ بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیے اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہو گیا۔۔

اسپرانی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ ری ایکٹ کرتی اسکے کان میں ملیجہ بیگم کی آواز ٹکرائی جو

دروازے کے پاس کھڑی تھی اور ساتھ جبار صاحب تھے۔۔ وہ دونوں بھی

گھر میں داخل ہو گئے۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما۔۔۔

وہ جلدی سے بھاگ کر انکے گلے سے جا لگی۔۔

یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟

عبدالجبار صاحب نے پریشانی سے پوچھا۔۔

رستہ دیں۔۔۔

کوئی پانچ آدمی اور ان کے ساتھ ایک وہی شخص جس نے اسے کڈنیپ کیا تھا

مارکیٹ سے اسکی آواز گونجی۔۔

جبار صاحب نے نا سمجھی سے انکی جانب دیکھا لیکن وہ آرام سے بغیر کچھ کہے  
اسی ٹیٹو والے آدمی کے ارد گرد جا کھڑے ہوئے جو مزے سے ٹانگ پر ٹانگ  
رکھے کاؤچ پر بیٹھا ہوا تھا جیسے وہ یہاں کا شہنشاہ ہو اور ہم غریب اسکی  
رعایا۔۔۔

Take a seat Mr and Mrs Abdul jabbar۔۔۔

اس نے پرسکون لہجے میں ملیحہ اور عبدالجبار صاحب کو پاس پڑے صوفے پر  
بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

جبکہ عبدالجبار صاحب وہاں ہی کھڑے اس شخص اور اسکے پیچھے کھڑے آدمیوں  
کا معائنہ کرنے لگے انہیں یہاں انتہائی کچھ غلط ہونے کا احساس ہونے لگا۔۔۔  
میں نے تمہیں کل کیا کہا تھا اسپرا۔۔۔؟؟؟

جب وہ لوگ نہیں بیٹھے تو اس نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے سکون سے  
پوچھا۔۔۔

کل والا سارا واقعہ اسکی نظروں میں گھما تو اسکا وجود لرزنے لگا۔۔۔

ک کہ سارا سامان پیک کرو اور تم مجھے 2 بجے لینے آؤ گے۔۔۔

اسپرا نے آہستگی سے کہا۔۔۔

تو تم نے۔۔۔۔۔

یہاں کیا ہو رہا ہے اسپر؟؟؟

عبدالجبار صاحب نے اسکی بات کاٹتے ہوئے سلگتے لہجے میں کہا۔۔

پاپا مجھے لگا میں سب سنبھال لوں گی۔۔ میرا یقین کریں مجھے نہیں پتہ یہ شخص کون ہے اور مجھ سے کیا چاہتا ہے۔۔ میرا اس کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں۔۔

اسپرانے لرزتی آواز میں کہا جبکہ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

تم کون ہو اور ہم لوگوں سے کیا چاہتے ہو۔۔؟؟

ملیجہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔

جو مجھے چاہیے وہ بالکل میری نظروں کے سامنے کھڑی ہے مسسز جبار۔۔

اسے مجھے دے دیں اور یقین کریں کسی کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچیں گا۔۔

اس نے اسپر پر اپنی نظریں گھاڑتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیا۔۔

ملیجہ اور عبدالجبار صاحب نے کچھ لمحے خوف سے اسکی جانب دیکھا۔

کسی کو نقصان نہیں پہنچیں گا۔۔۔؟؟

تم ہو کون۔۔۔؟؟

کہیں کے گینگسٹر ہو۔۔۔؟؟

عبدالجبار صاحب تپے ہوئے لہجے میں بولے۔۔

اور لسن لڑکے یہ میرا گھر ہے اور یہ میری بیٹی ہے۔۔۔ اس لیے چپ کر کے یہاں سے دفعہ ہو جائے اس سے پہلے میں پولیس کو بلاؤں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے اسے دھمکایا۔۔

وہ شخص جو کاؤنچ پر بیٹھا ہوا تھا خالی نظروں سے عبدالجبار صاحب کو دیکھنے لگا اور اس دوران اس نے ایک دفعہ بھی پلکیں نہیں جھپکیں۔۔۔ جبکہ اسکے پیچھے کھڑے آدمی بھی بالکل سٹیچو کی طرح نظر آنے لگے کسی بھی طرح کے جزبات اور احساسات سے خالی۔۔۔

پھر ایک دم سے اسکا قہقہہ گونجا جو اس گھر کے فرد تو کیا دیواروں تک کو خوف سے لرزا گیا۔۔۔

وہ اٹھا اور اپنے قدم عبدالجبار صاحب کی جانب بڑھانے لگا۔۔

ملیجہ بیگم نے جلدی سے عبدالجبار صاحب کا ہاتھ خوف سے پکڑا۔۔

مجھے تمہاری بیٹی چاہیے اور میں اسے لیکر ہی جاؤں گا بے شک تم چاہو یا۔۔۔

ابھی اسکے الفاظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے کہ عبدالجبار صاحب نے زور سے

اسکے منہ پر تیج مارا۔۔

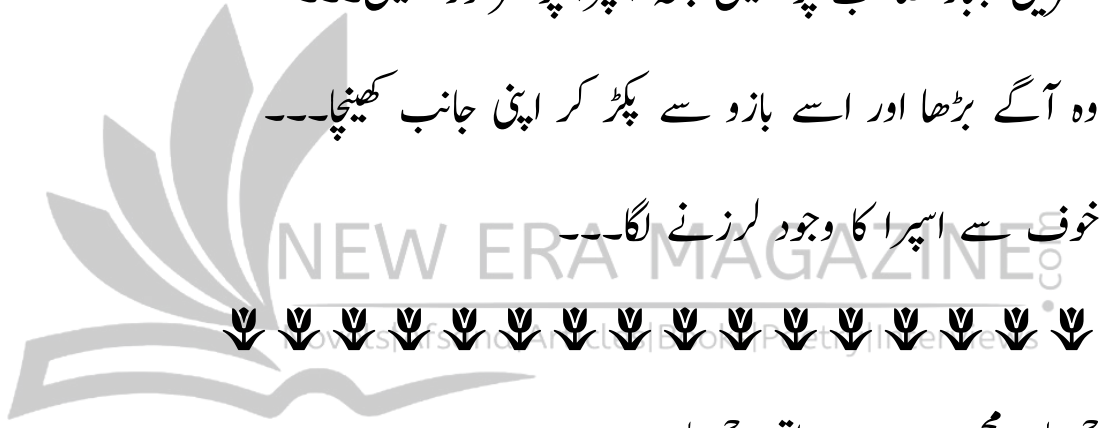
اس شخص نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں یعنی یقین کر رہا ہو کہ سچ میں کسی نے اسی کو پہنچ مارنے کی غلطی کی ہے۔۔۔

اسپرا جلدی سے آگے بڑھی اور عبدالجبار صاحب کو اسکی پہنچ سے دور کر دیا۔۔۔

جب اس نے اپنی آنکھیں کھولیں ان میں عجیب سی وحشت تھی لیکن وہ نظریں جبار صاحب پر نہیں بلکہ اسپرا پر مرکوز تھیں۔۔۔

وہ آگے بڑھا اور اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔

خوف سے اسپرا کا وجود لرزنے لگا۔۔۔



چھوڑو مجھے۔۔۔ میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔

اسپرا نے چیختے ہوئے کہا اور ساتھ ہی پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں اسکے پایا اسکی جانب بڑھ رہے تھے۔۔۔

لیکن اس ڈیول کے اشارے پر اسکے آدمیوں نے انہیں پکڑ لیا۔۔۔

چھوڑو مجھے سنائی نہیں دے رہا تمہیں۔۔۔

اس نے اسکی کلائی پر زور سے کاٹتے ہوئے کہا لیکن گرفت ہلکی ہونے کی بجائے اور سخت ہوگی۔۔۔

اسی لمحے اسکے کان میں اسکی ماں کے رونے کی آواز گونجنے لگی جیسے ہی پلٹ کر اس نے پیچھے دیکھا تکلیف سے دل پھٹنے لگا کیونکہ اسکے آدمی اس کے پاپا کو پیٹنے میں مصروف تھے۔۔۔

پ پ پلینز پلینز روکو انہیں، تمہیں خدا کا واسطہ۔۔۔ پلینز۔۔۔

اسپرانے جو تب سے مضبوطی کا مظاہرہ کر رہی تھی سسکتے ہوئے بولی۔۔۔

تو پھر جو میں نے تمہیں کہا تھا وہ تم نے مانا کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟

اس نے نیچے جھک کر سکون سے اسپرا کے کان میں سرگوشی نما کہا اور ساتھ ہی اسکی کمر پر اپنی گرفت اس قدر سخت کی کہ درد سے اسپرا کے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

plZz stop them-- i beg you--

اسپرانے گڑگڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

ذی جانے دو۔۔۔

اسکی روب دار آواز گونجی جس پر فوری عمل کرتے ہوئے اسکے آدمیوں نے

عبدالجبار صاحب کو مارنا بند کر دیا۔۔۔

what do you want????

اسپرانے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

You

سکون بھری آواز گونجی۔۔

میں۔۔!! میں ہی کیوں۔۔۔؟؟؟

اس نے شدت سے روتے ہوئے پوچھا۔۔

Simple you caught my eyes--

so i realized you must be in my arms--

اس نے سر تا پاؤں اسپرا کو دیکھتے ہوئے مزے سے کہا اور ساتھ ہی اپنی  
گرفت اسکے گرد ہلکی کر دی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تم پاگل ہو تمہیں سمجھ بھی آرہا تم کیا کہہ رہے ہو۔۔؟؟

اسپرا نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

میں یہاں یہ دیکھنے نہیں آیا میں کیا بول رہا ہوں صرف تمہیں ساتھ لے  
جانے آیا ہوں۔۔۔

پلیز مجھے جانے دو۔۔۔ دیکھو میں جانتی بھی نہیں تم ہو کون، مجھ پر رحم کرو  
اور جانے دو۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں ہم اس بارے میں کسی کو بھی نہیں بتائیں گے۔۔



اس نے سکتے ہوئے کہا۔۔۔ شاید وہ رحم کر جائے لیکن وہ انجان تھی بے حس  
لوگ دوسروں کی نہیں سنا کرتے۔۔۔

تمہیں جسے بتانا ہے بتاؤ۔۔۔

i don't care--

مجھے اس فضول دنیا کے لوگوں سے خوف محسوس نہیں ہوتا۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔

تم ظالم اور ہارٹ لیس شخص ہو۔۔۔

اسپرانی غصے سے کہا اور ساتھ ہی اپنی نظر سامنے دوڑائی جہاں اسکے پاپا خود  
کو سمیٹنے کے ساتھ ساتھ اسکی والدہ کو بھی چپ کر رہے تھے۔۔۔

I'm sorry baba--

یہ ساری غلطی میری ہے۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔

اسپرانی ان کے قریب آکر ہونٹ سے خون خشک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری اس میں کوئی غلطی نہیں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے درد بھری آواز میں کہا۔۔۔

what's wrong with you bastard, why are you doing

this---

عبدالجبار نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا---

میں یہاں صرف وہ لینے آیا ہوں جو میرا ہے، جس پر میرا حق ہے---

اس نے اسپرا پر نظریں گھاڑتے ہوئے سکون سے کہا---

وہ تمہاری نہیں ہے، اور نہ ہی اسے میں تمہیں دے رہا ہوں---

عبدالجبار صاحب نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اس ظالم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا---

چلیں دیکھتے ہیں لے کر تو میں جاؤں گا ہی---

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری لاش سے گزر کر---

as you wish Mr Abdul jabar

اس نے سکون سے کہا اور پھر اپنے آدمیوں کی طرف اشارہ کیا---

خوف سے اسپرا کی آنکھیں پھیلی وہ جلدی سے اپنے پاپا کے سامنے کھڑی ہوگی---

Don't you dare come any closer--

اسپرا نے چیختے ہوئے کہا جبکہ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے---

kill everyone --

اس نے حکم دیا اور آگے بڑھ کر اسپرا کو اپنے کندھوں پر ڈالتا باہر کی جانب  
قدم بڑھانے لگا۔۔۔

اسپرا نے چیختے اور روتے ہوئے اسکی کمر پر اپنے ناخن مارے شاید وہ اسکی  
گرفت سے نکل سکے مگر بے سود۔۔۔

اس نے اسپرا کو لاکر گاڑی میں پھینکا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔

وہ زور زور سے دروازے پر ہاتھ مارنے لگی جبکہ دل بے بسی اور ازیت سے  
تڑپنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

خدا کا واسطہ ہے ت۔۔۔

اس کے منہ میں ہی باقی الفاظ دم توڑ گئے جیسے ہی اسکے کانوں میں گولیوں  
کے چلنے کی آواز ٹکرائی۔۔۔

سانسیں تھمیں اور آنکھیں پتھرائیں۔۔۔

ی ی یہ ن نا ممکن ہے۔۔۔ م میرے م ماما پاپا۔۔۔

وہ سکتے کے عالم میں بڑبڑائی۔۔۔



آنکھوں سے آنسو روانی سے بہتے ہوئے اسکے گال بگونے لگے۔۔۔

یہ خواب ہے انتہائی خطرناک خواب، جس کا حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔ میری ابھی آنکھ کھلے گی اور سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

میرے ماما پاپا زندہ ہیں، انہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

وہ اپنی ہتھیلیوں سے آنسو خشک کرتی خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔ لیکن آنسو رک ہی نہیں رہے تھے مسلسل بہتے جا رہے تھے شاید وہ بھی جانتے تھے یہ کوئی خواب نہیں بلکہ بیانک حقیقت ہے۔۔۔

میں، میں ہی کیوں،،،؟؟؟

کیوں پل میں تم نے میری زندگی برباد کر کے رکھ دی ہے،،،؟؟؟

کیوں؟؟؟

کوئی جواب ہے تمہارے پاس۔۔۔؟؟؟

اسپرانے اسکی جانب رخ کر کے چیختے ہوئے کہا جبکہ آنکھیں شدت سے برسنے لگیں۔۔۔

it might seem crazy what I'm about say--

Sunshine she is here، you can take a break--

I'm a hot air balloon that could go to space---  
with the air, like i don't care baby by the way---

Huh, Because I'm happy---

وہ اسکے الفاظ کو انگور کرتا آرام سے لیریکس بولنے لگا جیسے اسکا تڑپنا سسکنا  
محسوس ہی نہ کیا ہو۔۔۔۔

اسپرانی بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا، لوگوں کی جان لے کر یہ گنگنا رہا  
ہے۔۔۔ میری زندگی تباہ کر دی اور اسکے ماتھے پر ایک شکن تک بھی  
نہیں۔۔۔۔

ہم بس گھر پہنچ گئے۔۔۔ کچھ منٹس اور۔۔۔  
لیریکس گانے کے بعد وہ سکون سے بولا۔۔۔ جبکہ اس کو تو سانس لینا محال  
لگنے لگا۔۔۔

ت تم سچ میں مونستر ہو۔۔۔۔

اسپرانی خود کو خود کے ہی گلے سے لگاتے سسکتے ہوئے کہا۔۔۔  
نکلو باہر۔۔۔

گیراج میں گاڑی روک کر اس نے اسپرانی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جب وہ ایک انچ بھی نہیں ہلی تو وہ غصے سے گاڑی سے باہر نکلا۔۔

اور اسکی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔

مجھے اپنے الفاظ دہرانے کی عادت نہیں ہے،

اس نے وارن کیا۔۔

جب اسپرا پر کوئی اثر ہوتا محسوس نہیں کیا تو اس نے اسپرا کے بالوں کو مٹھی

میں جھکڑا اور کھینچتے ہوئے باہر نکالا۔۔

تم بے حس اور گھٹیا انسان ہو،، چھوڑو مجھے۔۔۔

اس نے اسکے سینے پر مکے برساتے ہوئے سلگتے لہجے میں کہا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یقین کرو میں تمہاری یہ اکڑ بہت جلد توڑ دوں گا۔۔ اور مجھے تمہیں چھونے

کی ضرورت نہیں ہے یہ موقع تم نے خود دیا ہے۔۔

اس نے اس کے بالوں پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے کہا۔۔

اور ساتھ ہی اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتا گھر کے اندر اور پھر سیڑھیاں کر اس

کرتا ایک کمرے میں لے گیا۔۔

تم انسان نہیں ہو۔۔ درندے ہو۔۔ میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔۔

اسپرانے اسے ناخن مارتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ وہ بے پرواہ بنا اسے لا کر بیڈ پر

پٹخا اور دروازہ لاک کر کے چلا گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا وہاں بیٹھ کر سسکنے لگی۔۔۔



میں کیوں زندہ ہوں میری سانسیں کیوں چل رہی ہیں،،، میری فیملی کے ساتھ ساتھ یہ کیوں نہیں رک گئی۔۔۔

وہ مسلسل رو رو کر جب تھک گئی اور آنکھوں سے آنسو بھی خشک ہو گئے تو اپنی نبض ٹٹولنے لگی۔۔۔

تم رک کیوں نہیں جاتی۔۔۔



رک جاؤ نہ۔۔۔

اور برداشت نہیں ہے۔۔۔

مجھ میں سکت نہیں ہے اس مونستر سے الجھنے کی۔۔۔

پلیز تم سن لو، تم ہی رک جاؤ۔۔۔

اسپرانے بے بسی سے اپنی چلتی پھرتی سانسوں کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

سوری ماما پاپا میری وجہ سے۔۔۔ میری بیوقوفی آپ لوگوں کی جان لینے کی سبب بن گئی۔۔۔ کاش میں اسکی بات مان لیتی تو یہ سب تو نہ ہوتا۔۔۔

ایک منٹ میں نے انہیں مرتے ہوئے دیکھا تو نہیں کیا پتہ وہ زندہ ہوں۔۔۔

کیا پتہ ان بے حس لوگوں میں تھوڑی انسانیت باقی ہو۔۔۔

اسپرانے ایک دم امید سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن وہ تو بالکل اس کے پالتو کتے ہیں ایسا کیسے ہو سکتا وہ حکم دے اور اسے مانا نہ جائے۔۔۔

اسپرانے واپس سے زمین پر گرتے ہوئے سسکتے کہا۔۔۔

اسی پل دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا، جیسے جیسے اسکے پاؤں کی چاپ قریب سے سنائی دینے لگی اس کا دل خوف اور بے بسی سے تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

وہ اس کے پاس آکر رکا اور پھر نیچے اسکے برابر بیٹھ گیا۔۔۔

میری طرف دیکھا۔۔۔

اس نے سکون سے مگر حکمیہ لہجے میں کہا جبکہ اسپرانے اسکی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی بلکہ اپنا آپ خود میں ہی چھپانے لگی۔۔۔

اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور تھوڑی سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔۔

جب میں تمہیں کچھ کرنے کا بولوں تو مطلب کرو، سمجھ آیا۔۔۔؟؟؟

اس نے اپنی تچ بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔  
جب اسپرا کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو اسنے غصے سے اسکی تھوڑی پر



اپنی گرفت مزید سخت کر دی،

میرے سوال کا جواب دو اسپرا۔۔۔

اس نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا

نہیں دوں گی۔۔۔

تمہاری وجہ سے میری فیملی کا کچھ اتہ پتہ نہیں ہے اور تم چاہتے ہو میں تمہارا  
حکم مانوں۔۔۔ میں مرنا پسند کروں گی۔۔۔ لیکن تمہارا کہا نہیں مانوں گی۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی

اس نے اسکی تھوڑی کو چھوڑ کر اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جھکڑا اور انتہائی  
بے رحمی سے اسے اٹھا کر کھڑا کیا۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔

وہ درد سے بے حال ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

لیکن وہ اس کی بات کو انور کرتا اسے خود کے سینے سے لگا لیا۔۔۔ اور پھر

اسکے بالوں پر اپنی گرفت آہستہ آہستہ کر کے چھوڑ دی۔۔۔

جانے دو پلیر۔۔۔

اسپرانے سسکتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں کر رہے ہو یہ سب میرے ساتھ۔۔۔ میں تو کچھ جانتی بھی نہیں ہوں  
تمہارے بارے میں۔۔۔

وہ کہہ کر اسکے سینے پر مکے برساتی اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے  
لگی۔۔۔

جبکہ دوسری طرف وہ اسکے وجود کی خوشبو کو حفظ کرنے لگا۔۔۔

You smell so sweet۔۔۔

اس نے اسکے گرد اپنی گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے کہا، جس سے اسپر اپل میں  
اس سے دور جا کھڑی ہوئی۔۔۔

مجھے جانے دو پلیز۔۔۔

اسپرانے التجائیہ کہا۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔

وہ سکون سے دروازے کے ساتھ پشت لگائے بولا۔۔۔۔

جبکہ اسپرا کا وجود خوف سے لرزنے لگا۔۔۔

you are mine۔۔۔

وہ کہتا ہوا اسکی جانب بڑھا جبکہ اسپرا بے بسی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

all mine whether you like it or not---

اس نے سر تا پاؤں اسے دیکھتے ہوئے کہا جس سے اسپرا کی ریڑھ کی ہڈی میں  
خوف کی لہر دوڑی۔۔۔

مجھ سے دور بھاگنے کی کوشش مت کرنا یقین کرو تم دنیا کے کسی بھی کارنر  
میں چلی جاؤ میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔ کیونکہ تمہاری آخری منزل ہمیشہ  
میں ہی ہوں گا۔۔۔

تمہارا دل، دماغ، اور روح سب میرا ہے اسپرا جتنی جلدی ہو سکے یہ سمجھ جاؤ،  
تمہارے حق میں اچھا ہوگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
میں ہی کیوں،

اس ساری دنیا میں اکلوتی میری ذات ہی کیوں۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے بے بسی سے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

شاید تمہاری یہ خوبصورتی تمہیں لے ڈوبی جسکی نمائش تم کلب میں کر رہی  
تھی۔۔۔

اس نے اسپرا کی جانب اشارہ کیا جو اس وقت جینز اور ساتھ بلیک کلر کی شرٹ  
میں ملبوس تھی جسکا گلہ کافی گہرا تھا۔۔۔

وہ آگے بڑھا اور اپنا ہاتھ آہستہ آہستہ اسکی گردن سے نیچے کی جانب لانے

لگا۔۔۔

you are crazy--

گھٹیا انسان۔۔۔ دور رہو، ہر گز مجھے چھونے کی کوشش مت کرو۔۔۔

اسپرانی سے خود سے دور دھکیلتے ہوئے انتہائی غصے سے کہا۔۔۔

آہاں میرا ہاتھ لگانا بہت تکلیف دے رہا ہے۔۔۔ اس وقت شرم کیوں محسوس

نہیں ہو رہی تھی جب تمہارے ساتھ جو لڑکا تھا وہ تمہیں چھو رہا تھا۔۔۔

اسے خود سے ایسے دور کیوں نہیں دھکیلا۔۔۔

اس نے اسپرانی کے بالوں کو مٹھی میں پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کی جانب کرتے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے۔۔۔ تم صرف مونستر ہی نہیں تمہاری سوچ بہت گھٹیا ہے اور

وہ صرف ڈانس کر رہا تھا ویسے بھی اسے حق ہے فیانسی ہے وہ میرا۔۔۔

اسپرانی نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مطلب اگر کوئی آپ سے انگیجمنٹ کر لے تو اسے حق حاصل ہو جاتا ہے آپکو

چھونے کا۔۔۔

وہ بھی ترکی با ترکی بولا۔۔۔

اپنی حد میں رہو، اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو تم خود کیا ہو۔۔۔  
ابھی دو لوگوں کا قتل کروا کر آ رہے ہو اور تمہارے ماتھے پر شکن تک نہیں  
ہے۔۔۔

اسپرانے زہر خند لہجے میں کہا۔۔۔

میں تو مانتا ہوں۔۔۔ میں ہوں گھٹیا تم جو بھی میری شان میں بولو، سب مان  
لیا۔۔۔ کیونکہ میں جو ہوں سامنے ہوں، دکھاوہ تو نہیں کسی قسم کا۔۔۔  
اب تم بھی قبول کرو، تمہیں اپنے وجود کی نمائش کرنے میں مزہ آتا ہے اور  
کسی غیر کا چھونا تمہیں برا نہیں لگتا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔

تم جہنم میں جاؤ، اور اسطرح کے لباس آجکل سب پہنتے ہیں۔۔۔ اور رہی دانش  
کی بات تو وہ محبت کرتا ہے مجھ سے۔۔۔ میرا منگیترا ہے اس نے محض میرے  
ساتھ ڈانس کیا تھا۔۔۔

اسپرانے اسے خود سے دور دھکیلتے ہوئے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

آہاں محبت، جن سے محبت کی جاتی ہے انہیں لوگوں کی نظروں سے چھپا کر  
رکھا جاتا ہے، اپنے دل کے کسی کونے میں قید کر کے، تاکہ کسی کی میلی آنکھ  
بھی اسے چھو نہ سکے۔۔۔ نہ کہ سرے عام نمائش کے طور پر لے جایا جاتا

ہے جہاں سارے لوگ اسکا دیدار کرتے پھریں۔۔۔۔  
 اس نے آگے بڑھ کر اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سکون سے کہا، اسپرا کا  
 دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

تمہارا مطلب ہے جس سے محبت ہو اسے قید کر لو۔۔۔۔  
 اسپرا نے اسکی دلیل کو جھٹلایا۔۔

کسی کو اپنی پناہوں میں محفوظ رکھنا تمہاری نظر میں قید ہے تو یقین کرو وہ  
 لڑکیاں بہت خوش قسمت ہوتی ہیں جو ایسی قید میں رہتی ہیں۔۔۔  
 ورنہ کچھ تمہاری طرح ہوتی ہیں جو بے مول ماری جاتی ہیں،  
 تم ایسی باتیں کرتے اچھے نہیں لگ رہے، تم بے حس ہو جس کے پاس یہاں  
 دل نہیں ہے، جو لوگوں کو صرف تکلیف دیتا ہے۔۔۔

ویسے ایک بات بتاؤ جب لوگوں کو تکلیف پہنچاتے ہو یہاں کچھ محسوس ہوتا  
 ہے؟؟

میرا مطلب تھوڑی ازیت، تھوڑا درد۔۔۔؟؟

اسپرا نے اسکے دل پر انگلی رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں، کیونکہ اسکا کام صرف بلڈ پمپ کرنا ہے نہ کہ جزبات محسوس کرنا۔۔۔

مجھے لذت ملتی ہے لوگوں کو تڑپتا اور سسکتا دیکھ کر۔۔۔  
 جیسے مجھے تمہیں اس حالت میں دیکھ کر مل رہی ہے اس وقت۔۔۔  
 تم بہت برے ہو، یقین کرو بہت برے۔۔۔  
 جانتا ہوں۔۔۔

وہاں کپڑے ہیں اپنا لباس بدلو۔۔۔

ورنہ میں نے خود بدل دیا تو تمہیں اچھا نہیں لگے گا اور یہاں سے بھاگنے کی  
 کوشش مت کرنا ورنہ جو میں تمہیں سزا دوں گا وہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔  
 تم جانتی تو ہو تکلیف پہنچاتے میرا وجود کچکپاتا نہیں ہے۔۔۔  
 وہ اسے وارن کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا وہاں ہی زمین پر بیٹھتے  
 ہوئے سسکنے لگی۔۔۔

یا اللہ پلیز میرے ماما پاپا زندہ ہوں۔۔۔ میں یہاں مزید نہیں رہ سکتی۔۔۔ مجھے  
 واپس جانا ہے اپنوں میں۔۔۔  
 وہ شدت سے رو دی۔۔۔



شاید تمہیں تمہاری خوبصورتی لے ڈوبی ہے جسکی نمائش تم کلب میں کر رہی "

” تھی

جب مزید رونے کی سکت نہیں رہی تو اسکی نظر اپنے وجود پر پڑی اسی پل ڈیول کے الفاظ اسکے زہن میں ہتھوڑی کی مانند گونجنے لگے۔۔۔  
اس نے پلکیں اٹھا کر سامنے دیکھا تو مرر موجود تھا وہ جلدی سے اٹھ کر اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

آخر کیا خرابی ہے اس لباس میں، کدھر کی اپنے وجود کی نمائش۔۔۔  
وہ مرر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے لباس کا جائزہ لینے لگی، بلیک جینز جو اسکی ٹانگوں کے ساتھ چپکی ہوئی تھی اور اوپر بلیک ہی شرٹ جو اسکے وجود کو ہگ کیے ہوئے تھی، یہ لباس اسکے وجود کو کافی نمایاں دکھا رہا تھا۔۔۔  
گولڈن بال پونی میں قید تھے جبکہ اسکی کچھ لٹیں اسکے منہ کو چوم رہیں تھیں سرخ و سفید رنگت کے ہاتھ لگانے سے میلی ہو جائے جبکہ گہری براؤن آنکھیں مسلسل رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہیں تھیں اور گلابی لب خوف سے ابھی تک ہلکے ہلکے لرز رہے تھے۔۔۔

اس میں کیا خرابی ہے، کیا غلط ہے اس میں، مجھے تو آج تک کبھی کسی نے نہیں ٹوکا۔۔۔

اسکی سوچ ہی گھٹیا ہے،



اسپرانے نم آنکھوں سے ایک ایک لفظ چبا کر کہا اور ساتھ ہی اسکی نظر دائیں جانب اٹھی جہاں وارڈروب موجود تھی پھر سے اس مونسٹر کے الفاظ ذہن میں آسمائے۔۔۔

وہاں کپڑے ہیں اپنا لباس بدلو۔۔۔"

"ورنہ میں نے خود بدل دیا تو تمہیں اچھا نہیں لگے گا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس وارڈروب کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور اسکا دروازہ کھول دیا۔۔۔

جو مختلف برینڈز کے کپڑوں سے بھرا ہوا تھا، لیکن ان میں ایک بھی جینز اور شارٹ شرٹ نہیں تھی بلکہ کڑتے اور فراکیں وغیرہ تھیں جو ہینگ ہوئیں انتہائی خوبصورت لگ رہی تھیں۔۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ ہاتھ بڑھایا اور گرے کلر کا کڑتا اور ساتھ بلیک کیپری نکال لی جسکے ساتھ بلیک ہی دوپٹہ تھا۔۔۔

لیکن میں اس میں جھلی لگوں گی۔۔۔ مجھے تو سنبھالنا ہی نہیں آئے گا۔۔۔ میں نہیں پہن رہی، جو کرنا ہے آکر کر لے۔۔۔

اسپرانے ڈریس بیڈ پر پھینک کر روتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا تم بھول گئی ہو وہ مونسٹر ہے جو کہتا ہے کرتا ہے، تم کیا چاہتی ہو وہ خود

آکر تمہارے کپڑے بدل دے۔۔۔

اسکا دل ممنایا۔۔۔

وہ بوکھلاتے ہوئے جلدی سے اٹھی اور واش روم میں گھس گئی۔۔۔

کچھ دیر میں فریش ہو کر کپڑے بدل کر باہر نکلی اور واپس سے مرر کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

دیکھا میں نے تو کہا تھا میں جھلی لگوں گی۔۔۔ اب اس دوپٹے کا کیا کروں۔۔۔؟؟  
وہ نم لہجے میں بڑبڑائی۔۔۔

کچھ تو راستہ ہوگا یہاں سے نکلنے کا، ورنہ میں مر جاؤں گی یہاں ایسے ہی۔۔۔  
وہ شدت سے روتے ہوئے بولی اور دوپٹے ایسے ہی اپنے گلے میں ڈال دیا۔۔۔

وہ آگے بڑھی اور پردے پیچھے کر دیے، جس سے سورج کی کرنیں اسکے منہ پر آکر گرنے لگیں۔۔۔ اس نے تھوڑا دور دیکھا اسے یہ گھر جنگل میں محسوس ہوا کیوں کہ دور دور تک صرف درخت ہی نظر آرہے تھے۔۔۔

مجھے یہاں سے نکلنا ہوگا، میں نکل سکتی ہوں، ابھی تو یہاں کوئی گارڈ بھی نہیں ہے۔۔۔

باہر گارڈ کو نا دیکھ کر وہ دروازے کی جانب بڑھی اور بالوں والی پن سے لاک کھولنے کی کوشش کرنے لگی لیکن جیسے ہی اس نے ہینڈل گھومایا دروازہ ویسے

ہی کھل گیا کیونکہ وہ لاک تھا ہی نہیں۔۔۔

دروازہ کھل جانے پر اسکی آنکھوں میں امید کی کرن جاگی وہ جلدی سے روم سے نکل کر باہر آگئی، نیچے کسی کا نام و نشان موجود نہیں پایا تو آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترنے لگی۔۔۔

یا اللہ پلینز بچا لینا اگر اس ڈیول نے دیکھ لیا تو ضرور میری گردن کاٹ کر جنگل کے شیر کے آگے پھینک دے گا۔۔۔

وہ منہ میں بڑبڑائی اور ساتھ ہی نظر گھوما کر یہاں وہاں دیکھا تو اسکی سانسیں تھمیں کیونکہ گھر اسکی سوچ سے بھی زیادہ خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آخر یہ بندہ یے کون؟؟

کسی ریاست کا شہزادہ ہے یا خود بادشاہ ہے۔۔۔؟؟

وہ منہ ہی منہ میں بولتی جا کر دروازے کے سامنے جا کھڑی۔۔۔

میڈم میں نے آپ کیلئے ناشتہ بنا دیا ہے، ہو سکتا ہے آپکو بھوک لگی ہو آکر کر لیں۔۔۔

اس سے پہلے وہ دروازہ کھولتی پیچھے سے ایک عورت کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی، اسیلے وہ جلدی سے دروازہ کھولنے کا ارادہ ترک کر کے اسکی جانب مڑی۔۔۔

کیا یہ بھی میری طرح یہاں قید ہیں۔۔۔؟؟ ورنہ کون جانتے بوجھتے اس جلاذ کے ساتھ رہے گا۔۔۔

وہ سامنے اس 30 سالہ کھڑی عورت کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچنے لگی۔۔۔

میں یہاں ملازمہ ہوں، میرا کام یہاں کھانا بنانا ہے۔۔۔

اسپرا کو کوئی خود کی جانب گھورتے دیکھا تو وہ ادب سے بولی۔۔

اس وقت وہ کدھر ہے۔۔۔؟؟؟

اسپرا کو اس مونسٹر کا نام نہیں آتا تھا اسلیے بغیر نام کے بولی۔۔

سر باہر گئے ہیں اور سختی سے آرڈر دیا ہے آپکو ناشتہ کروانے کا، اور پلیز

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہاں سے بھاگنے کی کوشش مت کرنا۔۔۔

آخری بات اس نے انتہائی خوف سے کہی کیونکہ اسپرانے اسکی آنکھیں ڈر سے

پھیلتی ہوئی محسوس کی تھیں۔۔ شاید اسے اسکی جان سے زیادہ اس وقت اپنی

جان کی فکر تھی۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے اسکا گھبراننا محسوس کر کے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

پلیز کچھ کھالیں ورنہ نتائج مجھے بھگتنا ہوں گے۔۔

اس نے نم آنکھوں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اوکے تم چلو میں آرہی ہوں۔۔

یہ سن کر وہ مسکراتے ہوئے کیچن کی جانب بڑھ گی، جبکہ اسپرا نے دروازہ کھولنا چاہا لیکن یہ کیا، وہ پاسورڈ مانگنے لگا۔۔

اف اب اسکا پاسورڈ کیسے پتہ کروں۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی کیچن میں چلی گی شاید اس ملازمہ سے کچھ پتہ لگوا سکے۔۔

اس نے ناشتہ میں بریڈ اور انڈا لیا ساتھ جوس۔۔ وہ ناشتہ کرتے ہوئے ملازمہ سے پاسورڈ کا پوچھنے لگی۔۔ جبکہ وہ خاموش رہی یعنی اسے صرف ناشتہ کروانے کا حکم تھا اور کچھ نہیں۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ مسلسل یہاں وہاں سے باہر نکلنے کی کوشش کرتی رہی جب کوئی سہارا نہیں بنا تو تھک کر کاؤچ پر بیٹھ گی اور آنکھیں بند کر دیں۔۔

آنسو دوبارہ آنکھوں سے نکل کر اسکا چہرہ بگھونے لگے جبکہ وہ ڈھیٹوں کی طرح آنکھیں بند کیے بیٹھی رہی۔۔



ایسے بیٹھے بیٹھے کب اسپرا کی آنکھ لگی اسے زرا احساس نہیں ہوا لیکن نیند میں

اسے محسوس ہوا جیسے پانی کے قطرے اسکا چہرہ گیلا کر رہے ہوں،  
لیکن وہ نظر انداز کرتی ویسے ہی بیٹھی رہی، جب دو تین قطرے مزید گرے  
تو اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول دیں جو پیچ بلیک آنکھوں سے  
ٹکرائیں۔۔۔

مونسٹر کو اپنے چہرے کے اتنا قریب دیکھ کر اسکے دل کی دھڑکن خوف سے  
بڑھنے لگی جبکہ منہ سے وہ چیخنے لگی اور ساتھ اسکا ہاتھ کاؤچ سے پیچھے کر کے  
اٹھنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ ڈھیٹ بنا ویسے ہی اس پر جھکا رہا  
اسے محسوس ہوا جیسے کچھ مونسٹر کے سر سے نیچے گر کر اسکے چہرے کو چھو رہا  
ہو، اسپرا کی خوف سے سانسیں تھمیں۔۔۔

you are looking so beautiful in this dress

یقین کرو اس مکمل لباس میں تم اور بھی حسین اور دلکش لگتی ہو۔۔۔  
اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے چھوا۔۔۔  
اسپرا کا پورا وجود خوف سے کپکپایا۔

اور اس نے اسے خود سے دور دھکیلا اس سے پہلے مونسٹر لڑکھڑا کر نیچے گرتا  
اسپرا نے جلدی سے اسے سر کی پشت سے پکڑ کر سہارا دیا۔۔۔  
ویسے تو مجھے بہت باتیں کرتے ہو، اب خود شرم نہیں آئی شراب میں یوں

بے حال ہو کر آتے ہوئے۔۔

اس نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا تبھی اپنے ہاتھ پر کچھ محسوس کر کے اپنا ہاتھ آگے کر کے دیکھا تو اسکی آنکھیں وحشت سے پھیلیں۔۔

اوہ میرے خدا،

ی یہ خ خون ہے، خون ہے،

م مجھ سے دور ہو۔۔۔

اسپرانے سسکتے ہوئے کہا اور اسے کاؤچ کی جانب دھکیلا۔۔ اس سے پہلے وہ اس سے دو قدم دور جاتی اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پ پلیز م مجھے جانے دو۔۔

پ پلیز ترس کھاؤ جانے دو۔۔

اسپرانے روتے ہوئے کہا اور ساتھ اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

کبھی نہیں، کیونکہ تم اور تمہاری ذات صرف اور صرف مجھ سے جڑی

ہے۔۔۔

اس نے جلدی سے اٹھ کر اسپرا کو بالوں سے پکڑ کر سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

اسکے چہرے اور بالوں کو خون میں بھیگا دیکھ کر اسکا وجود لرزنے لگا۔۔۔  
پلیز۔۔۔

وہ اسکے سامنے گڑ گڑائی۔۔۔

اسپرا اپنے اس نازک سے دماغ میں جتنی جلدی ہو سکے بٹھا لو تم صرف اور  
صرف میری ہو،

تمہیں دیکھنے، چھونے اور محسوس کرنے کا حق صرف میرا ہے۔۔ اور اگر تم نے  
مجھ سے دور جانے کی کوشش کی تو میں تمہیں بتاؤں گا مجھے میری دنیا میں  
سکارپیو کے نام سے کیوں جانا جاتا ہے۔۔۔

وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا، جبکہ اسپرا  
پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

م مجھ سے دور رہو۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور اسے خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کرنے  
لگی۔۔۔

تمہیں سمجھ۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ غلط کرتا کسی نے پیچھے اچانک آکر سکارپیو کا وجود اپنی  
بانہوں میں جھکڑا اور اسے اسپرا سے دور کیا۔۔۔



اسپرانے خوف سے چیخیں مارنی شروع کر دیں۔۔۔

ریلیکس میں یہاں تمہیں کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے نہیں آیا، اسلیے خاموش ہو جاؤ۔۔۔

اس شخص نے نرمی سے کہا اس کی گردن پر بھی ٹیٹو موجود تھے بالکل جیسے سکارپو کی گردن پر موجود تھے۔۔۔

دیکھو یہ اس وقت غصے اور الکوحل کی لپیٹ میں ہے، اس وقت یہ کیا کر رہا ہے اسے کچھ بھی ہوش نہیں ہے۔۔۔ تم جاؤ اوپر اور خود کو کمرے میں لاک کر

لو۔۔۔

اس شخص نے مونسٹر کو اپنی گرفت میں سختی سے دبوچ کر اسپرا کو نرمی سے کہا۔۔۔

مونسٹر جو اسکی گرفت میں تھا اس آنے والے شخص کے پیٹ پر زور سے تیخ مارا اور واپس سے اسپرا کی جانب بھاگا، اس سے پہلے وہ پہنچتا دوسرے شخص نے پھرتی سے اسے پکڑ کر پیٹ پر دو ایک ساتھ تیخ مار کر واپس سے خود کی بانہوں میں جھکڑا۔۔۔

you are mine! Only mine! Come to me Aspara،

Come to me۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولا اور ساتھ اپنا آپ آنے والے شخص کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگا۔

Scorpio calm down، she is here،

اسلیے ریلیکس بھی ہو جاؤ۔۔۔

اس شخص نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا اور اسے مزید اپنے بازوؤں میں جھکڑنے لگا۔۔۔

نہیں، وہ چھوڑ کر چلی جائے گی زین، وہ بھاگ جائے گی تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہا۔۔۔

سکارپو شعلہ برساتی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے غرایا۔۔۔

وہ نہیں جائے گی ارحم پلیر خاموش ہو جاؤ گے، یقین کرو وہ کہیں نہیں جائے گی۔۔۔

زین نے ارحم کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

جاؤ یہاں سے، یہ جب جب تمہیں دیکھے گا تمہاری جانب بھاگے گا، اسلیے جاؤ یہاں سے۔۔۔

زین نے جب دیکھا وہ وہاں ہی کھڑی ہے تو سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

اسپرانی خود کی جانب دیکھا جہاں اسکے لباس پر جگہ جگہ خون کے نشان لگے

ہوئے تھے ساتھ ایک نظر سامنے ارحم کو دیکھا جو اتنی بری حالت کے باوجود اسکی جانب بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اور پھر وہ بغیر پیچھے دیکھے اوپر کی جانب بھاگ گئی۔۔

جب وہ اپنے کمرے میں پہنچی تو اسے نیچے مختلف چیزیں ٹوٹنے کی آوازیں آنے لگی۔۔۔

ساتھ ارحم کے کسی دوسری زبان میں زین کے ساتھ اونچی اونچی بولنے کی۔۔۔  
جیسے جیسے شور بڑھنے لگا اسپرا کی آنکھیں شدت سے برسنے لگیں۔۔۔۔

اسپراسویٹ ہارٹ دروازہ کھولو پلیز۔۔۔  
ایک دم سے ارحم کی آواز اپنے دروازے کے سامنے سنی تو اسپرا کی جان ہتھیلی میں آگئی۔۔۔

وہ سانس روکے دروازے پر ارحم کی دی جانے والی دستک سننے لگی۔۔۔  
اسی پل اسے محسوس ہوا جیسے دو لوگ اس کے قریب پہنچیں ہیں اور کسی اور ہی زبان میں اس کے ساتھ الجھ رہے ہیں۔۔۔  
پھر کچھ منٹس کے بعد سارا شور بند ہو گیا۔۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ کھڑکی سے پردہ پیچھے کیا اور دیکھا وہاں تین آدمی ارحم کو زبردستی گاڑی میں بٹھا رہے ہیں اور پھر زین نے ڈرائیونگ سیٹ

سنجھالی اور اسے لیکر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ان کے جانے کے بعد اسپرانے جلدی سے وارڈروب میں سے جو ڈریس ہاتھ میں آیا پکڑا اور واشروم میں گھس گئی۔۔۔

خون کے داغ خود سے مٹا کر کپڑے بدل کر وہ جلدی سے سیڑھیاں اترتی نیچے آنے لگی۔۔۔

کچھ دیر پہلے جو یہ حال خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھا اب یہاں سب کچھ تہس نہس ہوا پڑا تھا، ہر چیز ٹوٹ کر بکھری پڑی تھی جیسے یہاں قیامت آکر گزر گئی ہو اور سب کچھ تباہ کر گئی ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

م میں یہاں نہیں رہ سکتی۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے سب دیکھتے ہوئے بولی اور قدرت کی طرف سے سامنے دروازہ کھلا ہوا تھا وہ بغیر سوچے سمجھے اسکی جانب بڑھی اور پھر وہ مین گیٹ کر اس کر کے گھر سے ہی باہر چلی گئی۔۔۔

وہ دیوانہ وار بھاگنے لگی جیسے یہی ایک آخری موقع ہو زندگی واپس سے جینے کا۔۔۔ اسلیے وہ بس اندھا دھند بھاگتی رہی۔۔۔

کافی دیر مسلسل بھاگنے کے بعد جب وہ تھک گئی تو رکی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔ اس نے آس پاس دیکھا ابھی بھی وہ جنگل میں ہی تھی۔۔۔ اس

نے ساتھ ہی ایک روڈ دیکھا اور پھر اس پر بھاگنے لگی شاید یہ کسی منزل کی جانب لے جائے۔۔

کافی دیر بھاگنے کے بعد اس نے خود کو ہلکی ہلکی آبادی میں پایا تو اسکی سانس میں سانس آئی۔۔

کچھ دیر چلنے کے بعد اسکی نظر ایک کلب پر پڑی تو اسے یاد آیا یہاں وہ پہلے بھی اپنی دوستوں کے ساتھ آئی ہوئی ہے۔۔

اس کے پاس ہی ایک شاپ تھی وہ جلدی سے اس میں گھس گئی۔۔

ایک منٹ بھائی اپنا سیل دیجئے گا ایک کال کرنی ہے۔۔

پہلے تو اس آدمی نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔

امم لگتی تو کسی اچھے گھرانے سے ہو، اسلیے دے دیتا ہوں۔۔

اس نے اسکے لباس اور پھر اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسے اپنا سیل دے دیا جو اسپرانے جلدی سے پکڑ کر دانش کا نمبر ملا۔۔

اٹھاؤ پلیز، اٹھاؤ۔۔

اسپرانے یہاں وہاں ٹہلتے ہوئے کہا اور اسی وقت دوسری جانب سے کال اٹھا لی گئی۔۔

ہیلو ہیلو دانش، میں، میں ہوں اسپرا۔۔

اس نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

اسپرا کدھر ہو یار، میری جان پر بنی ہوئی ہے اور تمہارا کوئی نام و نشان ہی نہیں۔۔۔

دانش نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

دانش۔۔۔

وہ اسکا نام لیکر شدت سے رو دی۔۔۔

پلیز اسپرا رو مت، بس مجھے بتاؤ تم ہو کدھر میں تمہیں ابھی لینے آتا ہوں۔۔۔  
تمہارے گھر گیا تھا پولیس نے کہا تمہاری فیملی کڈنیپ ہو گئی ہے اور دروازہ بھی  
ٹوٹا ہوا تھا پولیس یہاں چھان بین کر کے گئی ہے۔۔۔ پلیز اسپرا کچھ بولو کدھر  
ہو۔۔۔؟؟

دانش نے پریشانی سے کہا۔۔۔

ت تمہیں یاد ہے ایک دفعہ تم مجھے ڈیٹریکس کلب لیکر آئے تھے میں اس وقت  
ادھر ہی ہوں۔۔۔

اسپرا نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

اوکے تم ادھر ہی رکو میں بس ابھی آیا پلیز وہاں سے اب کہیں مت جانا، میں  
بس آیا میری جان۔۔۔

وہ کہتا جلدی سے کال بند کر گیا۔۔

اسپرانے آدمی کو سیل دینے کے بعد باہر آکر یہاں وہاں ٹھلنے لگی، دل تھا کہ خوف سے پھٹنے کے قریب تھا کہ کہیں رحم کو پتہ نہ چل جائے اور وہ اسے یہاں سے آکر لے جائے۔۔

ابھی وہ خود کی ذات سے لڑ رہی تھی کہ اپنے قریب گاڑی کے رکنے کی آواز سنی۔۔

وہ بوکھلا کر اچھلی۔۔

شش میں ہوں دانش۔۔

اس سے پہلے وہ چیختی دانش جلدی سے گاڑی سے نکل کر اسے خود کے سینے سے لگا گیا۔۔

اس کی آواز سن کر اسپرا آہستہ آہستہ رونے لگی۔۔

کیا ہوا تھا بتاؤ مجھے۔۔؟؟

وہ نرمی سے بولا۔۔

م مجھے پہلے یہاں سے لے جاؤ آئی پراس میں تمہیں سب بتا دوں گی۔۔ بس

پہلے یہاں سے لے جاؤ۔۔

اسپرانے التجائیہ کہا۔۔

دانش نے اثبات میں سر ہلایا اور دروازہ کھول کر اسے گاڑی میں بٹھایا خود  
ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی زن سے بھگالے گیا۔۔۔



میں اسے جان سے مار دوں گا۔۔۔

ہم کل ہی اسکے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کروائیں گے۔۔۔

تم فکر مت کرو، ہم دونوں مل کر تمہارے پیرنٹس کو بھی ڈھونڈ لیں  
گے۔۔۔

اسپراسے سب کچھ جان لینے کے بعد دانش سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

میرے وہاں سے چلے جانے کے بعد کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟

اسپرانے آہستگی سے کہا، کیونکہ اسکا دل خوف سے لرز رہا تھا کہ اسکے پیرنٹس  
کو نہ کچھ ہو گیا ہو۔۔۔

تم لوگوں کے نیبرز نے دیکھا کہ گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہے تو انہوں نے پولیس  
کو انفارم کیا، انہوں نے یہاں آکر تحقیق کی مگر انہیں کسی قسم کا کوئی ثبوت  
نہیں ملا۔۔۔

میں جب یہاں آیا تو مجھے بھی انہوں نے ہی بتایا، یقین کرو سوچ سوچ کر  
میری حالت خراب اور دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔



دانش نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے آہستگی سے سب بتایا۔۔۔  
 اس نے حکم دیا تھا کہ میرے پیرنٹس کو جان سے مار دو، م مجھے نہیں لگتا وہ  
 زندہ ہوں۔۔۔

اسپرا بے بسی سے کہتی شدت سے رو دی۔۔۔

shut up aspara،

چیزوں کو غلط نظریے سے مت سوچو، وہ ٹھیک ہوں گے اور ہم انہیں ڈھونڈ  
 نکالیں گے۔۔۔

اس نے گاڑی کو روکتے ہوئے سکون سے کہا۔۔۔۔۔  
 لیکن۔۔۔

اسپرا بھول جاؤ اور یہ تم نے کیا پہنا ہوا ہے، آج سے پہلے تو کبھی نہیں دیکھا  
 ایسے لباس میں۔۔۔۔

دانش نے اسپرا کی لانگ شرٹ ساتھ کیپری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے  
 کہا۔۔۔

وہاں کپڑے ہیں اپنا لباس بدلو۔۔۔۔۔"

"ورنہ میں نے خود بدل دیا تو تمہیں اچھا نہیں لگے گا۔۔۔"

" تم مکمل لباس میں اور بھی دلکش اور خوبصورت لگتی ہو۔ "

اسپرا دیہان سے۔۔۔۔

اور تم نے بتایا کیوں نہیں جو میں نے پوچھا ہے۔۔۔

وہ جو اسکے خیالوں میں کھوئی اچانک سے گرنے لگی تھی دانش کی آواز سے  
ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔

ک کچھ نہیں اور یہ کپڑے اسی کے لائے ہوئے ہیں۔۔۔۔

اسپرا نے بوکھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوه چلو اندر جا کر بدل لو پھر صبح نکنا بھی ہے ہمیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش نے اپنے کمرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن میرے پاس ابھی کوئی ڈریس نہیں، اسلیے یہ ہی ٹھیک ہے۔۔

اسپرا نے نرمی سے کہا۔۔

زیادہ فارمل ہونے کی ضرورت نہیں میری کوئی شرٹ پہن لو ساتھ جینز۔۔۔

کل تمہارے گھر سے تمہارے کپڑے لے آئیں گے۔۔۔

دانش نے اسے اپنی شرٹ اور جینز پکڑا کر واشروم کی جانب دھکیلتے ہوئے

کہا۔۔۔۔

اسپرا تم ادھر ہی سو جانا میں گیسٹ روم میں سو جاتا ہوں۔۔۔  
 وہ کہتا ہوا اپنے کپڑے لیکر گیسٹ روم کی جانب چل دیا۔۔۔  
 وہ کپڑے بدل کر باہر آئی اور بیڈ پر لیٹ گی، نیند تو اسکی آنکھوں سے کوسوں  
 دور تھی وہ بس یونہی کروٹیں بدلتی رہی۔۔۔



اسکے جسم کا اوپر والا حصہ ٹیٹوز سے بھرا ہوا ہے سفید رنگت، سرخ لب جو  
 ہلکی ہلکی بلیک شیڈ بھی دیتے ہیں شاید الکوہل اور سیگریٹ کے استعمال کی وجہ  
 سے، اور اسکے بال پیچ ڈارک بلیک ہیں بالکل اسکی آنکھوں کی طرح۔۔۔  
 اسپرانے آفیسر کے سامنے ارحم کا حلیہ بتایا۔۔۔

Are you sure madam۔۔۔

ایک رینڈم لڑکا آیا اور آپکے ساتھ ساتھ آپکے والدین کو بھی اٹھالے گیا۔۔۔  
 آفیسر اسکی بات کاٹتے ہوئے سختی سے بولا۔۔۔

جی سر۔۔۔

اس نے کچھ لمحے اسکے داغ والے چہرے کو دیکھا پھر آہستگی سے سر ہاں میں  
 ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

آفیسر نے گہرہ سانس لیا اور اپنا ہاتھ اپنے داغ والے حصے پر پھیرنے لگا جو بائیں جانب اسکی تھوڑی سے کنپٹی تک پھیلا ہوا تھا۔۔

اوکے مگر تمہاری فیملی تک پہنچنے کیلئے مزید انفارمیشن چاہئے یہ کافی نہیں ہے۔۔ کیا تمہارے پاس اس سب کا کوئی ثبوت ہے یا کچھ بھی مزید انفارمیشن۔۔؟؟

وہ اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔

اسکا نام، ایک آدمی نے اسے اسکے نام سے بھی پکارا تھا۔۔

اسپرانے اپنے ہاتھ کی انگلیاں مسلتے ہوئے کہا۔۔

کیا نام تھا اسکا۔۔

آفیسر نے اپنا ہاتھ ٹیبل پر رکھتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔۔

ارحم۔۔

اسپرانے سرگوشی نما کہا۔۔

بس یہی۔۔؟؟ اسکا مکمل نام بتاؤ۔۔

آفیسر نے آسبرو اچکاتے ہوئے کہا۔۔

پتہ نہیں اس نے بس ارحم ہی کہا۔۔

کیا تمہیں یاد نہیں وہ گھر کدھر بنا ہوا تھا۔۔۔؟؟

آفیسر نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا

کسی جنگل میں وہ گھر تھا، میں اندھا دھند بھاگی اور یہاں وہاں بھی نہیں دیکھا۔

--کانی دیر بھاگنے اور چلنے کے بعد میں کلب تک پہنچی، میں صحیح سے نہیں

جانتی۔۔۔

وہ بے بسی سے بولی۔۔۔

اسی دوران ایک سپاہی آیا اور آفیسر کو ایک فائل پکڑا کر گیا جو اس نے کچھ

دیر پہلے ہی منگوائی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

وہ اس فائل کے بیج بدلنے لگا۔۔۔

دانش نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور آہستگی سے اسکا ہاتھ مسلنے لگا۔۔۔

اسپرانی پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ریلیکس سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

دانش نے اسے تسلی دی۔۔۔

کیا تم اس آدمی کو پہچان لو گی۔۔۔؟؟

آفیسر نے گلا کھٹکھارتے ہوئے کہا تاکہ انکی توجہ حاصل کر سکیں۔۔۔

میں اسکی شکل بھیڑ میں بھی پہچان لوں گی۔۔۔ کیونکہ زندگی میں جتنی تکلیف مجھے اس نے دی ہے کسی نے نہیں دی۔۔

He is truly monster--

اسپرانے سرد مہری سے ارحم کو سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے میں تمہیں فائلز دکھاتا ہوں وہ دیکھ کر بتاؤ ان میں سے تو کوئی وہ آدمی نہیں۔۔۔

آفیسر نے اسکی جانب فائل کرتے ہوئے کہا۔۔

جو اسپرا جلدی سے پکڑ کر صفحے الٹنے لگی۔۔۔

نہیں وہ ان میں نہیں ہے۔۔۔

وہ جلدی سے کاغذ پلٹتے ہوئے منمنائی۔۔۔

دیہان سے دیکھو اسپرا۔۔۔

دانش نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا۔۔

لیکن دانش وہ۔۔۔۔

اسکے باقی کے الفاظ منہ میں دم توڑ گئے اور حیرت سے آنکھیں پھیلیں۔۔۔

دانش نے اس تصویر کی جانب دیکھا جہاں ایک شاندار آدمی اپنے لبوں سے سگار

لگائے ہوئے کھڑا تھا۔۔

کیا یہ وہی آدمی ہے۔۔۔؟

دانش نے اسپرا کی جانب دیکھا جسکا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ رہا تھا۔۔  
ہاں ی یہ وہ ہی آدمی ہے۔۔۔ جس نے مجھے اور میری فیملی کو کڈنیپ کیا  
ہے۔۔۔

اسپرا نے ارحم کی تصویر کی جانب اشارہ کر کے چیختے ہوئے کہا۔۔  
پری ریلیکس۔۔۔

دانش نے اسکے بازو کو سہلایا۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
ی یہی آدمی ہے وہ دانش، یہی ہے وہ۔۔۔

اسپرا نے واپس سے اونچی آواز میں کہا۔۔

آفیسر نے جلدی سے اس فائل کو پکڑا اور دیکھتے ہی دیکھتے اسکے چہرے کے  
تاثرات بدلے۔۔۔

Are you sure ma'am??

آفیسر نے تحمل سے پوچھا۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔۔ میں اسکا چہرہ کیسے بھول سکتی

ہوں، یہ وہی آدمی ہے جس نے پہلے مجھے اور بیلا کو کڈنیپ کیا اور پھر  
میرے ماں باپ کو مارنے کا حکم دیا۔۔ آپکو کیوں سمجھ نہیں آرہی۔۔  
وہ بے بسی سے بولی اور آنکھیں روانی سے۔ بھگنے لگیں۔۔  
ناممکن۔۔

وہ لب بھینچ کر گہرہ سانس بھرتا ہوا بولا۔۔

میں بتا رہی ہوں یہ وہی آدمی ہے جس نے مجھے ٹارچر کیا پھر کڈنیپ اور  
میرے ماں باپ کو کڈنیپ کیا۔۔

اب کی بار وہ حلق کے بل چیختی۔۔  
Novels | Afsona | Articles | Books | Poetry | Interviews  
آفیسر نے فائل ٹیبل کے اوپر اچھال کر خود کرسی کے ساتھ ٹیک لگا لی۔۔ اور  
ساتھ اپنے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

یہ ناممکن ہے۔۔ تمہیں سچ میں یقین ہے یہ وہ ہی آدمی ہے۔۔؟؟

وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں گھاڑتے ہوئے بولا۔۔

کیا آپکو سنائی نہیں دے رہا، میں بتا رہی یہ وہ ہی آدمی ہے۔۔

اسپرانی سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

Parii calm down۔۔



دانش نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔

اس نے 2 پل میں میری زندگی تہس نہس کر دی، اگر میری جگہ آپکی خود کی  
بٹی ہوتی اس سے بھی ایسے ہی بار بار ایک ہی سوال کرتے فوری ایکشن نہ  
لیتے آپ۔۔۔

وہ شعلہ برساتی نظروں سے آفیسر کی جانب دیکھتے ہوئے چیخی۔۔۔

باہر سے کچھ پولیس والے اتنا شور سن کر اندر کی جانب بھاگے۔۔ جنہیں آفیسر  
نے آنکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے باہر بھیجا۔۔۔

میڈم آپ یہاں بیٹھ جائیں۔۔۔

آفیسر نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔

نہیں۔۔۔ میں۔۔۔

پلیز میم۔۔۔

آفیسر نے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر اسپراسیٹ پر بیٹھ گئی۔

میری بات سنیں پلیز۔۔۔

میں آپکی سیچویشن سمجھ رہا ہوں۔۔۔

اور میں نے آپکی فیملی کو ڈھونڈنے کیلئے ایک آپریشن بھی تیار کر لیا ہے۔۔

آپ بس گھر جائیں اور ریٹ کریں آپکو اسکی شدید ضرورت ہے۔۔۔  
 اگر آپ اجازت دیں تو میں آپکو ایک ڈاکٹر بھی ریکومینڈ کر سکتا ہوں۔۔۔ آپکو  
 صرف۔۔۔  
 ! کیا۔۔۔

میں یہاں آپکو کیا بتا رہی اور آپ مجھے ڈاکٹر کا مشورہ دے رہے۔۔۔  
 میم پلیز سمجھیں۔۔۔

مجھے نہیں آپکو سمجھنا چاہیے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
 enough is enough۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 آفیسر اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے ایک دم سے غرایا۔۔۔

میں یہاں تمہاری فیملی کو واپس لانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ یقین کرو میں  
 اپنا 100 فیصد دوں گا۔۔۔

لیکن جو سب تم کہہ رہی ویسا پوسیبیل ہی نہیں ہے۔۔۔

آفیسر نے فائل پکڑ کر واپس سے اس آدمی کی تصویر کی جانب اشارہ کرتے  
 ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

تم جو بھی کہہ رہی ہو ایسا لگ رہا ہے تم سٹریس میں ہو اور کچھ بھی بول رہی

ہو۔۔۔ اسلیے ڈاکٹر کو دکھاؤ اپنا آپ۔۔۔

اوکے آپکو لگتا میں جو بھی کہہ رہی سب جھوٹ ہے۔۔۔

آپکو یقین کیوں نہیں آرہا وہ یہ ہی آدمی ہے۔۔۔

وہ بے بسی سے بولی۔۔۔

کیونکہ آپکو مینٹلی صدمہ ہے اور کچھ نہیں۔۔۔ جو آپ بول رہی وہ ہو ہی نہیں  
سکتا۔۔۔

i think you need a therapist۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
وہ سکون سے گویا ہوا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے اسکی جانب حیرت سے دیکھا۔۔۔ غصے سے اسکا خون کھولنے لگا۔۔۔

مجھے نہیں آپکو تھیراپسٹ کی ضرورت ہے میں تب سے بتا رہی یہی وہ آدمی  
ہے جس نے آخری دو دنوں سے مجھے ٹارچر کیا اور آپ کہہ رہے ہیں پاگل  
ہوں۔۔۔؟؟

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولی۔۔۔

ہاں تم ہو۔۔۔

آفیسر نے سکون سے کہا۔۔۔

یا خدا۔۔۔ پلیز دانش مجھے یہاں سے لے جاؤ۔۔۔

وہ ایک دم سے اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

میم۔۔

میں نے بہت سن لیا اب ایک لفظ مزید نہیں سنوں گی۔۔

وہ آفیسر کی بات کاٹتے ہوئے تیزی سے بولی اور دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

Ma'am I'm serious, you need a therapist۔۔

آفیسر اسکے پیچھے بڑبڑایا لیکن وہ اگنور کرتی آگے بڑھ گئی جبکہ دانش اسکے پیچھے  
چلنے لگا۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم آپکو اور لوگوں کو تصویریں دکھا ہوں، ہو سکتا ہے آپکو غلط فہمی ہوئی ہو  
اور وہ کوئی اور ہو۔۔۔

اسپرا جو باہر ہی نکلی تھی ایک دم رکی اور مڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

مجھے پتہ ہے میں نے کیا دیکھا اور سہا ہے۔۔۔ اسلیے میں جانتی ہوں جو میں نے

کہا وہ بالکل سچ ہے۔۔۔

اس نے کہہ کر دروازے کا ہینڈل گھوما یا۔۔۔

نہیب تم سچ نہیں کہہ رہی۔۔۔

جس کے بارے میں آپ بات کر رہی وہ مرچکا ہے۔۔۔

آفیسر نے سیٹ سے اٹھ کر چیختے ہوئے کہا۔۔

اسپرا کا وجود تھا اور اس نے پلٹ کر آفیسر کی جانب دیکھا۔۔

!! کیا۔۔۔

اسپرا نے بے یقینی سے کہا۔۔

جو آپ نے سنا وہ مرچکا ہے۔۔۔

آفیسر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

جبکہ اسپرا کی دھڑکن خوف سے بڑھنے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews



آپ کیا کہہ رہے ہیں آفیسر آپکو احساس بھی ہے۔۔۔ ??

وہ مرا نہیں ہے زندہ ہے۔۔۔

میں نے اسے کلب میں دیکھا۔۔۔ پھر جب اس نے مجھے اور میری بہن کو

کڈنیپ کروایا تب دیکھا۔۔۔

اور میں نے اسے کل بھی تو دیکھا، وہ مرا نہیں ہے زندہ ہے۔۔۔ وہ نہیں

۔۔۔۔

وہ مرچکا ہے مس اسپرا۔۔۔

آفیسر نے اسپرا کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔۔

He was one of the most wanted criminals--

اسکو زندہ پکڑنا ناممکن تھا اسلیے اسکا انکوائٹر کر دیا گیا تھا۔۔

آفیسر نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔

آپ اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہیں؟ ہو سکتا ہے اس نے مرنے کا ڈرامہ کیا ہو۔۔

دانش نے آفیسر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں ایسا بالکل نہیں ہو سکتا، کیونکہ وہ میں ہی تھا جس نے خود اسے اپنے ہاتھوں سے مارا تھا۔۔

مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔

اسپرا نے کرسی پر بیٹھ کر اپنا سر ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے کہا۔۔

ایک منٹ۔۔

آفیسر یہ کہتا ہوا اٹھا اور کبرڈ کھول کر کچھ ڈھونڈنے لگا۔۔

کچھ دیر میں ایک فائل لے کر وہ اسپرا کے قریب آیا اور اسے پکڑائی۔۔

جس میں کچھ تصویریں تھیں۔۔۔

یہ دیکھو، یہ ڈرگزر ہیں جنہیں ٹرانسپورٹ اور لوڈ کیا جاتا رہا ہے،

آفیسر نے تصاویر کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

عورتیں، ڈرگزر اور سمگلنگ اسکا پیشہ تھا۔۔۔ وہ یہ سب کام اٹلی کے آدمی رضا

برنیڈو جو مین سربراہ ہے اس کیلئے کرتا تھا، وہ اسکا رائیٹ ہینڈ آدمی تھا۔۔۔

تو آپ نے اسے اپنے ہاتھوں سے مارا۔؟؟

دانش نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں میں نے مارا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اور اسکا سربراہ ہمارے نشانے پر تھے مجھے آج بھی وہ رات ایسے یاد ہے

جیسے کل کی بات ہو۔۔۔

سال پہلے ہمیں انفارمیشن ملی کہ رضا اپنے ایک پارٹنر ٹونی کے ساتھ بینگ 2

کاک میں مل رہا ہے۔۔۔

سارا بینگ کاک اسکی انگلی کے اشارے پر چلتا تھا۔۔۔ وہاں کے لوگوں کو کسی

قسم کی حفاظت میسر نہیں تھی کیونکہ انکی پولیس نا ہونے کے برابر تھی وہ

صرف اپنی جیب گرم رکھنا جانتی تھی باقی ان کے لوگوں کے ساتھ کیا ہو رہا

ہے انہیں کوئی سروکار نہیں تھا اور ٹونی انسانوں کو بیچتا تھا۔۔۔

آفیسر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

ہم لوگ دی ہوئی انفارمیشن کے مطابق بینگ کاک روانہ ہو گئے تاکہ ان تینوں رضا، ٹونی اور ارحم کا سر قلم کر سکیں۔۔۔

کچھ پولیس وہاں کی ہمارا ساتھ دے رہی تھی جبکہ کچھ نے اس بارے میں اطلاع انہیں دے دی۔۔۔

ہمیں اوپر سے آرڈرز دیئے گئے تھے کہ اگر ضرورت پڑے تو ہتھیار بھی استعمال کریں اس طرح گنز کے ذریعے ان لوگوں کے خلاف مقابلہ کیا جس کی وجہ سے بہت سے ہمارے سپاہی دم توڑ گئے۔۔۔

ایک پل کو تو لگنے لگا تھا جیسے ہم سب کو ختم کرنے کیلئے بس سکارپو اور اسکے ساتھی ہی کافی ہوں۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے آفیسر نے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

مجھے یاد ہے آج بھی وہ گلی جس میں، میں نے پہلی بار اپنی زندگی میں ارحم کو دیکھا۔۔۔

آفیسر یہ کہتے ہوئے اپنی پشت سیٹ کے ساتھ لگا کر آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟

دانش نے اپنے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔۔



تم لوگ یہ نشان دیکھ رہے ہو۔۔۔؟؟

آفیسر نے اپنے چہرے کی لیفٹ سائیڈ پر کنپٹی سے تھوڑی تک پھیلے نشان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر اسپرا اور دانش دونوں نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

یہ اسکی وجہ سے ہی ہے۔۔۔ ہمارے آفیسرز نے بہت عمدہ ٹیم ان کے خلاف لڑنے کیلئے بھیجی، مگر سکارپو نے سب کی توجہ اپنی جانب کروا کر ٹونی اور رضا کو وہاں سے فرار کروا دیا۔۔۔

یقین کرو میں نے اپنی تیس سالہ زندگی میں اسکے جیسا آدمی نہیں دیکھا ہے۔۔۔ اس کے آس پاس سب اسکے آدمی مرچکے تھے لیکن اسکے حوصلے میں زرا برابر بھی کمی نہیں آئی وہ اکیلا ہم سے لڑتا رہا۔۔۔

اسکے پاس کسی قسم کا ہتھیار نہیں بچا تو وہ خالی ہاتھوں سے لڑتا رہا یعنی اسے کوئی طاقت لڑائی سے روک نہیں پائی۔۔۔

He was a monster, pure monster--- -

میں نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا تھا کہ اسے زندہ پکڑنا ہے کیونکہ میں ٹونی اور رضا کا پتہ چلوانا چاہتا تھا مگر اس نے میرے آدمیوں کو میری آنکھوں کے سامنے انتہائی بے رحمی سے قتل کیا۔۔۔۔

اس نے میری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے میرے ایک آدمی کو ابلتے ہوئے تیل  
میں پھینک دیا، اسکے ہاتھ ایک دفعہ بھی نہیں کپکپائے بلکہ اسکی آنکھیں مجھے  
چیلنج کر رہی تھی کہ اگر ہمت ہے تو اس پر گولی چلاؤں۔۔۔

اسکی آنکھوں میں زرا سا بھی خوف نہیں تھا صرف وحشت اور غصہ تھا سب کو  
تباہ و برباد کر دینے کا۔۔۔

اسلیے میرے پاس کوئی آپشن نہیں تھی سوائے اسے قتل کر دینے کے، اسی پل،  
اسی جگہ۔۔۔

آفیسر نے یہ کہتے ہوئے اپنی آنکھیں فرش کے اوپر گاڑھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

he died??

اسپر انے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔۔۔

yes--

آفیسر نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے یقین سے کہا۔۔۔

آپ یہ کیسے جانتے ہو۔۔۔??

کیونکہ اسکی نبض نہیں چل رہی تھی اور میں نے اسکے دل میں گولی چلائی  
تھی۔۔۔

آفیسر نے ایک ایک لفظ پر زور دیا۔۔۔

کیا اسے دفن کیا گیا۔۔؟؟

دانش نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

نہیں، اسکا وجود جل گیا تھا۔۔

آپ کیسے کہہ سکتے۔۔؟؟ کیا آپ نے اسے جلتا دیکھا۔۔؟؟

میں کتنی دفعہ بتا چکا ہوں مس اسپرا میں نے خود مارا ہے اسے، سمجھ کیوں نہیں  
آ رہا، میں کہہ رہا ہوں نہ یہ وہ آدمی نہیں ہو سکتا جس کی آپ بات کر  
رہیں۔۔

آفیسر نے غصے سے دانت پیتے ہوئے کہا۔۔

اسپرانے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں چھپایا اور گہرا سانس لیا۔

کیا میں سچ میں پاگل ہو گی ہوں۔۔؟؟ کیا مجھے واقعی میں تھیراپیسٹ کی  
ضرورت ہے۔۔

وہ دل ہی دل میں خود سے بڑبڑائی۔۔

مس اسپرا آپ گھر جائیں اور آرام کریں آپکی فیملی کے بارے میں کوئی بھی  
انفارمیشن ملے گی تو ہم آپکو بتا دیں گے۔۔

آفیسر نے نرمی سے کہا۔۔

شکریہ آفیسر۔۔۔

دانش نے کہتے ہوئے اسپرا کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا۔۔۔

اور وہ پولیس سٹیشن سے باہر نکل گئے۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے اور دانش کے گھر کی جانب روانہ ہو گئے سارے

سفر میں دونوں نے ایک دوسرے سے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔۔۔



اوہ میرے خدایا شکر ہے تم بالکل ٹھیک ہو ہنی۔۔۔

اسپرا جو سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جانے لگی تھی عالیہ بیگم کی آواز سنی تو وہاں ہی

رک گئی کیونکہ وہ رات میں بھی دیر سے آئی تھی اور صبح بھی جلدی نکل گئی

اسلیے ابھی تک ان سے نہیں ملی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم آگے بڑی اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

ہم تمہارے لیے اور باقی سب کیلئے بہت فکر مند تھے تمہارے مامو بھی صبح

سے اس قدر پریشان ہیں۔۔۔ کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔

عالیہ بیگم نے پریشانی سے کہا۔۔۔

جس پر اسپرانے نظر اٹھا کر اپنے مامو کی جانب دیکھا جن کے چہرے پر

تھکاوٹ اور پریشانی کے تاثرات واضح تھے۔۔۔

عالیہ بیگم ایک وکیل ہیں جبکہ اویس صاحب نیورولوجسٹ ہیں۔۔

تم لوگ کدھر گئے تھے۔۔؟؟

عالیہ بیگم نے اسپرا اور دانش کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

اسپرا جاننا چاہتی تھی پولیس والوں نے پھوپھو انکل اور بیلا کے بارے میں کوئی انفارمیشن حاصل کی ہے یا نہیں بس اسی سلسلے میں گئے ہوئے تھے۔۔

دانش نے شائستگی سے جواب دیا۔۔

لیکن تم خود کدھر تھی اس رات جب ان سب کو کڈنیپ کیا گیا۔۔؟؟

عالیہ بیگم نے پوچھا جس پر اسپرا نے گہرا سانس لیا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں باہر تھی۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔

باہر کدھر گئی تھی۔۔؟؟

اسپرا عالیہ بیگم کو نہیں بتانا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اگر اس نے انہیں کچھ بھی بتایا تو وہ یہ کیس اپنے ہاتھوں میں لے لیں گی اور وہ اب ان لوگوں کیلئے کسی بھی قسم کی مشکل کا باعث نہیں بننا چاہتی تھی۔۔۔

اپنی یہ تحقیق تھوڑی دیر بند کرو گی عالیہ، وہ تھکے ہارے آئیں ہیں، کم از کم

انہیں بیٹھنے تو دو۔۔۔

اویس صاحب نے ان سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر اسپرانے سکون کا سانس بھرا۔۔۔

اوکے جاؤ بیٹا جا کر فریش ہو جاؤ پھر نیچے آؤ مجھے تم سے اس سلسلے میں بہت

ساری باتیں کرنی ہے۔۔۔

عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

اویس صاحب نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔۔۔ جبکہ اسپراہاں میں سر

ہلاتی اوپر کی جانب چلی گی۔۔۔



مجھے یہ جگہ چھوڑنی ہو گی میں یہاں مزید نہیں رک سکتی۔۔۔

اسپرانے کمرے میں یہاں وہاں چکر لگاتے ہوئے کہا کیونکہ اسکا دل کچھ غلط

ہونے کے خیال سے لرز رہا تھا۔۔۔

اور وہ کیوں بھلا۔۔۔؟؟

دانش نے آسبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہاری ماما، میں انہیں کچھ نہیں بتا سکتی دانش، میں اپنی وجہ سے مزید کسی کی جان خطرے میں نہیں ڈالوں گی۔۔۔

پہلے بھی اسکی دھمکی کو سیریس نہیں لیا تھا اور اسکی قیمت میری فیملی ادا کر رہی ہے۔۔۔ خدا جانتا ہے وہ زندہ بھی ہیں یا۔۔۔

وہ یہ کہتے ہوئے بے بسی سے رو دی۔۔۔

وہ زندہ ہیں انہیں کچھ نہیں ہوا ہوگا یقین کرو۔۔۔

دانش نے آہستگی سے کہہ کر اسکی جانب اپنے قدم بڑھائے۔۔۔

مجھے زرا سمجھ نہیں آرہی یہ سب آخر میرے ساتھ ہی کیوں ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

وہ زمین پر بیٹھ کر سکتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں آرام کی ضرورت ہے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

دانش نے اسکے برابر بیٹھ کر اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

جب وہ خاموش رہی تو اسے ہاتھوں سے پکڑ کر اٹھایا اور پھر بیڈ کی جانب لے گیا۔۔۔

کچھ دیر ریست کر لو۔۔۔

وہ لائٹ آف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اسپرا بیڈ پر لیٹ گی تو وہ کمرے سے نکل گیا۔۔۔

اسپرا کا شدت سے دل کیا کہ وہ فاطمہ اور فائقہ سے بات کرے مگر اپنے ڈر کی وجہ سے ویسے ہی لیٹی رہی اور مختلف سوچوں میں الجھنے لگی۔۔۔



دانش۔۔۔

جب مسلسل لیڈے رہنے پر اسے نیند نہیں آئی تو تھک کر دانش کے پاس آکر اسے پکارا جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔

اسنے چینل بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا ہم ہمارے گھر جا سکتے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرا نے امید سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔؟؟



Because the home is seal closed due to all the  
investigation---

وہ نیوز دیکھتے ہوئے بولا---

لیکن میں گھر جا کر دیکھنا چاہتی ہوں وہاں میرے جانے کے بعد کیا ہوا تھا۔۔  
؟؟

وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔

کچھ نہیں پری، بس گھر م۔۔۔

کیا وہاں خ خون کے ن نشان م موجود تھے۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لرزتی آواز میں بولی

اسکے الفاظ پر دانش نے پلٹ کر حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔ انفارمیشن کے بعد میں اور ماما پاپا فوری ادھر  
گئے تھے۔۔۔ وہاں کسی قسم کا خون نہیں تھا۔

تم ٹھیک ہو اسپر اوہ بھی ٹھیک ہوں گے اور بہت جلد ہم سب کے درمیان  
موجود ہوں گے۔۔۔

اسلیے ضرورت سے زیادہ سوچ کر خود کو تکلیف مت پہنچاؤ۔۔

وہ تپے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

اس سے پہلے اسپرا اپنا منہ کھولتی ان دونوں کی توجہ دانش کے بجتے موبائل نے کھینچی۔۔۔

دانش نے غصے سے کال اٹھائی اور سلگتے ہوئے لہجے میں دو باتیں کر کے بند کر دی۔۔۔

کیا تھا یہ سب۔۔۔؟؟

اسپرا نے دانش کی کال بند کر دینے کے بعد پوچھا۔۔۔

کچھ خاص نہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے۔۔۔؟؟

اسپرا نے اسے گھورا۔

کوچ غصہ ہے مجھ پر۔۔۔

دانش نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ تو جاؤ ملو اس سے جا کر، پریکٹس کرو ویسے بھی میچ قریب ہے۔۔۔

اسپرا نے جلدی سے کہا۔۔۔ کیونکہ وہ اس پر کسی قسم کا بوجھ نہیں بننا چاہتی

تھی۔۔۔

پھر تم بھی میرے ساتھ چلو گی۔۔۔

نہیں تم جاؤ، میں تمہارا ادھر ہی ویٹ کر رہی۔۔۔

اسپرانی مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے بس کچھ گھنٹے، جلد ہی ملتے ہیں۔۔۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ گیا اور بانک کی چابی لیکر گھر سے نکل گیا۔۔۔



اسپرانی جو دانش کے جانے کے بعد ان کے گھر کی تصویریں دیکھ رہی تھی۔۔۔

اچانک سے اسی ٹیلیفون کے بجتنے کی آواز سنائی دینے لگی۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی لیونگ ایریا تک گئی اور فون کان ساتھ لگایا۔۔۔

پری کیا دانش گھر ہے۔۔۔؟؟ میں تب سے اسے فون کر رہی وہ کیوں نہیں اٹھا

رہا۔۔۔؟؟

عالیہ بیگم کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

وہ کوچ سے ملنے گیا ہے۔۔۔ کیا کوئی کام تھا آپ مجھے بتادیں آئی۔۔۔؟؟

اسپرانی لب چباتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ گھر واپس کب آئے گا۔۔۔؟؟

کچھ گھنٹوں تک۔۔۔

وہ سکون سے بولی۔۔

اللہ گھنٹوں تک۔۔۔

عالیہ بیگم منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔

کیا ہوا ہے آنٹی آپ مجھے بتائیں۔۔؟؟

اسپرانے پریشانی سے کہا۔۔

میں بہت ضروری فائل گھر بھول گئی ہوں اسے فون کرو جیسے ہی اٹھائے اسے  
بولنا نیلے رنگ کی فائل میرے وارڈروب سے لے کر فوری میرے پاس

پہنچے۔۔۔

انہوں نے تیزی سے کہا۔۔

yeah sure, is it very urgent??

اسپرانے اپنا ایک ہاتھ کرسی پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں کیس اگلے گھنٹے میں شروع ہو جائے گا اسے بولنا جلدی کرے۔۔ میں یہاں  
سے بھی ابھی کسی کو نہیں بھیج سکتی سب مصروف ہیں۔۔۔ پلیز اسے کہنا جلدی

دے جائے۔۔۔

انہوں نے پریشانی سے کہا۔۔

اوکے آپ فکر مت کریں میں لے آتی ہوں۔۔۔

اسپرانے کہا۔۔۔

شکریہ بیٹا مجھے سچ میں ابھی اس کی بہت ضرورت تھی۔۔۔

انہوں نے سکون بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

شکریہ والی کوئی بات نہیں۔۔۔ میں بس آرہی آئی۔۔۔

وہ یہ کہہ کر کال بند کر گئی۔۔۔

اور وارڈروب سے فائل لے کر گاڑی میں رکھی اور کورٹ چلے گی جہاں عالیہ

بیگم اینٹرنس پر ہی اسکا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

Thank you so much darling۔۔۔

عالیہ بیگم نے اسپرا کے گال کو محبت سے چومتے ہوئے کہا۔۔

ویسے کیا تم اندر آکر کیس دیکھنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

انہوں نے اسپرا کے بال سہلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہ بابا نہ ایسے خوفناک کیس آپ خود ہی لڑیں اور دیکھیں۔۔۔

اسپرانے ہوا میں بازو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر عالیہ بیگم مسکرا دیں اور  
اسکی گال پر ہلکی سی چت لگاتی اندر کی جانب بڑھ گئیں تو وہ بھی گاڑی میں  
بیٹھ کر گھر کی جانب چل دی۔۔۔

کیا جو آفیسر نے کہا وہ حقیقت ہے۔۔۔؟ کیا سچ میں ارجم مرچکا ہے۔۔۔؟؟  
لیکن پھر جس سب کا میری آنکھیں گواہ ہیں وہ کیا تھا۔۔۔؟؟  
وہ بے بسی سے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

اتنے میں گاڑی کے ہارن کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو اس نے ریڑ مرر  
سے اسے آگے جانے کا اشارہ کیا، لیکن اس کے باوجود وہ ہارن دیتا رہا تو اس  
نے غصے سے گاڑی کی سپیڈ نارمل کر دی تاکہ پچھلی گاڑی آگے گزر سکے۔۔۔  
لیکن گاڑی آگے گزرنے کی بجائے اسکا راستہ بلاک کر گئی۔۔۔ اگر وہ اسی  
وقت بریک نہ لگاتی تو دونوں گاڑیاں آپس میں بری طرح ٹکرا جاتیں۔۔۔  
ت تم۔۔۔۔

اسپرا جو انتہائی غصے سے گاڑی سے نکل کر اسے کچھ سنانے لگی تھی سامنے  
کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکی زبان لڑکھڑی اور چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا۔۔۔



زین۔۔۔۔

سامنے کھڑے شخص نے کہا اور اپنے قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔۔  
 اسپرا جلدی سے واپس گاڑی کی جانب بھاگی اس سے پہلے وہ دروازہ کھولتی زین  
 نے اسے بازو سے پکڑا۔۔۔  
 چھوڑو مجھے، چھو۔۔۔

اس سے پہلے وہ اور زور سے چلاتی زین نے اسے گاڑی کے ساتھ لگا کر اسکے  
 منہ پر زور سے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

چلاؤ مت، میں تمہیں کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچاؤں گا۔۔۔  
 وہ سرگوشی نما آواز میں بولا لیکن اس کے باوجود اسپرا خود کو چھڑانے لگی۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 stop it Aspara--

وہ دانت پیتے ہوئے بولا لیکن وہ اسکے الفاظ کو انور کرتی اسکی گرفت سے نکلنے  
 کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

میں نے تمہیں کمرے میں خود کو بند کرنے کو کہا تھا تم وہاں سے کیوں بھاگی  
 --؟؟ تم جانتی ہو آج صبح ارحم واپس وہاں گیا تھا، تمہیں وہاں نہ دیکھ کر جانتی  
 ہو اس نے کیا کیا ہے۔۔۔؟؟

زین نے انتہائی سکون سے پوچھا جبکہ اس کی گرین آنکھیں اسپرا کی براؤن  
 آنکھوں کو گھورنے لگی۔۔۔

اس نے ماڑہ کو جان سے مار دیا۔۔۔

وہ جو اپنا آپ چھڑانے کی کوشش میں لگی تھی زین کے الفاظ پر اسکی سانسیں  
تھمیں اور دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

!!کیا۔۔۔

اس نے صدمے سے کہا۔۔۔

تمہیں ایک چیز رحم کے بارے میں جان لینا چاہئے وہ ایک انتہائی جنونی انسان  
ہے اسپر۔۔۔ اسے لگا ماڑہ نے تمہیں گھر سے بھاگنے میں مدد کی ہے اسلیے اس  
نے اسے جان سے مار دیا۔۔۔

اسپر نے تکلیف سے اپنے منہ کے اوپر ہاتھ رکھا جبکہ آنکھوں سے آنسو روانی  
سے بہنے لگے۔۔۔

ی ی یقین کرو اس نے صرف ناشتہ کروایا تھا، بھاگنے میں زرا برابر بھی مدد  
نہیں کی تھی۔۔۔ وہ تو۔۔۔

اب یہ وقت یہاں رونے دھونے کا نہیں ہے جب منع کیا تھا تب تمہیں سمجھ  
نہیں آیا۔۔۔ سکارپو نے کچھ آدمی تمہاری بیسٹ فرینڈز کے پیچھے لگائے ہیں،  
کچھ تمہارے فیانسی اور کچھ اسکے پیرنٹس کے پیچھے۔۔۔ وہ تب تک سکون سے  
نہیں بیٹھے گا جب تک تمہیں واپس سے حاصل نہ کر لے۔۔۔



زین نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو آنسو پینے کی کوشش کر رہی تھی مگر  
پھر بھی وہ بہتے جا رہے تھے۔۔۔

اسپرانے نظریں اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اس کیلئے فکر مندی واضح  
تھی۔۔۔

چلو تمہیں اس کے پاس لے چلوں۔۔۔

ارحم نے واپس سے اسکا بازو پکڑ کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں، میں بالکل بھی اس مونسٹر کے پاس نہیں جاؤں گی۔۔۔

اسپرانے زین کا ہاتھ خود سے پرے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر تم اپنے تمام محبت کرنے والے رشتوں کو کھو دو گی۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولا۔۔۔ اسکی آواز سے روڈ پر محسوس ہوتا شور بھی ساکن ہوا اور

اسپرا پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

نہیں، میں کسی کو بھی نہیں کھوؤں گی۔۔۔ میں ابھی اسی وقت پولیس کو کال

کرتی ہوں۔۔۔

اسپرانے اپنی پاکٹ سے سیل نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

پولیس تم پر ہرگز یقین نہیں کرے گی۔۔۔ اسکا اندازہ تمہیں آج صبح نہیں ہوا

کیا۔۔۔؟؟

زین نے اپنے سینے پر اپنے بازو باندھتے ہوئے پوچھا۔۔

ت تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟؟

اسپرانے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

میں سب جانتا ہوں اسپرا۔۔ انکی نظر میں ارحم مرچکا ہے اور وہ آفیسر خود گواہ ہے اسلیے وہ تمہاری بات پر تب تک بالکل بھی یقین نہیں کرے گا جب تک وہ خود اپنی آنکھوں سے ارحم کو زندہ نہ دیکھ لے اور یقین کر دے یہ ابھی اتنی جلدی ہونے والا نہیں۔۔

زین نے تحمل سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

لیکن اسپرا اسکی بات کو اگنور کرتے ہوئے بار بار نمبر ڈائل کیے جانے لگی کیونکہ سامنے سے ابھی تک آفیسر نے اسکی کال نہیں اٹھائی تھی۔۔

اور ساتھ ایک نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھنے لگی جو انتہائی پرسکون تھا نہ کہ ارحم کے باقی آدمیوں کی طرح بے رحم اور بے حس۔۔

کیا تم اپنی فیملی کو واپس سے حاصل نہیں کرنا چاہتی اسپرا۔۔

وہ سکون سے گویا ہوا، جبکہ اسپرا کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔

ہیلو، آفیسر سنان سپیکنگ۔۔

ہیلو، ہیلو۔۔۔؟؟

اسپرانے جلدی سے کال کٹ کی اور آگے بڑھ کر زور سے زین کے منہ پر  
تیخ مارا۔۔۔

میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔۔۔ کہاں ہے میری فیملی۔۔۔  
وہ چیختے ہوئے بولی اور ساتھ زین کے سینے پر مکے برسائے لگی۔۔۔  
اسپرا۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اس نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں جھکڑے۔۔۔  
میری بات دیہان سے سنو میں بہت سکون سے کہہ رہا ورنہ یقین کرو میں  
اپنے طریقے پر آیا تو تمہیں پسند نہیں آئے گا۔۔۔  
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔

میں نہیں سنو گی۔۔۔ جو کرنا ہے کر لو۔۔۔ اور اپنے ہاتھ ہٹاؤ میرے ہاتھوں  
سے۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

اسپرا باز آؤ ورنہ تم اپنے پیرنٹس کو کبھی نہیں دیکھ پاؤ گی۔۔۔  
زین نے اسے وارن کیا۔۔۔

اسپرانے زخمی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم لوگ کیوں مجھے میرے حال پر نہیں چھوڑ دیتے، میں تھک چکی ہوں یہ  
سب سہتے سہتے۔۔۔

وہ اسکے سامنے باقاعدہ گرگڑانے لگی اور اسکی آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے  
لگے۔۔۔

اپنے دوست، رشتہ دار سب کو بچاؤ اسپرا میرے ساتھ چل کر کیونکہ تمہارے  
پاس دوسری کوئی آپشن ہی نہیں ہے۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

جبکہ اسپرا کے زہن میں ارحم کا وجود گھوما۔۔۔

اگر تم یہاں سے مجھ سے دور بھاگی تو میں تمہیں بتاؤں گا میری دنیا میں مجھے "  
سکارپیو کیوں کہتے ہیں۔۔۔

ارحم کے الفاظ یاد آنے پر اسکا وجود خوف سے لرزا۔۔۔

پلیز، میں نہیں۔۔۔

وہ نم لہجے میں بڑبڑائی۔۔۔

اوکے پھر نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔

وہ کہتا ہوا اسے وہاں چھوڑ کر گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کیا تم اس سب میں میری مدد کرو گے۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے قریب جا کر روکتے ہوئے کہا۔۔۔

مدد۔۔۔؟؟

زین نے پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہاں مدد، کیونکہ تم اسے اچھے سے جانتے ہو پلیز بتاؤ میرے پرنٹس کدھر ہیں۔۔۔ اور ساتھ میں اسکے بھیجے گئے آدمی جو میری دوستوں اور ماموں کی فیملی کے پیچھے ہیں انہیں وہاں سے ہٹا دو پلیز۔۔۔

اسپرا جو اسکی جانب امید سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ زین کے ایک دم تہقہہ لگا کر ہنسنے پر پریشانی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔ جیسے اسکی کہی گئی بات اس کیلئے کوئی لطفہ ہو۔۔۔

تم سچ میں بہت مزاق کرتی ہو اسپرا۔۔۔

میں تمہاری مدد بھلا کیوں کروں گا۔۔۔

زین نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا جبکہ اسپرانے غصے سے اسے گھورا۔۔۔

تم نے اتنے اچھے سے مجھ سے بات کی اور ایک دفعہ بھی مجھے ہرٹ نہیں کیا

جیسے وہ کرتا ہے تو پھر تم میری مدد کیوں نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟

وہ اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے بولی۔۔۔

کیونکہ میں ارحم نہیں ہوں۔۔۔ ہم دو مختلف انسان ہیں۔۔ بے شک ہم دونوں کے راستے ایک ہیں لیکن چیزیں دونوں اپنے طریقے سے سنبھالتے ہیں۔۔۔ میری تھوڑی سی نرمی کا فائدہ مت اٹھاؤ۔۔۔

وہ ارحم ہے میرا بیسٹ فرینڈ ہے مانا وہ مونسٹر ہے لیکن میں اسے کبھی دھوکہ نہیں دے سکتا۔۔۔

تم بے شک ابھی میرے ساتھ مت چلو، وہ تمہیں اپنے طریقے سے واپس لے جائے گا۔۔۔ لیکن میرا تمہارے لیے ایک مشورہ ہے۔۔۔

اسکی سنو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکی مانو۔۔۔۔

اسے انکار پسند نہیں ہے۔۔۔ جتنی جلدی تم یہ سمجھ جاؤ گی تمہاری زندگی آسان ہو جائے گی۔۔۔

میں ابھی جا کر سکارپو کو انفارم کر دوں گا تمہارے بارے میں، یقین کرو جس طرح وہ چیزیں خود ہینڈل کرے گا وہ بالکل بھی اچھا نہیں ہوگا۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔

زین نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے آخری لائن پر زور دیا۔۔۔۔

اسپرا وہیں چہرا ہاتھوں میں چھپائے سسکنے لگی جبکہ زین پاس کھڑا اسکے جواب کا

انتظار کرنے لگا۔۔

کچھ دیر بعد ابھی اسپرا اپنے آنسو صاف کر کے زین کو جواب دینے ہی لگی تھی تب ہی ایک کار انتہائی تیزی سے آئی اور بے دردی سے دانش کی گاڑی سے ٹکرائی جس کی وجہ سے گاڑی کی ساری لائٹس ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئیں اور پھر وہی گاڑی آگے جا کر گاڑی کی بیک سائیڈ سے ٹکرائی جس سے گاڑی کا وہ حصہ بھی ٹوٹ گیا خوف سے اسپرا چیخنے لگی۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر اسپرا کو بازو سے پکڑا۔۔۔

اسی لمحے وہ گاڑی ریورس ہوئی اور ان کے پاس آکر رک گئی اس میں سے نکلنے والے انسان کو دیکھ کر اسپرا کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔۔

اسپرا کی آنکھیں جب پتچ ڈارک بلیک آنکھوں سے ٹکرائی تو اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

جیسے جیسے وہ اسکی جانب قدم بڑھانے لگا اسپرا کا وجود خوف سے لرزنے لگا اسکا ہر بڑھتا قدم اسکی جان لینے کا باعث بننے لگا۔۔

اسپرا نے وہاں سے بھاگنا چاہا لیکن سامنے سے چلتے آرہے وجود میں اس قدر وحشت تھی کہ اس کے قدم بھی وہاں سے ہلنے سے انکاری ہونے لگے۔۔

وہ آگے بڑھا اور اسپرا کو اسکے بازو سے دبوچ کر خود کی جانب کھینچا۔۔

خوف سے اسپرا کے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔

میں نے تمہیں وارن کیا تھا کہ وہاں سے مت بھاگنا۔۔۔ میں نے تمہیں منع کیا تھا۔۔۔ میں صحیح کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے بازو پر اپنی گرفت شدید سخت کر کے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

اسپرانے یہاں وہاں لوگوں کو مدد کیلئے پکارنا چاہا مگر وہ سڑک سنسان تھی اور اس وقت صرف وہ تینوں وہاں موجود تھے۔۔۔

جواب دو مجھے کچھ پوچھ رہا ہوں میں۔۔۔  
ارحم نے اسے تھوڑی سے دبوچتے ہوئے کہا جبکہ اسپرا کا زہن خوف سے ماؤف ہونے لگا۔۔۔

مجھے اپنے الفاظ دہرانا پسند نہیں۔۔۔

اس نے وارن کیا اور ساتھ ہی اسکے بال اپنی مٹھی میں جھکڑے۔۔۔

ارحم تحمل سے یار اسکی حالت تو دیکھو۔۔۔

لیکن ارحم کی ایک نظر پر زین نے لب بھینچے۔۔۔

مگر۔۔۔



shut the hell up---

وہ چیختے ہوئے بولا اور اسی وقت اسپرا کی جانب دیکھا جو اسکی بانہوں میں ہی بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

ارحم نے جلدی سے دروازہ کھول کر اسے گاڑی میں ڈالا اور پھر وہاں سے گاڑی اپنے مینشن کی جانب لے گیا جبکہ زین بھی گاڑی سٹارٹ کر کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔



نہیں، اسے مت ہٹاؤ۔۔۔

اسپرا جو کچھ دیر بعد ہوش میں آئی تو اپنے سر پر نرم نرم سا کپڑا محسوس کر کے اسے اتارنے لگی تو اسی لمحے اسکے کانوں میں کسی کی آواز ٹکرائی۔۔۔

تبھی اسکے زہن میں عالیہ بیگم زین اور پھر ارحم آسمائے وہ ایک دم سے آنکھیں کھول کر بیٹھ گئی اور پھر دروازے کی جانب بھاگی۔۔۔

میم پلیز نہیں۔۔۔

پھر سے اسکے کانوں میں آواز ٹکرائی۔۔۔

لیکن وہ اگنور کرتی نیچے کی جانب بھاگی اس سے پہلے وہ مین دروازہ کھولتی اس کے کانوں میں ارحم کی گہری آواز ٹکرائی۔۔۔

تمہارا کیا خیال ہے سویٹ ہارٹ تم اس وقت کدھر جا رہی ہو۔۔۔؟؟  
 ارحم کی آواز سن کر اسکا ہاتھ ہینڈل پر کپکپانے لگا جبکہ آنکھوں سے آنسو تیزی  
 سے بہنے لگے۔۔۔

اسپرانے آگے کی جانب بڑھنا چاہا اسی وقت ارحم نے اسے اپنی جانب زور سے  
 کھینچا۔۔۔

اسپرا کو لگا آس پاس سے ساری ہوا ختم ہو گئی ہو اور وہ بغیر اگلا سانس لیے ہی  
 مرجائے گی۔۔۔

اتنی جلدی میں کدھر جا رہی تھی۔۔۔؟؟  
 اس نے اپنی تچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن میں گھاڑیں اور اسکے جواب کا  
 انتظار کرنے لگا۔۔۔

جب اسکی طرف سے خاموشی رہی تو اس نے اسکو تھوڑی سے پکڑا۔۔۔

تم صرف 15 گھنٹوں کیلئے مجھ سے دور گی صرف 15 گھنٹوں کیلئے، میرا دل  
 کر رہا تھا اس دنیا کو آگ لگا دوں سب تمہیں نہس کر دوں اور تمہیں ڈھونڈ کر  
 اپنے سامنے کھڑا کر دوں اتنی بری حالت تو تب بھی نہیں ہوئی تھی جب  
 تمہیں پہلی بار کلب میں دیکھا تھا۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بتانے لگا جبکہ اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے

لگا۔۔۔

اس نے ارحم کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود سے دور دھکیلا، مگر وہ ایک انچ بھی نہیں ہلا۔۔۔۔

تم جانتے ہو کیا، تم بہت ظالم ہو۔۔۔

وہ نم لہجے میں بولی۔۔

ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکی تھوڑی سے ہاتھ ہٹا کر اسے - بازوؤں سے انتہائی بری طرح پکڑا، مگر خاموش رہا۔۔۔

مجھے جانے دو۔۔۔۔

وہ نرمی سے بولی۔۔۔

میرا صبر مت آزماؤ۔۔۔۔

وہ اسپرا کو چھوڑتے ہوئے سکون سے بولا۔۔۔۔

مجھے جانے دو، نہیں رہنا مجھے اس جہنم میں سمجھ نہیں آتا کیا تمہیں۔۔۔؟؟

اسپرا نے ارحم کے چہرے پر تیج مارتے ہوئے کہا، جس سے اسکے ہاتھ کی انگلیاں درد کرنے لگی۔۔۔

یہ شخص میٹل کا بنا ہے سکن سے تو اسکا کوئی تعلق نہیں۔۔۔

اس پر جب کچھ اثر ہوتا محسوس نہیں کیا تو زیر لب بڑ بڑائی۔۔۔

ارحم نے غصے سے آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ پیچھے لے جا کر اسپرا کے بال

بے دردی سے اپنی مٹھی میں جھکڑے اور اسکا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔

درد سے اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

تم کبھی سبق نہیں سیکھو گی اور مجھے تم جیسے بگڑوں کو سدھارنا آتا ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں پر گرفت مزید سخت کر کے سرگوشی نما الفاظ میں بولا جس سے

اسپرا کی آنکھیں خوف سے پھیلیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE i h hate you!!

وہ نم آنکھوں سے لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور ساتھ ہی اسکا کالر اپنے ہاتھ میں

دبوچ گی۔۔۔

i would appreciate if you hate me harder baby--

کیونکہ مجھے ہر چیز میں شدت پسند ہے، نارمل چیزیں مجھے کچھ خاص پسند نہیں

آتی۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اور ساتھ اپنا کالر چھڑا کر اسے بالوں سے

پکڑ کر ہی اوپر سیڑھیاں کراس کرتے ہوئے اپنے روم میں لے جانے لگا۔۔۔

ارحم نہیں۔۔۔۔

اسی عورت کی آواز پھر سے انکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔  
 ارحم نے اس عورت کے کہنے پر اسپرا کے بالوں پر اپنی گرفت ہلکی کر دی مگر  
 چھوڑا نہیں۔۔۔

یہ کبھی نہیں سیکھے گی۔۔۔ نرمی سے بات کروں اسکی سمجھ میں نہیں آتا۔۔۔  
 وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

میں نے تمہیں بتایا تھا کہ وہ مینٹلی سٹریس میں ہے جبکہ فزیکلی بھی درد میں  
 ہے۔۔۔

اس عورت نے سختی سے کہا۔۔۔ جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا اور اسے بیڈ  
 پر پٹخ کر خود وہاں سے چلا گیا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد اسپرا اپنے جسم میں اٹھتی ٹھیسوں کو اگنور کر کے جلدی  
 سے اٹھی اور کھڑکی کی جانب بھاگی۔۔۔

نہیں پلیز لیٹ جاؤ۔۔۔

اس نے التجا کی مگر وہ اگنور کرتی کھڑکی کھولنے لگی۔۔۔

میرا نہیں خیال کہ تم ابھی اس حالت میں ہو کہ ارحم کے جلالی روپ کو دیکھ  
 پاؤ۔۔۔

وہ پرسکون لہجے میں بولی، ارحم کے نام پر اسکے ہاتھ تھمے اور پلٹ کر عورت کی

جانب دیکھا جو اپنے حلیے سے اسے ڈاکٹر لگی۔۔۔

میں جولیا ہوں، ایک کارڈیولوجسٹ تمہارا چیک اپ کرنے آئی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا۔۔۔

ویسے اب کیسی ہو۔۔۔

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

اسپرانے سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔۔

نہیں تم نہیں ہو۔۔۔ میڈیسن ٹائم پر لو، ابھی تمہارے لیے یہ سب سے

زیادہ ضروری ہے نہ کہ ارحم اور اس جگہ سے دور بھاگنا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بولتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔

جبکہ اسپرا پیچھے سے مٹھیاں بھیج کر رہ گئی۔۔۔

اس شخص نے میرے والدین کو کڈنیپ کیا ہوا ہے، میرے دوستوں کو وجہ بنا

کر مجھے دھمکایا جا رہا ہے اور میں بس میڈیسن کھاؤں۔۔۔

غصے سے اسکا خون کھولنے لگا۔۔۔

پھر اسکے ہاتھ میں جو بھی آیا وہ زمین پر پھینکتے ہوئے توڑنے لگی۔۔۔

کچھ لمحوں بعد دروازہ کھولا اور اسکی آنکھیں سامنے کھڑے ارحم سے

ٹکرائیں۔۔۔

تم۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسکے ہاتھ میں جو گلدان تھا اس نے ارحم کی جانب اچھالا جسے ارحم نے اپنا بازو آگے کر کے خود کو لگنے سے بچایا جس سے گلدان اسکے بازو پر چکنا چور ہو گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا کچھ اور ڈھونڈنے لگی مگر آس پاس ہر چیز ٹوٹ کر بکھر چکی تھی۔۔۔

سٹاپ اسپرا۔۔۔

وہ سلکتے ہوئے لہجے میں بولا اور غصے سے اسکی جانب اپنے قدم بڑھانے لگا۔۔۔ جبکہ اسپرا وہاں کھڑی ہو کر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔ ارحم نے اس کے قریب جا کر اسے بازو سے پکڑنا چاہا لیکن اسپرا نے جلدی سے اسے اپنی ٹانگ مارنی چاہی لیکن وہ اس سے ایک قدم آگے تھا اس نے پھرتی سے اسپرا کے پاؤں کو اپنے ہاتھ سے پکڑا۔۔۔ اور دوسرا ہاتھ اسکی ٹانگ پر رکھ کر بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیا اسے اٹھا کر بیڈ پر پھینکا۔۔۔

اسپرا نے اسے تیخ مارنا چاہا لیکن وہ اسکا پاؤں چھوڑ کر اسکے بازو اپنی گرفت میں لے گیا۔۔۔ اسپرا نے اسکی گرفت سے نکلنے کیلئے واپس سے ٹانگ مارنی چاہی جس پر وہ اپنی ٹانگیں رکھ کر اسے روک گیا۔۔۔

i told you، i told you to obey me Aspara۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولا۔۔۔ کمر میں درد اور ارحم کے اتنی بری طرح اسے جکھڑے ہونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

i love your cries Aspara۔۔۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی کس قدر سکون ملتا ہے جب تمہارے یہ آنسو بہتے ہیں۔۔۔

ارحم نے استہزائیہ مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا اور اسے چھوڑ کر وارڈروب کی جانب چلا گیا لیکن اسپرا میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ اٹھ کر بیٹھ جائے۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا جو خود کو نارمل کر رہی تھی ارحم کے ہاتھ میں چار ٹائیاں دیکھ کر اسکا وجود خوف سے لرزنے لگا۔۔۔

یہ یہ تم ک کیا کرنے لگے ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے جب اسکا ہاتھ ٹائی کے ذریعے ہیڈ بورڈ سے باندھا تو اسپرا ایک دم اٹھ کر لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

لیکن وہ اسے اگنور کرتا دوسری جانب گیا اور اسکا دوسرا ہاتھ بھی ویسے ہی باندھ دیا۔۔۔



ارحم تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے لرزتی آواز میں کہا۔۔۔

say my name again۔۔۔

ارحم نے مسکراتے ہوئے کہا ساتھ اپنے ہاتھوں کی پشت سے اسکے گال کو سہلایا

جبکہ اسپرانے زخمی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔ جب وہ کچھ نہیں بولی تو

وہ اسکے قدموں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

اور اسکا پاؤں اپنے ہاتھ میں تھام لیا۔۔۔

ارحم پلیز۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے جلدی سے اسے اسکے نام سے پکارا۔۔۔

میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں جو آج ہی ہوگا۔۔۔

اس نے اسپرا سے اسکی مرضی نہیں پوچھی بلکہ حکم دیا۔۔۔

کبھی نہیں، ہرگز نہیں۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی اور ساتھ ہی اپنا پاؤں اسکے ہاتھ سے چھڑا کر اسے ٹانگیں

مارنے لگی۔۔۔

i will give you two options Aspara۔۔۔

اس نے اسکے دونوں پاؤں اپنے ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے کہا جبکہ وہ سانس روکے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

1: Don't fight with me i will make your life beautiful۔۔۔۔

2: Fight with me and watch me ruin you۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔۔

اسپرانے خوف سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اسپرانے نکاح تو ہوگا وہ بھی آج ہی، اگر تم نے انکار کیا تو میں تمہارے سب اپنوں کو کل کا سورج دیکھنا نصیب نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

آئی پراس۔۔۔۔

بے بسی سے اسپرا کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔۔

ت تم مونستر ہو۔۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے شدت سے رودی۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔

وہ اسکے پاؤں چھوڑتا سکون سے کھڑا ہو کر بولا۔۔۔۔



مت کرو پلیز ایسا۔۔۔

وہ نم لہجے میں بولی،

ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا اسکی توجہ جیب میں بجتے اسکے سیل نے کھینچی۔۔۔

سامنے سے جانے کیا کہا گیا پہلے تو ارحم کے ماتھے پر سلوٹیں پڑیں لیکن پھر وہ سلوٹیں مسکراہٹ میں بدل گئیں۔۔۔

ایک مہمان آیا ہے سویٹ ہارٹ مجھے اسے تم سے ملوانا ہے چلو چلیں۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے ہاتھ ٹائی سے آزاد کرتے ہوئے سکون سے بتایا جس پر اسکا وجود کپکپایا۔۔۔

اس نے جلدی سے بیٹھ کر اپنی کلائیوں کو سہلایا جو سرخ ہو رہیں تھیں۔۔۔

ک کون ہے نیچے۔۔۔؟

اسپرا نے لڑکھرائی آواز میں پوچھا۔۔۔

خود جا کر دیکھ لینا ٹیسور۔۔۔

وہ کہتا ہوا اسے کلائی سے پکڑ کر لیونگ روم میں لے گیا۔۔۔

اوہ میرے خدایا، دانش۔۔۔

وہ ارحم سے اپنی کلائی چھڑا کر دانش کی جانب بھاگی، جسکا رنگ زرد تھا اور  
زمین پر بے ہوش پڑا ہوا تھا۔۔۔

اٹھو دانش پلیز۔۔۔

وہ اسکا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولی اور ساتھ اسکے چہرے اور بازو پر کسی قسم کی  
چوٹ کے نشانات ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ویسے یہ باسٹرڈ بہت جینیس ہے روڈ پر لگے سی سی ٹی وی کیمرہ تک پہنچ گیا  
میرے آدمیوں کے اسے ڈلیٹ کرنے سے پہلے، اس سے انفارمیشن حاصل  
کر کے تمہارے پیچھے یہاں تک آگیا۔۔۔

ارحم نے دانش کے وجود پر نگاہیں گاڑتے ہوئے سکون سے کہا جیسے اسکی اس  
بہادری نے اسے مزہ دیا ہو۔۔۔ جبکہ دوسری طرف اسپرا اسے اگنور کرتی دانش  
کو جگانے میں لگی رہی۔۔۔

اٹھو پ پلیز دانش، میں یہاں ہی ہوں، پلیز اٹھ جاؤ۔۔۔

اسپرا نے شدت سے روتے ہوئے کہا اور ساتھ اسکے وجود کو اپنے ہاتھوں سے  
جھنجھوڑنے لگی۔۔۔

So romantic۔۔۔

کیا اگر میں ایسے ہی آخری سانس لے رہا ہوں میرے لیے بھی ایسے ہی تڑپو

گی ڈارلنگ؟؟؟

وہ جو سکتے ہوئے سامنے پڑے وجود کو اٹھا رہی تھی اس بے رحم کی آواز سنی  
تو پلٹ کر چبٹی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

جس دن تم مرو گے وہ دن میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہوگا۔۔۔  
تم بس مر جاؤ۔۔۔۔۔

اسپرانے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

آہاں ایسا ہے کیا۔۔۔؟؟

اس نے کہتے ہی دانش کو اسپرا کے ہاتھوں سے کھینچ کر کمرے سے باہر لا کر  
بے دردی سے سیڑھیوں سے نیچے پھینک دیا۔۔۔

اسپرا کا پورا وجود خوف سے لرزنے لگا۔۔۔

دانش۔۔۔

وہ چیخی اس سے پہلے وہ سیڑھیاں اتر کر دانش کے پاس جاتی ارحم نے اسے  
سختی سے بالوں سے پکڑ کر روکا۔۔۔

اسپرانے تکلیف اور بے بسی کے ملے جلے تاثرات سے سامنے کی جانب دیکھا  
جہاں اب دانش کے وجود میں ہلکی ہلکی حرکت ہونے لگی تھی اور پھر اس نے  
سر پر ہاتھ رکھ کر دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرا نے تکلیف، ازیت اور بے بسی سے اسے پکارا جبکہ پاس کھڑے ارحم نے اسکے بالوں پر اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔۔

دانش نے جب اسپرا کی پکار پر اسکی جانب دیکھا تو شاک سے اسکی آنکھیں پھیلیں اور وہ آہستہ آہستہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔

تم ایسا سلوک رکھتے ہو اس کے ساتھ۔۔۔؟؟ ایسے ٹریٹ کرتے ہیں کیا کسی کو۔۔۔؟؟

دانش نے تکلیف سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے غصے سے ارحم کو پوچھا۔۔۔  
ہاں تو کیا تم اب مجھے سکھاؤ گے۔۔۔؟؟

ارحم نے آسبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اسے چھوڑو، درد دے رہے ہو تم اسے۔۔۔ تمہیں اسکے ساتھ یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

دانش نے کہتے ہوئے احتیاط سے اپنے قدم سیڑھیوں کی جانب برہائے۔۔۔

اپنی حد میں رہو، ایک قدم بھی تم نے مزید سیڑھیوں کی جانب بڑھایا تو یقین کرو تم یہاں سے زندہ واپس نہیں جاؤ گے۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔۔

پلیز دانش مت آنا، اسکی دھمکیاں کھوکھلی نہیں ہوتیں پلیز۔۔۔

وہ شدت سے روتے ہوئے بولی

اسپرا میری جان میں تمہیں یہاں سے لے جاؤں گا۔۔۔

دانش نے محبت سے اسکی جانب دیکھا اور سیڑھیاں جلدی سے چڑھ کر ان کے پاس پہنچ گیا۔۔۔

ارحم نے اسپرا کو اپنی گرفت سے آزاد کر کے دانش کے منہ پر زور سے پیچ مارا جس سے اسکا ہونٹ پھٹ گیا۔ ابھی وہ سنبھلا بھی نہیں تھا ارحم نے اسکے ٹانگ پر کک ماری جس سے وہ گٹھنے کے بل زمین پر گرا اور ساتھ ایک زور دار پیچ اسکے جبرے پر مارا، جس سے وہ پشت کے بل زمین پر گرا۔۔۔

اسپرا سانس روکے سامنے منظر کو دیکھنے لگی، تکلیف ازیت اور بے بسی سے اسکی آنکھیں روانی سے بھگنے لگیں۔۔۔

آئندہ اپنی اس گندی زبان سے اسپرا کو اسکے نام سے مت پکارنا، یقین کرو میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔

ارحم نے دوبارہ سے اسکے منہ پر پیچ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ جلدی سے آگے بڑی اور سسکتے ہوئے دانش کے منہ سے خون صاف کرنے لگی۔۔۔

چھوڑو اسے۔۔۔

ارحم جو دانش کی لیفٹ سائیڈ پر بیٹھا تھا اسپرا کو اسکی تھوڑی سے سختی سے پکڑتے ہوئے بولا، جبکہ وہ اس سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔  
آخری دفعہ تمہیں وارن کر رہا ہوں اسپرا۔۔۔

ارحم نے اسکی تھوڑی کو سختی سے دبا کر چھوڑتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی دانش کے گلے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس پر دباؤ بڑھایا۔۔۔  
پ پلیر ارحم چھوڑ دو اسے۔۔۔

اسپرا نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے لرزتی آواز میں کہا جہاں دانش کو سانس لینے میں اب دقت ہونے لگی تھی۔۔۔ ارحم نے ایک نظر اسپرا کی جانب دیکھا اور اسے چھوڑ دیا۔۔۔

دانش نے لمبے لمبے سانس کھینچے اور اپنے منہ سے خون فرش پر پھینک کر ایک زور دار پیچ ارحم کے جڑے پر مارا جو اسپرا کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

i will kill you۔۔۔

دانش غصے میں غرایا اور ایک کے بعد ایک، کی پیچ اس نے ارحم کے منہ پر جڑ دیا، ارحم نے بغیر زیادہ محنت کیے اپنے ایک ہاتھ سے اسے خود سے دور جھٹکا اور اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔۔۔



اس نے دانش کو اسکی گردن سے پکڑا اور پاس پڑے ٹیبل پر اسکا سر زور سے  
مارا جس سے شیشہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا۔۔۔



دانش۔۔۔

اسپرانے پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا جس کے چہرا خون سے لت  
پت تھا۔۔۔

اسپرا میری جان۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔  
اپنی گھٹیا زبان سے اسکا نام مت لو، وہ میری ہے، صرف اور صرف  
میری۔۔۔

ارحم نے اسے کالر سے پکڑتے ہوئے سرد مہری سے کہا۔۔۔

تمہاری سوچ ہے، وہ میری فیانسی ہے، میری محبت ہے، وہ مجھ سے جڑی  
ہوئی ہے۔۔۔

دانش نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

But she belongs to me now and forever۔۔۔

ارحم نے شعلہ برساتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا اور پھر اٹھ کر جا کے اسپرا کے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر کھڑکی کی جانب بڑھا اور دور پھینک دی۔۔۔

تمہاری صرف فیانسی تھی میری بیوی ہو گی وہ بھی بہت جلد۔۔۔

وہ سکون سے اسکے سر پر کھڑا ہو کر بولا۔۔۔

جبکہ اسپرا صدمے اور بے بسی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

تم جو بھی کہو اسکا دل اور روح صرف اور صرف مجھ سے جڑی رہے گی ہمیشہ۔۔۔

تم صرف اسے اپنے پاس زبردستی رکھ سکتے ہو محبت نہیں کروا سکتے،

تم صرف اسکے آنسوؤں کی وجہ بن سکتے ہو خوشیوں کی نہیں۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولا۔۔۔

یقین کرو وہ اپنی مرضی سے اپنا سب کچھ مجھے سونپ دے گی، اپنا دل، روح، وجود، سب کچھ۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرایا۔۔۔

وہ مرنا پسند کرے گی لیکن تمہارا ہونا نہیں۔۔۔

دانش نے اسے چیخ کیا۔۔۔

یہاں تم غلط ہو پنک۔۔۔

وہ نیچے جھکا اور اسکے پیٹ پر زور سے ٹانگ مار کر لیونگ ایریا سے باہر نکل گیا۔۔۔

اوہ دانش تمہیں یہاں نہیں آنا چاہئے تھا وہ تمہیں جان سے مار دے گا۔۔۔

اسپرانے جلدی سے اسکی جانب بڑھ کر اسکے برابر بیٹھتے ہوئے کہا جبکہ آنکھیں شدت سے بھگنے لگیں۔۔۔

پلیز یہاں سے چلے جاؤ وہ تمہیں جان سے مار دے گا۔۔۔

اسپرانے نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جا رہا۔۔۔

دانش نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، ابھی وہ مزید کچھ کہتا پیچھے سے آتے وجود کو دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف سے پھیلیں۔۔۔

ارحم آگے بڑھا اور اسپرا کو اسکے بالوں سے پکڑ کر دانش سے دور کیا۔۔۔

اور بخیر ان دونوں کو سوچنے کا موقع دیے زور سے ہتھوڑی دانش کی ٹانگ پر ماری،

تکلیف کی وجہ سے دانش کی چیخیں پورے گھر میں گونجنے لگیں جبکہ وہ ساکن وجود سے اسکی ٹانگ کو دیکھنے لگی جہاں سے اب خون بہہ رہا تھا۔۔۔

اب تمہیں فٹ بال ٹیم چھوڑ کر بھکاری بننے کا سوچ لینا چاہیے۔۔۔  
 وہ سکون سے کہتا واپس سے ہتھوڑی اٹھا کر اسکی دوسری ٹانگ پر مارنے لگا۔۔۔  
 ارحم پلینز نہیں، تمہیں خدا کا واسطہ نہیں۔۔۔  
 اسپرانے جلدی سے اسکی دوسری ٹانگ پر اپنے ہاتھ رکھ کر اس سے التجا  
 کی۔۔۔

ارحم نے وحشت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔  
 یقین کرو اسپرا اگر اب دوبارہ تم نے اس شخص کو اپنا ہاتھ لگایا میں اس کے  
 اتنے ٹکرے کروں گا کہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔  
 وہ غرایا۔۔۔  
 م میں نہیں لگا رہی۔۔۔

ت تم اسے جانے دو، جینے دو، میں تم سے شادی کروں گی آئی پر امس۔۔۔  
 وہ ایک دم دانش سے دور ہو کر لرزتی آواز میں بولی۔۔۔  
 دیکھ لو وہ شادی کیلئے خود آفر کر رہی۔۔۔  
 ارحم نے دانش کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ اپنی آنکھیں بند کر  
 گیا۔۔۔

بزدل۔۔۔

وہ اسکی آنکھیں بند کرنے پر زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

ہمارے ہاں جب کوئی معاہدہ کیا جاتا ہے تو اس سے فرار کا کوئی راستہ نہیں  
بچتا،

وہ اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا جو تکلیف سے سرخ ہو رہیں  
تھیں۔۔۔

راہ فرار مطلب موت۔۔۔۔

اور یقین کرو اسپرا اگر تم نے آخری موقع پر انکار کیا یا مجھ سے دور بھاگنے کی  
کوشش کی میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے جان سے مار دوں گا۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو مٹھی میں جھکڑ کر خود کے انتہائی قریب کر کے اسکی آنکھوں  
میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

خوف سے اسپرا کے دل کی دھڑکن بڑھی، اور وہ اسے ویسے ہی پکڑ کر اپنے  
روم کی جانب لے گیا، جبکہ وہ کسی رو بوٹ کی طرح اسکے ساتھ چلتی چلی  
گی۔۔۔۔

اسپرا اور ارحم کا ملاپ ناممکن تھا۔۔۔

بلکل ویسے ہی جیسے سیاہ اور سفید، چاند اور سورج، زمین اور آسمان کا۔۔۔

مگر

ہر کوئی خود کو بدلنے کیلئے راضی ہے۔۔۔

ہر چیز تباہ ہونے اور بننے کیلئے تیار ہے۔۔۔

محبت کیلئے ایک ہونے کیلئے،

کیونکہ عشق سب بدل دیتا ہے۔۔۔

ارحم نے اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر پٹکا، اور وہ پتھرائی آنکھوں سے اسکی

جانب دیکھنے لگی، جو اب کسی سے اٹالین میں کال پر بات کر رہا تھا۔۔۔

جس کے چہرے پر زرا برابر بھی پچھتاوہ نہیں تھا بلکہ سکون تھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا سچ میں یہ انسان ہے۔۔۔؟؟

کیا اس کے اندر جذبات نام کی کوئی چیز ہے۔۔۔؟؟

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے قریب جا کھڑی ہوئی اور اسکے دل پر ہاتھ

رکھا یعنی محسوس کرنا چاہا کیا سچ میں یہ شخص انسان ہے؟ یا کوئی اور ہی مخلوق

ہے۔۔۔

وہ جو کال پر تھا اسپرا کا ہاتھ اپنے دل پر رکھا محسوس کر کے چونک کر اسکی

جانب دیکھنے لگا، جو آنکھیں بند کر کے اسکی دھڑکن محسوس کرنے کی کوشش کر

رہی تھی۔۔۔

تم یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ جو اسکا انسان ہونا محسوس کر رہی تھی اسکی آواز پر ایک دم اچھلی۔۔۔

ت تمہاری دھڑکنیں چل رہیں ہیں مطلب تم انسان ہی ہو۔۔۔

کیا تمہیں درد محسوس نہیں ہوتا یہاں۔۔۔؟؟ یا کوئی اور جزبات محسوس نہیں ہوتے۔۔۔؟؟

وہ نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

میں نے پہلے بھی بتایا تھا اس دل کا کام صرف بلڈ پمپ کرنا ہے اور کچھ بھی نہیں۔۔۔

اور رہی درد کی بات اس میں سکون ہے لذت ہے، نشہ ہے۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گھاڑتے ہوئے بولا جس سے اسپرا کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑی۔۔۔

وارڈروب سے جو ڈریس پسند آتا ہے وہ جاکر پہن لو کچھ دیر میں ہمارا نکاح ہے۔۔۔

اور ہاں مجھے منافق اور غدار لوگ پسند نہیں اس لئے زرا احتیاط سے۔۔۔

وہ کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔ جبکہ اسپرہ ساکن وجود کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ  
گی اور آنکھیں نئے سرے سے اسکی بھگنے لگیں۔۔۔



زندگی بھی عجیب نرالے کھیل کھیلتی ہے وہاں لا کر انسان کو بے رحمی سے پھینکتی  
ہیں جسکا اسے کبھی وہم و گمان بھی نہ ہو۔۔۔

اسپرہ اپنے ہاتھ کی لکیریں دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی۔۔۔

کیونکہ ابھی کچھ لمحے پہلے ہی اس نے اپنا آپ کسی اور کو سونپ دیا تھا۔۔۔

کسی ایسے شخص کو جس نے اس سے اسکا سب کچھ چھین لیا اور وہی شخص اسکی  
ہستی کا سرتاج بن بیٹھا تھا۔۔۔ صرف نکاح کے دو بولوں نے اسکی زندگی کو  
ایک نیا رخ دے دیا تھا۔۔۔

یا اللہ! ویسے یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں۔۔۔؟؟

کیوں اللہ جی۔۔۔؟؟

کیوں۔۔۔؟؟

وہ سسکتے ہوئے ایک دم شدت سے رو دی۔۔۔

تجھی دروازہ کھلا اور ارجم شان سے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔



واؤ سویٹ ہارٹ جو چیز مجھے پسند ہے وہ تم کرنے میں مصروف ہو۔۔۔  
 ارحم نے اسکے پاس بیٹھ کر اسکے آنسوؤں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔  
 اس کے یوں قریب بیٹھنے پر اسپرا کی سانسیں تھمیں اور وہ خود میں سمٹنے لگی،  
 جبکہ آنسو گالوں پر روانی سے بہنے لگے۔۔۔۔

آج سے تم پر۔۔۔

ارحم نے اسکے چہرے کو چھوا، جس پر اسپرا نے دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی  
 جانب دیکھا۔۔۔

تمہارے ان آنسوؤں پر۔۔۔

اس نے اسکے آنسوؤں کو اپنی انگلی کے پوروں سے صاف کیا، وہ ساکن ہوتی  
 سانسوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

تمہارے خیالوں پر۔۔۔

اس نے اسکے دماغ کی جانب اشارہ کیا، خوف سے اسپرا کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔

تمہارے دل اور روح پر۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ اسپرا سے سانس لینا مشکل ہونے  
 لگا۔۔۔

تمہارے وجود پر، سر تا پاؤں۔۔۔

صرف اور صرف میرا حق ہے، اور یقین کرو مجھے شراکت زرا بھی پسند  
نہیں۔۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے جنونیت سے بولا۔۔۔ اسپرا  
کا وجود خوف سے لرزنے لگا۔۔۔

جب وہ خاموش رہی تو ارحم نے اس کے بازو پر دباؤ مزید بڑھایا۔۔۔ تکلیف  
سے اسکی آنکھیں بھینگیں لگیں۔۔۔

م مجھے تکلیف ہو رہی ہے پلیز میرا بازو چھوڑو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نم لہجے میں بولی۔۔۔

تکلیف اچھی چیز ہوتی ہے آپکے دماغ کو جگائے رکھتی ہیں تمہیں یہ میڈیکل کی  
پڑھائی نے نہیں سکھایا ہوگا، لیکن فکر مت کرو میں ضرور سکھا دوں گا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔ جبکہ صدمے سے  
اسپرا کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔



ت تم انسان نہیں پتھر ہو، کبھی تو نارمل لوگوں کی طرح بات کیا کرو۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے نارمل چیزیں پسند ہی نہیں ہیں ٹیسورو بتایا تو تھا۔۔

وہ اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے سکون سے بولا، جبکہ اسپرانے اپنے ہاتھ اس سے چھڑانے چاہے تو ارحم نے ان پر اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔

امم ایک بات تو کہنا بھول گیا۔۔

نکاح بہت بہت مبارک ہو بیگم،

Welcome to my life۔۔

اسپرانے زخمی نظروں سے اسکی جانب دیکھا اور آنسو ٹڑیوں کی شکل میں اسکے گال بگونے لگے۔۔

ت تم ب بہت برے ہو۔۔

بہت زیادہ۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔

جاننا ہوں۔۔

چلو اب کچھ دیر آرام کر لو آج کا دن تمہارے لیے کافی لمبا رہا ہوگا۔۔

!!!!آرام۔۔

نیندیں چھین کر کہہ رہا ہے آرام کر لو۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی مگر کہنے کی جرات نہیں تھی آج کی تاریخ میں جتنا وہ برداشت کر چکی تھی اتنا ہی کافی تھا مزید ابھی کچھ سہنے کی ہمت اس میں باقی نہیں تھی۔۔۔ اس لیے چپ کر کے بیڈ سے اٹھ گئی۔۔۔

ایک منٹ تم یہ کدھر جا رہی ہو۔۔۔؟

ارحم نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم ادھر سو جاؤ میں کاؤچ پر سو جاؤں گی۔۔۔

وہ سہرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

میڈم بیوی ہو میری، چپ کر کے ادھر ہی بیڈ پر سو جاؤ آکر سکون سے،

وہ خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں، میں وہاں نہیں سو رہی۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی۔۔۔

کیا کہا؟؟ دوبارہ کہنا زرا۔۔۔؟؟

اس نے سکون سے پوچھا جبکہ آنکھوں میں وارننگ واضح تھی۔۔۔

وہی جو تم نے سنا، تمہارے ساتھ ایک بیڈ پر سونے سے پہلے میں مرنا پسند

کروں گی۔۔۔

اسپرانے چیختے ہوئے کہا،

غصے سے ارحم کی آنکھیں سرخ ہونے لگیں، وہ اٹھا اور اس نے آگے بڑھ کر  
اس کو اسکی گردن سے پکڑ کے بیڈ پر پھینک دیا۔۔

مجھ سے تمیز کے دائرے میں رہ کر بات کیا کرو۔۔۔

وہ اسکی گردن پر دباؤ بڑھاتا ہوا بولا، تکلیف سے اسپرا کی آنکھیں نم ہونے  
لگیں۔۔۔

تم کچھ پل میرے ساتھ انسانوں جیسا سلوک کر سکتے ہو کیا۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Book|Poetry|Interviews

اسپرانے لرزتی آواز میں کہا۔۔۔

اس نے کچھ پل مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھا، جو تکلیف سے سرخ ہو رہی  
تھیں، پھر اسکی نظر اسکے لبوں پر گی جو ہلکے ہلکے کپکپارے تھے، اس نے  
اسپرا کی گردن پر اپنی گرفت نارمل کر دی۔۔

مجھے ٹھکرایا مت کرو،

میری ذات کو انکار پسند نہیں ہے، جتنی جلدی تم یہ بات سمجھ جاؤ گی تمہاری  
زندگی آسان ہو جائے گی۔۔۔

وہ کہتے ہوئے نیچے جھکا اور اسکے لبوں پر شدت بھری گستاخی کر گیا۔۔۔

وہ جو خوف سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے اسکے الفاظ سن رہی تھی اسکے اچانک سے لمس پر اسکی آنکھیں پھیلیں اور دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

اس نے ارحم کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور دھکیلا۔۔۔  
ت تمہاری ہ ہمت بھی کیسے ہوئی۔۔

وہ غصے اور حیا کے ملے جلے تاثرات میں بولی اور اٹھ بیٹھی۔۔۔  
دوبارہ سے بتاؤں۔۔۔؟؟؟

وہ سکون سے بولا، اسپرانے پلٹ کر اسکی آنکھوں میں کسی قسم کا کوئی احساس ڈھونڈنا چاہا، مگر اسکی آنکھیں ہر طرح کے جذبات سے عاری تھیں، اسکے دل میں چہنسی اٹھی۔۔۔

ی یہ انسان نہیں ہے، یہ کچھ اور ہی ہے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے بڑبڑائی، اور اپنے لب اپنے ہاتھ کی پشت سے بے دردی سے رگڑ دیئے۔۔۔

آئندہ مجھے چھونے کی کوشش مت کرنا، میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی اور واپس سے بیڈ سے اٹھنے لگی۔۔۔  
چینج کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پ پلینز۔۔۔

وہ شدت سے رودی۔۔۔

!! اوکے ریلیکس۔۔

سو جاؤ۔۔۔ میں بھی بس سونا چاہتا ہوں۔۔۔

وہ اسے لٹا کر بولا اور ساتھ ہی اے سی کی سپیڈ تیز کر کے اس کے اوپر  
بلینکٹ اوڑھ دیا اور خود بھی ساتھ ہی لیٹ گیا۔

ارحم کے لیٹنے پر وہ اس سے دور کھسکی، مگر وہ اسے بازو سے پکڑ کر واپس  
سے اپنے سینے سے لگا کر آنکھیں بند کر گیا۔ جبکہ وہ سانس روکے اسکی  
دھڑکنوں کی آواز سننے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد جب اس نے محسوس کیا کہ ارحم سو گیا ہے تو اس کی آنکھوں سے  
ایک کے بعد ایک آنسو گر کر ارحم کی شرٹ بھگونے لگے، کیونکہ نیند تو اسکی  
آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسلیے دل کا غبار آنسوؤں کے رستے نکلنے لگا۔۔  
کاش میں یہاں نہیں ہوتی، میری وہی لائف ہوتی، سب پہلے جیسا ہوتا۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی۔۔۔



جب ساری رات اسکی آنکھوں سے نیند روٹھی رہی تو وہ کھڑکی سے باہر آسمان کو دیکھنے لگی، آج زندگی میں بہت دیر بعد اس نے سورج کو اپنی آنکھوں سے آسمان پر نکلتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

کچھ لمحے ایسے ہی سورج کو دیکھنے کے بعد اس نے ارحم کے چہرے کی جانب دیکھا جو انتہائی سکون سے سو رہا تھا جس کے چہرے پر معصومیت صاف جھلک رہی تھی۔۔۔۔

کوئی نہیں کہہ سکتا یہ سویا ہوا معصوم سا شخص وہی ہے جو لوگوں کی حلق سے جان کھینچنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔۔۔

so handsome but really dangerous---

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولی۔۔۔

اور کچھ دیر محنت کے بعد وہ آخر اس کے حصار سے نکل گئی۔۔۔

وہ جلدی سے فریش ہو کر نیچے کی جانب گئی۔۔۔

لیونگ روم کو بالکل پہلے جیسا دیکھ کر اسکی سانسیں تھمیں کل یہاں کیا کچھ نہیں ہوا تھا اور آج یہ بالکل ایسے فکس تھا جیسے یہاں کبھی کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔

کیا ہے یہ شخص،



اتنا پتھر،

اتنا سنگدل،

اس قدر بے رحم۔۔۔

اور اس سب کے باوجود اس قدر پرسکون۔۔۔۔

وہ زیر لب کہتی کچن کی جانب چل دی کیونکہ آخری دفعہ اس نے ناشتہ پولیس سٹیشن جانے سے پہلے کا کیا ہوا تھا۔۔۔

وہ بریڈ ٹوسٹ بنا رہی تھی جب اس نے دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز سنی لیکن وہ انگور کرتی اپنے کام پر لگی رہی۔۔۔

ہائے صبح صبح بیویوں والے کام سنبھال لیے۔۔۔

اسکے کانوں میں کسی کی آواز ٹکرائی اس نے پلٹ کر آواز کی سمت دیکھا۔۔۔

زین۔۔۔۔

اسپرانی حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم یہاں اس گھر میں کیسے داخل ہوئے۔۔۔؟؟

وہ غصے سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

پاسورڈ۔۔۔۔

اس نے ایک لفظ میں جواب دے کر اپنے ہاتھ اپنی جیب کی پاکٹس میں پھنسائے۔۔۔

ویسے کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟

اس نے سکون سے پوچھا۔۔۔۔

اس کے سوال پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی جیسے اسے نظر نہیں آرہا۔۔۔

اوکے، آپکے وہ کدھر ہیں بھابھی۔۔۔؟؟؟

زین نے شرارت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

میرا نام اسپرا ہے بھابھی نہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔۔

امم لیکن میرے لیے بھابھی ہی ہیں، ویسے میں یہ کھالوں۔۔۔؟؟

زین نے ٹوسٹس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

وہ سکون سے بولی۔۔۔۔

شکریہ وہ ٹوسٹ اٹھا کر بولا اور ساتھ ہی کرسی پر بیٹھ کر مزے سے کھانے

لگا۔۔۔

دیکھو یہ میرا ٹوسٹ ہے مجھے واپس دو۔۔۔

وہ منہ پھولاتے ہوئے بولی۔۔

Hmmm you should make it more، they are simply  
delicious۔۔۔

وہ کھاتے ہوئے نرمی سے بولا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

what's delicious??

ارحم کی گہری آواز ان دونوں کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

ارحم کو اپنے پیچھے کھڑا محسوس کر کے اسپرا کا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگا۔۔۔

یہی کہ بھابھی ٹوسٹ بہت لریز بناتی ہیں تمہیں بھی کھانے چاہیے۔۔۔

زین نے مسکراتی آنکھوں سے اسپرا کو دیکھ کر کہا جو صرف اسے دیکھ کر رہ گئی

اور پھر اپنا بنایا ہوا ناشتہ لیکر ڈائننگ ٹیبل کی جانب چلی گئی۔۔

تم یہاں اتنی صبح صبح کیا کر رہے ہو زین۔۔۔؟؟

ارحم نے غصے سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

oh، come on۔۔

آج تمہاری شادی کی پہلی نئی نئی صبح ہے اور تم آج بھی اتنے ہی سڑھے ہوئے  
ہو، کبھی تو مسکرا لیا کرو۔۔۔

زین نے چڑتے ہوئے کہا۔۔۔

زین۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔۔

اوکے میں تمہارا باہر ویٹ کر رہا ہوں، شکریہ اسپر اتنے لیز ٹوسٹ کیلئے، میں  
جب دوبارہ آؤں گا تو اور کھاؤں گا۔۔۔

وہ جلدی سے کہہ کر نکل گیا اس سے پہلے ارحم اسکی گردن دبوچتا۔۔۔

جبکہ اسپر میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی ایک نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھ لے  
جو فرج کھول کر اب اس میں سے جوس نکال کر پی رہا تھا۔۔۔

جوس پینے کے بعد وہ اسپر کے قریب آیا۔۔۔

وہ سانس روکے اسکی موجودگی اپنے قریب برداشت کرنے لگی۔۔۔

میں باہر جا رہا ہوں، میرے پیچھے سے بھاگنے کی کوشش مت کرنا

ورنہ جو ہوگا اسکی ذمہ دار تم خود ہو گی۔

وہ سکون سے کہتا دروازہ کھول کر چلا گیا، جبکہ اس کے جانے کے بعد وہ اپنی

روکی ہوئی سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔



کتنی اچھی زندگی تھی نہ میری کچھ دن پہلے لیکن اب سب بدل گیا ہے  
ایک مونسٹر نے مجھے قید کر لیا ہے جانے یہاں سے اب رہائی ملے گی بھی یا  
نہیں۔۔۔

جب اسے اتنے بڑے گھر میں گھٹن ہونے لگی تو اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر  
بے بسی سے رودی۔۔۔

سر میں درد کی ٹیسیں اٹھتی محسوس کیں تو واشروم کی جانب چلی گی تاکہ شاور  
لے تو ہو سکتا ہے کچھ دیر کیلئے اپنے زہن کو پرسکون کر سکے۔۔۔

open the door---

وہ جو شاور لے رہی تھی ارحم کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

اوہ میرے خدا مجھے لگتا ہے میں نے اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر دیا تھا۔۔۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

دروازہ کھولو اسپرا ورنہ آئی پرامس میں یہ توڑ دوں گا۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولا اور دروازہ زور زور سے ناک کرنے لگا۔۔۔

ا ار حم پ پلیر د دو منٹ۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی جبکہ خوف سے اسکا وجود کپکپانے لگا۔۔

اس نے جلدی سے پنک فرائک جو اسکے گھٹنوں کو چھو رہی تھی ساتھ وائیٹ کیپری پہن کر واشروم سے باہر نکل آئی۔۔

اسپرا گلے 2 سینڈ میں تم نے دروازہ نہیں کھولا تو بہت پچھتاؤ گی۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

وہ جلدی سے آگے بڑھی اور دھڑکتے دل کے ساتھ دروازہ کھول دیا۔۔

وہ جو غصے میں تھا اچانک سے اسکا چہرہ سامنے آجانے پر ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگا جس کے چہرے کو پانی کے قطرے اور ڈر کے تاثرات مزید دلکش بنا رہے تھے۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا، مگر وہ جلدی سے اپنا آپ چھڑا کر اس سے دور جا کھڑی ہوئی۔۔

کچھ کہا تھا رات کو میں نے۔۔

اس نے انتہائی غصے سے کہہ کر اسپرا کو سختی سے اسکی کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا، وہ بے بسی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔

Don't touch me, you idiot۔۔

وہ اپنے خوف کو دبا کر چیتے ہوئے بولی، جس پر ارحم نے تہقہہ لگایا، اور اسکی جانب جھکنے لگا، خوف سے اسپرا کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔

i can do whatever i want, tesoro۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بول کر اسکے کان کی لو کو چوم گیا۔۔۔

اسپرانے تڑپ کر غصے اور نفرت سے اسکی جانب دیکھا، جس سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔

جاؤ ریڈی ہو جاؤ، ہم باہر ڈنر کیلئے جا رہے۔۔۔

ارحم نے جھٹکے سے اسے چھوڑتے ہوئے کہا اور خود واشروم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا ایک دل تو کیا اس کی بات کو رد کر دے لیکن وہ جانتی تھی انکار اسکے حق میں اچھا نہیں ہوگا، اس لیے وارڈروب کی جانب بڑھ گئی تاکہ ڈنر کی مناسبت سے کوئی لباس پہن سکے۔۔۔



ارحم۔۔۔

اسپرانے اسے پکارا جو ریستورنٹ میں جانے کیا تلاش کر رہا تھا، لیکن اسکی آواز کو انگور کرتا اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

سکار بیو۔۔۔

جانی پہچانی سی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسپرانے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہاں زین موجود تھا اور اس کے ساتھ دو اور افراد موجود تھے جن کے بازوؤں اور گردن اور ہاتھوں پر ٹیٹوز تھے۔۔۔

وہ قدم بڑھاتے ان کے درمیان دو خالی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔۔

تو تم پھر اسکا نیا کھلونا ہو، جس کے ساتھ کچھ دیر کھیلنے کے بعد اسکا دل بھر جائے گا۔۔۔

زین کے پاس بیٹھے شخص نے اپنی تھوڑی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔  
اسکے الفاظ پر اسپرا کا خون کھولنے لگا اس نے غصے سے ارحم اور پھر اس شخص کی جانب دیکھا۔۔۔

اپنی حد میں رہو زبیر ورنہ میں سکھاؤں گا تو تم بہت پچھتاؤ گے اور یہ کوئی کھلونا نہیں ہے بیوی ہے میری۔۔۔

ارحم نے سرد مہری سے کہا، جس پر وہ اپنے لب بھیج گیا۔

کیا نام ہے اسکا۔۔۔؟؟

ایک عورت جو زبیر کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اس نے پوچھا۔۔۔

اسپرا۔۔۔



زین نے جواب دیا۔۔۔

اوہ میرا نام شیرا ہے، تم سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔

شیرا نے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا، جو کچھ لمحوں بعد اسپرا نے تھام لیا۔۔۔

lets order۔۔۔

زین نے کہہ کر ویٹر کو اپنی جانب آنے کا اشارہ کیا،

ویٹر کے آجانے کے بعد سب نے اپنی اپنی پسند کا آرڈر دیا جبکہ ارحم نے جو خود کیلئے منگوا یا وہی اسپرا کے لیے بھی آرڈر دیا، اس کے بعد وہ ان لوگوں کے ساتھ اٹالین میں بات کرنے لگا جس پر اسپرا اسے گھورنے لگی کیونکہ اسکے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

ارحم نے اپنا ہاتھ ٹیبل کے نیچے لے جا کر اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھام لیا جس پر وہ بوکھلائی۔۔۔

You look good bhabhii۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنا ہاتھ ارحم سے چھڑاتی اسکی توجہ زین نے کھینچی۔۔۔

میں نے کتنی دفعہ کہا ہے مجھے بھابھی مت کہا کرو۔۔۔

اس نے دانت پستے ہوئے ہلکی آواز میں کہا لیکن اسنے اسی پل ارحم کی گرفت اپنے ہاتھ پر سخت ہوتی ہوئی محسوس کی۔۔۔

اس نے گھبرا کر ارحم کی جانب دیکھا جو شیزا اور زبیر ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔۔۔۔

یہ انسان ہی نہیں ہے لوگوں کی چار آنکھیں ہوتیں اسکے تو کان بھی ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے خود سے بڑ بڑائی۔۔۔۔

تو پھر کیسا جا رہا ہے سب۔۔۔؟؟

زین نے اسکی بات کو اگنور کرتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانیے اسے چیلنج کیا جس پر وہ نظریں جھکا گیا۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی وقت ویٹر نے آرڈر لا کر سرو کر دیا۔۔۔۔

اپنی پلیٹ میں عجیب و غریب سی ڈش دیکھ کر اسکی آنکھیں صدمے سے پھیلیں پھر اس نے نظر اٹھا کر ارحم کی جانب دیکھا جو یہ بہت مزے سے کھا رہا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بلا ہے؟؟ خود تو جن ہے کچھ بھی کھا سکتا لیکن میرا تو خیال کرنا چاہیے کہ میں انسان ہوں۔۔۔۔

وہ اپنے سامنے موجود ڈش جو سفید اور پرپل رنگ کی تھی اور جس کے اوپر بلیک ڈوٹس تھے دیکھ کر خود سے بڑ بڑائی۔۔۔۔

تمہارے لیے بہتر ہے تم اسے کھاؤ، ورنہ میں یہاں بغیر کسی کا لحاظ لیے اس پبلک پلیس پہ سب کے سامنے تمہیں کس کر دوں گا اور یقین کرو میرے لیے یہ مشکل نہیں ہے۔۔۔۔

ارحم نے اسے ہاتھ سے خود کی جانب کھینچتے ہوئے سرگوشی نما الفاظ میں کہا اور ساتھ ہی اسکا ہاتھ چھوڑ دیا جس پر وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھنے لگی شاید جھوٹ کہہ رہا ہو لیکن اسکی آنکھوں میں چیلنج دیکھ کر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تو اس نے کانٹے کی مدد سے اسے توڑ کر جلدی سے اپنے منہ میں رکھا۔۔۔۔

امم واؤ یہ تو لیز ہے نہ کہ اپنی شکل کی طرح بے سوادہ۔۔۔۔

وہ مزے سے کھاتے ہوئے دل ہی دل میں بولی جب ارحم نے دیکھا اسپر اب سکون سے کھا رہی ہے تو وہ بھی کھانے لگا۔۔۔۔



کیا یہ ضروری ہے کہ تم وہاں آؤ۔۔۔؟؟

زبیر نے کھانے کے دوران خاموشی کو توڑتے ہوئے ارحم سے پوچھا۔۔۔

ہاں یہ بہت ضروری ہے تم جانتے ہے یہ کام صرف سکارپیو ہی کر سکتا ہے۔۔۔

ارحم کے کچھ بولنے سے پہلے زین سکون سے بریانی کھاتا ہوئے بولا۔۔۔  
 کیا ہم سکارپیو کے بغیر ایک کوشش نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟  
 شیراز نے کوک کا سپ لیتے ہوئے زین سے پوچھا۔۔۔  
 کیا فائدہ ایسی کوشش کا جب ہم جانتے ہیں یہ صرف سکارپیو ہی کر سکتا  
 ہے۔۔۔

زین دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

وہ کچھ غلط تو نہیں کہہ رہی ایک دفعہ کوشش کرنے میں کیا حرج ہے۔۔۔  
 زبیر نے شیراز کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 بھائی میرے باہر نان پکوڑے کی ریڑی نہیں لگانی جو ایک دفعہ کوشش کر  
 لیں۔۔۔

زین نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر اسپرا کی نہ چاہتے ہوئے بھی ہنسی چھوٹ گی کیونکہ اب اسے ان کی  
 باتیں سمجھ آرہی تھیں۔۔۔

اپنی ہنسی ضبط کرنے کیلئے اس نے جلدی سے پانی پینا چاہا لیکن کنٹرول ہی نہیں  
 ہو رہی تھی۔۔۔

تمہیں یہ سب مزاق لگ رہا ہے۔۔۔؟؟

زبیر نے سلگتی نظروں سے اسپرا کی جانب دیکھا جس پر اس نے جلدی سے اپنی ہنسی روکی۔۔۔

ن نہیں لیکن م میں بس سوچ رہی تھی تم سب اتنے خطرناک ہو، پکوڑے بیچتے ہوئے کیسے لگو گے۔۔۔

اس نے خود کی ہنسی پر مکمل قابو پاتے ہوئے لڑکھرائی آواز میں کہا۔۔۔  
جس پر وہ تینوں اسے گھور کر رہ گئے۔۔۔

اوکے ارحم آرہا ہے، بات ختم۔۔۔  
زین نے جلدی سے ساری بات ختم کر کے پانی کا گلاس منہ کو لگا گیا۔۔۔  
لیکن میں۔۔۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے تم سب سنبھال لو گے زبیر۔۔۔؟؟

ارحم جو تب سے خاموش بیٹھا تھا زبیر کے دوبارہ بولنے پر ایک دم غصے سے غرایا۔۔۔

ہاں ہم کوشش کر سکتے ہیں مجھے لگتا ہے میں اور شیزا یہ کام بہت اچھے سے سر انجام دیں گے۔۔۔

زبیر نے امید سے کہا۔۔۔

ویسے بھی تم دو سالوں سے لوگوں کی نظر سے دور ہو اگر کسی نے تمہیں  
پہچان لیا تو مشکل ہو جائے گی۔۔۔

شیزا نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی نہیں پہچانے گا شیزا۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

تمہاری ایک جھلک بھی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں سکارپیو کے ساتھ ہی ہوں گا۔۔۔

زین نے اپنے الفاظ پر زور دیا۔۔۔

لیکن آفیسر نے اسے دیکھ لیا تو۔۔۔

ارحم نے لمبا کھینچ لیا۔۔۔

میں کسی سے نہیں ڈرتا، اور اب میں ضرور آرہا ہوں۔۔۔

مگر۔۔۔

i said it's final۔۔۔

میں وہاں 6 بجے موجود ہوں گا زین۔۔۔

وہ حکمیہ لہجے میں کہتا اپنی سیٹ سے اٹھ گیا، اس کے اٹھنے پر اسپرا جو سب پریشانی سے سن رہی تھی وہ بھی اٹھ گئی۔۔۔

ارحم ریسٹورینٹ سے نکل کر جا کے گاڑی میں بیٹھ گیا تو وہ بھی جلدی سے دروازہ کھول کر دوسری جانب بیٹھ گئی۔۔۔

سارا راستہ خاموشی سے گزرنے لگا۔۔۔



گاڑی میں دل دہلا دینے والی خاموشی سے ڈر کر اس نے شیشہ نیچے کیا اور باہر کھلے آسماں پر ستارے دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ لمحوں بعد اس نے اپنے ہاتھ پر ارحم کے ہاتھ کو محسوس کیا تو خوف سے اسکی دھڑکنیں بڑھنے لگیں۔۔۔

اس نے جلدی سے ارحم کا ہاتھ خود کے ہاتھ سے دور جھٹکا۔۔۔

ایسا کیا کرنے والے ہو تم جو تمہارے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔؟؟

اسپرا نے تیکھی نظروں سے اسکی جانب دیکھا جس کے چہرے پر کسی قسم کے جذبات کا کوئی تاثر نہیں تھا۔۔۔

وہ اسکے سوال کو انکور کرتا واپس سے اسکا ہاتھ تھام گیا، جسے اسپرا نے خود سے

- دور جھٹکنا چاہا تو ارحم نے اس پر اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔

میرے سوال کا جواب دو۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے چیخی لیکن اس نے ارحم کے وجود میں زرا برابر بھی  
-- ہلچل محسوس نہیں کی تو غصے سے اسکی آنکھیں سرخ ہونے لگیں۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔

وہ دوسرے ہاتھ سے اسکے بازو میں اپنے ناخن چبوتے ہوئے بولی، لیکن وہ  
خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا۔۔۔

سنائی نہیں دے رہا میں نے کہا میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے حلق کے بل پچھتے ہوئے بولی۔۔۔

جس پر ارحم نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی، تو اسپرا کا سر ڈیش بورڈ سے  
ٹکراتے ٹکراتے بچا۔۔۔

تم مجھے نہیں بتاؤ گی مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسپرا کے بال اپنی مٹھی میں جھکڑتے ہوئے کہا، خوف  
سے اسکی سانسیں تھمیں۔۔۔۔

سمجھ آیا کیا۔۔۔؟؟



وہ جب خاموش رہی تو اس نے سرد مہری سے پوچھا اور ساتھ اسکے بالوں پر  
اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔۔

ہاں۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں بولی جس پر ارحم نے اسکے بال جھٹکے سے چھوڑ دیئے،  
اس نے واپس سے گاڑی سٹارٹ کی اور اسکی سپیڈ فل تیز کر دی اور کچھ ہی  
دیر بعد وہ دونوں گھر میں موجود تھے۔۔۔

گاڑی کے رکتے ہی بغیر ارحم کی جانب دیکھے اسپرا دروازہ کھول کے اپنے روم  
کی جانب بھاگی۔۔۔

واش روم میں جا کر اسنے ٹھنڈے پانی کے چھینٹے اپنے منہ پر مارے لیکن اس  
کے باوجود آنسو تھمنے کی بجائے تیزی سے سے اسکے گال بھگونے لگے۔۔۔

م میں ہی کیوں۔۔۔؟؟

یا اللہ صرف میں ہی کیوں۔۔۔

وہ بے بسی سے سسکنے لگی۔۔۔

تھوڑی دیر رو کر جب دل کا بوجھ کچھ ہلکا ہوا تو اپنے آنسو صاف کر کے واش  
روم سے باہر نکلی، جہاں ارحم سکون سے اپنی شرٹ کے کف فولڈ کر رہا  
تھا۔۔۔

وہ اسے انگور کرتی کپڑے لے کر واپس سے واشروم میں گئی تاکہ کچھ ہلکا پھلکا سا پہن سکے کیونکہ جو ڈریس اس نے پہنا ہوا تھا کافی ہیوی تھا۔۔۔

یہاں آکر لیٹ جاؤ۔۔۔

اسپرا جو کپڑے بدل کر سونے کیلئے کاؤچ کی جانب بڑھ رہی تھی ارحم کی آواز پر پلٹ کر اسکی جانب دیکھا جو ہیڈ بورڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

ایکسیوز می۔۔۔؟؟

اس نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم نے سنا ہے، میں نے کہا یہاں آکر لیٹ جاؤ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اپنے ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے سکون سے بولا، جس پر اسپرا کا خون ہی کھول گیا کہ اتنا سب کرنے کے باوجود ابھی بھی سوچ رہا ہے میں اس کے

ساتھ ایک بیڈ پر سو جاؤں گی۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ دانت پیتے ہوئے بولی اور کاؤچ کی جانب بڑھ گئی اس سے پہلے وہ کاؤچ پر بیٹھتی ارحم نے اسے بازو سے پکڑ کر بے دردی سے دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔۔

Don't make me repeat Aspara--

وہ اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے اس کے کان میں آہستگی سے بولا پھر اسے چھوڑ

کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے اسکے جواب کا انتظار کرنے لگا، جبکہ اسپرا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی دھڑکنوں کو قابو کرنے لگیں جو خوف سے بڑھتی جا رہیں تھیں۔۔۔

پھر اس نے نظر اٹھا کر ارحم کی جانب دیکھا جو خالی نظروں سے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسپرا سلگتی نظروں سے اسکی جانب دیکھ کر آگے بڑھی اور بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔

Good decision---!!

وہ لائٹ آف کر کے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بڑبڑایا، جس پر اسپرا صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گئی۔۔۔

بجے تیار رہنا، اپنا سارا ضروری سامان اور کپڑے وغیرہ پیک کر لینا۔۔۔ 5

وہ اپنا سر سرہانے پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟

اسپرا ممنمائی۔۔۔

سوال مت کیا کرو۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولا، جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گئی۔۔۔



عجیب بات ہے، مجھے کیا پتہ ہے کہاں جانا ہے اور کیسے کپڑے پہننے، بس حکم  
دے دیا ہے پیکنگ کر لو۔۔۔

وہ کچھ کپڑے بیگ میں ڈالتی ہوئی خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

ڈن پیکنگ۔۔۔؟؟؟

ارحم نے اسے پشت سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے پوچھا جبکہ اسکے بالوں سے  
پانی کے قطرے اسپرا کی گردن پر گرنے لگے۔۔۔

اسپرا کرنٹ کھا کر اچھی لیکن ارحم نے اسکے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر

دی۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

your smell، i can never get enough of it۔۔۔

ارحم نے اپنا چہرہ اسکے بالوں اور گردن کے درمیان چھپاتے ہوئے کہا، جس پر  
اسپرا کا پورا وجود کپکپانے لگا۔۔۔۔

ہ ہمیں ت تیار ہونا چاہئے ت تم نے ب بولا تھا نہ ک کہ ٹائم پر نکلنا  
ہے۔۔۔

اسپرا نے اسے خود سے دور دھکیلتے ہوئے لڑکھڑتی آواز میں کہا۔۔۔

رائیٹ۔۔۔۔

وہ سکون سے بولتا اسکی گردن پر پر اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔

ارحم، تو پ پھر پ پیچھے ہوں نہ۔۔۔

وہ اپنی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے لرزتی آواز میں بولی۔۔

shut up، don't tell me what to do۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی اسے بازو سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا،

جس پر وہ اپنی آنکھیں زور سے بند کر گئی۔۔

اسی پل کمرے میں فون کی بیل بجنے لگی جس نے ان دونوں کی توجہ اپنی

جانب کھینچی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دانت پیستا ہوا فون کی جانب بڑھ گیا۔۔

میں نے تمہیں بولا تھا میں وہاں ہوں گا زین۔۔

وہ فون اٹھاتا ہوا غصے سے بولا ساتھ اپنے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔

اسپرانی سے کال پر مصروف دیکھ کر جلدی سے اپنے بیگ کی زپ بند کی اور

باہر کی جانب بڑھنے لگی۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر اسکا بازو پکڑ کر اسے رکنے کا اشارہ کیا۔۔

اور ساتھ اٹالین میں زین سے بات کرنے لگا۔۔

کچھ لمحوں بعد فون بند کر کے اس نے اسے جیب میں ڈالا۔۔۔

بس یہی پیک کیا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں صرف چند سوٹ۔۔۔

اس نے نا سمجھی سے ارحم کی جانب دیکھا۔۔۔

میں نے تمہارے لیے سارا بوتیک خرید لیا اور تم نے صرف یہ رکھا ہے۔۔۔  
؟؟

اس نے اسپرا کے بیگ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو مجھے نہیں پتہ تھا کیا لے کر جانا اور کیا نہیں، کیونکہ تم نے مجھے بتانا

ضروری نہیں سمجھا ہم کدھر جا رہے۔۔۔

اسپرانے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

اوکے ہم لندن جا رہے۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

کتنے دن کیلئے۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

دن۔۔۔

وہ ہماری پرمانٹ رہائش ہے۔۔۔

ارحم نے اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟

اسپرانی سے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔

اسکا سہیل سا مطلب ہے جہاں میں جاؤں گا وہاں تم بھی جاؤ گی۔۔۔

جہاں میں رہوں گا تم بھی رہو گی۔۔۔

مزید یہ کہ ہم وہاں جا رہے ہیں اور یہاں کبھی واپس نہیں آئیں گے۔۔۔

ارحم نے تخیل سے اسکے سوال کا جواب دیا۔۔۔

کیا تم مزاق کر رہے ہو۔۔۔؟؟

ہم یہاں بھلا کیوں واپس نہیں آئیں گے۔۔۔

اس نے بیگ زمین پر پھینکتے ہوئے غصے سے پوچھا۔۔۔

کیا تمہیں ہنسی آئی میرے مزاق پر۔۔۔؟؟

میں سیریس ہوں ٹیسورو۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

۔۔ میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی۔۔

وہ چیخی اور بغیر اسکا جواب سنے نیچے چلی گئی۔۔۔

۔ اسپرا واپس آؤ۔۔

وہ پیچھے سے چلایا، لیکن وہ اگنور کرتی سیڑھیاں اترنے لگی۔۔۔

جب اس نے دیکھا رحم اسکے پیچھے نہیں آیا تو وہ کیچن میں جا کر سینڈوچ بنانے لگی۔۔۔

سینڈوچ بننے کے بعد ٹیبل پر بیٹھ کر اسے سکون سے کھانے لگی ساتھ خود کو رحم سے الجھنے کیلئے تیار کرنے لگی۔۔۔

چلو اٹھو ہمیں نکنا ہے اب۔۔۔

رحم نے نیچے آکر سکون سے اسپرا کو کہا۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا کہ میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی۔۔۔

اس نے نرمی سے کہہ کر سینڈوچ کا بائٹ لیا۔۔۔

میں تمہیں آخری بار کہہ رہا ہوں اسپرا چلو۔۔۔

رحم نے اسے وارن کیا۔۔۔



آخری بانٹ لیکر اسپرا رحم کی جانب بڑھی اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔  
 اور میں بھی تمہیں آخری بار بتا رہی میں نہیں آ رہی۔۔۔ آؤ چچ۔۔۔  
 رحم نے اسکے الفاظ مکمل ہونے سے پہلے آگے بڑھ کر اسکے بال اپنی مٹھی میں  
 جھکڑے جس پر وہ کراہ کر رہ گئی۔۔۔

I'm done playing nice---

وہ غصے سے غرایا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ یہ جگہ چھوڑ کر نہیں جا رہی، نہ اب اور نہ ہی کبھی

اور۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔

اسپرا میری برداشت مت آزماؤ، میں کچھ برا نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

وہ اسکے بالوں پر گرفت ہلکی کرتے ہوئے بولا۔۔۔

تم نے جو کرنا ہے کر لو میں نہیں جا رہی۔۔۔

اسپرا نے کہتے ہوئے اسے زور سے خود سے دور دھکیلا اور دروازے کی جانب

بھاگی۔۔۔

you are dead woman---

اسپرا کے دروازے کے قریب پہنچنے سے پہلے ارحم نے اسکا بازو پکڑ کر زور سے دیوار کے ساتھ لگایا۔۔۔

ہاتھ مت لگاؤ مجھے۔۔۔۔

اسپرا نے اسکے ہاتھ پر زور سے کاٹتے ہوئے کہا جس پر ارحم نے اسکے ہاتھ اپنی گرفت میں لے کر دیوار کے ساتھ لگائے۔۔۔

Behave Aspara--

اس نے شعلہ برساتی نظروں سے اسپرا کو گھورا۔۔۔

اپنے ہاتھ میرے ہاتھوں سے ہٹاؤ۔۔۔۔

وہ غصے سے چلائی۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔

وہ اسکے ہاتھوں پر دباؤ ڈالتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولا۔۔۔

مجھے جانے دو۔۔۔

اسپرا نے اسکی ڈارک پیچ آنکھوں میں اپنی آنکھیں گھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہارے اس دماغ میں یہ چھوٹی سی بات کیوں نہیں بیٹھتی کہ میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔

اور اب تو ویسے بھی بیوی ہو میری، نکاح میں ہو میرے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا، جس پر اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی، یہ میرا ملک ہے، یہاں میرے اپنے ہیں۔۔۔ میرا گھر ہے، میں نہیں جاؤں گی۔۔۔

وہ بے بسی سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

امم تمہیں میرے ساتھ آنا ہی ہوگا اگر تم اپنے ماں باپ اور ہاں اس چھوٹی سی اراہیلا کو دوبارہ سے دیکھنا چاہتی ہو تو۔۔۔

وہ سکون سے اسے چھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔  
اسپرانی جھٹکے سے سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا لیکن وہ کولڈ اور بلینک

تھیں کسی بھی طرح کے جذبات سے خالی۔۔۔

مت کرو پلیز۔۔۔

اس نے التجا کی۔۔۔

Then behave--

میرے پرنٹس کو آزاد کر دو پلیز۔۔۔

وہ منمنائی۔۔۔

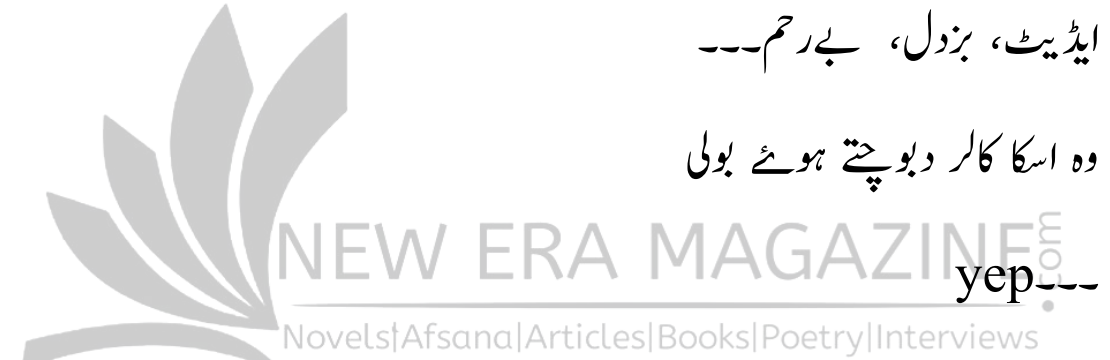
میں انہیں مرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں، یقین کرو تمہارا ایک غلط قدم اور میں انکی  
سانسیں چھین لوں گا۔۔۔

وہ بے رحمی سے بولا، جس پر اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔

تو تم انہیں استعمال کرو گے جب بھی میں تمہیں انکار کروں گی۔۔۔

ایڈیٹ، بزدل، بے رحم۔۔۔

وہ اسکا کالر دبوچتے ہوئے بولی



اس نے استہزائیہ قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اپنا کالر چھڑا کر اسے  
کندھے پر ڈالتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔



اب تم نے کیا کیا ہے۔۔۔؟؟ اور کتنی تکلیف پہنچاؤ گے اسے۔۔۔؟؟

ارحم لوگوں کے ایئرپورٹ پر پہنچنے پہ زین نے جب اسپرا کی سرخ ہوتی آنکھیں  
دیکھیں تو ارحم کے قریب جا کر پوچھنے لگا۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھو زین۔۔۔

وہ وارن کرتا آگے بڑھ گیا جبکہ اسپرا اسکے برابر تیزی سے چلنے لگی کیونکہ یہاں اب وہ کسی قسم کا تماشہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔

زبیر اور شینزا کدھر ہیں۔۔۔؟؟

ارحم نے چلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ پلین میں بیٹھ چکے بس تمہارا ہی انتظار تھا۔۔۔

زین بڑبڑایا، تو ارحم۔ آگے بڑھ کر اپنا اور اسپرا کا پاسپورٹ چیک کروانے لگا۔۔۔

جس پر اسپرا نے صدمے سے اسکی جانب دیکھا جھلا میرا پاسپورٹ اسکے پاس کیسے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ارحم ہے

The Scorpio--

کچھ بھی کرنا اسکے لیے مشکل نہیں۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی۔۔۔



قسمت بھی عجیب مزاق کرتی ہے کہاں ہر پل میرے ساتھ میرے اپنے ہوتے

تھے اور آج میں ان سب سے دور اس بیگانے ملک میں کسی اجنبی شخص کے ساتھ ہوں جو زبردستی میری زندگی کا حصہ بن بیٹھا ہے۔۔۔

لنڈن میں فلائیٹ لینڈ ہونے کے بعد جب وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی جانب روانہ ہونے لگے اسپرادل ہی دل میں بڑبڑانے لگی۔۔۔

تبھی لندن کا برتج کراس کرتے ہوئے اسکی نظر دریائے تھیمز پر پڑی جس کی پانی کی لہریں سورج کی شعاعوں کے زیر اثر خوبصورت نظرانہ پیش کر رہی تھیں۔۔۔

یہ پانی بھی کس قدر پرسکون ہو، بے شک اسکے آس پاس اتنا شور ہے لیکن یہ اپنی دھن میں مگن ہے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کاش میری زندگی بھی اس قدر ہی پرسکون ہوتی۔۔۔

وہ بے بسی سے کہتی سیٹ کے ساتھ سر لگا کر آنکھیں موند گئی۔۔۔

ہم پہنچ گئے۔۔۔

ایک بڑے سے ہوٹل کے سامنے گاڑی رکی تو زین نے ارحم اور اسپرادل کی توجہ اپنی جانب کھینچی جس پر وہ دونوں گاڑی سے باہر نکل گئے کیونکہ اس ہوٹل میں زین نے سب کیلئے بکنگ کروائی ہوئی تھی۔۔۔

باہر نکل کر ارحم نے اسپرادل کو کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا اور بغیر اسکی

جانب دیکھے شان سے ہوٹل کے اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا۔۔۔  
 کمرے میں پہنچ کر اسپرانے ارحم کا ہاتھ خود کی کمر سے جھٹکا اور ساتھ کمرے  
 کو دیکھنے لگی جو نہایت خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔۔۔  
 اس کے دل کو تسلی ہوئی یہاں دو روم اور ایک لیونگ روم ہے کم از کم اکیلے  
 رہ سکتی ہوں۔۔۔

اسی لیے اپنے لیے ایک کمرہ سیلیکٹ کر کے بغیر ارحم کی جانب دیکھے اسکی جانب  
 بڑھ گی۔۔۔

ابھی وہ اسے بند ہی کرنے لگی تھی کہ ارحم نے اس کے اندر اپنا پاؤں رکھ  
 دیا۔۔۔

یہ میرا کمرہ ہے۔۔۔۔۔

اس نے دانت پیتے ہوئے کہا کیونکہ ابھی وہ کچھ دیر ارحم کی شکل نہیں دیکھنا  
 چاہتی تھی۔۔۔

اور میرا بھی۔۔۔

وہ بھی ترکی با ترکی بولا۔۔۔

اوکے پھر میں دوسرا لے لیتی ہوں۔۔۔

وہ غصے سے بولی اور باہر نکلنے لگی لیکن اس سے پہلے وہ نکلتی ارحم نے اسکا

راستہ بند کر دیا۔۔۔

کس نے تمہیں اجازت دی؟؟

تم میرے ساتھ رہو گی۔۔۔ ہمیشہ

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا اور ساتھ اپنا ہاتھ اسکے بازو پر رکھ کر اسے تھوڑا پیچھے کیا اور کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔

جس پر وہ اسے گھور کر رہ گیا اور واشروم میں گھس گئی۔۔۔

اچھے سے فریش ہو کر باہر نکلی تو سامنے اسکی نظر ارحم پر پڑی جو سکون سے نیند کے مزے لوٹ رہا تھا وہ اسے اگنور کرتی دروازہ کھول کر لیونگ روم میں آگئی اور اسکی کھڑکی کھول کر فریش ہوا سے اپنے دل اور دماغ کو پرسکون کرنے لگی، سورج کی شعائیں اسکے گال کو چومنے لگیں تو وہ آنکھیں بند کر کے انہیں محسوس کرنے لگی کیونکہ یہاں کا ٹمپریچر موڈریٹ یا بہت کم ہوتا ہے۔۔۔

Beautiful isn't it---??

وہ جو بہتر محسوس کرنے لگی تھی اپنے پاس زین کی آواز سن کر اچھلی۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی زین، تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

وہ اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگی جو کھڑکی سے باہر کی دنیا دیکھنے لگا تھا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟ میں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟؟



زین نے آئبرو اچکاتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔

اس دن تمہاری وجہ سے میں کڈنیپ ہوگی وہ بھی اس شخص کے ہاتھوں جسے  
ٹارچر اور بلیک میل کرنے کے علاوہ کچھ کرنا نہیں آتا۔۔ جو سچ میں مونسٹر

ہے۔۔۔

زین نے لمبا سانس کھینچا اور پھر کھڑکی سے باہر خوبصورت سے شہر کو دیکھنے لگا  
ساتھ اسکے لبوں پر مسکراہٹ کھیلنے لگی۔۔

ایسا بھی کیا ہے جو اب مسکرا رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے دانت پیستے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔؟؟؟

کچھ لمحے بعد خاموشی توڑتے ہوئے اس نے زین کے بازو کی جانب اشارہ کرتے  
ہوئے پوچھا جہاں لیٹرز میں کچھ لکھا ہوا تھا۔۔

'cuore sanguinante'

زین نے ان الفاظ کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

اسکا کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

اطالین میں اسے بلیڈنگ ہارٹ کہتے ہیں۔۔

'Bleeding heart، The flower??'

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ہممم۔۔

NEW ERA MAGAZINE

اور یہ کیا ہے کوئی پرندہ یا جانور۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے ایک آرگنزم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس کا چہرہ نیلے رنگ کا

تھا۔۔

یہ پرندہ ہے کیسواری۔۔۔

زین نے پرندے کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

Cassowary??

میں نے تو یہ کبھی نہیں دیکھا۔۔

اسپرانے اس پرندے کو واپس سے دیکھتے ہوئے کہا جس کی آنکھیں کافی

خطرناک تھیں۔۔۔

کیا تم سائنس کی سٹوڈینٹ نہیں ہو۔۔۔؟؟

زین نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں میں ہوں، کیوں۔۔۔

اسپرانیہ نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اوہ، مجھے تو لگتا تھا کہ سائنس سٹوڈنٹ بہت زہین ہوتے ہیں۔۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔۔

مجھے خوشی ہوئی میں نے تمہیں غلط ثابت کر دیا۔۔۔ اب بتانا پسند کرو

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گے۔۔۔؟؟

اسپرانیہ منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

بتایا تو ہے کیسوواری ایک پرندہ ہے اور یہ آسٹریلیا اور نیو گائینیا میں پائے جاتے

ہیں۔۔۔

زین نے تفصیل سے بتایا۔۔۔

پھر اسپرانیہ کی نظر اسکے بائی سیپ پر گئی جہاں سے ایک پرندے کی آنکھیں نظر

آ رہی تھیں جن کا رنگ پیلا اور کالا تھا۔۔۔

it's beautiful---

وہ سرگوشی نما بولی---

یہ بہت خطرناک ہیں،

یہ صرف انسانوں کو ان کے پیروں کے ذریعے ہی قتل کر سکتے ہیں---

زین نے اسپرا کی نظروں کی جانب دیکھا تو بتانے لگا---

They looks scary yet beautiful---

اس نے واپس سے پرندے کی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا---

NEW ERA MAGAZINE.com

That's what beauty is---

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

it's always dangerous---

اسپرا کو لگا زین کے الفاظ میں کوئی گہری بات چھپی ہے مگر اس نے کریدا  
نہیں---

کیا تمہارے پورے جسم پر ٹیٹوز ہیں---؟؟

وہ اسکے ٹیٹوز کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

نہیں، صرف بازوؤں پر، کندھوں کے قریب، گردن پر---

اوہ ارحم کا تو اوپری حصہ مکمل ٹیٹوز سے بھرا ہوا ہے---

اسپرانے ارحم کو سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔  
 اوکے پھر ملیں گے، مجھے ابھی جانا ہے۔۔۔  
 زین نے کھڑکی سے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔۔۔  
 ٹھیک ہے۔۔۔

اسپرا بولی تو وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔  
 ایک منٹ یہ اندر کیسے آیا تھا۔۔۔؟؟

وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی مگر پھر اپنی سوچ جھٹک کر آگے بڑھ گئی۔۔۔  
 سونے کی تو خواہش رہی نہیں کیونکہ وہاں ارحم سو رہا تھا اسلیے ٹی وی لگا کر وہ  
 دیکھنے لگی۔۔۔

جب وہ نیوز سن سن کر بور ہوگی تو کارٹون لگا لیے تبھی اسے محسوس ہوا جیسے  
 کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوں۔۔۔

لیکن وہ ایک انچ بھی نہیں ہلی شاید وہ اسکی خوشبو اور موجودگی پہچاننے لگی  
 تھی۔۔۔۔

ارحم اسکے کندھے سے بال پیچھے کر کے اسکی گردن پر جھکا اور اسکے وجود کی  
 خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا، جبکہ وہ سانس روکے اسکی موجودگی محسوس  
 کرنے لگی۔۔۔۔

Take breathe---

ارحم نے اسکے کان میں سرگوشی نما کہا جس پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

i won't repeat again---

جب ارحم نے محسوس کیا کہ وہ مسلسل سانس روکے ہوئے ہے تو اس نے وارن کیا جس پر اسپرانے لمبا سانس کھینچا۔۔

کچھ کھایا۔۔؟؟

اس نے اسپرا کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی

اوکے آجاؤ ساتھ کھاتے۔۔۔

اسنے اسپرا کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر کمرے میں لے جاتے ہوئے کہا جس پر وہ بوکھلائی۔۔

م مجھے ن نیچے اتارے م میں خ خود چلی جاؤں گی۔۔

وہ اسکے سینے پر مکے مارتے ہوئے لرزتی آواز میں بولی۔۔

ششش بس پہنچ گئے۔۔۔

ارحم نے اسپرا کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ساتھ ہی فون اٹھا کر کھانے کا آرڈر کرنے لگا جبکہ اسپرا نظر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کے چہرے کو دیکھنے لگی جس کی آنکھیں کولڈ اور نقوش تے ہوئے تھے۔۔۔

کیا اس شخص کو پتہ ہے مسکرایا کیسے جاتا ہے۔۔۔؟؟ یا نارمل کیسے رہا جاتا ہے۔۔۔؟؟

وہ اسے دیکھ کر خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔  
اسپرا مجھے ابھی جانا ہوگا بہت ضروری کام ہے تم یہاں سے باہر نہیں جاؤ گی،  
نہ ہی پولیس کو انفارم کرو گی اور نہ کوئی اور کام سر انجام دو گی ورنہ نتائج کی  
زمرہ دار تم خود ہو گی۔۔۔

میں جلد واپس آ جاؤں گا۔۔۔

اور ہاں۔۔۔ میں نے آرڈر دے دیا ہے کھانا آئے گا تو کھا لینا لازمی۔۔۔

وہ واچ کو دیکھتے ہوئے اسے وارن کرنے لگا۔۔۔

جس پر اسپرا آنکھیں سکیڑے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

یہ تم اسی کام کیلئے جا رہے نا جو تمہارے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔

ضرور کسی کا قتل کرنے جا رہے ہو گے۔۔۔

وہ شعلہ برساتی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

کسی کا تو پتہ نہیں، خیر تم نے اپنی زبان کو قابو نہیں کیا تو تمہارا ضرور  
میرے ہاتھوں ہوگا۔۔۔

وہ اسکی شہہ رگ پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا جس پر اسپرال لب بھیج کر رہ گئی  
تو وہ آگے جھکا اور اپنے لب اسکے لبوں پر رکھ دیئے۔۔۔

اس نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور دھکیلنا چاہا مگر وہ اسکے  
ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لے کر مسلسل جھکا رہا۔۔۔

جب اس سے سانس لینا مشکل ہونے لگا تو تکلیف سے اسکی آنکھیں نم ہونے  
لگیں۔۔۔

دوسری طرف جب ارحم کو یقین ہو گیا کہ اسپرال کا سانس اب ٹوٹنے لگا ہے تو  
کچھ لمحوں بعد اسنے اسے آزاد کیا

ت تم انتہائی کوئی بے حس انسان ہو۔۔۔

اسپرال نے ارحم کی آنکھوں میں کولڈ نیس محسوس کر کے زخمی نظروں سے اسکی  
جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

تمہیں ایک جھلک دکھائی ہے کہ تمہاری سانسیں چھیننے کا اپنا ہی مزہ ہے،،،



قطرہ قطرہ تمہاری جان لینے کا لطف آئے گا۔۔

یقین کرو اگر ایسا کچھ نہیں چاہتی تو جس کام سے منع کروں ہو جاؤ۔۔ مجھے  
مت آزماؤ۔۔

ارحم نے اسکے لب کے کٹ کو اپنے انگوٹھے سے مسلتے ہوئے کہا جس پر وہ  
کراہ کر رہ گئی۔۔۔

See you soon babe۔۔

وہ اسے کہتا وہاں سے چلا گیا، جبکہ اسپر انم آنکھوں سے اسے جاتا ہوا دیکھنے  
لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE



کافی دیر یہاں وہاں گھوم کر، اور کچھ میگزین ریڈ کر کے جب وہ تھک گئی تو  
واپس سے کھڑکی کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور باہر کی دنیا دیکھنے لگی۔۔

دانش تم مجھے یہاں لے کر آنا چاہتے تھے دیکھو آج میں یہاں ہوں لیکن تم  
نہیں ہو، کاش سب پہلے جیسا ہوتا اور ہم دونوں ساتھ ہوتے، وہی سکون اور  
محبت بھری زندگی ہوتی۔۔

لیکن اب سب خالی ہے۔۔

کتی بے بس ہوں میں۔۔۔

میں نہیں جانتی تم کدھر ہو۔۔۔؟؟

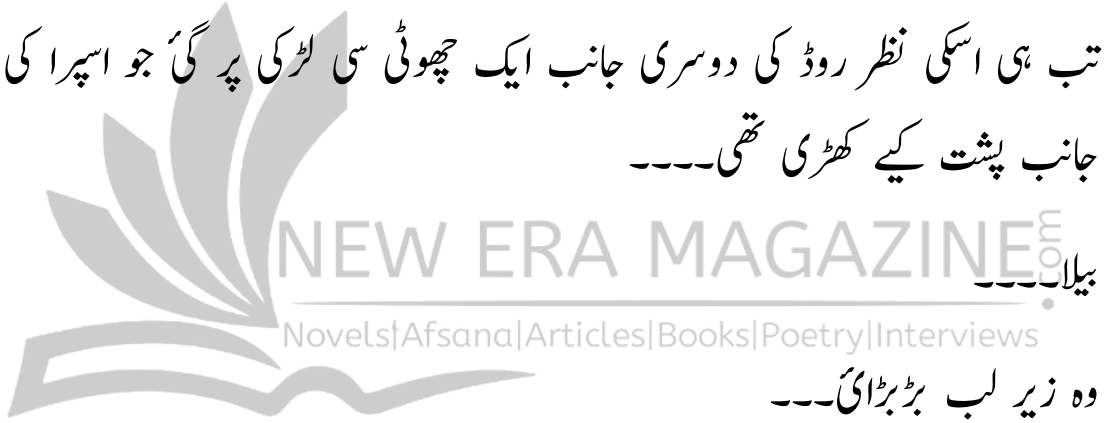
میرے ماما پاپا کدھر ہیں۔۔۔؟؟

سب سے بڑھ کر میری بیلا کدھر ہے۔۔۔؟؟

کدھر ہو آپ سب۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے روڈ پر چلتی گاڑیاں دیکھ کر شدت سے رو دی۔۔۔

تب ہی اسکی نظر روڈ کی دوسری جانب ایک چھوٹی سی لڑکی پر گئی جو اسپرہ کی جانب پشت کیے کھڑی تھی۔۔۔



وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

میری ارا بیلا۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے چیخنی اور پھر مین گیٹ کراس کر کے لفٹ لیتی وہ دیوانہ وار ہوٹل سے باہر کی جانب بھاگی۔۔۔

جلدی سے روڈ کراس کر کے بچی کے قریب پہنچی جسکی اسکی جانب پشت تھی۔۔۔

ب بیلا۔۔۔

م میری ارا بیلا۔۔۔

اس نے بچی کا رخ اپنی جانب کر کے نم آنکھوں میں بولی، لیکن سامنے بیلا کی جگہ کسی اور بچی کو دیکھ کر اسکی سانسیں تھمیں۔۔۔

bella--- no، I'm samantha---

بچی نے نا سمجھی سے سامنے کھڑی اس لڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

daddy---

تبھی بچی مڑی اور ایک انتہائی ڈیشنگ آدمی کی بانہوں کی جانب اچھلتے ہوئے بولی جسے اس آدمی نے جلدی سے اپنی بانہوں میں بھر لیا، پھر اس نے اسپرا کی جانب دیکھا جو سرخ آنکھوں سے ان دونوں کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

hey--- are you alright??

اس آدمی نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

y yeah--- she is beautiful---

اسپرانے بچی کی جانب دیکھتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

oh Thank you she is my daughter and I'm Ben---

اس آدمی نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسکی جانب اپنا ہاتھ

ملانے کیلئے بڑھایا۔۔۔

I'm aspara۔۔۔

کچھ دیر کی ہچکچاہٹ کے بعد اسپرانے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔

اور ساتھ ہی نظر اسکی پارک کی جانب گئی۔۔۔

اوہ مطلب یہ بچی وہاں سے کھیلتے ہوئے باہر آگئی ہوگی۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

do you need any lift?? where do you stay۔۔۔??

بین نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو سمانتھا کو پیار سے دیکھنے میں  
مصروف تھی۔۔۔

n no۔۔۔

i don't need lift۔۔۔

actually I'm staying at hotel Hilton۔۔۔

اسپرانے ہائل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تبھی اسکا پاؤں پھسلا مگر اس سے  
پہلے وہ گرتی بین نے آگے بڑھ کر اسے ہاتھ سے پکڑ کر گرنے سے بچایا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔ ???

ارحم۔۔۔۔

اسپرانے خوف سے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔۔

وہ آگے بڑھا اور اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا جبکہ اس آدمی کے منہ پر تیخ جڑ دیا۔۔۔۔

پاپا۔۔۔

وہ چھوٹی سی بچی اپنے پاپا کی تکلیف پر رونے لگی۔۔۔

ارحم ہم ص ص صرف بات کر رہے تھے اور ک کچھ نہیں۔۔۔۔

اسپرانے لرزتی آواز میں کہا، اور ساتھ ہی بین سے دور کر ارحم کے پیچھے دیکھا جہاں زین زبیر اور شیزا کھڑے تھے۔۔۔۔

کس کی اجازت سے۔۔۔؟؟

اس نے اسپرا کے بازو پر اپنی گرفت سخت کر کے انتہائی سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

what's going on man۔۔۔??

بین نے ارحم کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Leave my hand otherwise i will kill you۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔۔

ارحم ریلیکس یہ پبلک پلیس ہے پلیز اپنے غصے پر قابو رکھو جاؤ یہاں سے ہم  
سنجھال لیں گے۔۔۔

شیزا نے ارحم کے غصے سے گھبراتے ہوئے آگے بڑھ کر کہا کیونکہ یہاں  
کھڑے وہ چاروں جانتے تھے اگر یہ پبلک پلیس نہ ہوتی تو یہ سامنے کھڑا شخص  
اب تک قبر میں موجود ہوتا۔۔۔

daddy۔۔۔

is it hurting??

سامنتھا بین کا چہرہ ہاتھوں میں لیے اسکے لبوں سے اپنے ننھے منھے ہاتھوں سے  
خون خشک کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پ پلیز ارحم م میں ان لوگوں کو جانتی بھی نہیں ہوں۔۔۔

پ پلیز تمہیں خدا کا واسطہ ان دونوں کو نقصان نہ پہنچانا۔۔۔

وہ بے بسی سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

م مجھے جو مرضی سزا دے دینا انہیں جانے دو۔۔۔

وہ بے بسی سے اس بچی کی جانب دیکھتے ہوئے شدت سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ بغیر کچھ کہے اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے کی جانب بڑھنے لگا۔۔

زین پلیز مت کرنا کچھ،،

وہ معصوم ہے جانے دینا۔۔۔

اسپرانے زین اور باقی سب کی جانب دیکھا۔۔

ارحم پلیز۔۔۔

وہ گڑ گڑائی۔۔

لیکن ارحم اسے بازو سے دبوچتا لفٹ اور پھر اپنے کمرے میں لے گیا۔۔۔



تم یہاں سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکالو گی۔۔

ارحم نے اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے غصے سے کہا۔۔

چوبیس گھنٹے میری نظر تم پر رہے گی۔۔

مجھ سے پوچھے بغیر تم سانس بھی نہیں لو گی۔۔

مجھ سے پوچھے بغیر ایک لفظ بھی نہیں بولو گی۔۔

اس نے شعلہ برساتی نظروں سے اسپرا کو گھورا، جو خوف سے خود میں سمٹنے

لگی۔۔۔

ویسے جانے سے پہلے میں نے تمہیں کیا کہا تھا۔۔۔؟؟  
 اس نے اسپرا کے قریب آکر دیوار پر ہاتھ مارتے ہوئے پوچھا۔۔۔  
 ارحم م میں ب بس۔۔۔  
 جو پوچھ رہا اسکا جواب دو۔۔۔۔  
 وہ غصے سے دھاڑا۔۔۔

ک کہ م میں یہاں سے ب باہر ن نہ جاؤں۔۔۔۔  
 وہ نم آنکھوں سے بولی۔۔۔۔  
 تو پھر مانا کیوں نہیں۔۔۔؟؟  
 اس نے اسپرا کی گردن کو اپنے ہاتھ سے دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جواب دو مجھے۔۔۔؟؟؟  
 ارحم نے دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔  
 ارحم پ پلینز۔۔۔۔

وہ خوف سے بولی، مگر وہ دباؤ مزید بڑھانے لگا۔۔۔  
 ک کیا پ پاگل ہوگئے ہو جان سے مار دو گے کیا۔۔۔؟؟



وہ اسکے سینے پر مکے مارتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

اس نے اسے گردن سے پکڑ کر بیڈ پر پٹکا۔۔۔۔

جس پر وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔

تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑ چکا ہے اور میں یہ تمہیں خراب کرنے نہیں  
دوں گا۔۔۔

میری بیوی ہو تم،

میری۔۔۔

تم نے اسے خود کو ہاتھ لگانے کیسے دیا۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ واپس سے نیچے جھک کر اسکا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچتے ہوئے غرایا۔۔۔

پ پلینز۔۔۔

وہ شدت سے روتے ہوئے بولی لیکن وہ اگنور کرتا اٹھا اور واڈروب سے ٹائیاں  
لا کے اسکے ہاتھ اور پاؤں بیڈ کے کناروں سے باندھ دیے جبکہ دوسری طرف  
اسپرا بے بسی سے سسکنے لگی۔۔۔

کیا میں نے تمہیں کبھی بتایا مجھے کیکڑے بہت زیادہ پسند ہیں۔۔۔۔؟؟

ارحم نے سوالیہ نظروں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جسکے ہاتھ اور

پاؤں ٹائی کی مدد سے بیڈ سے جھکڑے ہوئے تھے۔۔۔  
ن نہیں۔۔۔

اسپرانے مضبوطی سے کہنا چاہا مگر اسکے باوجود خوف سے اسکی آواز کپکپائی۔۔۔  
چلو آج بتا دیا۔۔۔

اس نے جار سے کیڑا نکالتے ہوئے کہا جو اسکے ہاتھ سے ہوتا ہوا بازو کی جانب  
جانے لگا، اس کے ساتھ ہی ارحم اٹھا اور باہر چلا گیا۔۔۔

اسپرا جو تب سے سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی، ارحم کے یوں باہر چلے  
جانے پر اسکی جان میں جان آئی۔۔۔

لیکن ابھی کچھ ہی لمحے گزرے ہوں گے کہ وہ واپس آیا لیکن اس کے ہاتھ  
میں موجود ڈبہ دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف سے پھیلیں۔۔۔

ارحم ک کیا کر رہے ہو۔۔۔ پ پلیم مت کرو۔۔۔

جب ارحم نے کیڑا اسپرا کے پیٹ پر رکھا تو وہ لرزتی آواز میں بولی۔۔۔

اسے ہٹاؤ پلیم۔۔۔

وہ چیخنے لگی، لیکن وہ اسے انکور کرتا ہوا دوسرا ڈبہ کھولنے لگا جس میں سے  
سانپ نکلا۔۔۔

جو اسکے بازو کے گرد لپٹنے لگا۔۔۔

ارحم پلیز۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اپنے ہاتھ اور پاؤں ٹائیوں سے چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے گڑگڑائی جو مضبوطی سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔

اس نے ابھی تک اپنا ناشتہ نہیں کیا۔۔۔

وہ سرگوشی نما بولا اور ساتھ ہی اسپرا کی جانب جھکنے لگا۔۔۔

ارحم پ پلیز م مت کرو، م میں آ آج کے بعد تمہاری ک کوئی بات رد نہیں کروں گی۔۔۔ پلیز۔۔۔

جب اس نے محسوس کیا ارحم سانپ کو اس کے پیٹ پر رکھ رہا ہے تو وہ بے بسی سے روتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔



Arham, please, i'll do anything۔۔۔

اس سے پہلے ارحم سچ میں سانپ اسکے پیٹ پر رکھ دیتا وہ نم لہجے میں گڑگڑائی،

اسپرا کے الفاظ پر ارحم نے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جو تکلیف سے اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

cobras are very hungry and lethal creature Aspara-

یہ کبھی بھی اپنے حق کیلئے لڑے بغیر ہار نہیں مانتے اور یہی چیز مجھے ان سے محبت کرنے پر مجبور کرتی ہے۔۔۔۔

اس نے سانپ کو اسپرا کے پیٹ پر رکھتے ہوئے کہا جو پل میں کیڑے کی جانب بڑھ کر اسکا شکار کر چکا تھا جبکہ اسپرا خوف سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی، اسی پل ارحم نیچے جھکا اور کوبرا کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر واپس سے ڈبے میں رکھنے لگا، ڈبے میں رکھ کر وہ اسے لیکر کمرے سے باہر نکل گیا۔

دوسری طرف اسپرا سکون بھرے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔۔  
 ارحم کو کمرے میں واپس سے آتا دیکھ کر اسکی سانسیں تھمنے لگیں، جیسے ہی وہ مزید قریب آیا اسپرا نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

لیکن وہ جھکا اور آہستہ آہستہ اسکے ہاتھ اور پاؤں ٹائیوں سے آزاد کر دیئے۔۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی تھی میری بات نہ ماننے کی، جب کہا تھا کمرے میں رہنا تو باہر کیا کر رہی تھی۔۔۔۔؟؟

وہ جو بیڈ سے اٹھنے لگی تھی ارحم نے اسے بالوں سے پکڑ کر بیڈ پر واپس سے پھینکتے ہوئے پوچھا اور ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے اسکے گلے کو پکڑا۔۔۔۔

اسپرانے وحشت سے اسکی جانب دیکھا پھر اسکی نظر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑی  
فروٹ کی ٹوکری کی جانب گئی

م مجھے لگا وہ بچی بیلا ہے تو میں بس اسی لیے وہاں گئی تھی، یقین کرو میرا ارادہ  
یہاں سے بھاگنے کا ہرگز نہیں تھا۔۔

اس نے ارحم کی پیچ بلیک ڈارک آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اور ساتھ اپنا ہاتھ  
آگے بڑھا کر ٹوکری سے چھری پکڑ کر ارحم کے پیٹ میں مار دی جبکہ اس نے  
اسکی آنکھوں میں اور پھر اپنے پیٹ کی جانب اور واپس سے اسپرا کی آنکھوں  
میں دیکھا جو خوف سے پھیلیں ہوئیں تھیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسے بیڈ سے اٹھا کر کھڑا کرتے ہوئے بولا اور ساتھ اسکے چھری والے ہاتھ  
کا نشانہ اپنے دل پر کر دیا۔۔

ن نہیں پلیز وہ ب بس۔۔۔

اسپرانے بے بسی سے روتے ہوئے کہا اور ساتھ اپنا ہاتھ چھڑانے لگی۔۔

نہیں اب تم مجھے مارو، جب تم نے ارادہ کر لیا تھا مجھے مارنے کا تو اب  
ہچکچاہٹ محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

مارو مجھے۔۔

وہ اس کے چھری والے ہاتھ کو واپس سے دل کے قریب لے جاتے ہوئے  
غرایا۔۔۔

ن نہیں پلیز۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی جبکہ خوف سے اسکے دل کی دھڑکن بڑھنے لگی۔۔۔  
مارو مجھے۔۔۔

مار کیوں نہیں رہی۔۔۔

مارو اور ختم کر دو آج مجھے

وہ اسکا ہاتھ اپنے دل پر مارتے ہوئے چیخا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ن نہیں پلیز۔۔۔ م میں ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ م مجھ سے ب بس غلطی  
ہو گی۔۔۔

وہ ازیت سے لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور ساتھ اپنا ہاتھ اس سے چھڑانے لگی،  
جبکہ آنسو اسکے گالوں پر زارو قطار بہنے لگے۔۔۔

اب کیا ہوا مار کیوں نہیں دیتی۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر بازو پر گرفت سخت کرتے ہوئے بولا۔۔۔

م میں ایسا ک کچھ نہیں کرنا چاہتی تھی ب بس تھوڑی دیر کی تکلیف میرے

زہن پر حاوی ہوگی اور م میں ب بس۔۔۔۔  
 وہ چھری کو زمین پر پھینکتے ہوئے شدت سے روتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔۔  
 سب کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔  
 سب مانع ہے پتہ ہی نہیں چلتا کب کیا ہو جائے۔۔۔۔  
 وہ اسے جھٹکے سے خود سے دور کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔  
 پ پلیر اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھو دیکھو خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔  
 اس نے آگے بڑھ کر ارحم کا ہاتھ اسکے پیٹ پر رکھتے ہوئے کہا اور خود فرسٹ  
 ایڈ باکس ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔  
 ک کیا یہاں فرسٹ ایڈ باکس ہے ارحم۔۔۔۔؟؟  
 وہ دوسرے کمرے سے ڈھونڈتے ہوئے چلائی۔۔۔۔  
 کیوں تمہارے اندر کا ضمیر پھر سے جاگ گیا ہے کیا۔۔۔۔؟؟  
 وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے بولا جبکہ وہ سانس روکے اسکی جانب دیکھنے  
 لگی۔۔۔۔  
 تم صرف ایک قدم دور تھی مسیحا سے قاتل بننے میں  
 صرف اور صرف ایک قدم۔۔۔۔

بے بسی کے ایک مرحلے نے تمہیں بدل دیا، صرف ایک لمحے نے۔۔

اب دیکھا انسان برا نہیں ہوتا حالات اسے بھیانک بنا دیتے ہیں۔۔۔

وہ اسکے دل پر انگلی رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

ویسے تو تم بھی اب قاتل بن چکی ہو۔۔

تم بھی ہم میں سے ایک ہو

welcome to my life۔۔

وہ اسکے ہاتھوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا جو خون سے بھرے ہوئے

تھے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میں قاتل نہیں ہوں،، دیکھو تم زندہ ہو میرے سامنے،، میں نے چھری

ضرور ماری لیکن زخم گہرا نہیں دیا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے چلائی اور اُگے بڑھ گئی۔۔

کس چیز سے فرار ہو رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسے بازو سے پکڑ کر خود کی جانب کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

دیکھو میری جان فرار مسئلے کا حل نہیں ہے۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بولا جس سے اسپر کی آنکھیں بھینگنیں لگیں اور



ساتھ وہ اپنا آپ اس سے چھڑانے لگی۔۔

زندگی میں سب کچھ ہمارے اختیار میں نہیں،،،، وقت ہمیں ایسی راہ پر لے جاتا ہے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اور پھر غصے میں جھٹکے سے اسے خود سے دور پھینکا، جس پر وہ زخمی نظروں سے اسے دیکھتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر کمرے میں بیٹھ کر رونے کے بعد وہ اٹھی اور واشروم میں جا کر زور زور سے اپنے ہاتھ دھونے لگی۔۔۔

انہیں جتنا بھی دھو لو جب بھی آنکھیں بند کرو گی تمہیں یہ خون نظر آئے گا ہی۔۔۔

وہ واشروم میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

- ت تم ن نکلو یہاں سے۔۔

- وہ چیخی۔۔

اپنی زبان کو لگام دو ورنہ کاٹ کر پھینک دوں گا اسے۔۔۔

اور ہاں یہ ہاتھ دھو کر باہر آؤ۔۔۔

پیلنگ کرو ہمیں جانا ہے۔۔

وہ حکمیہ لہجے میں بولا جس پر اسپرا دانت پیس کر رہ گئی



پیکنگ کرنے کے بعد وہ دونوں جیسے ہی ہوٹل سے باہر نکلے تو اسپرا کی نظر  
بین اور سامنتھا کو ڈھونڈنے لگی لیکن اس جگہ اب کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔

اپنی نظروں کو قابو کرو اسپرا ورنہ دنیا میں انہیں کچھ بھی دیکھنے لائک نہیں  
چھوڑوں گا۔۔۔

ارحم نے اسے پیسنجر سیٹ پر دھکیلتے ہوئے کہا، جس پر وہ پتھرائی آنکھوں سے  
اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter News

کیا تم پاگل ہو۔۔۔؟؟؟

تمہیں احساس بھی ہے تم کیا بولتے ہو۔۔۔؟؟

ارحم کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے پر وہ چلائی۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو اور جو کہہ رہا ہوں اسے سمجھ لو کیونکہ یہ تمہارے لیے ہی  
اچھا ہے۔۔۔

آج کے بعد تم وہی کرو گی جو میں کروں گا۔۔۔

وہی سوچو گی جو میں سوچوں گا۔۔۔

وہی دیکھو گی جو میں دیکھوں گا۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

تو پھر کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گے ہم کدھر جا رہے۔۔۔؟؟

وہ اپنے بازو سینے پر باندھتے ہوئے بولی۔۔۔

جہنم میں۔۔۔

وہ سکون سے کہتا گاڑی چلا کر اسکی سپیڈ تیز کر گیا جس پر وہ محض اسے گھور

کر رہ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایئر پورٹ پر اور پھر فلائٹ پر بیٹھ چکے تھے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews



## Vatican

جب انکی فلائٹ لینڈ ہوئی تو ایئر پورٹ سے باہر نکل کر وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔

م مطلب ہم دنیا کے سب سے چھوٹے ملکوں میں سے ایک ویٹیکن سٹی میں

موجود ہیں۔۔۔

وہ حیرت سے یہاں وہاں لوگوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ کون ہے۔۔۔؟؟؟

ایک آدمی نے ارحم کے قریب آکر اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا، اسپرا جو لوگوں کو دیکھنے میں مصروف تھی کسی کو اپنی جانب دیکھتا پا کر اپنا رخ اسکی جانب کیا جو ارحم اور پھر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسپرا مائی وائیف۔۔۔

ارحم کہہ کر گاڑی کی جانب بڑھ گیا جبکہ اسپرا نا سمجھی سے اس آدمی کو دیکھنے لگی جو اسے سر تا پاؤں اپنایت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔  
اسپرا اسے گھورتے ہوئے گاڑی کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

Welcome home brother and bhabhiii۔۔۔

اس شخص نے گاڑی چلاتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

گھر واپس آکر ایک اپنا ہی سکون ملتا ہے۔۔۔

ارحم نے سیٹ سے سر ٹکاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

یہ تو ہے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا جبکہ اسپرا ان دونوں کو انگور کرتی آنکھیں موند کر سوگی کیونکہ مسلسل سفر کر کے وہ تھک چکی تھی۔۔۔

اور گاڑی اپنی منزل کی جانب بھاگنے لگی۔۔۔



م میں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔؟؟

اسپرا جب سو کر اٹھی تو گھبرا کر اتنے بڑے کمرے کو دیکھتے ہوئے بڑبڑائی۔۔

امم ایک منٹ لگتا ہے پرنس چارمنگ مجھے اٹھا کر یہاں لائے ہیں کیونکہ میں گاڑی میں سو گئی تھی۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکل کر بولی ساتھ ہی اسکی نظر نیچے گئی جہاں ملازمیں کام کر رہیں تھیں۔۔۔

اوہ مطلب اس دفعہ ہم لوگ ہاٹل میں نہیں گھر میں رہائش پزیر ہیں۔۔۔

اسپرانے سیرٹھیاں اترتے ہوئے سوچا۔۔۔

یہ ارحم کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے ایک ملازمہ سے پوچھا جو حال میں موجود صوفہ کی ڈسٹنگ کر رہی تھی۔۔۔

میم سر باہر گئے ہیں وہ کہہ رہے تھے رات تک آجائیں گے۔۔۔

وہ تابعداری سے بولی۔۔۔

تو اسپرا آگے بڑھ کر گھر دیکھنے لگی جس میں موجود ہر چیز، وائٹ کلر کی تھی

جس میں سے اسپرا کو اپنا عکس صاف دکھائی دے رہا تھا سوائے پردوں کے وہ بلیک تھے لیکن اسکے باوجود وہ گھر کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے۔۔۔

اس نے اپنے قدم گارڈن کی جانب بڑھائے جہاں مختلف قسم کے پھول لگے ہوئے تھے درمیان میں 4 کرسیاں اور ٹیبل موجود تھا سورج کی پڑتی کرنیں اس منظر کو اور بھی دلکش بنا رہی تھیں۔۔۔

وہ واپس سے گھر میں داخل ہوئی تو اسے کسی قسم کی آواز نہیں سنائی دے رہی تھی سوائے ملازموں کے کاموں کی۔۔۔



میم ناشتہ کر لیں۔۔۔

ایک ملازمہ نے اسکے سامنے ناشتہ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

What is this??

اسپرا کو جب سامنے رکھی ڈش کا اندازہ نہیں ہوا تو سوالیہ نظروں سے ملازمہ کو دیکھا۔۔۔

'it's brunch torte'

ملازمہ نے ادب سے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی جسکا زائقہ اچھا تھا۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ لیونگ روم میں بیٹھ کر بکس ریڈ کرنے لگی۔۔۔

اسی پل اسکی توجہ فون پر بجتی رنگ نے کھینچی،

اس نے کتاب سائیڈ پر رکھ کر جا کے فون اٹھایا۔۔۔

ارحم۔۔۔

ریسیور سے کسی کی غصے بھری آواز گونجی۔۔۔

ارحم تو۔۔۔۔

تم کون ہو۔۔۔۔؟؟؟

اس سے پہلے اسپرا اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسے ٹوکتے ہوئے سرد مہری سے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

م میں۔۔۔۔

ارحم کو فون پکڑاؤ۔۔۔۔

وہ واپس سے اسکی آواز کاٹتا ہوا بولا۔۔۔

و وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔

اسپرا نے اپنی خوف سے بڑھتی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے کہا۔۔

کدھر گیا۔۔۔۔؟؟

اس نے سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں۔۔۔

اس سے پہلے وہ جواب دیتی وہ کال کاٹ گیا۔۔۔ اسپر ا بے یقینی سے موبائل کو دیکھنے لگی۔۔۔

جیسے خود عجیب و غریب ہے ویسے ہی اس کے جاننے والے ہیں۔۔۔

وہ ریسپور کو پٹختے ہوئے بڑبڑائی اور اپنے قدم کمرے کی جانب بڑھا دیئے۔۔۔

کمرے کا دروازہ اچھے سے لاک کر کے وہ لیٹ گئی ابھی اسے سوئے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی ہوگی تو اسنے محسوس کیا جیسے کوئی اسکے لب پر موجود کٹ پر نرمی سے انگلی پھیر رہا ہو۔۔۔

ارحم کا خیال زہن میں آنے پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

لیکن میں نے تو دروازہ خود لاک کیا یہ کیسے اندر آسکتا ہے۔۔۔ وہ دل ہی دل میں بولی۔۔۔

تمہارا دن کیسا گزرا اسپر۔۔۔؟؟

وہ اسکے بال گردن سے پیچھے کر کے اسکی خوشبو محسوس کر کے پوچھنے لگا۔۔۔

اسپر خاموش رہی یعنی واضح کیا کہ وہ گہری نیند میں سو رہی ہے۔۔۔

جس پر ارحم کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔



میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو۔۔۔۔

وہ اپنے لب اسکی گردن پر رکھتے ہوئے مسکرا کر بولا جس پر اسپرانے تڑپ کر اسکے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر خود سے دور دھکیلا جس پر وہ کراہ کر رہ گیا کیونکہ اسپرانے اسکے زخم پر ہاتھ رکھ دیا تھا لیکن وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

ارحم س سوری۔۔۔ م میں بھول گئی تھی۔۔۔

وہ جلدی سے لائٹ اون کرتے ہوئے بولی،، اور دراز سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔

امم اپنی ش شرٹ اوپر ک کرو م مجھے اپنا زخم صاف کرنے دو۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں بولی۔۔۔

کیا زمانہ آگیا ہے لوگ زخم دے کر مرہم بھی رکھنے لگے۔۔۔

وہ آبرو اچکاتا اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

پ پلینز۔۔۔

وہ اسکی شرٹ پر خون کے داغ دیکھ کر التجائیہ بولی۔۔۔

یہ چھوٹے موٹے زخم مجھے کچھ نہیں کہتے، اسلیے ریلیکس ہو کر سو جاؤ تم۔۔۔

ارحم تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہا جب کہہ رہی ہوں تو مان کیوں نہیں

جاتے۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولی اور آگے بڑھ کر خود ہی اسکی شرٹ اوپر کردی جہاں  
سٹیچز لگے ہونے کے باوجود خون بہہ رہا تھا۔۔۔

اسپرانے پائیوڈین پکڑی اور روئی سے زخم صاف کرنے لگی جبکہ ارحم صرف  
اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

you are so beautiful۔۔۔

اس نے اس کے چہرے کو اپنی آنکھوں میں بساتے ہوئے کہا جس پر اسپرا کے  
ہاتھ پل بھر کو ٹھہرے مگر پھر وہ زخم کو صاف کر کے اس پر دوائی لگا کر پٹی  
لگانے لگی۔۔۔۔

ہو گیا بس اتنی سی بات تھی۔۔۔۔

کل تیار رہنا۔۔۔۔

۔۔ وہ اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے بولا۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔؟؟؟

اس نے ماتھے پر سلوٹیں چڑھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولا۔۔۔۔

ہم لندن سے یہاں کیوں آگئے۔۔۔؟؟؟

وہ مایوسی سے بولی کیونکہ وہ لندن دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

کیونکہ وہاں جس کام کے سلسلے میں گئے تھے وہ ہو گیا تو یہاں آگئے  
ہیں۔۔۔۔

وہ سکون سے اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

لیکن یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔؟؟؟ یہاں بھی کوئی کام ہے کیا۔۔۔؟؟

وہ اسکو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی۔۔۔

ufff his smile is so beautiful and pure۔۔۔

وہ سوچنے لگی۔۔۔۔

خیر ہو سہی۔۔۔

کہیں یہ طوفان آنے سے پہلے کی تو رونق نہیں۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑانے لگی۔۔۔

میں یہاں رہتا ہوں۔۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔

م مطلب۔۔۔؟؟

اسپرانی نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

یہ میرا گھر ہے اور یہ ملک میرا ہوم ٹاؤن۔۔۔

میں یہاں پیدا ہوا تھا اسپرا۔۔۔

ارحم نے اسکے ہاتھوں پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے کہا

ہم کل کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانی اس سے آنکھیں پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔

میں تمہیں آفر دے رہا ہوں تمہیں کل یہ ویکٹین سٹی گھاؤں۔۔

کل تمہیں اپنا ہوم ٹاؤن دکھاؤں اور یہاں تک کہ کل کا اپنا دن تمہارے نام لکھوں۔۔

۔۔ وہ ہیڈ بورڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا۔۔

میرا نہیں خیال مجھے پسند آئے گا۔۔ یہاں پر ہر چیز بہت عجیب ہے یہاں تک کہ یہاں کا ناشتہ بھی لیکن وہ الگ بات ہے کھانے کا مزہ آیا۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔

یہاں پر لوگ یہی کھاتے ہیں ٹیسورو۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

کل میں نہیں جاؤں گی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ گی۔۔۔

میری آفر کا مطلب حکم ہوتا ہے۔۔۔

وہ بیڈ سے اٹھ کر اسے بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

اور میری نہ کا مطلب صرف نہ ہی ہوتا۔۔۔

وہ اسکی کولڈ آنکھوں میں اپنی آنکھیں گھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے مجبور مت کرو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اسکی شہ رگ پر اپنے انگوٹھے کا دباؤ بڑھاتے ہوئے وارن کیا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرا مجھے انکار سننے کی عادت نہیں تم صرف میرے سنگ سفر کرو منزلیں میں

طے کروں گا۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گھاڑتے ہوئے بولا جس

پر اسپرا کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر روڑی۔۔۔

سو جاؤ کل کا دن بہت لمبا جانے والا ہے۔۔۔

وہ جب خاموش رہی تو اس نے اسکے ہاتھ سے باکس دراز میں رکھ کر اسے بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہا۔۔۔

آج ایک کال آئی تھی کوئی تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔

اسپرانے اس سے دور ہونے کی کوشش کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

میں صبح دیکھ لوں گا ابھی سو جاؤ میں بھی تھک گیا ہوں۔۔۔

وہ اسے اپنے سینے سے لگانا آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

کیا ہو ارحم تم؟؟؟

کبھی اتنے نرم اور کبھی اتنے سنگدل۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پل میں نرمی سے سختی پر اتر آتے ہو۔۔۔

آخر ہو کیا تم۔۔۔؟؟

وہ اسکے چہرے کو دیکھ کر سوچنے لگی کیونکہ نیند آنا تو اب مشکل تھا۔۔۔



بیٹھو۔۔۔

ارحم نے بائیک پر بیٹھ کر اسکی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر اسپراسٹیچو بنی اسکا منہ دیکھنے لگی،، کیونکہ ابھی وہ ارحم کے ساتھ گھومنے جا رہی تھی۔۔۔

لیکن بانیک پر کیوں۔۔۔؟

وہ منمنائی۔۔۔۔

سوال مت کیا کرو اتنے۔۔۔۔

چپ چاپ بیٹھو۔۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا جس پر وہ جلدی سے بانیک پر ارحم سے کچھ فاصلے پر بیٹھ  
گی کیونکہ وہ اسے غصہ دلا کر کمرے میں بند رہنا ہرگز برداشت نہیں کرنے  
والی تھی، بہتر تھا آج گھوم ہی ائے۔۔۔

ارحم نے مین روڈ پر جا کر بانیک کی سپیڈ تیز کر دی۔۔۔

وہ جو کچھ فاصلے پر بیٹھ کر بانیک کی سپیڈز کو پکڑے ہوئے تھی جلدی سے  
ارحم کے کندھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

ارحم آہستہ چلاؤ پلینز۔۔۔

وہ سپیڈ تیز ہونے پر چلائی لیکن وہ آہستہ کرنے کی بجائے مزید تیز کر گیا۔۔۔

اس قدر تیز کہ بار بار اسپرا کو محسوس ہونے لگا ہم ابھی اس دنیا سے گئے تو  
تب اس دنیا سے گئے۔۔۔

ارحم تم مجھے اپنے ساتھ اسلیے لائے ہو نہ تاکہ تم ایسے مجھے مار سکو۔۔۔

جب بانیک گاڑی سے بال بال ٹکراتے بچی تو وہ حلق کے بل چینتے ہوئے بولی  
مگر وہ اسے اگنور کر کے سپیڈ اور تیز کر گیا۔۔۔

وہ اپنی زندگی میں اب کچھ اور خوفناک نہیں دیکھنا چاہتی تھی اسلیے جلدی سے  
اپنے ہاتھ ارحم کے گرد سختی سے باندھ دیئے جبکہ اپنا سر اسکے کندھے پر رکھ  
کر آنکھیں بند کر دیں۔۔۔

کچھ دیر بعد بانیک رکی تو وہ اس جان لیوا بانیک پر سے جلدی سے اتر کر ارحم  
کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

ایسے بانیک چلاتے ہیں کیا۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Arts|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ہم دونوں کو موت کی گھاٹ اتار چکے ہوتے۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

جان کر خوشی ہوئی کہ تمہیں میری جان کی بھی فکر ہے۔۔۔

وہ استہزائیہ مسکرایا۔۔۔

نہیں جی۔۔۔ مجھے بالکل نہیں ہے۔۔۔

وہ اس سے دو قدم دور ہوئی۔۔۔

آہاں۔۔۔



وہ اسے آنکھ مارتا۔۔۔ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔

وہ دونوں لوگوں کے ہجوم سے گزرتے آگے بڑھنے لگے جو آپس میں اٹالین اور انگلش میں بات کر رہے تھے پھر وہ ایک بڑی سی عمارت کے سامنے رک گئے۔۔۔

م میں ہمیشہ ویٹیکن میوزیم میں آنا چاہتی تھی۔۔۔ کیونکہ یہاں کی آرٹ انتہائی خوبصورت ہے۔۔۔

میں اپنے لوگوں کے خیالات سے تو واقف ہوں دیکھنا چاہتی تھی دوسرے لوگوں کی دنیا کیسی ہوتی۔۔۔

وہ سامنے میوزیم کو دیکھ کر بولی۔۔۔

جاننا ہوں۔۔۔

وہ بڑبڑایا۔۔۔

اسے اب کیسے پتہ۔۔۔۔

اوہ سوری میں بھول گئی۔۔۔

The Arham

میرے ساتھ ہے۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے خود سے بڑبڑائی اور اسکی سنگت میں میوزیم میں داخل ہوگی۔۔۔

یہ تم نے کیسے کیا۔۔۔؟؟

اس نے نا سمجھی سے ارحم کی جانب دیکھا جب وہ لوگ بغیر کسی ٹکٹ یا چیکنگ کے میوزیم میں داخل ہوگئے جبکہ لوگ قطار میں کھڑے خوار ہو رہے تھے۔۔۔

Don't bother, i told you it's my home town---

وہ اسے بازو سے پکڑ کر تیزی سے چلنے لگا۔۔۔

آہستہ چلو ارحم۔۔۔ مجھے سب کچھ دیکھنا ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر روکتے ہوئے بولی۔۔۔

پہلے سسٹائن چپیل پھر باقی سب۔۔۔۔

وہ اسے آگے کھینچتے ہوئے بولا۔۔۔

ارحم جو پہلے آ رہا وہاں سے ہی دیکھنے دو۔۔۔۔

نہیں ایسے بہت وقت لگے گا۔۔۔ اور میں اتنا فارغ نہیں۔۔۔

وہ اسکے بازو پر زور دیتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن تم نے کہا تھا تم اپنا سارا دن میرے نام لکھ رہے ہو۔۔۔  
وہ منمنائی۔۔۔

shut up--- will you---???

جس پر اسپرانے تکلیف سے اسکی جانب دیکھا اور اپنا منہ بند کر لیا۔۔۔ کیونکہ  
وہ یہاں کسی قسم بحث نہیں چاہتی تھی۔۔۔  
وہ اسکا بازو پکڑ کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

اس کی نظر ایک سکلیچر پر پڑی جہاں ایک آدمی اور اسکے ساتھ دو لڑکے سانپ  
کی مکمل لپیٹ میں تھے جن کی آنکھوں میں درد واضح تھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Laocoon and his sons

وہ اسپرا کے پیچھے کھڑے ہو کر بڑ بڑایا۔۔۔ جبکہ شرم سے اسکی آنکھیں بند ہو  
گئیں۔۔۔

ی یہ ک کیسی جگہ ہے۔۔۔

وہ لڑکھراتی آواز میں بولی۔۔۔

یہاں پر مجسمے ایسے ہی بنے ہوئے ہیں۔۔۔

پھر اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گیا اور انہیں تقریباً 10 منٹ لگے سسٹائن چیپل

تک پہنچنے میں۔۔۔

اسپرا وہاں داخل ہو کر فرش کی جانب دیکھنے لگی جس پر کچھ پیٹرن سا بنا ہوا تھا۔۔۔

اس پیٹرن کو کاسمیٹیک یا کاسمیٹی کہتے ہیں۔۔۔

ارحم اسپرا کو بتانے لگا تبھی انکی توجہ آفیسر کی آواز نے کھینچی جو فیملیز کو تصویریں بنانے سے منع کر رہا تھا۔۔۔

استغفار۔۔۔

اللہ معاف کرے۔۔۔

اسپرانے ارحم کو ہاتھ سے پکڑ کر باہر لاتے ہوئے ہزار بار کہا۔۔۔

اب کیا ہوا دیکھا کیوں نہیں سب۔۔۔

جب وہ لوگ ایک بیچ پر بیٹھ گئے تو ارحم نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا یہاں یہ سب ہے۔۔۔

الحمد للہ میں مسلمان ہوں۔۔۔

وہ اپنے منہ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی کیونکہ وہ کچھ ہی دیر وہاں رکنے کے بعد اسے اپنی سنگت میں باہر کھینچ لائی تھی۔۔۔

شکر اللہ کا میں بھی ہوں۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

چلو اب ہمیں یہاں سے چلنا ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔۔۔

ن نہیں میں تمہارے ساتھ بانیک پر ہر گز کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔

تم ہم دونوں کو اس پر زندہ ہی مار دو گے۔۔۔

وہ اسکے پیچھے پیچھے چلانے لگی۔۔۔

لیکن وہ اسے اگنور کرتا بانیک پر بیٹھ گیا جبکہ اسپر اسے گھورنے لگی۔۔۔

دیکھو میں نے اسلیے تیز چلائی کیونکہ تم مجھے نہیں پکڑ رہی تھی اب پکڑ لینا پھر

نارمل چلاؤں گا۔۔۔

وہ یہاں وہاں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

کیا مطلب میں نے تمہیں پکڑا نہیں تو تم ہم دونوں کو موت کے منہ میں

دھکیل دو گے۔۔۔

وہ صدمے سے بولی۔۔۔

ہاں۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم ایسے کیسے۔۔۔

میں نے کہا بیٹھو۔۔۔

اس نے اسپرا کے الفاظ کاٹتے ہوئے وارن کیا۔۔۔

جس پر وہ جلدی سے بانیک پر بیٹھ کر اسکے گرد اپنے بازو حائل کر گئی۔۔۔

کیونکہ ابھی اسے مرنا نہیں تھا۔۔۔

ارحم نے نارمل سپیڈ پر بانیک چلائی تو کچھ ہی دیر بعد وہ ایک ریسٹورنٹ کے

سامنے موجود تھے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مورٹ ہوٹل۔۔۔

اسپرا ہوٹل کا نام دیکھ کر زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

ارحم اسکا ہاتھ پکڑ کا اندر داخل ہو گیا اور ایک ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے میں نے یہ لفظ مورٹ پہلے بھی کہیں سنا ہے۔۔۔

وہ ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا سچ میں ٹیسورو۔۔۔؟؟

ارحم نے مزے سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں لیکن یاد نہیں آرہا کدھر۔۔۔۔

وہ بڑبڑائی۔۔۔

Morte club

میرا کلب جس میں، میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا جہاں تم اپنے فیانسی کے ساتھ آئی تھی لیکن ہم دونوں کی نظریں ایک دوسرے پر سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔۔۔ یقین کرو تم اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ دل کر رہا تھا تمہیں وہاں سے چرا لے جاؤں۔۔۔

اور دیکھو چرا لے آیا۔۔۔

ارحم کے بتانے پر اسپرا کی سانسیں تھمیں اور اس دن کی یاد اسکے زہن میں گردش کرنے لگی۔۔۔



امم ہیلو میڈم کس دنیا میں ہو۔۔۔ کھانا آچکا ہے شروع کرو۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا جو اسی کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

ی یہ بہت زیادہ ہے، ہم دونوں کیسے کھائیں گے۔۔۔؟؟

اسپرا نے ارحم کے پکارنے پر سامنے پڑی بہت ساری ڈشز کو دیکھتے ہوئے

کہا۔۔۔

منہ سے کھائیں گے۔۔۔ ویسے بھی تم نے صبح سے صرف ناشتہ کیا ہوا تو میرے خیال میں تمہارے سمندر نما پیٹ میں یہ کچھ ہی دیر میں سارا پہنچ جائے گا۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے سکون سے بولا، جس پر اسپرانے اسے صدمے سے دیکھا۔۔۔

ت تم نے میرے پیٹ کو سمندر کہا۔۔۔؟؟؟؟

اسپرانے اسے گھورا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

اب جو ہے وہی بولوں گا نہ میا کارا۔۔۔

وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا، جس پر اسپرا اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

ویسے کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گے میرے سامنے کیا کچھ پڑا ہوا ہے، کیونکہ میں نے انہیں پہلے کبھی نہیں کھایا نہ دیکھا۔۔۔

اسپرانے تمام ڈشیز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

skillet chicken with potatoes and peppers، chicken sorrento، Drunken Chicken Marsala with potatoes



and rice---

اس نے ڈشیز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے انکے نام بتائے، جس پر اسپرا کو کچھ خاص سمجھ تو نہیں آیا مگر پھر بھی ہاں میں سر ہلا کر کھانا شروع کر دیا۔۔۔ اور سچ میں ارحم کے کہے کے مطابق وہ کچھ ہی دیر میں سب کچھ کھا چکے تھے۔

اس کے بعد ارحم نے سویٹ میں 2 ڈشز منگوائیں۔۔۔

hmmm is all the dishes here so divine??

اسپرانے اپنے منہ میں چاکلیٹ کا ذائقہ محسوس کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

'Si'

ارحم نے ٹیشو پیپر سے ہاتھ ساتھ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کبھی بھی پاکستان کے علاوہ کہیں نہیں گئی اسلیے مجھے انگلش کے علاوہ کوئی زبان نہیں آتی۔۔۔

اسپرا کو اسکی بات کا مطلب تو سمجھ آ گیا تھا کیونکہ اسکے پاپا یہ لفظ اکثر بولتے تھے لیکن وہ مکمل اٹالین سے ناواقف تھی اسلیے بولی۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔؟؟ تم اپنی دادی ماں کے پاس رہنے نہیں جاتی جو امانفی کوسٹ میں رہتی ہیں۔۔۔؟؟؟

ارحم نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا جبکہ اسپرانے حیرت سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

ت تم ک کیسے جانتے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے شاک کی حالت میں اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میں تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں کارا۔۔

وہ ویٹر کو اپنی جانب آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

Stalker۔۔

NEW ERA MAGAZINE

اسپرا زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسا جا رہا ہے یہاں سب میٹھیو۔۔۔؟؟

ارحم نے ویٹر کے قریب آجانے پر پوچھا۔۔

بہت اچھا باس صرف آپکی آمد کا انتظار تھا۔۔

وہ سر جکاتا ہوا بولا جس پر ارحم نے ہاں میں سر ہلا کر اسے جانے کا اشارہ

کیا۔۔

Boss۔۔???

ویٹر کے جانے کے بعد اسپرانے ارحم کو نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

یہ میرا ہاٹل ہے۔۔۔۔

اس نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہارا۔۔۔؟؟

اسپرا نے آئبرو اچکایا۔۔۔

جتنی بھی چیزیں مورٹ لفظ کے ساتھ جڑی ہیں وہ سب میری ہیں۔۔ میں اونر

ہوں ان سب کا پھر وہ مورٹ کلب ہو یا یہ ہوٹل۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

امم اب سمجھ میں آیا اس کلب کا نام مورٹ کیوں تھا کیونکہ اسکا مالک ہی

مونسٹر ہے تو نام تو ایسا ہی ہو گا۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

cara۔۔۔??

کچھ لمحے بعد ارحم نے اسے پکارا۔۔۔

میرا نام اسپرا ہے کارا نہیں۔۔۔

وہ دانت پستے ہوئے بولی۔۔۔

cara means dear in Italian۔۔۔

جو بھی ہے مجھے میرے نام سے ہی بلاؤ۔۔۔

وہ اسکی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولی جو نرمی سے پل میں کولڈ ہو گی تھیں۔۔۔

میرا جو دل کرے گا وہ بلاؤں گا اپنے مشورے اپنے تک ہی محدود رکھا کرو تمہارے لیے اچھا ہے۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا جس پر اسپر الب بھیج کر رہ گی۔۔۔

اب میری بات دیہان سے سنو۔۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گھاڑتے ہوئے بولا۔۔۔  
 نہیں مجھے نہیں سننی اپنے پاس رکھو۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولی۔۔۔

یہاں پبلک پلپس پر میری برداشت مت آزماؤ۔۔۔۔

اور میری بائیں جانب دیکھو جہاں دو آدمی بیٹھے ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک نیوز پیپر ریڈ کر رہا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے اسے وارن کرنے کے بعد اسپرا سے پوچھا۔۔۔

ہاں دکھ رہے ہیں۔۔۔ اس میں کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ کولڈ ڈرنک پیتے ہوئے سکون سے بولی۔۔۔

اور دو آدمی تمہارے پیچھے بائیں جانب موجود ہیں کیا وہ نظر آرہے تمہیں۔۔۔

ارحم نے اس کے پیچھے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں آرہے ہیں، تو پھر؟؟

اسپرانے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اور کیا تمہیں باہر 4 آدمی بلیک کار میں نظر آرہے ہیں جسکا دروازہ کھلا ہوا ہے

اور وہ سیدھا ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

ارحم نے ریستورینٹ کی کھڑکی سے باہر کھڑی گاڑی کی جانب دیکھتے ہوئے

پوچھا۔۔۔

ہاں ارحم آرہے نظر، کیا ہو گیا ہے کیوں بار بار پوچھ رہے مجھے صاف دکھائی

دیتا ہے۔۔۔

کبھی یہ دیکھو، کبھی وہ دیکھو۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولی۔۔۔

میں بس کنفرم کر رہا تھا۔۔۔؟؟

وہ سکون سے سیٹ کے ساتھ پشت لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

کون ہیں یہ سب لوگ۔۔؟؟

کیا تمہارے دوست ہیں۔۔۔؟؟؟

اس نے ایک نظر سب پر پھیر کر ارحم سے پوچھا۔۔۔  
نہیں۔۔۔

وہ ڈرنک کا سپ لیتا ہوا بولا۔۔۔

تو پھر۔۔۔؟؟

اسپرانے آبیرو اچکایا۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم بالکل بھی گھبراؤ مت اور بس خوشی خوشی مجھ سے بات  
کرو۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا مطلب ہے ارحم۔۔۔؟؟

تم مجھے بتاؤ یہاں آخر ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟؟

وہ خوف سے اسکے ہاتھوں پر گرفت سخت کرتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے بس دو منٹ دو ٹیسور۔۔۔

وہ کہتے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑ کر اپنے سیل پر کچھ بٹنز دبانے لگا۔۔۔

الرحم۔۔۔

اسپرانے جب واپس سے ان آدمیوں کی جانب دیکھا جو سر تا پاؤں اسے ہی گھور رہے تھے تو اس نے لرزتی آواز میں اسے پکارا۔۔۔

امم بس ہو گیا۔۔۔

تم بس ہنستے مسکراتے ہوئے مجھ سے بات کرو۔۔۔ بس اتنا ہی کرو۔۔۔

الرحم نے اپنا سیل پاکٹ میں ڈال کر اسپرا کا ہاتھ واپس سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے بس اتنا بتا دو یہ ہمیں ایسے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مزید سخت کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیونکہ وہ یہاں مجھے ختم کرنے کیلئے آئے ہیں۔۔۔

مختصر بولوں تو میری ہستی دنیا سے مٹانے آئے ہیں بس۔۔۔

وہ عام سے انداز میں بولا جیسے یہ اسکے لیے کوئی بہت معمولی بات ہو جبکہ

دوسری طرف اسپرا پتھرائی نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

الرحم م مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

اسپرانے گھبراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ تب تک حملہ نہیں کریں گے جب تک میں ہاٹل میں ہوں، ویسے بھی یقین کرو میرا آج کی تاریخ میں مرنے کا بالکل بھی ارادہ نہیں ہے۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا، جبکہ اسپرہا سانس روکے اسے دیکھنے لگی۔۔

ارحم پولیس کو کال کرو وہ مدد کرے گی۔۔۔

اسپرہا نے اسے مشورہ دیا تاکہ پولیس آکر ارحم اور جو لوگ اسکا قتل کرنے آئے ہیں دونوں کو گرفتار کر لے اور وہ خود آرام سے یہاں سے بھاگ جائے واپس اپنی دنیا میں۔۔۔

تاکہ وہ مجھے گرفتار کر لیں اور تم یہاں سے غائب ہو جائے۔۔۔

وہ اسکے خیالات کو اسکے منہ پر مارتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ارحم۔۔۔۔

میں نے کہا نہ گھبرانے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

ارحم نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اسکے الفاظ میں چھپی سنجیدگی وہ اچھے سے محسوس کر سکتی تھی۔۔۔

اسپرہا نے نظر گھوما کر ہاٹل میں دیکھا جہاں فیملیز اپنے بچوں کے ساتھ کھانا کھانے، باتیں کرنے اور مسکرانے میں مصروف تھیں۔۔۔۔



ارحم کچھ کرو دیکھو یہاں کتنے ہنستے مسکراتے چہرے ہیں۔۔۔

اسپرانے سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

میں تب تک کچھ نہیں کر سکتا جب تک تم میرے ساتھ ہو۔۔۔

وہ ٹیبل پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا مطلب نہیں کر سکتے میری وجہ سے۔۔۔ تمہیں آس پاس یہ سب لوگ

نہیں دکھ رہے۔۔۔

اسپرانے غصے سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ کیونکہ وہ سب سے پہلے تمہیں نقصان پہنچائیں گے اور میں یہ ہونے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں دوں گا۔۔۔

ارحم نے کاک کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

اس سے پہلے اسپرا ارحم سے مزید کچھ کہتی اسکی نظر ایک ویٹر پر پڑی جو بل

لیکر انکی جانب ہی آرہا تھا۔۔۔

ارحم تم نے تو کہا تھا یہ ہاٹل تمہارا ہے پھر یہ ویٹر بل لیکر کیوں آ۔۔۔

اسپرا کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے کیونکہ وہ ویٹر وہاں پہنچ چکا تھا۔۔۔

sir bill۔۔۔

ویٹر نے بل کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔

ارحم نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے پہلے بل کو اور پھر ویٹر کو دیکھا۔۔۔

۔۔۔ اس سے پہلے بھلا میں نے بل۔۔

اس سے پہلے ارحم اپنے الفاظ مکمل کرتا اس ویٹر نے اپنی جیب سے چاکو نکال کر ارحم پر حملہ کر دیا۔۔۔ جس پر اسپرا کے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔

ارحم فوری پیچھے ہوا اور اسکے چاکو والے ہاتھ کو بری طرح گھما کر اسکا سر زور سے ٹیبل پر مار کر اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔۔۔

ہاٹل میں موجود تمام لوگ چیخنے لگے اور باہر کی جانب بھاگنے لگے اسپرا بھی خوف سے سیٹ سے اٹھ گئی۔۔۔

نیچے بیٹھو۔۔۔

ارحم نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ اس آدمی کے منہ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھانے لگا۔۔۔

میں نے کہا نیچے بیٹھو۔۔۔

اسپرا کو جب خاموش سکیپاتے دیکھا تو وہ حلق کے بل چیخا۔۔۔ جس پر اسپرا اسی وقت سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔

وہ ویٹر ارحم کے ہاتھ سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرنے لگا جبکہ باقی سب

دوسرے آدمی اپنی پسٹلز ارحم کی جانب تانتے ہوئے اسکی طرف بڑھنے لگے  
میں تم لوگوں کی جگہ ہوتا تو یہ کرنے کی غلطی ہرگز نہیں کرتا۔۔۔  
ارحم نے بغیر ڈرے اپنی پیج بلیک ڈارک آنکھوں سے انکی جانب دیکھتے ہوئے  
کہا۔۔۔

ام دھمکی دے رہے ہو سکارپیو۔۔۔؟؟؟

جو آدمی نیوز پیپر پڑھ رہا تھا وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔  
چلو دیکھ لیتے جو ہوتا ہے۔۔۔

ان چاروں میں سے ایک آدمی بولا جو کار میں موجود تھے اور ساتھ ہی وہ سب  
ارحم کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔

ارحم نے ایک قدم پیچھے لیا اور پھر ویٹر کو اٹھا کر زور گھما کر انکی جانب اچھالا  
جسکی وجہ سے وہ سب آدمی زمین پر گر گئے سوائے ایک آدمی کے جو پھرتی  
سے اسپرا کے قریب سے گزرتا ارحم کی جانب بڑھا۔۔۔

اس کے قریب آنے پر ارحم کی پیچ ایک ساتھ اسکے منہ پر جڑنے لگا جبکہ  
دوسرے آدمی اس ویٹر کو خود سے دور پھینک کر واپس سے اس کی جانب  
بڑھنے لگے لیکن اس دفعہ مختلف راستوں سے۔۔۔

ارحم نے جلدی سے وائٹ کی بوٹل توڑی جیسے ہی ایک آدمی اسکے قریب آیا

اس نے وہ بوتل اسکے سر پر ماری جبکہ اسکا باقی حصہ بغیر کپکپائے سامنے سے آتے آدمی کے گلے پر رکھ کر اسے کاٹ دیا۔۔

جس پر چچیں ہاٹل میں گونجنے لگیں۔۔

اسی پل ایک اور آدمی ارحم کے قریب گیا تو ارحم نے اسے گردن سے پکڑ کر زمین پر پھینکا تبھی باقی سب بچے آدمیوں نے ٹیبل اٹھا کر ارحم کی کمر پر مارا جسکے لیے وہ تیار نہیں تھا۔۔ لیکن اسکے باوجود وہ فرش سے اٹھ بیٹھا مگر اس سے پہلے وہ کھڑا ہوتا ان آدمیوں میں سے ایک نے آگے بڑھ کر ارحم کے پیٹ پر زور دار پتخ مارا، جس پر ارحم کے قدم لڑکھڑائے تو ایک آدمی نے آگے بڑھ کر ارحم کو اٹھا کر زور سے شیشے کی دیوار ساتھ جا مارا جس سے کانچ ٹوٹ کر بکھر گیا۔۔ جبکہ اسپرا کے منہ سے زور دار چیخ نکلی۔۔ مگر ارحم نے ہمت نہیں ہاری وہ پھر اٹھنے لگا تو اسی آدمی نے اس کے پیٹ ہر زور دار کک ماری۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اسپرا کی آنکھیں روانی سے بھگنے لگیں۔۔۔

اس نے یہ سب موقع سمجھ کر یہاں سے بھاگنا چاہا لیکن پاؤں وہاں سے ہلنے سے انکاری ہو گئے جبکہ دل میں خوف اور درد سا اٹھنے لگا لیکن وہ سمجھنے سے قاصر تھی یہ درد اور خوف اسے ان آدمیوں سے محسوس ہو رہا ہے جو یہاں قتل کرنے آئے ہیں یا صرف ارحم کے لیے جو اس وقت اتنی تکلیف سے گزر

رہا ہے۔۔۔

ان میں سے ایک آدمی نے اسپرا کو دیکھا اور پھر اپنے قدم اسکی جانب بڑھانے لگا۔۔۔

جب اسپرا کو محسوس ہوا وہ اسکی جانب آرہا ہے تو وہ رحم کے قریب بھاگی لیکن وہ آدمی اسے بازو سے پکڑ کر خود کے قریب کر گیا۔۔۔

یہ ہی ہے نہ وہ سکارپیو۔۔۔؟؟؟

اس آدمی نے اسپرا کے بازو پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہی وجہ تھی نہ جس کی وجہ سے تم اتنا عرصہ غائب رہے ہو۔۔۔؟؟

دوسرے آدمی نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

leave her۔۔۔

اس قدر زخمی حالت کے باوجود رحم کی آواز انہیں وارن کرنے لگی۔۔۔

کیوں تمہیں میرا اس کو چھونا بھی تکلیف دے رہا ہے۔۔۔؟؟

گولڈن بالوں والے آدمی نے اسپرا کے بازو پر اپنی گرفت مزید سخت کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پ پلینز مجھے جانے دو۔۔۔۔

اسپرانے اپنا آپ چھڑاتے ہوئے التجائیہ کہا۔۔۔

اوکے جانے دوں گا پہلے مجھے اپنا نام بتاؤ۔۔۔

اس نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

امم م میرا نام۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسپرا رحم کی جانب دیکھنے لگی جو بے حال پڑا تھا۔۔۔

پ پلیرا رحم مجھے بچا لو۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بولی۔۔۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں، بول کیوں نہیں رہی۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس آدمی نے سلگتے ہوئے لہجے میں اسکے سر پر پستل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

م میرا نام اسپرا ہے۔۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی جس پر اس آدمی نے رحم اور پھر اپنے آدمیوں کی

جانب دیکھا۔۔۔

اور تھوڑا پیچھے کھسک کر زور سے ٹانگ اسپرا کے پیٹ پر ماری جس سے وہ

کراہ کر زمین پر گری۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی جھوٹ بولنے کی تمہارا نام اسپرا نہیں۔۔۔

اگر تمہارے منہ سے ایک بھی لفظ مزید نکلا تو میں تمہاری زبان حلق سے نکال کر کتوں کے آگے پھینک دوں گا۔۔۔

ارحم نے فوری اٹھ کر آگے سے گردن سے دبوچ کر زمین پر پھینکتے ہوئے کہا جس پر باقی آدمی ارحم کی جانب بھاگے۔۔ اس نے بغیر دیر کیے ایک کے پیٹ میں زور سے ٹانگ ماری، دوسرے کو گردن سے پکڑ کر بخیر ہچکچائے اسکی گردن توڑ دی جس سے وہ زمین بوس ہو گیا۔۔۔

جبکہ دوسرے آدمی شاک کے عالم میں اسے دیکھنے لگے مگر جلد ہی اپنے ٹرانس سے نکل کر سب نے اس کے سر کی جانب پستل تان دی۔۔۔

you are going to die this time for real۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گولڈن بالوں والے آدمی نے اٹھ کر ارحم پر نشانہ باندھتے ہوئے کہا جس پر وہ چپ رہا اور اسکی گولی چلانے کا انتظار کرنے لگا تبھی گولی چلنے کی آواز آئی تو اسپرانے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

جبکہ دوسری طرف گولی چلنے پر ارحم سائیڈ پر ہوا اور اپنی جیب سے پستل نکال کر گولڈن بالوں والے کے ہاتھ پر گولی چلائی جس سے پستل گرگی اور باقی سب کے سروں پر نشانہ لگایا جس وہ سب سیکنڈز میں زمین بوس ہو گئے۔۔۔

تم نے اسے اپنے یہ گندے ہاتھ لگائے جو میرا ہے۔۔ اور یقین کرو جو میری چیزوں کو بخیر میری اجازت کے چھوئے انہیں میں موت بھی بھیانک دیتا

ہوں۔۔۔

ارحم نے ٹیبل سے چھری لا کر اسکی جانب جھکتے ہوئے کہا جس پر اسکی آنکھیں خوف سے پھیلیں جبکہ اسپرانے ارحم کی بات پر اپنی آنکھیں اور شدت سے بند کر لیں۔۔۔

ارحم نے چھری سے اسکے ہاتھ کی وہ انگلیاں اور پھر بازو ہی جڑ سے اکھاڑ دیا جس سے اس نے اسپرا کو ہاتھ لگایا تھا۔۔۔ جبکہ اس آدمی کی چیخیں پورے ہوٹل میں گونجنے لگی۔۔۔

اور ہاں تمہارے لیے ایک مشورہ اور جب کسی کو مارنے جاؤ تو اسی وقت پسٹل کا ٹرگر دبا دو نہ کہ فضولیات میں اپنا وقت برباد کرو۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور دیکھو تمہاری بکواس نے تمہیں ہی موت کے منہ میں انڈیل دیا۔۔۔  
ارحم نے کہہ کر اسکے دل میں گولی مار دی جس سے اسکی چیخیں دم توڑ گئی۔۔۔  
شش ریلیکس سب ٹھیک ہے۔۔۔

اٹھو۔۔۔

ارحم نے اس آدمی سے فارغ ہو کر اسپرا کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا جو زمین پر بیٹھی ہوئی تھی اور جسکی بند آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔  
ارحم کی اسی پل نظر لوگوں کی جانب گئی جو اس منظر کی تصویریں اور وڈیو بنا



رہے تھے۔۔۔

اگر ایک بھی تصویر یا وڈیو وائرل ہوئی ان موبائلز کے ذریعے تو اس سے بھی خطرناک موت تم سب کو دوں گا۔۔۔

ارحم نے سلگتی نظروں سے انکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر انکے رنگ زرد پڑے اور ہاتھ کپکپائے اور وہ لوگ جلد ہی وہاں سے فرار ہو گئے۔۔۔

مجھ سے نہیں اٹھا جا رہا۔۔۔

اسپرانے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر نم آنکھوں سے کہا۔۔۔

ارحم نے کھینچ کر اسکی آنکھوں سے کہا۔۔۔

ارحم نے کہتے ہوئے نیچے جھک کر اسپرا کو اپنی بانہوں میں لے کر کھڑا کرنا چاہا تبھی اسپرانے نظر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جو ابھی تک برف کی طرح سرد تھیں لیکن اس سے پہلے وہ اٹھتے ان دونوں کی توجہ باہر پولیس کی گاڑیوں کے سائرن نے کھینچی جو کچھ ہی لمحوں میں اپنی گاڑی سے اتر کر ارحم کے ارد گرد اسکے سر پر پستل کا نشانہ باندھے کھڑے تھے۔۔۔

scorpio leave the lady and stand back---

آفیسر جو میگافون پکڑے ہوئے تھا حکمیہ لہجے میں بولا۔۔۔

ارحم نے آفیسر کی بات پر کسی قسم کا رد عمل ظاہر نہیں کیا بلکہ آفیسر کی

آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسپرا کے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔۔  
 پیچھو ہٹو سکارپو ورنہ میں تمہیں یہاں ہی گولی مار دوں گا کیونکہ مجھے ڈائریکٹلی  
 آرڈرز ملے ہیں تمہیں ختم کرنے کے۔۔۔  
 آفیسر نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

جس پر ارحم اسپرا کے پاس ہی اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور اپنی پیچ ڈارک بلیک  
 آنکھوں سے آفیسر کی جانب دیکھنے لگا جبکہ اسکے پاؤں اسپرا کی کمر کو چھونے  
 لگے۔۔۔

میں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں اس لڑکی سے دور ہو کر کھڑے ہو جاؤ اور خود کو  
 ہمارے حوالے کر دو۔۔۔  
 آفیسر نے ارحم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وارن کیا جس کا ارحم کو ذرا برابر  
 بھی اثر نہیں ہوا۔۔۔

اسپرا جو زمین پر بیٹھی ہوئی تھی اس نے ایک نظر آفیسر کو اور پھر ارحم کو  
 دیکھا اپنے درد کو ایک طرف رکھ کر اس نے اٹھنے کی کوشش کی تاکہ ارحم  
 سے دور جاسکے لیکن اس سے پہلے وہ دور ہوتی ارحم نے اسے بالوں سے پکڑ کر  
 خود کی جانب کھینچا جس پر اسپرا کراہ کر رہ گئی اور تکلیف سے آنکھوں سے آنسو  
 نکل کر اسکے گال چومنے لگے۔۔۔

ارحم اسے جانے دو۔۔۔۔

آفیسر نے تحمل سے کہا۔۔۔ مگر ارحم کا اگلا عمل اسپرا کو شاک کر گیا۔۔۔ کیونکہ وہ اسکی کنپٹی پر پسٹل رکھ چکا تھا۔۔۔

ارحم۔۔۔۔

اسپرا نے ٹوٹی پھوٹی آواز میں پکارا، جب اس نے ایک نظر بھی اسکے چہرے کی جانب نہیں دیکھا تو اسکی آنکھیں بھینگنیں لگیں۔۔۔

سکارپیو لڑکی کو جانے دو ورنہ میں ابھی اسی وقت تم پر گولی چلا دوں گا۔۔۔

آفیسر نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو آفیسر کی آنکھوں میں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے آفیسر کی بات پر دل کھول کر قہقہہ لگایا، اس کے قہقہے میں بھی وحشت صاف جھلک رہی تھی۔۔۔

ایسا ہے کیا۔۔۔؟؟ تو چلاؤ پھر گولی۔۔۔

ارحم نے اسے چیلنج کیا۔۔۔

ہم اس کے بارے میں بعد میں بات کریں گے تم بس اس لڑکی کو جانے

دو۔۔۔

آفیسر نے اسپرا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے التجائیہ کہا جس پر ارحم نے آفیسر

کے وجود میں کپکپاہٹ صاف محسوس کی۔۔۔

میں جانتا ہوں تمہیں میری زندگی کی کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ لیکن یہ لڑکی جو سامنے کھڑی ہے اسکی زندگی تمہارے لیے بہت ضروری ہے اور میں اسکے دماغ میں گولی چلانے سے زرا برابر بھی دیر نہیں کروں گا۔۔۔

اسپرانے ارحم کے الفاظ پر پلٹ کر تکلیف سے اسکے چہرے کی جانب دیکھا شاید یہ جھوٹ بول رہا ہو، لیکن اسکی آنکھوں میں اس قدر جنون اور سرد مہری دیکھ کر اسکا دل ازیت سے پھٹنے لگا۔۔۔

ارحم۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

اگر اسے زندہ دیکھنا چاہتے ہو تو اپنے آدمیوں کو بولو اپنی بندوقیں زمین پر پھینکیں۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا مگر اسکی آواز سے سنجیدگی صاف جھلک رہی تھی، مگر جب اس نے محسوس کیا کہ آفیسر بندوق رکھنے پر ہچکچا رہا ہے تو اس نے فوراً گن لوڈ کر کے اسپرا کی کنپٹی پر رکھ دی، جس پر اسپرا شدت سے رودی تو آفیسر نے جلدی سے اپنے آدمیوں کی جانب اشارہ کیا جس پہ سب نے اپنی گن زمین پر رکھ دی۔۔۔

تجھی میٹیو ویٹر بھاگتا ہوا انکی جانب آیا جس کے بازو اور سر سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

س سر انہوں نے ہمارے آدمی پکڑ لیے ہیں۔۔۔

جس پر ارحم نے پولیس کی جانب شعلہ برساتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

زین کو کال کرو۔۔۔

ارحم نے سنجیدگی سے کہا اور ساتھ پولیس کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھا کیونکہ وہ یہاں کسی قسم کی غلطی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

سرگردی ہے کال وہ بس پہنچنے والے ہیں۔۔۔

میٹیو نے جلدی سے کہا۔۔۔

اوکے تم نکلو یہاں سے۔۔۔

ارحم نے میٹیو سے حکمیہ لہجے میں کہا جس پر وہ وہاں سے نکل گیا۔۔۔

ارحم تم بہت پچھتاؤ گے۔۔۔

آفیسر نے اسے وارن کیا۔۔۔

آہاں۔۔!! ایسا ہے کیا۔۔؟؟

ارحم نے آفیسر کو چیلنج کیا۔۔۔

چلو ارحم نکلو، جلدی۔۔۔

زین نے پیچھے سے آکر کہا جس کے ساتھ دس آدمی موجود تھے اور جنہوں نے بلیک سوٹ اور گلاس لگائے ہوئے تھے۔۔۔

زین کی آواز پر ارحم اسپرا کے سر پر ہی پستل رکھے اسے لیکر باہر نکلنے لگا۔۔۔

اور جلد ہی وہ دونوں گاڑی میں موجود تھے جبکہ زین نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔۔

kill them all۔۔۔

ارحم نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا تو زین گاڑی زن سے وہاں سے بھاگ لے

گیا۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews



تم ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے سرگوشی نما الفاظ میں کہا۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو۔۔۔

وہ سیٹ کی پشت سے سر لگاتا ہوا سکون سے بولا۔۔۔

تم تقریباً سچ میں مجھ پر گولی چلانے والے تھے۔۔۔

اسپرانے کسی ربوٹ کی طرح وہ منظر سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا میں چاہتا ہوں تم خاموش رہو۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں نہیں ہوں گی۔۔۔

تم میرے سر میں گولی چلا کر مجھے مار دینے والے تھے آج۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی جس پر ارحم کی غصے سے ہارٹ بیٹ تیز ہونے لگی وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو ریلیکس کرنے لگا۔۔۔

میں نے سوچا تھا آج کا دن ہمارے لیے کچھ معنی رکھتا ہے ہم دونوں اپنے رشتے کی جانب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر بہتر بنا سکتے ہیں لیکن تم نے کیا کیا۔۔۔

تم مجھے ایسا محسوس کرواتے ہو جیسے میں اس بھیڑ میں اکیلی ہوں اور میرا یہاں کوئی بھی نہیں ہے کوئی نہیں۔۔۔

وہ سسکتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا تم اپنا رونا دھونا بند کرو گی تمہارے آنسو مجھے غصہ دلا رہے۔۔۔

ارحم نے چڑتے ہوئے کہا۔۔۔

میرے خیال میں تم نے مجھے بتایا تھا میرے آنسوؤں سے تمہیں محبت ہے یہ  
تمہیں سکون پہنچاتے ہیں۔۔۔

وہ چیخی۔۔۔

you are a monster, a bloodthirsty monster---

جس نے پل میں ان سب کو جان سے مار دیا۔۔۔

اسپرا سلگتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

Drug her---

ارحم تنگ آکر کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جس پر کار اچانک سے روکی۔۔۔ اور پھر زین نے پچھلا دروازہ کھول کر اسپرا  
کے بازو کی جانب سرنج بڑھائی

یہ کیا ہے زین۔۔۔؟؟

فکر مت کرو اس سے تمہیں سکون ملے گا اور درد کم ہو جائے گا۔۔۔

زین نے کہتے ہوئے وہ سرنج اسے لگا دی۔۔۔

zain i can't---

ششش۔۔۔



سو جاؤ۔۔۔

وہ کہہ کر واپس سے آگے بڑھ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا۔۔۔  
 تبھی اسپرا پر اس ڈرگ کا اثر ہونے لگا اور اسکی آنکھیں بند ہونے  
 لگیں۔۔۔ مگر مکمل نیند میں جانے سے پہلے اس نے محسوس کیا جیسے ارحم نے  
 اسکے کان میں کچھ کہا ہو اور پھر اپنے لب اسکے ماتھے پر رکھ کر خود کے سینے  
 میں چھپایا ہو۔۔۔ لیکن وہ سمجھ نہیں پائی کہ آخر ارحم نے اسے کیا کہا۔۔۔



اسپرا کی آنکھیں جب کھلیں تو اس نے خود کو ہاسپٹل میں موجود پایا جہاں اس  
 کے منہ پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا جبکہ سامنے زین کال پر کسی کے ساتھ  
 مصروف تھا لیکن جیسے ہی اسکی نظر اسپرا پر گئی جلدی سے کال بند کر کے اسکی  
 جانب متوجہ ہوا۔۔۔

اب کیسا محسوس کر رہی ہو۔۔۔؟؟

زین نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پ پانی۔۔۔

اسپرا نے خشک ہوتی زبان سے کہا ساتھ اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر ماسک اتار دیا۔۔۔

زین نے جگ سے پانی گلاس میں انڈیل کر اسپرا کو بٹھایا اور اسے پانی پلانے

لگا۔۔۔

اب کیسی ہو۔۔۔؟؟

پانی پلا کر زین نے پھر سے پوچھا۔۔۔

بہتر ہوں۔۔۔

وہ ٹیک لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

اوکے میں ڈاکٹر کو بلاتا زین کہہ کر روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

زین کے جانے کے بعد اسپرانے محسوس کیا کہ اسکے پیٹ اور سر کی درد  
غائب ہو چکی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب کیسا محسوس کر رہی ہیں اسپرا۔۔۔؟؟

ڈاکٹر نے کمرے میں داخل ہو کر مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

الحمد للہ اب بہت بہتر ڈاکٹر

اسپرانے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

call me arsal۔۔۔

ڈاکٹر نے کہہ کر کچھ لمحے کارڈیک مونٹر کی جانب دیکھا اور پھر اسپرا کی

جانب۔۔۔

تمہارا سر درد۔۔۔؟؟؟

ڈاکٹر نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

it's bearable۔۔۔

Hmmm and your stomach??

ڈاکٹر نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں وہاں بھی اب درد محسوس نہیں ہو رہا۔۔۔

اسپرا نے سکون سے کہا۔۔۔

اوکے میں تمہیں کچھ میڈیسن دیتا ہوں انہیں وقت پر لینا اور ریسٹ کرنا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے۔۔۔

ڈاکٹر نے مطمئن ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اور پھر ڈاکٹر نے نرس کو اسکو آکسیجن ماسک اور باقی سب چیزوں سے آزاد

کرنے کو کہا۔۔۔ کچھ دیر بعد نرس اپنا کام کر کے روم سے نکل گئی۔۔۔

امم میں جانتا ہوں ارحم کو تمہارے سر پر پسل نہیں رکھنا چاہیے تھا لیکن یقین

کرو وہ کبھی بھی ٹرگر نہیں دباتا۔۔۔

زین نے ان دونوں کے درمیان خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا۔۔۔

it's okay--

اسپرانے اسکی جانب دیکھے بغیر کہا۔۔

No، he was angry and--

میں نے کہا نہ ٹھیک ہے اس میں ایسا کچھ نہیں تھا جو پہلے میں نے سہا نہ ہو۔۔۔

اسپرانے اسے ٹوک کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر اس نے زین کو نروس محسوس کیا جو آج سے پہلے اس نے اسے ایسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

میں کب یہاں سے ڈسچارج ہو رہی۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکا دیہان اپنی بات کی جانب کھینچا۔۔

کچھ منٹس میں بس، نرس ڈسچارج پیپر تیار کر رہی ہے۔۔

وہ اپنی جینز کی جیب میں ہاتھ پھنساتا ہوا بولا۔۔

میں کتنے گھنٹے بے ہوش رہی۔۔۔؟؟

اسپرانے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔

گھنٹے۔۔ 18

وہ پرسکون لہجے میں بولا۔۔

اور تم نے مجھ میں کیا انجیکٹ کیا تھا۔۔۔؟؟

اسپرانے آئبرو اچکایا۔۔۔

Anesthesia۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟

تم ڈاکٹر سے مشورہ کیے بخیر میرے ساتھ یہ کیسے کر سکتے۔۔۔

اسپرانے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اور تمہیں کس نے کہا میں نے ڈاکٹر سے نہیں پوچھا۔۔۔؟؟

زین نے مسکراتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

کیا مطلب تمہارا۔۔۔؟؟

اسپرانے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

میں ایک سرجن ہوں اسپرا اور ارسل میرا بڑا بھائی ہے۔۔۔

زین نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس کی آنکھیں شاک سے پھیلیں

تھیں۔۔۔

واؤ۔۔۔

مجھے سمجھ ہی نہیں آرہا اور کیا کہوں۔۔۔

لیکن ایک بات اور سمجھ نہیں آرہی جب تم خود ایک سرجن ہو پھر رحم کے ساتھ کیا کر رہے کیونکہ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔

ایک کر منل ہے۔۔۔؟؟

زین نے اسکے الفاظ مکمل کیے جس پر اسپرانے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

اور تمہیں کس نے کہا میں نہیں ہوں۔۔۔؟؟؟

زین نے اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے پوچھا جس پر اسپرا بس خاموش رہی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو اٹھو اب ہمیں چلنا ہے۔۔۔

زین نے نرس کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر کہا اور ساتھ ہی اس نے آگے بڑھ کر نرس سے ڈسچارج پیپر لیکر انہیں سائن کیا اور پھر وہ دونوں ہاسپٹل سے نکل گئے۔۔۔



کیا وہ اندر ہے۔۔۔؟؟؟

گھر کے سامنے گاڑی رکنے پر اسپرانے زین سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

زین سمجھ گیا کہ وہ ارحم کا پوچھ رہی ہے اسلیے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا  
جس پر اس نے سکون بھرا سانس کھینچا اور زین کو شکریہ بول کر گاڑی سے  
باہر نکل آئی۔۔۔

گھر میں داخل ہو کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی اور کپڑے لیکر واشروم میں  
گھس گئی تاکہ فریش ہو سکے۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کر نیچے گئی ابھی وہ بیٹھنے ہی لگی تھی اسکی توجہ دروازے  
پر ہوتی دستک نے کھینچی۔۔۔

امم لگتا ہے خود ہی دروازہ کھولنا پڑے گا جب آس پاس اس نے کسی ملازمہ کو  
نہیں پایا تو دروازہ کی جانب بڑھتے ہوئے خود سے بولنے لگی۔۔۔

set the dining۔۔۔

اس کے دروازہ کھولنے پر ارحم گھر میں داخل ہوا اور بغیر اسکی جانب دیکھے  
حکمیہ لہجے میں کہتا آگے بڑھ گیا جس پر وہ محض اسے گھور کر رہ گئی مگر کہا  
ایک لفظ نہیں۔۔۔

شکر ہے کھانا بنا ہوا ہے۔۔۔

وہ گرما گرم کھانا دیکھ کر دل ہی دل میں بولتی ڈائننگ ٹیبل پر کھانا لگانے

لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ نیچے آیا تو وہ بغیر ایک نظر اسکی جانب دیکھے سکون سے کھانا  
کھانے لگا جیسے وہ وہاں موجود ہی نہ ہو۔۔۔

عجیب شخص ہے۔۔۔

کیا اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہے؟؟؟ جو اس نے میرے سر پر پستل رکھی  
اسی وجہ سے مجھے نہیں دیکھ رہا۔۔۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

امم میں بھی کیا سوچ رہی ارحم اپنے کیے پر کبھی شرمندہ نہیں ہو سکتا کیونکہ  
مونستر اپنے کیے پر کبھی نہیں پچھتاتے۔۔۔

اگر تمہارا مجھے گھورنا ہو گیا ہو تو یہ کھانا کھا کر روم میں آؤ پانچ منٹ میں۔۔۔

وہ جو اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی اچانک اسکی آواز پر حقیقت کی دنیا میں  
آئی جو ٹیبل سے اٹھ کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

پانچ مطلب صرف پانچ منٹ۔۔۔

وہ واپس سے پلٹ کر اسے وارن کرتا روم میں چلا گیا جبکہ وہ دانت پیس کر رہ  
گی۔۔۔

وہ لائٹس آف کر کے جیسے جیسے سیڑھیاں کراس کرنے لگی اسکا دل تیزی سے



دھڑکنے لگا جبکہ ہتھیلیاں نم ہونے لگیں لیکن وہ مضبوطی کا مظاہرہ کرتی کمرے میں داخل ہوگی جو خالی تھا۔۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ یہاں وہاں نظر گھوما کر دیکھا تو اسکے کانوں میں شاور چلنے کی آواز ٹکرائی۔۔۔

اسپرا سو جاؤ۔۔۔ اس سے پہلے یہ مونسٹر آکر تمہیں زندہ نکل جائے۔۔۔

وہ لب چباتے بولی اور جلدی سے بیڈ پر لیٹ کر اپنے اوپر بلینٹ لیکر آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

تبھی واشروم کا دروازہ کھلا اور وہ باہر نکلا سامنے اسپرا کو بیڈ پر لیٹے دیکھ کر وہ اسکی جانب بڑھا۔۔۔

اس کو خود کے قریب آتا محسوس کر کے اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جیسے آج ہی سارے بندھ توڑ کر باہر نکل آئے گا۔۔۔

اس نے اپنی آنکھیں مزید سختی سے بند کر دیں۔۔۔

وہ آگے بڑھا اور اسکا چہرہ اپنی نظروں میں چھپاتے ہوئے نیچے کی جانب جھکنے لگا۔۔۔

open your eyes۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بول کر اسکے بالوں اور گردن میں اپنا چہرہ چھپا کر

اس کی خوشبو محسوس کرنے لگا جو اس کیلئے کسی ڈرگ سے کم نہیں تھی۔۔

Aspara don't make me repeat otherwise you won't  
like consequences---

وہ جو اسکے بالوں سے گرتا پانی خود کی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔ ارحم  
کے یوں دھمکانے پر آنکھیں کھول دیں جو پیچ ڈارک بلیک آنکھوں سے  
ٹکرائی۔۔۔

اس نے ان میں کوئی ایک احساس ڈھونڈنا چاہا مگر وہ ہمیشہ کی طرح کولڈ اور  
بلینک تھیں جس پر اسپرا کے دل کی دھڑکن نارمل ہونے کی بجائے خوف سے  
مزید تیز ہونے لگی۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا میں اس جیسے شخص کے ساتھ ابھی تک زندہ کیسے ہوں۔۔۔  
اس نے ارحم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوچا جو پلک جھپکے بغیر اسے دیکھ رہا  
تھا۔۔۔

یہ آنکھیں۔۔۔

say you are mine---

اسپرا جو کچھ سوچنے ہی لگی تھی ارحم کا خود کی کمر پر ہاتھ اور الفاظ سن کر  
سٹپائی۔۔۔

نہیں۔۔۔

اسپرانی سے خود سے دور دھکیلتے ہوئے کہنا چاہا مگر وہ ایک انچ بھی نہیں  
ہلا۔۔۔

کیا کہا زرا اپنے الفاظ دہرانا۔۔۔

ارحم نے اسکی کمر پر اپنا دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جو تم نے سنا ارحم۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Behave

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دوسرے ہاتھ سے اسکی شہ رگ پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا جس پر اس  
نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو  
اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں تمہاری نہیں ہوں سنا تم نے۔۔۔

مجھے جیسے ہی راہ فرار ملی میں تم سے فرار ہو جاؤں گی میں تم جیسے مونستر کی  
کبھی ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولی اور ساتھ ہی ٹانگ ارحم کو  
مارنی چاہی مگر ارحم نے اسکا ارادہ سمجھتے ہوئے اسی وقت اپنی ٹانگ اسکی ٹانگ پر

رکھ دی۔۔۔

تمہارے سارے راستے مجھ پر ہی آکر ختم ہوتے ہیں ٹیسورو۔۔۔۔  
تم جتنی شدت سے مجھ سے دور جاؤ گی اتنے جنون اور پاگل پن کے ساتھ  
میں تمہیں اپنی جانب واپس لاؤں گا۔۔۔

ارحم نے اسکے جبرے کو اپنے ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے کہا۔۔۔

کارا کسی چیز میں شدت ہونا پھر بھی ایک پل کیلئے قابل برداشت ہے لیکن  
جنون اور پاگل پن صرف ایک آگ ہے جس میں انسان یا تو خود جل جائے گا  
یا باقی سب کو جلا کر رکھ دے گا۔۔۔

اور یقین کرو مجھے لوگوں کو جلانے میں مزا آتا ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کے الفاظ پر اسپرا کی آنکھیں خوف سے پھیلیں لیکن وہ اگنور کرتا اسکی  
آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہی سائیڈ ٹیبل کے دراز سے کچھ ڈھونڈنے لگا۔۔۔  
جب پسند کی چیز ملی تو اسے نکال لیا۔۔۔

اور تم کیا کہہ رہی تھی مجھ جیسے مونسٹر کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔

امم یاد آیا تم نے گاڑی میں بھی بولا تھا۔۔۔

"a bloodthirsty monster"

ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر سوچتے ہوئے کہا جس کی دھڑکن ہر لمحے ڈر سے بڑھ رہی تھی۔۔۔

کیوں نہ آج سچ میں خون پی کر دیکھوں۔۔۔

وہ ہاتھ میں موجود چاکو کی نوک اسپرا کے کندھے پر آہستہ آہستہ پھیرتے ہوئے بولنے لگا جو ابھی اس نے دراز سے نکالا تھا جس پر اسپرا نے وحشت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ارحم پ پلینز نہیں۔۔۔

اسپرا نے بے بسی سے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔۔۔

یار ایسے تو مت بولو تم نے کہا تھا اب تمہارے کہے پر ہی تو عمل کر رہا۔۔۔

اس نے ایک ہاتھ سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی ہلکا سا کٹ اسپرا کے کندھے پر لگا دیا جہاں سے خون کی بوند باہر نکلی جس پر وہ کراہ کر رہ گئی اور خوف سے اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔

جو آہستہ سے نیچے جھک کر اس کٹ والی جگہ پر اپنے لب رکھ چکا تھا جبکہ دوسری طرف اسپرا اپنی دھڑکنیں معمول ہر لانے کی کوشش کرنے لگی جو اسکے لمس پر بے حال ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔

امم تمہارے خون کا ذائقہ کافی سویٹ ہے۔۔۔

ارحم نے اسکے کٹ والی جگہ پر واپس سے لب رکھ کر کہا۔۔۔

جس پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

م میں تو پہلے ہی کہتی تھی ت تم انسان ہو ہی نہیں۔۔۔

اب یقین ہو گیا تم ویمپائر ہو۔۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں اسے خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کرتے ہوئے

بولی۔۔۔ جس پر ارحم کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔

اسپرا نے محسوس کیا اس قہقہے میں کسی قسم کی سرد مہری کا عنصر نہیں تھا بلکہ

دل سے لگایا گیا تھا۔۔۔

چلو شکر ہے جلد ہی جان گی ہو ورنہ مجھے تو لگنے لگا تھا کہیں یہ ساری زندگی

راز ہی نہ رہ جائے۔۔۔

But you are v smart girl---

وہ اٹھ کر چاکو دراز میں رکھ کے اسکے زخم پر انگلی پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

م مطلب ت تم س سچ میں ویمپائر ہو؟؟؟

ج جو انسانوں کا شکار کرتے ہیں۔۔۔۔

اس نے اپنا غم درد سب بھول کر صدمے سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے

پوچھا۔۔۔

اسپرانے اسکی آنکھوں میں رنگ بکھرتے محسوس کیے جو پیل میں سرد مہری میں  
تبدیل ہو گئے تھے۔۔۔

یہ آنکھیں۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بولی

ہاں مزہ تو آتا ہے انسانوں کا شکار کرنے میں۔۔۔

لیکن اتنا کبھی نہیں آیا جتنا تمہارا خون پی کر آیا ہے۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں دن میں چار پانچ گلاس تمہارے خون کے ہی پی لیا  
کروں۔۔۔

وہ سکون سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ جو اسکی آنکھوں میں وہ رنگ یاد کر رہی تھی اسکے الفاظ پر بوکھلا کر بیڈ سے  
نیچے اتر کر زمین پر جا کھڑی ہوئی۔۔۔

م مزاق ک کر ہے ہو نہ۔۔۔؟؟

وہ حیرت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

تم جانتی ہو میں مزاق نہیں کرتا۔۔۔

ویسے بھی کیا ہے خون ہی تو ہے۔۔۔

وہ اسکی جانب بڑھتے ہوئے سنجیدگی سے بولنے لگا جبکہ اسپر اسکے قریب آنے پر پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی۔۔

ل لیکن دیکھو م میں انسان ہوں۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں بولی اور ساتھ ایک قدم پیچھے ہٹایا جس سے وہ سیدھا کاؤچ پر جاگری۔۔

ہاں تو انسانوں کا خون لریز ہوتا اور تمہارے کی تو بات ہی اپنی ہے۔۔

ارحم نے دونوں ہاتھ اسپر کے اطراف میں کاؤچ کی سائیڈ پر رکھ کر اسے قید کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپر نے دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی آنکھوں میں مزاق ڈھونڈنا چاہا لیکن وہ ہمیشہ کی طرح کسی بھی جزبات سے خالی تھیں۔۔

ارحم

اس نے اسے لرزتی آواز میں پکارا جس پر ارحم نے اپنا ہاتھ سائیڈ سے ہٹا کر اسکے گال سہلائے جس پر اسپر کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

اور وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو سرد تھیں۔۔

اسپر یہ وہی آنکھیں ہیں جنہیں تم نے پہلی بار کلب میں دیکھا اور پھر اس نے



انتہائی بے رحمی سے تمہارے سارے اپنے تم سے چھین لیے۔۔۔ تمہیں یہ بھی  
نہیں پتہ وہ اس وقت کدھر ہیں۔۔۔

وہ دل ہی دل میں خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

ساری یادیں دماغ میں تازہ ہوئیں تو اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

ک کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔۔۔؟؟؟

وہ بھینگے لہجے میں اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جس پر ارحم کی آنکھیں ایک پل  
کو پھیلیں لیکن جلد ہی وہ خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

سوال مت کیا کرو مجھ سے۔۔۔

کتنی دفعہ بتا چکا ہوں تمہارا سوال کرنا نہیں پسند مجھے۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے اس سے دور ہو کر بولا۔۔۔

تم نے مجھ سے میرا سب کچھ پل میں چھین لیا اور کہتے ہو سوال بھی نہ  
کروں۔۔۔۔

کیوں نہ کروں۔۔۔

ارحم میں حق رکھتی ہوں مجھے جواب دو۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکے سینے پر مکے برساتے ہوئے نم لہجے میں بولنے لگی۔۔۔ جس پر

ارحم نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ لیے۔۔۔

تم بہت برے ہو بہت۔۔۔۔

مجھے تم سے انتہائی شدید نفرت۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی ارحم نے اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے جس سے باقی کے الفاظ اسپرا کے منہ میں ہی دم توڑ گئے جبکہ اسکے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔۔۔

اس نے ارحم کو خود سے دور کرنا چاہا لیکن اسکے ہاتھ پہلے ہی اسکی قید میں تھے۔۔۔۔

کچھ لمحوں بعد وہ اس سے دور ہوا اور بغیر اسکی جانب دیکھے اسے چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا جبکہ اسپرا اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

ایڈیٹ انسان۔۔۔

ویمپائر نہ ہو تو۔۔۔

وہ اپنے ہونٹوں کو اپنی ہتھیلی کی پشت سے رگڑتے ہوئے بولی تبھی اسے بائیک کے سٹارٹ ہونے کی آواز آئی۔۔۔ وہ بھاگ کر کھڑکی کی جانب گئی جہاں ارحم بائیک پر بیٹھا گھر سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

اسے یوں جاتا دیکھ کر اسکی آنکھیں اور روانی سے بھگنے لگیں  
 اور وہ وہیں دیوار سے ٹیک لگا کر رونے لگیں۔۔۔ جبکہ رات آہستہ آہستہ  
 گزرنے لگی۔۔۔



دادی ماں کاش آپ پاس ہوتیں۔۔۔ میں جانتی ہوں اگر آپ ایسی سیچویشن میں  
 ہوتیں تو اسے بہت اچھے طریقے سے سنبھالتیں۔۔۔

مجھے یقین ہے اگر میں آپکو رحم کے بارے میں بتاتی تو آپ یہی کہتی کہ ابھی  
 بھی اس میں کہیں نہ کہیں انسان چھپا ہے جو لوگوں کی نظروں سے اوجھل  
 ہو کر مونسٹر کا روپ دھاڑ گیا ہے۔۔۔

اسپرا شیشے کے سامنے اپنے بالوں میں برش کرتے ہوئے سوچنے لگی۔۔  
 تبھی دروازے پر ناک ہوئی اور ایک ملازمہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

میم۔۔۔؟؟

اس نے کپکپاتی آواز میں اسپرا کو پکارا۔۔۔

جی۔۔۔؟؟

اسپرا نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

سر کہہ رہے ایک گھنٹے تک تیار رہیں وہ آپکو لینے آر رہے کہیں باہر جانا  
ہے۔۔۔۔

ملازمہ ادب سے کہہ کر وہاں سے نکل گئی۔۔۔

بہت جلد۔۔۔۔

بہت جلد میں یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مرر میں دیکھتے ہوئے خود سے عہد کرنے لگی۔۔۔



ساری رات باہر رہ کر بس حکم دینا آتا ہے بندر نہ ہو تو۔۔۔

وہ مرر کے سامنے تیار ہو کر کھڑی ہوئی تو غصے سے بولنے لگی۔۔۔

مجھے سوچ رہی ہو ٹیسور۔۔۔؟؟

اسپرا جو ارحم کو سنا رہی تھی دل ہی دل میں،،، اسکی یوں اچانک آواز سن کر

اسکا وجود کپکپایا لیکن وہ خود کو کمپوز کر کے ارحم کی جانب مڑی جو اسکی طرح

بلیک لباس میں ملبوس تھا۔۔۔

کتنا مشکل ہے اس شخص کو سمجھنا کل کتنا الگ تھا سب کچھ بے شک کچھ دیر

کیلئے اور آج پھر وہی پاگل پن اور جنون ہے اسکی آنکھوں میں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکی جانب قدم بڑھاتے سوچنے لگی۔۔۔

you look breathtaking---

ارحم نے اسکے کان میں سرگوشی نما کہا جس پر اسپرا کا وجود لرزا لیکن وہ اگنور کرتا اس کے گرد اپنا بازو پھیلاتا باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا۔۔۔

جب اسپرا نے دیکھا آج بائیک پر نہیں کار پر جا رہے ہیں تو اسکے دل میں سکون کی لہر دوڑی۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر اسپرا ارحم کے چہرے کی جانب دیکھنے لگی جو گاڑی چلانے میں مصروف تھا۔۔۔

ایک دل کیا اس سے پوچھے ہم کہاں اور کیوں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

لیکن اس نے اپنی زبان بند رکھی کیونکہ اسکا ابھی کسی قسم کی لڑائی کرنے کا موڈ نہیں تھا وہ بس اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ارحم تم کیا ہو۔۔۔؟؟؟

تمہارا اصل کیا ہے۔۔۔؟؟

تم میں اتنی سرد مہری اور جنون کیوں ہے۔۔۔؟؟؟

ایسا کیوں لگتا ہے تم نے اپنے دل کے ارد گرد دیواریں بنا کر اسے کہیں دور دفن کر دیا ہے یا اس دل پر تم نے کولڈ نیس کی دیواریں کھڑی کر رکھی

ہیں۔۔۔

میرا ایک دل کرتا ہے ان سب دیواروں یا لہروں کو تمہارے دل کے ارد گرد  
سے دور پھینک کر تمہیں دیکھوں۔۔۔

سمجھوں۔۔۔

تم کیا ہو۔۔۔؟؟

میں جانتی ہوں مجھے ایسا نہیں سوچنا چاہیے کیونکہ یہ بہت خطرناک ہے لیکن  
تمہاری آنکھوں میں وہ جو کل پل بھر کیلئے رنگ ابھرے تھے یقین کرو وہ  
میری آنکھوں کو بھول ہی نہیں رہے۔۔۔ تجسس ہو رہا تمہیں جاننے کا۔۔۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے خود ہی خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

تم آگ ہو ارحم۔۔۔

اور مجھے یقین ہے میں نے کوشش بھی کی تو بس خود کو ہی جلاؤں گی اور کچھ  
نہیں ملے گا مجھے۔۔۔

وہ لب کچلتے ہوئے بڑبڑائی

بہتر یہی ہے میں تم سے دور رہوں۔۔۔

اور میں چلی جاؤں گی جیسے ہی راہ فرار نظر آئی۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو ٹیسورو۔۔۔۔

وہ جو خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی ارحم کی آواز سن کر ہوش میں آئی۔۔۔۔

اپنے پیرنٹس کے بارے میں۔۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔ جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا تو اسپرانے  
خوف سے اسکی جانب دیکھا جانے اب یہ کیا کرے گا

وہ ٹھیک ہیں۔۔۔۔

ارحم سکون سے بولا جس پہ اسپرانے حیرت سے اسکی جانب دیکھا جو روڈ کی  
طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتے ارحم جب تم نے انہیں اور مجھے قید کر رکھا  
ہے۔۔۔۔

وہ آہستگی سے بولی تبھی گاڑی رکی۔۔

وہ ٹھیک ہیں اسپرا۔۔۔۔

ارحم نے گاڑی سے نکلے ہوئے کہا تو اسپرا بھی گاڑی سے نکل آئی جہاں اسکی  
نظر ایک بڑی سی عمارت پر پڑی۔۔۔۔

A casino۔۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

come on۔۔۔

ارحم نے اسے کمر سے پکڑ کر دروازے کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔  
جب وہ ارحم کے سنگ اندر داخل ہوئی تو اسے اندر کا ماحول کسی ہائی کلاس  
لوگوں کی پارٹی جیسا لگا۔۔۔ جہاں تمام آدمی اور عورتیں جوا لگا کر گیمنز کھیلنے  
میں مصروف تھے۔۔۔

کچھ گیمنز کے قریب سے گزرتے وہ بھی ان کے نام پہچان گی جیسے کہ پوکر،  
بلیک جیک ٹیبل اور بقراط کا کھیل۔۔۔۔  
کچھ لوگ گیمنز جیت کر خوشی سے اچھل رہے تھے اور جبکہ ہارنے والے مایوسی  
سے منہ چڑا رہے تھے۔۔۔

اسی پل اس نے محسوس کیا کہ جن جن لوگوں کی نظر ارحم کی جانب اٹھ رہی  
ہے ان میں سے کچھ خوف سے کانپ رہے ہیں۔۔۔ کچھ کے چہرے پر  
مسکراہٹ اور کچھ اسکی جانب بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن وہ سب سے  
لاپرواہ آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔۔۔

'e bello vederti'

ارحم اسے لیکر کاؤچز کی جانب بڑھا جہاں پانچ آدمی بیٹھے ہوئے تھے اور ان



سب نے بلیک کالر کے ڈریس پہنے ہوئے تھے سوائے ایک کہ جس نے بلو کالر  
کا پہنا ہوا تھا وہ اٹھا اور ارحم کو گلے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

'e lei il uno'

دوسرے آدمی نے ارحم کو گلے لگا کر اسپرا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے  
پوچھا۔۔۔ جس پر وہ نا سمجھی سے انکی جانب دیکھنے لگی کیونکہ سب کی نظر اسکی  
جانب اٹھ گئی تھی اور اسے اس آدمی کی بات کی سمجھ نہیں آئی۔۔۔

'lei e l'unica'

جس پر ارحم نے اسپرا کو خود کے قریب کر کے سکون سے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Int Right---

بلو ڈریس والے آدمی نے اسپرا کی جانب مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔ جس  
پر وہ اسے اگنور کرتی شیشے سے باہر گارڈن کو دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ دیر وہ لوگ ایسے ہی اپنی زبان میں بات کرتے رہے جبکہ وہ ان لوگوں کا  
معائنہ کرنے لگی۔۔۔

امم لگتا ہے یہ ارحم کے آدمی نہیں ہیں کیونکہ ان کے وجود ٹیٹوز سے بھرے  
ہوئے ہوتے ہیں یہ کچھ اور ہی ہیں شاید کومی بزنس ڈیل ہو۔۔۔

اس نے جب انکے وجود پر کسی قسم کی سیاہی نہیں دیکھی تو وہ خود سے

بڑبڑانے لگی۔۔۔

تبھی ارحم نے سب کو گڈبائے کہا اور اسے لیکر لوگوں کے ہجوم سے چلتا ہوا خاموش جگہ میں داخل ہو گیا۔۔۔ جہاں صرف باڈی گارڈز موجود تھے۔۔۔ ارحم کو دیکھتے ہی انہوں نے کپکپاتے ہاتھوں شیشے کا بڑا سا دروازہ کھول دیا جہاں عورتیں اور مرد الکوحل پی رہے تھے اور ساتھ آہستہ آہستہ گپ شپ میں مصروف تھے۔۔۔

کچھ لوگوں نے ارحم کی جانب مسکراہٹ اچھالی اور کچھ اسکی جانب بڑھے لیکن وہ سب سے بے نیاز ہو کر اس کا ہاتھ پکڑے لفٹ میں داخل ہو گیا اور فلور نمبر 23 کلک کر دیا۔۔۔

کچھ دیر بعد اسپرانے محسوس کیا ارحم کہیں دیکھ رہا ہے تو اس نے بھی اس جانب دیکھا تو اسکی نظر اپنے اور اس کے عکس پر پڑی جہاں وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے ساتھ لگائے کھڑا تھا۔۔۔

کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟؟؟

وہ جو مسلسل اپنا اور اسکا عکس دیکھنے میں مصروف تھی ارحم کی بات پر اس نے جلدی سے اسکا سوال انور کر کے اپنی نظر دوسری جانب مرکوز کر دی۔۔۔

i always like elevator kiss۔۔۔

ارحم نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس کے گال اسکے الفاظ پر دہکے تھے۔۔۔  
میرے خیال میں ابھی بھی کر سکتا ہوں ویسے بھی ابھی ہم 10 فلور تک پہنچے  
ہیں۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بولا۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکا وہ  
اس سے جلدی سے دور ہوئی اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو ہمیشہ کی طرح  
جزبات سے خالی تھیں۔۔۔

ارحم وہ م۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی ارحم نے اسے بازو سے پکڑ زور سے  
دیوار کے ساتھ لگایا اور بغیر اسے سوچنے سمجھنے کا موقع دیے اسکے لبوں کو اپنے  
لبوں سے ہلکا سا چھوا۔۔۔

جانتی ہو تم سے ملنے سے پہلے میں ڈرگ استعمال کرتا تھا کیونکہ مجھے نفرت  
ہوتی ہے اس دنیا سے۔۔۔۔

میں اکثر اس دنیا سے فراموش ہونے کیلئے کثرت سے ڈرگ لیتا تھا۔۔۔

وہ اپنا چہرہ اسپرا کے بالوں میں چھپاتے ہوئے بتانے لگا جبکہ دوسری طرف وہ  
سانس روکے اسے سننے لگی۔۔۔

لیکن جب تم ملی میں نے ڈرگ لینے بند کر دیے۔۔۔

Because you and your smell is more addictive than  
anything---

وہ اسکے کان کی لو کو چومتے ہوئے بولا جس پر اسپرا نے دھڑکتے دل کے ساتھ  
اسے خود سے دور کیا---

نہیں باز آؤ پلینز---

اس سے پہلے ارحم اس پر واپس سے جھکتا اس نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے  
ہوئے کہا---

ایک دفعہ گھر چلو پھر دیکھتا آج کیسے بنتی ہو---

وہ سکون سے کہتا دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا---

لفظ گھر پر اسپرا کا منہ تک کڑوہ ہو گیا کیونکہ وہ اسکے لیے کسی قید خانے سے  
کم نہیں تھا---

آج تمہارا موڈ بہت اچھا ہے خیریت؟؟

اسپرا نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ اکثر اسپرا اسکی کوئی بات جب  
رد کرتی تھی وہ اسے ٹارچر کیے بغیر باز نہیں آتا تھا---

جس پہ ارحم نے لمبا سانس کھینچا---

بہت دیر بعد مجھے آج ایسا لگ رہا ہے میں آزاد ہوں---

یقین کرو ایسے بند رہنا کسی جہنم سے کم نہیں تھا۔۔۔ کل کا جب سے ہاٹل میں واقعہ ہوا ہے ایسا لگ رہا زندگی واپس مل گئی ہو۔۔۔

اب میں بالکل ویسے رہ سکتا جیسے میں رہتا آیا ہوں ہمیشہ سے۔۔۔  
وہ اپنی جیب میں ہاتھ پھنساتا ہوا بولا۔۔۔

مطلب۔۔۔؟؟ ویسے تم چھپ کیوں رہے تھے سب سے۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس کے بال اسکے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے کھڑکی مغرور ناک ریڈیش لب اور زہانت سے بھرپور پیچ بلیک آنکھیں۔۔۔  
ہلکی ہلکی داڑھی اور بلیک لباس میں ملبوس اسکا سراپا۔۔۔

He is devilishly handsome۔۔۔

کیونکہ میں مرچکا تھا تمہیں پولیس آفیسر نے نہیں بتایا کیا۔۔۔؟؟

ارحم کے الفاظ نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا جو اسے دیکھنے اور سوچنے میں مصروف تھی۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے ماتھے پر بل چڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

i know everything tesoro۔۔۔

وہ لفٹ کے رکنے پر اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکلتے ہوئے بولا جہاں لوگ ٹیبل  
میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے لیکن ارحم کے آنے پر سب اٹھ کر اس سے  
ملنے لگے۔۔۔

سب سے ملنے کے بعد وہ اس کو ساتھ لیے اپنے لوگوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔  
جن میں زین زبیر شیزا اور دو مزید لوگ موجود تھے جنہیں اسپرا نے نہیں  
پہچانا۔۔۔ لیکن قریب جا کر وہ جان گئی ان میں ایک وہ تھا جو انہیں ویٹیکن  
ایئرپورٹ سے لینے آیا تھا۔۔۔

شکر ہے فائنلی تم لوگ نے اس جگہ کو اپنی موجودگی سے روشنی بخشی ہے۔۔۔  
زین نے ان دونوں کے قریب آنے پر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ جبکہ اسپرا کا  
دل کیا ان سب سے دور وہ اپنی دنیا میں اپنے سب لوگوں میں بھاگ  
جائے۔۔۔

کس چیز نے اتنی دیر کروا دی جناب۔۔۔؟؟

بلونڈ بالوں والے آدمی نے اسپرا اور ارحم کے بیٹھنے پر پوچھا۔۔۔

ہر کوئی تم سے ملنے کیلئے بے تاب ہو رہا تھا اور تم تھے کہ کوئی اتہ پتہ ہی  
نہیں۔۔۔ سرکار یہ پارٹی آپ کیلئے تھی۔۔۔

براؤن بالوں والے آدمی نے شیمپین کا گلاس اسکو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

کام۔۔۔۔

اس نے سکون سے کہہ کر گلاس سے ایک لمبا گھونٹ بھرا۔۔۔  
 تم ہر وقت اتنی خوبصورت کیسے لگ سکتی ہو۔۔۔۔ کیسے کرتی ہو یہ۔۔۔؟؟  
 زین نے اسپرا کے قریب ہو کر آہستگی سے کہا۔۔۔ جس پر اس نے نظر اٹھا کر  
 زین کی جانب دیکھا جو شرارت سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا پھر اس نے کولڈ  
 ڈرنک گلاس میں ڈالی اور اسے پکڑائی جسے وہ شکریہ بول کر تھام گی۔۔۔

یہ دونوں کون ہیں۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے اسکی جانب ہو کر بلونڈ اور براؤن بالوں والے آدمیوں کی جانب اشارہ  
 کرتے ہوئے آہستگی سے پوچھا۔۔۔

براؤن بالوں والے آدمی کا نام علی ہے جبکہ بلونڈ بالوں والے آدمی کا نام احمد  
 ہے۔۔۔

Good to see you again Aspara۔۔۔

اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی شیزا نے اسکی توجہ کھینچی۔۔۔

Good to see you too sheeza۔۔۔

وہ نرمی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا تم آج کی خبر نیوز میں دیکھ کر پریشان ہوئی تھی۔۔۔؟؟؟

شیزہ نے پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

نیوز۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے شیزہ اور پھر زین کی جانب دیکھا جبکہ باقی وہ چارو اپنی باتوں میں مصروف تھے۔۔۔

جو کل ہوا ہاٹل میں اس سب کی نیوز پبلش ہوئی ہے۔۔۔

جس میں پولیس کو ارحم کے ساتھ ساتھ اب تمہاری بھی تلاش ہے کیونکہ پولیس کو کنفرم نہیں ہے تم معصوم ہو یا ہم لوگوں میں سے ہی ایک ہو کیونکہ ارحم تمہیں وہاں چھوڑنے کی بجائے ساتھ ہی لے گیا تھا۔۔۔

اور ساتھ پکس بھی ہیں جہاں ارحم نے تمہارے سر پر پستل رکھی ہوئی ہے۔۔۔۔

شیزہ کی بات پر اسپرا کی سانسیں تھمیں اور وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی جبکہ خوف سے اسکی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں۔۔۔

ل لیکن م میں نے ک کچھ نہیں کیا میں تم لوگوں میں سے ایک نہیں ہوں۔۔۔

اسپرانے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔



شش رلیکس سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

زین نے اسے تسلی دی۔۔

i hate you arham۔۔

how could you do this with me۔۔

اسپرانے اپنے ساتھ بیٹھے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں کہا جو سکون سے سامنے زین احمد اور علی سے باتوں میں مصروف تھا اسی پل اس نے ارحم کا ہاتھ اپنی کمر کے گرد محسوس کیا۔۔ اس نے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا مگر ابھی بھی وہ انکے ساتھ ہی باتوں میں مصروف تھا۔۔

ایڈیٹ۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔

اور تم اب ٹھیک ہو جو میڈیسن ارسل نے دی تھی وہ لے رہی ہو۔۔۔؟؟؟

زین نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا۔۔

ہممم میں ٹھیک ہوں وہ دوائیاں میجک ہیں سیریسلی میں جلد ہی ٹھیک ہوگی۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

رلیکس اسپرا تمہیں عادت ہو جائے گی دیکھو میں بھی تو اس دنیا سے نہیں تھی

لیکن مجھے بھی ہوگی۔۔۔

شینہ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسپرا کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔

مطلب۔۔۔

اسپرا نے زین اور پھر شینہ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جس پر شینہ نے اسے بتایا کیسے زبیر نے اور باقی آدمیوں نے اسے اور کافی لڑکیوں کو کڈنیپ کیا تھا اس وقت وہ بہت معصوم تھی سوائے رونے کے اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے جب انہیں ٹرک سے شپ کی جانب لے جانے لگے تو اس نے ساری ہمت اکٹھی کر کے چھری پکڑی اور آگے بڑھ کر دو آدمیوں کے پیٹ میں مار دی کیونکہ وہ بس وہاں سے کسی بھی طرح بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔

مگر زبیر جو ایکسپورٹ کا انچارج تھا وہ اسکی بہادری سے کافی امپریس ہوا اور اسے اپنے ساتھ اپنے باس کے پاس لے گیا۔۔۔

ایسے اس نے اس دنیا میں اپنے قدم جمائے۔۔۔

اسپرا نے اس کی بات پر ایک نظر اسکی جانب دیکھا جو کہیں سے بھی معصوم نہیں لگ رہی تھی بلکہ وہ ایک کلر لگتی تھی کیونکہ وہ اگلے ہی پل کسی کو بھی

سکون سے موت کے گھاٹ اتار سکتی تھی جس کے بازو گردن ہاتھ کی پشت  
ٹپٹوز سے بھری ہوئی تھی۔۔۔

تم خوش ہو یہاں۔۔۔؟؟

اسپرانے حیرت سے اسکی جانب دیکھا جو واقعی اس دنیا کے رنگ میں رنگ  
چکی تھی۔۔۔

of course, zubair is so loving and caring and my  
life is filled with thrill and adventures---

شیزہ نے محبت سے زبیر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو باتوں میں مصروف  
تھا۔۔۔

جس پر اس کے دل میں خوف کی لہر دوڑی بھلا ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی  
اپنا سب کھو کر اتنے سکون سے جی رہا ہو۔۔۔

ارحم۔۔۔

ایک آواز گونجی جس پر سب نے پلٹ کر اس شخص کی جانب دیکھا۔۔۔  
بینجامین۔۔۔

ارحم نے خوشی سے پکارتے ہوئے اس آدمی کے گلے لگ گیا۔۔۔

کیسے ہو بیٹے؟؟ کتنا عرصہ ہو گیا تمہیں دیکھا نہیں۔۔۔

بینجامین نے محبت سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔  
 میں ٹھیک ہوں آپ اپنی طرف دیکھو ابھی بھی بوڑھے نہیں لگتے۔۔  
 ارحم نے انہیں بٹھاتے ہوئے کہا جس پر سب مسکرا دیے کیونکہ اس آدمی کی  
 عمر 60 سال کے قریب تھی۔۔  
 صحیح کہہ رہے ہو،،، جناب میں طاقت ہے سب سنبھالنے کی۔۔۔  
 علی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

پر حکومت ہے اگر تم نہ بھولو تو۔۔۔ UK میری ابھی بھی  
 بینجامین نے الکوہل کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

of course۔۔۔

زبیر بڑبڑایا۔۔۔

تو تم نے آج بھی ارحم کی سائیڈ نہیں چھوڑی لڑکے۔۔۔

بینجامین نے زین کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کبھی بھی نہیں۔۔۔

اس کو کنٹرول کرنے کیلئے مجھ جیسے کا قریب ہونے لازم ہے تاکہ وقفے وقفے  
 سے اسکے کان کھینچتا رہے۔۔۔

زین نے مسکراتی آنکھوں سے ارحم کی جانب دیکھا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گیا جبکہ باقی سب کے لب مسکرائے۔۔۔

she is the girl--??

بینجامین کی آنکھیں جب اسپرا پر رکیں تو ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی یہی لڑکی ہے جو سب کے درمیان مصائب پیدا کر رہی۔۔۔

زبیر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

زبیر۔۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کی جانب دیکھنے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگے۔۔۔

ارحم کے ری ایکشن پر بینجامین نے قہقہہ لگایا۔۔۔

تم نے اسے کہاں سے لیا ارحم۔۔۔؟؟

کوئی شک نہیں یہ بہت زیادہ خوبصورت ہے۔۔۔

بینجامین نے مسکراتے ہوئے ارحم سے پوچھا۔۔۔

From Pakistan and yeah she is an angel--

ارحم نے مغرور لہجے میں کہا جس پر اسپرا نے اسکی جانب دیکھا جس کی آنکھوں

میں ایک الگ سی سپارک تھی۔۔۔

تم ادھر 6 ماہ رکے۔۔۔؟؟

بینجامین نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو لب بھینچے بیٹھی تھی۔۔۔

ہممم پھر لندن اور وہاں سے پھر یہاں۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

تمہیں چاہیے کہ اسکا منہ اچھے سے بند کرو اور اسے محفوظ رکھو تاکہ پولیس اسے حاصل نہ کر پائے۔۔۔

احمد نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر سب کی نظریں اسکی جانب اٹھیں اسکا دل کیا وہ یہاں سے اتنی دور بھاگ جائے کہ کبھی پلٹ کر یہاں نہ آئے۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔ تم ایسا کرو اسے میرے پاس بھیج دو یہاں تو پولیس کو اس کیلئے محفوظ UK اسپرا کے بارے میں پتہ چل چکا ہے میرے خیال میں جگہ ہے۔۔۔

بینجامین نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسپرا کی آنکھیں پھیلیں اس نے شاک سے اس آدمی اور پھر ارحم کی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔۔

ارحم نے جلدی سے کہہ کر سامنے پڑی الکو حل کا گلاس اپنے حلق میں اتار دیا۔۔۔

چاہے کچھ بھی ہو جائے جب تک اسپر ارحم کے ساتھ اسے کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا چاہے وہ پھر پولیس ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

کیونکہ ارحم کو پکڑنا ناممکن ہے۔۔۔

شیزہ نے یقین سے کہا۔۔۔

لیکن پولیس ارحم کو پکڑ چکی ہے بینگ کاک میں۔۔۔

زبیر نے طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

مگر وہ کامیاب نہیں ہوئے۔۔۔

زین غصے سے بولا۔۔

وہ بس اسلیے کیونکہ انکی نظر میں انہوں نے اسے مار دیا تھا۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولا۔۔۔

وہ آخری دم تک اکیلا وہاں کھڑے ہو کر لڑا نہ کہ تمہاری طرح بزدلوں کی

طرح منہ چھپاتا بھاگ گیا۔۔۔

زین نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔



تو یہ بھی دو سال تک پولیس کے سامنے نہیں آیا۔۔۔

زبیر بھی غصے سے بولا۔۔۔

zubair that's enough۔۔۔

ارحم نے ٹیبل پر اتنی زور سے ہاتھ مارتے ہوئے کہا کہ شیشہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا جبکہ سب کے منہ سے چیخ نکل گئی۔۔۔

اسپرانے بوکھلا کر ارحم کی جانب دیکھا جو جلتی نظروں سے زبیر کی جانب دیکھ رہا جبکہ زبیر بھی مسلسل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اگر آنکھوں سے قتل کیا جاتا یا ارحم ایک مزید اور قدم زبیر کی جانب بڑھاتا تو اب تک وہ زمین کے 10 فٹ نیچے دفن ہوتا۔۔۔

لیکن وہ صرف اسے دیکھتا رہا۔۔۔

زبیر۔۔۔۔

شیزہ نے اسے وارن کیا اور اسکے سینے پر اپنا ہاتھ مارا جس پر زبیر نے ایک نظر اسپرا اور پھر شیزہ کو دیکھا۔۔۔

چلو ہم واک پر نکلتے۔۔۔

جس پر وہ اسکے ساتھ وہاں سے چلا گیا۔۔۔



میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے اپنے آدمیوں کو نکال دو ان کی جگہ میرے  
آدمی رکھ لو جو اتنے ٹرینڈ ہیں۔۔۔

بینجامین نے مایوسی سے کہا۔۔۔

یہی تو بات ہے تمہارے پاس جو آدمی ہیں وہ ٹرینڈ ہیں لیکن میرے پاس جو  
ہیں وہ میری طرح سر پھرے ہیں کسی کی جان لینے میں دوپل کو نہیں ہچکچائیں  
گے اور جو ہاتھ آیا اسکی رگوں میں اتر کر سانسیں چھین لیں گے۔۔۔

ارحم نے زین کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

اوکے پولیس کو پتہ چل چکا تم زندہ ہو اب مزید کیا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بینجامین نے دوسرے ٹیبل کی جانب بڑھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ دو دن پولیس ڈھونڈے گی پھر خود ہی خاموش ہو کر بیٹھ جائے  
گی۔۔۔ اور سب نارمل۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

نارمل۔۔۔

بینجامین نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

yeah, normal, Everything-

وہ عام سے لہجے میں بولا تو جس پر بین اور زین نے قہقہہ لگایا۔

یہی چیز تمہیں سب سے الگ بناتی ہے۔۔۔

بین اسکے گال تھپکا کر چلا گیا تو ارحم بھی کچھ دوسرے آدمیوں کے ساتھ  
باتوں میں مصروف ہو گیا۔۔۔



امم جینٹل مین اور جینٹل وو مین۔۔۔۔

اور یہاں جینٹل کا مطلب ہے خون اور جنگ۔۔۔

وہ لب چباتے پارٹی میں موجود لوگوں کی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

یہ تمہارے چھوٹے سے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟؟

زین نے اس کے قریب آکر پوچھا۔۔۔

تم میرے ساتھ بور نہیں ہو جاتے۔۔۔؟؟

اسپرانی اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہ یار کوئی بھی آدمی تم جیسی حسین لڑکی کے ساتھ بوریت کیسے محسوس کر  
سکتا۔۔۔

زین نے شرارت سے کہا۔۔۔

تم جانتے ہو نہ تمہاری یہ چیزى لائىن مجھ پر ورک نهىں كرىں گى۔۔؟؟

اسپرانے آبرو اچكاته هونے كها۔۔

هم ليكن ايك آدمى كوشش تو كر سكتا هے نه۔۔؟؟

وه مننه بناته هونے بولا جس پر اسپرا مسكرا دى۔۔۔

وه جناب جان نكال كر ركه دے گا اسليے ديهان سے۔۔۔

اسپرانے ارحم كى جانب اشاره كيا جس پر زين هنس ديا۔۔۔

خير آج يه گهر جانے والا هے يا نهىں۔۔۔؟؟؟

اسپرانے ارحم كو ديكهتے هونے كها جو باتوں ميں مصروف تها۔۔

هاں وه جائے گا۔۔ كيونكه اسے كاسينو ميں رات گزارنا بالكل بهى پسند نهىں

هے۔۔

زين نے مسكراتے هونے كها۔۔

اوكه مجھے واشروم ميں جانا هے۔۔۔ ميں آتى هوں۔۔

اسپرانے زين سے دور قدم بڑهاته هونے كها۔۔

اوكه ليفٹ سائڈ پر چلے جانا۔۔

زين نے اسے بتايا۔۔ جس پر اسپرا جلدى سے وهاں سے چلى گى۔۔

واشروم میں پہنچ کر وہ جلدی سے کوئی کھڑکی دھونڈنے لگی تاکہ وہ یہاں سے بھاگ سکے لیکن اسے کوئی کھڑکی نہیں نظر آئی تو وہ وہاں سے نکل کر کوئی اور راستہ ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ایک خوف بھی تھا مگر وہ اسے ایک طرف رکھ کر یہاں وہاں دیکھتی رہی لیکن اسے سوائے لوگوں کے ہجوم کے کچھ نہیں ملا تو وہ مٹھیاں بھینچتی واپس زین کے پاس آگئی جو کسی لڑکی ساتھ بات کر رہا تھا لیکن اسکے قریب آنے پر اسے ایسکیوز کرتا اسپرا کے قریب آگیا۔۔۔

تمہیں اتنا وقت کیوں لگ گیا۔۔۔؟؟

زین نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو لب کچل رہی تھی۔۔۔

ایکجلی میں بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن کوئی راستہ ہی نہیں ملا۔۔۔

وہ لمبا سانس کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر زین نے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں اسپرا۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔

یہ اپنے خیال میں بھی مت سوچنا۔۔۔

زین نے اسے وارن کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟

اسلیے کہ وہ مجھے جان سے مار دے گا۔۔۔

اسپرانے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں وہ تمہیں نہیں تمہارے پیرنٹس کو مار دے گا۔۔۔

زین سکون سے بولا۔۔۔

I'm done with you۔۔۔

اسپرا غصے سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

زین نے اسکا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے جانے دو۔۔۔

وہ تلخی سے بولی۔۔۔

I'm sorry Aspara۔۔۔

وہ بے بسی سے بولا۔۔۔

مجھے جانے دو زین میں تھک چکی ہوں ہر وقت وہ مجھے صرف بلیک میل کرتا

ہے۔۔۔

اسپرانے اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

let's talk about it---

وہ اسے لیکر کاؤچ کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

نہیں مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

وہ نم لہجے میں بولی۔۔۔

اسپرا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

ارحم نہیں جانتا تمہارے پیرنٹس کدھر ہیں ڈیم اٹ۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے بولا۔۔۔ جس پر اسپرا نے نظریں اٹھا کر اسکی جانب حیرت سے دیکھا۔۔۔



م مطلب۔۔۔

اسپرا نے لرزتی آواز میں پوچھا۔۔۔

come on---

وہ اسکا بازو پکڑ کر پچھلے حصے کی جانب چلا گیا جہاں لوگوں کا رش کم تھا۔ وہاں لا کر اس نے اسپرا کو چھوڑ دیا تو وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے

لگی۔۔۔

ارحم مجھے جان سے مار دے گا۔۔۔

وہ بڑبڑاتا یہاں وہاں چلنے لگا۔۔۔

زین پلیز بتاؤ میرے پیرنٹس کدھر ہیں یہ تو میں بھی جانتی ہوں وہ زندہ ہیں  
ارحم نے بتایا تھا لیکن وہ سب ہیں کہاں۔۔۔؟؟

اسپرانی اسکے قریب جا کر التجائیہ کہا۔۔۔

تم جان کر کیا کرو گی اسپرانی۔۔۔؟؟

یہاں تک کہ ارحم خود بھی نہیں جانتا وہ کدھر ہیں۔۔۔ اس نے بس مجھے حکم  
دیا میں انہیں تم سے بہت دور لے جاؤں،،، کہیں ایسی جگہ جہاں تم کبھی نہ  
پہنچ سکو۔۔۔

زین نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے تم بس بتاؤ زین وہ کدھر ہیں۔۔۔ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہا۔۔۔

وہ نم لہجے میں اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو پریشانی سے اسکی جانب دیکھ رہا  
تھا۔۔۔

تم انہیں کبھی بھی نہیں بچا سکتی، نہ ہی تم ان تک پہنچ سکتی ہو۔۔۔

i can and i will, at any cost--just give me the  
details zain--

وہ دھیمی آواز میں چلائی--

وہ یہاں سے بہت دور ہیں اسپر،،،، اگر تم نے بھاگنے کی کوشش بھی کی تو وہ  
تمہارے ان تک پہنچنے سے پہلے تمہیں پھر سے پکڑ چکا ہو گا--

یہ چھوٹی سی بات تمہارے ذہن میں کیوں نہیں بیٹھتی--

وہ بھی ایک ایک لفظ چبا کر بولا--

زین تم ک کیوں نہیں--

اسپرا سے اپنے الفاظ بھی مکمل نہیں ہوئے اور وہ زمین پر بیٹھ کر شدت سے رو  
دی تبھی زین نے نیچے جھک کر اسکا ہاتھ پکڑ کر اوپر اٹھایا--

ششش چپ کر جاؤ پلینز--

وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر تکلیف سے بولا--

کیسے چپ ہو جاؤں جانتے ہو کتنی ازیت میں ہوں میں--؟؟

وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر روتے ہوئے بولی--

I'm sorry what's happening to you--



وہ بے بسی سے بولا۔۔۔

تمہارے معافی مانگنے سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ اس دن میں نے کہا تھا  
مجھے جانے دو لیکن تم نے۔۔۔۔۔

وہ اسکے سینے پر زور سے مکہ مارتے ہوئے بولی جس پر زین اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ  
میں پکڑ گیا اور اپنی گرین آنکھوں سے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھنے لگا جو  
مسلسل بھیگ رہیں تھیں۔۔۔

They are in Bahamas۔۔۔

وہ کہتا اسکا ہاتھ چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ بے یقینی سے نم آنکھوں سے  
مسکرا دی۔۔۔

اس نے م مجھے بتا دیا۔۔۔

بتا دیا اس سے مجھے۔۔۔

وہ خوشی سے گھاس پر چلتی خود سے بولنے لگی آس پاس لوگوں کی نظروں کی  
پرواہ کیے بغیر۔۔۔



جب سے زین نے اسپرا کو بتایا تھا اس کے پیرنٹس کدھر ہیں وہ مسلسل ان  
کے بارے میں سوچنے لگی کہ کیسے یہاں سے نکلے۔۔۔

انف یہ تھوڑی سی انفارمیشن اور اوپر سے پولیس بھی پیچھے ہے میں کہیں نہیں  
جاسکتی اسی لیے زین نے مجھے بتا دیا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا میں کہیں نہیں جا  
پاؤں گی۔۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑانے لگی۔۔۔۔

یہ سب تم خود اپنے منہ میں ڈالو گی یا میں اپنے طریقے سے ڈالو اسے تمہارے  
منہ میں۔۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا جس پر اسپرا نے گھبرا کر اسکی جانب دیکھا اور اسکے  
ہاتھ سے چیچ چھوٹ کر پلیٹ میں گر گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ن نہیں م میں ک کھاتی ہوں۔۔۔۔  
اس نے خوف سے کہا جس پر ارحم نے آبرو اچکایا۔۔۔۔

پتہ نہیں کل رات سے اس مونسٹر کا منہ کیوں سڑا ہوا ہے۔۔۔۔

اسپرا فوری برنج کا چیچ لیکر منہ میں رکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولی کیونکہ  
ارحم کا موڈ جب سے وہ لوگ واپس آئے تھے کافی خراب تھا لیکن اس میں  
زرا ہمت نہیں تھی شہد کی مکھیوں کے جال میں ہاتھ دینے کا۔۔۔

اسلیے جلدی سے ناشتہ کرنے لگی اور ساتھ ارحم کی جانب دیکھنے لگی جو اسے کھاتا  
دیکھ کر خود بھی کھانے لگا۔۔۔

ارحم خاموشی سے ناشتہ کر کے بغیر اسکی جانب دیکھے اور بات کیے گھر سے نکل گیا جس پر وہ اپنی رکی سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔

وہ ناشتہ کر کے باہر نکل آئی اور گارڈن میں ٹیبل پر موجود نیوز پیپر کی جانب بڑھ گئی اور اسے اٹھا کر دیکھنے لگی شاید آج بھی کوئی خبر آئی ہو لیکن وہاں اپنے اور ارحم کے بارے میں کوئی خبر نہ دیکھ کر اس کے دل کو تسلی ہوئی۔۔۔

اسپرا جو نیوز پیپر رکھ رہی تھی اسکی توجہ ملازمہ نے کھینچی۔۔۔ جس پر اسپرانے مڑکی اسکی جانب دیکھا تو اسکی توجہ اس ملازمہ کے پیچھے کھڑی لڑکی نے کھینچی جسے اسپرانے پہلے ملازموں میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

یہ گارڈنر ہے۔۔۔ جو مہینے میں ایک بار پودوں کو چیک کرنے آتی ہے کہ سب ٹھیک ہے۔۔۔ ملازمہ نے جب دیکھا اسپرا اس لڑکی کو تجسس سے دیکھ رہی ہے تو وہ تعارف کروانے لگی۔۔۔

صحیح۔۔۔ میں اسپرا۔۔۔

اسپرانے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا جس نے خوشی خوشی وہ ہاتھ تھام لیا۔۔۔

میں تیمیہ ہوں۔۔۔

اس لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے قدم خوبصورت گارڈن کی جانب بڑھا دیے اور ایک ایک پودے کو دیکھنے لگی۔۔۔

یہ سب کے سب بہت خوبصورت اور رنگین لگ رہے ہیں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہے۔۔۔

تیمیہ نے اپنے چہرے پر گہری مسکراہٹ سجا کر اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

ہمم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔

اسپرا نے میلوں اور پودوں کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

جب میں آخری بار آئی تھی تب منی پلانٹس نے اپنی رنگینی کھو دی تھی تو میں نے ملازمہ کو کچھ کھاد دی تھی اس میں ملانے کیلئے،، دیکھو اس نے ورک کیا ہے۔۔۔

تیمیہ نے منی پلانٹس کے دلکش پتوں پر انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن یہ کیوں ہوا تھا آرن کی کمی کی وجہ سے یا ہائی پی ایچ کی وجہ سے؟؟

اسپرا نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہائی پی ایچ کی وجہ سے،، مگر دیکھو اب یہ سب واپس سے کس قدر خوبصورت

لگ رہے۔۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔ اس کی کٹائی کس نے کی۔۔۔؟؟؟

تیمیہ کی نظر جب روزمیری پر پڑی تو اسکی جانب بڑھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔  
میں نے،،،

مجھے لگا اسے ضرورت ہے۔۔۔

اسپرانیے لب چباتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تم گارڈنر ہو۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے یہ بہت اچھے سے کیا ہے۔۔۔۔۔  
تیمیہ نے سراہتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

i just know about botanic۔۔۔

وہ روزمیری کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

تبھی آج یہ گارڈن اتنا ہرا بھرا، کھلا کھلا اور اس قدر خوبصورت لگ رہا ہے،،،

لگتا ہے اب میری مزید ضرورت نہیں رہی اس گھر کو۔۔۔

تیمیہ نے منہ بناتے ہوئے اداسی سے کہا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ تم رہو مجھے کچھ زیادہ نہیں پتہ ابھی۔۔۔

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ تو نظر آرہا میڈم کتنی پرفیکٹ ہیں آپ۔۔۔

تیمیہ نے سارے گارڈن کی جانب نظر گھماتے ہوئے کہا۔۔

امم کیا تم کچھ کیکٹس کے پلانٹس لا سکتی ہو۔۔؟؟؟

اس نے تیمیہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو بیل کے پتوں کو محبت سے چھو رہی

تھی لیکن اسپرا کی بات پر ایک دم اچھلی۔۔

ن نہیں بابا۔۔

ارحم کو نفرت ہے کیکٹس سے۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ گھبراتے ہوئے بولی جس پر اسپرا کا منہ خود باخود بند ہو گیا کیونکہ آگے کچھ

کہنا ہی فضول تھا۔۔

اوکے میں چلتی ہوں پھر ملے گیں۔۔۔ بائے۔۔

وہ اسپرا سے ہاتھ ملا کر چلی گئی۔۔ جبکہ اسپرا بھی اپنے روم میں گئی اور تھوڑی

دیر بعد فریش ہو کر نیچے آگئی۔۔



آج میں لہج بناؤں گی آپ رہنے دیں۔۔

اسپرانے کیچن میں داخل ہو کر کہا کیونکہ مسلسل فارغ رہ کر وہ بور ہو رہی تھی۔۔۔

اسپرا کے حکم پر وہ ملازمہ سائیڈ پر ہوگی تو اس نے اپنے ہاتھوں سے 2 لارج پیزا تیار کیے۔۔۔ کیونکہ ایسا کیسے ہو سکتا تھا کوئی انسان اٹلی میں ہو اور پیزا نہ کھائے۔۔۔

ابھی وہ فارغ ہی ہوئی تھی اسے بیل کے بجنے کی آواز آئی۔۔۔ تو وہ دروازے کی جانب بڑھ گی۔۔۔ شاید مونسٹر واپس آ گیا ہے۔۔۔

Hey Aspara---

دروازہ کھلنے پر علی نے گھر میں داخل ہو کر کہا جس پر اس نے سر ہلایا تو وہ ارحم کے سٹی روم کی جانب بڑھ گیا جس پر اسپرانے محسوس کیا اس کے ہاتھ میں کوئی بلیک رنگ کی فائل ہے، لیکن وہ اسے نظر انداز کر کے واپس سے کیچن میں گئی اور اوون سے پیزا نکال کر اسے دیہان سے کٹ کرنے لگی۔۔۔

i smell food---

اسپرا جو اپنے دیہان لگی ہوئی تھی اسے علی کی آواز سنائی دی تو اس نے اسے جواب دینے کی بجائے اس کیلئے دو سلائس پلیٹ میں رکھے۔۔۔

واؤ میرا ناک خوشبو محسوس کرنے لگا ہے۔۔۔

علی نے اسکے مترادف کھڑے ہو کر کہا۔۔

میرے خیال میں ناک کا کام ہی یہی ہے تو وہ یہی کرے گا نہ۔۔۔

اسپرانے اسکی جانب دیکھے بغیر بڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔

لیکن میرا خیال تھا ناک کا کام صرف آکسیجن کھینچنا اور کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرنا ہے۔۔۔

وہ شرارت سے بولا جس پر اسپرانے آسمرو اچکائے تو وہ ہنس دیا۔

اگر برا نہ مانو تو تھوڑی سی ہیلپ کر دو۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے سب سے اوپر والے شیلف کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

ضرور۔۔۔

اس نے کہہ کر ساس کو پکڑ کر اسپرا کی جانب بڑھایا۔۔

شکریہ کہنے میں کوئی حرج نہیں۔۔۔

وہ اسکے پیچھے چلتے ہوئے بولا جو پیزا لیکر ڈائننگ کی جانب بڑھ گئی تھی جس پر

وہ خاموش رہی اور پیزے کی پلیٹ اسکی جانب بڑھائی۔۔ جس پر وہ شکریہ

بول کر کھانے لگا۔۔



تو تمہارا کام ہو گیا جس کے لیے تم یہاں آئے تھے۔۔۔؟؟

اسپرانے ریفریجریٹر سے کاک لاکر گلاس میں انڈیل کر اسکی جانب بڑھاتے  
ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں ہو گیا میں کچھ ڈاکومنٹس رکھنے آیا تھا وہ بس رکھ دیا۔۔

وہ سلائس کا بائٹ لیتے ہوئے بولا۔۔

ارحم خود کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

کام میں مصروف۔۔۔ بس آتا ہی ہوگا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کولڈ ڈرنک کا سپ لیتے ہوئے بولا۔۔

شکریہ پیزا کیلئے۔۔۔

اوکے میں چلتا ہوں دروازہ لاک کر لو۔۔۔

علی نے اٹھتے ہوئے کہا تو وہ اسکے پیچھے چلنے لگی۔۔

کیا تم گھر رہ رہ کر بور نہیں ہو جاتی۔۔

وہ دروازے کے قریب پہنچ کر بولا۔۔

خیر اگر تم مجھ سے پوچھو تو میرا دل کرتا اس لفظ بور پر ایک نیا لفظ تخلیق کر

دو اتنا برا لگتا ہے نہ سارا دن یہاں قیدیوں کی طرح بند رہنا۔۔

اسپرانی تلخی سے کہا۔۔

ہمیں سمجھ سکتا۔۔۔۔ لیکن سمجھ نہیں آ رہا وہ تمہیں باہر کیوں نہیں جانے دے

رہا اسکی کیا وجوہات ہیں۔۔۔

وہ دروازہ کھولتا ہوا بولا۔۔

بہت سی وجوہات ہی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی گولی کے چلنے کی آواز آئی اور علی زمین پر گر گیا۔۔

اسپرانی شاک سے علی کی جانب دیکھا جس کی شرٹ خون سے لبریز تھی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دروازہ بند کرو۔۔۔

علی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر چیخا جبکہ اسپرانی پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب

دیکھنے لگی۔۔۔

i said lock the door damn it--

اسپرانی کو اسی جگہ پر منجمد دیکھ کر وہ حلق کے بل چیخا جس پر اسپرانی جلدی سے

ہوش میں آئی اور آگے بڑھ کر دروازہ لاک کر دیا۔۔

ک کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟؟؟

وہ لرزتی آواز میں بولی جب گولیوں کے چلنے کی آواز بڑھنے لگی اور شیشے ٹوٹ کر بکھرنے لگے۔۔۔

وہ جلدی سے دو قدم دروازے سے دور ہوئی اور علی کی جانب دیکھنے لگی جو فون پر مسلسل کسی کے ساتھ بات کر رہا تھا جبکہ اسپرہ خوف سے کان پر ہاتھ رکھ کر زمین پر وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

علی ہمت کر کے اٹھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے ساتھ گھسیٹتا اندر کی جانب لے جانے لگا۔۔۔

جبکہ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرانے لگی۔۔۔  
 دروازہ لاک کر دیا۔۔۔

ارحم کے سٹڈی روم میں پہنچ کر علی نے اسپرہ کو کہا اور خود آگے بڑھ کر شیلف سے بلیک کلر کی فائل اٹھائی اور پھر بائیں جانب ہو کر ایک بٹن کلک کیا جس سے شیلف پیچھے کی جانب ہو گئی اور ایک کمرہ نمودار ہوا۔۔۔

اسپرہ نے حیرت سے شیلف کے پیچھے کمرے نما خالی جگہ کو دیکھا اور اس جانب قدم بڑھائے ان کے قدم رکھتے ہی وہ جگہ روشن ہو گئی۔۔۔

یہ فائل پکڑو۔۔۔۔

علی نے اسے فائل پکڑا کر ایک کوڈ ڈائل کیا اور اسکا دروازہ خود با خود بند

ہو گیا۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیکر آگے بڑھنے لگا اور ایک اور بٹن دبایا تو زمین دو ٹکروں میں تقسیم ہو کر ایک راستہ بنا گئی جہاں سیڑھیاں صاف دکھائی دے رہی تھیں۔۔۔

اسپرانے حیرت سے ان سیڑھیوں کی جانب دیکھا۔۔۔

چلو اسپرا ابھی یہ سب گھورنے کا وقت نہیں ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر نیچے کی جانب لے جاتا ہوا بولا تو اسپرا پھر اوپر کی جانب دیکھا جہاں اب وہ زمین بند ہو چکی تھی۔۔۔

اس کی خوف سے آنکھیں پھیلیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہ ہم گدھر جا رہے۔۔۔

اسپرانے گھبرا کر سیڑھیوں اترتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ب بس پہنچ گئے۔۔۔

آخری سیڑھی اتر کر علی نے کہا۔۔۔

جس پر اسپرانے دھڑکتے دل کے ساتھ یہاں وہاں دیکھا لیکن وہاں صرف چاند کی روشنی کے علاوہ صرف اندھیرہ تھا۔۔۔

ع علی۔۔۔

اسپرانے اپنی ہتھیلیوں کو آپس میں مسلتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں پکارا۔۔۔  
میں ادھر ہی ہوں۔۔۔

وہ اسکے پیچھے سے بولا اور ایک چراغ جلانے لگا جس کے جلنے کے مدھم سی  
روشنی کمرے میں بکھر گئی۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ اسپرا اپنی دھڑکنوں کو معمول پر  
لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے خود کو نارمل کرنے کے بعد اسکی جانب دیکھا تو اسکی آنکھیں پھیلیں  
جو چاقو سے اپنی گولی نکالنے میں مصروف تھا۔۔۔

گولی نکالنے کی کوشش کر رہا۔۔۔

وہ گالی پر چاقو کی ناک رکھتے ہوئے لمبا اور گہرہ سانس کھینچتے ہوئے بولا۔۔۔

اس سے تمہیں انفیکشن ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ بس یہ گھٹیا بلٹ نکل جائے بس۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا تو اسپرا محض اسے دیکھ کر رہ گئی جب اسنے دیکھا

وہ باز نہیں آئے گا تو جلدی سے اسکی جانب پشت کر دی کیونکہ وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

تبھی اسے ایک درد بھری کراہ اور گولی کے گرنے کی آواز سنائی دی تو اسپرانا نے نم آنکھوں سے اپنے لب بھیج لیے اور پھر اپنے قدم ایک کارنر کی جانب بڑھا دیے جہاں اسے ایک سوئیچ سا نظر آ رہا تھا۔۔۔  
اسے لیفٹ جانب گھوماؤ۔۔۔

اسپرا کو لگا شاید یہ کسی لائٹ کا ہو مگر جب اس نے علی کے کہے کے مطابق گھومایا تو وہاں سے دیوار ہٹ کر ایک چھوٹا سا کمرہ رونما ہوا جس پر اسپرانا حیرت سے اس کمرے کو اور پھر علی کو دیکھا۔۔۔  
اس کمرے میں بس ایک بیڈ اور وارڈروب موجود تھی اور انکے درمیان کھڑکی بھی تھی جسکا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا ساتھ ہی اسکی نظر دیوار پر پڑی جو پیٹنگ سے بھری ہوئی تھی جس سے اسے محسوس ہوا شاید یہ کسی بچے نے بنائی ہو۔۔۔  
اس نے غور کیا تو ایک پیٹنگ میں ایک چھوٹا سا بچہ عورت کا ہاتھ تھامے کھڑا ہے۔۔۔

اسپرانا نے آگے بڑھ کر وارڈروب کھولنا چاہی تو اس میں سے چوہے نکل کر زمین پر بھاگنے لگے جس پر اسپرا چیخنے لگی۔۔۔

شش اسپرا شور مت کرو۔۔۔۔

علی نے اسے وارن کیا تو وہ اپنی چیخیں منہ میں دبانے لگی۔۔۔ تبھی ہمت کر کے آگے بڑھ کر اس نے وارڈروب کا دروازہ کھول دیا جس میں ایک عورت کے کپڑے ہینگ ہوئے تھے اور نیچے چھوٹے بچے کے ماپ کی شرٹس اور جینز تھیں۔۔۔ اس نے ایک نظر اٹھا کر اس پینٹنگ کو واپس سے دیکھا تو اسے اندازہ ہوا شاید اسی بچے نے سکیچ بنانے کی کوشش کی ہو۔۔۔

اسپرانے ایک میکسی اٹھائی اور اسے پھاڑ کر اسکا ایک ٹکڑا لیا اور کمرے کے ساتھ اٹیچ واشروم میں داخل ہوگی وہاں چھوٹی سی بالٹی دیکھ کر اس نے اسے صاف کر کے اس میں پانی بھرا اور اسے لیکر واپس سے علی کے پاس آگئی جو آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا۔۔۔

جب وہ اسکے برابر بیٹھی تو اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔

اپنی شرٹ اتارو۔۔۔۔

اسپرانے کپڑا پانی میں بگھوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

امم میرا خیال ہے یہ تمہیں سکارپیو کو کہنا چاہیے۔۔۔۔

علی نے شرارت سے اسکی جانب دیکھا جس پر وہ اسے گھورنے لگی تو وہ سیدھا ہوتا آہستگی سے اپنی شرٹ ذخم سے اٹھانے لگا۔۔۔۔

اسپراگیلے کپڑے سے اسکا زخم صاف کرنے لگی جبکہ وہ تکلیف سے آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

اچھے سے زخم صاف کر کے اس نے ایک اور صاف کپڑا لیا اور اس کے گرد اچھے سے باندھ دیا۔۔۔

درد ہو رہا ہے کافی۔۔۔؟؟

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں ٹھیک ہوں میں

وہ لب بھینچتے ہوئے بولا۔۔۔

Novels, Stories, Articles, Books, Poetry, Interviews

کتنی عجیب بات ہے اگر تمہاری جگہ میں ہوتی اور میرا اتنا خون نکل چکا ہوتا تو میں اب تک بیہوش ہو چکی ہوتی۔۔۔ اور تم کتنے سکون سے درد برداشت کر رہے ہو جیسے مٹی کے نہیں لوہے کے بنے ہو۔۔۔۔۔

وہ بالٹی اور اور اسکی شرٹ کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو خون سے بھری ہوئی تھی۔۔۔

اور کیا چاہتی ہو اٹھ کر بھنگڑا ڈالوں یا یہاں بے ہوش ہو جاؤں۔۔۔؟؟؟

وہ آنکھیں بند کر کے اپنے درد کو برداشت کرتا سکون پوچھنے لگا۔۔۔



جس پر وہ اسے محض دیکھ کر رہ گئی اس سے پہلے وہ مزید کچھ کہتی اسکی توجہ  
علی کی جیب میں بجتے سیل نے کھینچی جو وہ اٹھا کر کان کو لگا چکا تھا اور اٹالین  
میں کچھ بولنے لگا۔۔۔

ہم لوگ یہاں کچھ دیر کیلئے مزید رہیں گے کیونکہ وہ آدمی ابھی بھی باہر ہیں  
اور ارحم باقی آدمیوں کے ساتھ گھر میں داخل ہو چکا ہوا ہے اور وہ جلد ہی  
ان سب کو ختم کر کے یہاں موجود ہوگا۔۔۔

علی نے سیل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر  
تکلیف سے آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

جبکہ ارحم کے نام پر اسپرا کے دل میں خوف کی لہر دوڑی مگر وہ جلد ہی خود  
کو سنبھال کر بالٹی اور باقی کپڑا لے کر واشروم میں چلی گئی منہ ہاتھ دھو کر وہ  
واپس سے علی کے پاس آگئی۔۔۔

میں نے جو تمہیں فائل دی تھی وہ کدھر ہے۔۔۔؟؟

وہ آنکھیں بند کیے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

امم یہ رہی۔۔۔

اس نے ٹیبل کے اوپر سے پکڑ کر اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا جو علی نے  
آنکھیں کھول کر تھام لی۔۔۔

کون ہیں وہ آدمی۔۔۔؟؟

وہ آس پاس کی جگہ کا معائنہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی جو کافی بری حالت میں تھی۔۔

ارحم کے بہت سے دشمن ہیں کوئی ہوگا ان میں سے ہی کوئی۔۔۔

وہ فائل قریب ہی رکھتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔

لیکن آج سے پہلے اس کے گھر پر کبھی حملہ نہیں ہوا تمہیں یہ کچھ غلط نہیں لگ رہا۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

میں نہیں جانتا تم کچھ دیر ریسٹ کر لو ارحم آتا ہی ہوگا۔۔۔

وہ بیڈ روم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

میں کیسے آرام کر لوں۔۔۔ تمہیں نہیں محسوس ہو رہا لوگ اسکا قتل کرنے آئے ہیں،، باہر اتنی گولیاں چل رہی ہیں اور تم مجھے بول رہے ہو سو جاؤ وہ بھی ان چوہوں کے درمیان میں جا کر۔۔۔ میں انسان ہوں اور مجھے عادت نہیں اتنی خوفناک سچویشن میں ریسٹ کرنے کی۔۔۔

وہ آبرو اچکاتے ہوئے بولی جس پر علی مسکرا دیا۔۔۔

اب جب تم سکارپیو کے ساتھ رہ رہی ہو تو تمہیں وہ ہر چیز کی عادت ڈال

دے گا۔۔۔

علی نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ خاموش رہی۔۔۔

دیکھو اسپر اچھ دیر ریٹ کر لو یقین کرو اگر تمہیں ہلکی سی بھی کھڑوچ آئی تو  
ارحم میرا سر گردن سے الگ کرنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگائے گا۔۔۔ اسلئے  
تم بے فکر ہو کر آرام کرو میں یہاں ہی ہوں تمہاری حفاظت کیلئے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا جس پر وہ سر ہلا کر کھڑکی کے پاس پڑے دوسرے صوفہ  
پر بیٹھ گی کیونکہ اسکا ارادہ کبھی بھی اس کمرے میں جا کر سونے کا نہیں تھا  
جہاں اتنے چوہے تھے۔۔۔

کاش میں آنکھیں کھولوں اور یہ سب ایک خواب میں بدل جائے اور سب  
نارمل ہو جائے۔۔۔

وہ آنکھیں بند کر کے خود میں سمٹتے ہوئے بولی۔۔۔



بھاگنے کا شور اور پتوں کی سرسراہٹ سے اسپر کی آنکھیں کھل گئیں۔۔۔ اس  
نے پہلے آسمان کی جانب دیکھا جو سیاہ لبادہ اوڑھے ہوئے تھا جبکہ چاند پوری  
شان سے چمک رہا تھا پھر اسکی نظر ارحم کے چہرے کی جانب ٹکرائی جو اسے  
اٹھائے ہوئے جنگل کے درمیان سے بہت تیزی سے بھاگ رہا تھا۔۔۔

ارحم کی رفتار اس قدر تیز تھی کہ اس نے جلدی سے اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جھکڑا۔۔۔ جس سے ارحم نے اپنی نظریں اسکی جانب کچھ دیر کو کیں اور پھر سے سامنے دیکھ کر بھاگنے لگا جبکہ اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

اس نے ارحم کی بائیں جانب دیکھا جہاں زین بھی ان کے برابر بھاگ رہا تھا لیکن علی کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

علی کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسپر انے ارحم کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا لیکن وہ اسے اگنور کرتا آگے بڑھتا رہا۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی کدھر ہے ارحم۔۔۔۔۔

اس نے چڑتے ہوئے واپس سے پوچھا۔۔۔۔۔

Go back to sleep baby---

۔۔۔ وہ نرمی سے بولا

لیکن علی۔۔۔۔۔

shut the hell up and go back to sleep---

۔۔۔ وہ سختی سے بولا

اس سے ایسے بات مت کرو ارحم۔۔۔  
 زین نے انکے برابر بھاگتے ہوئے کہا۔۔۔

Mind your own damn business zain۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا جس پر وہ ایک نظر اسپرا کی جانب دیکھ کر اپنے لب  
 بھینچ گیا۔۔۔

جبکہ اسپرا نے ایک نظر چاند اور پھر ارحم کو دیکھا تبھی ٹھنڈی ہوا اسے چھو کر  
 گزری تو سردی سے بچنے کیلئے اس نے اپنا آپ ارحم کی بانہوں میں چھپانے کی  
 کوشش کی جس پر وہ اسکے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر گیا۔۔۔ تبھی کچھ فاصلے  
 پر کھڑی انہیں ارحم کی گاڑی نظر آئی تو وہ اسکی جانب بڑھ گئے۔۔۔  
 زین نے دروازہ کھولا تو ارحم اسپرا کو ساتھ لیے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا جبکہ اس  
 نے خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی چلا دی۔۔۔

Go to sleep۔۔۔

ارحم نے جب دیکھا وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہی ہے تو اپنے حصار میں لے کر  
 اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے آہستگی سے بولا اور ساتھ خود بھی سیٹ کے  
 ساتھ اپنا سر ٹکا دیا۔۔۔

مجھے نیند نہیں آرہی ہے۔۔۔

اسپرانے ارحم کی آواز میں تھکاوٹ محسوس کر کے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔ وہ تھوڑا نیچے جھکا اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے ساتھ اسے مزید قریب کر کے مسکرا دیا جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ اس نے پہلی دفعہ ارحم کی آواز میں اتنی نرمی اور مسکراہٹ محسوس کی تھی اس نے پلکیں اٹھا کر ارحم کی آنکھوں میں دیکھا تبھی گاڑی رک گئی۔۔۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا تو سامنے مورٹ ہاٹل دیکھ کر اسپرا کی آنکھیں پھیلیں کیونکہ وہ پوری آب و تاب سے ایسے کھڑا تھا جیسے یہاں پہلے کبھی کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔ سارے شیشے ہر چیز فکس تھی۔۔۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر سیڑھیاں کراس کرتا اسے تھرڈ فلور پر لے گیا۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
جو کمروں سے بھرا ہوا تھا اور جس کا راستہ انتہائی خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ تینوں چلتے ہوئے آگے بڑھنے لگے ایک کمرے کے سامنے جا کر زین نے اسکا دروازہ کھول دیا جو بہت دلکش تھا۔۔۔۔۔

یہاں تم رہو گی اسپرا اور یہ دروازہ تب تک نہیں کھولو گی جب تک میں یا پھر زین نہ ہوں۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔؟؟؟

اسپرانے نظر اٹھا کر زین کی جانب دیکھا جو ان سے کافی فاصلے پر انکی طرف پشت کیے کھڑکی سے نیچے کی جانب دیکھنے میں مصروف تھا تبھی اس نے واپس

سے پلٹ کر ارحم ک جانب دیکھا جو سرد آنکھوں سے اسکی ہی جانب دیکھ رہا  
تھا بالکل ویسے ہی جیسے کوئی شکاری اپنے شکار کی جانب دیکھتا ہے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ وہ صرف اتنا ہی بول پائی۔۔۔

ارحم واپسی کیلئے بڑا لیکن سیڑھیاں اترنے سے پہلے وہ زین کو ادھر ہی چھوڑ کر  
واپس کمرے کی جانب بھاگا جہاں وہ انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس نے اسپرا کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اندر کی جانب دھکیلا اور ایک ہاتھ سے  
دروازہ بند کر کے اسکے لبوں پر جھکا جبکہ وہ سانس روکے اسے دیکھنے لگی جبکہ  
اسکی دھڑکنیں علیحدہ شور مچانے لگیں۔۔۔

اپنا خیال رکھنا۔۔۔

وہ اس سے دور ہو کر اسکے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھو کر دروازہ بند کر کے  
چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ پتھرائی آنکھوں سے دروازے کی جانب دیکھنے لگی ساتھ  
اپنی پیشانی اور ہونٹوں کو چھونے لگی۔۔۔

ن نہیں مجھے کوئی حق نہیں ہے اسے اس طرح سوچنے کا۔۔۔ کبھی  
نہیں۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اپنی پیشانی کو رگڑتے ہوئے بولی۔۔۔

i hate you Arham--

تمہارے دو بول نرمی کے مجھے نارمل نہیں کر سکتے۔۔۔  
 تم نے سب کچھ چھینا ہے مجھ سے،،، میں بھی چھین لوں گی،، تباہ کر دوں گی  
 تمہاری لائف کو۔۔۔

خبردار اگر تم نے میرے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی۔۔۔  
 وہ چیخنے لگی۔۔۔

یہ اب کونسا روپ تھا تمہارا۔۔۔؟؟

وہ دروازے کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔

میں جانتی ہوں یہ سب غلط ہے لیکن جب تم ساتھ ہوتے ہو سب اتنا صحیح  
 کیوں محسوس ہونے لگتا ہے۔۔۔

i hate you۔۔۔

i really hate you۔۔۔

ماما پاپا کدھر ہیں آپ سب لوگ پلیز لے جائیں مجھے یہاں سے،،، نہیں رہنا  
 مجھے یہاں۔۔۔

وہ بیڈ پر گرتے ہوئے رونے لگی،،، اور روتے روتے اسے پتہ ہی نہیں چلا کب  
 وہ واپس سے نیند کی لپیٹ میں آگئی۔۔۔





hey buddy، hey Aspara---

جب وہ سو کر اٹھی تھی تو ارحم بھی روم میں موجود تھا دونوں نے خاموشی سے ناشتہ کیا۔۔۔ اس کے بعد ارحم اسے اپنے ساتھ اسی ہاسپٹل میں لے آیا جہاں اسپرا پہلے بھی آچکی تھی۔۔۔ جب وہ دونوں علی کے روم میں داخل ہوئے تو وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

کیسا محسوس کر رہے ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا جو پیلا پڑھ چکا ہوا تھا ساتھ ہی پاس پڑے سٹول پر بیٹھ گیا جبکہ اسپرا اس کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔۔۔

یار مجھے نہیں پتہ بس اس جگہ سے نکالو مجھے کسی طرح۔۔۔

وہ منہ بسورتا ہوا بولا۔۔۔

زین نے سب دیکھ لیا تمہیں شام تک ڈسچارج کر دیا جائے گا۔۔۔

ارحم نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

شکر ہے۔۔۔

علی نے سکون بھرا سانس کھینچا۔۔۔

وہ فائل کدھر ہے جو میں نے تمہیں پکڑائی تھی۔۔۔؟

ارحم نے سوالیہ نظروں سے علی کو پوچھا۔۔۔

وہ میں نے پارکر کو پکڑائی ہے۔۔۔

ہممم تو تم نے ان میں سے کوئی ایسا شخص دیکھا جسے ہم جانتے ہوں۔۔۔

ارحم نے سینے پر بازو باندھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں،، سب کچھ اتنی جلدی ہوا مجھے سمجھ ہی نہیں آیا ویسے بھی اس وقت اسپرا ساتھ تھی۔۔۔ مجھے بس اتنا پتہ تھا ہر صورت اسپرا کو بچانا ہے اسلیے میں بغیر ان

سے لڑے بس اسے محفوظ جگہ لے گیا۔۔۔

تم لوگوں نے نہیں دیکھا وہ سب کون تھے۔۔۔؟؟؟

جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ان میں سے جو انکا مین آدمی تھا وہ بھاگ گیا تھا پیچھے سب ایڈیٹ

چھوڑ گیا تھا جن سب کو ختم کر دیا تھا۔۔۔

وہ غصے سے بولا۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے کون تھا وہ ارحم۔۔۔؟؟

علی نے نرمی سے پوچھا لیکن اسکی آواز میں سختی واضح تھی۔۔۔

میں نہیں جانتا۔۔۔

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ہمیں اسکے بارے میں باس کو بتا دینا چاہیے۔۔۔

جس پر ارحم نے علی کو جن نظروں سے دیکھا کہ اس نے اپنے خشک ہوتے  
لبوں پر زبان پھیری اور اپنا منہ سختی سے بند کر کے ٹی وی دیکھنے لگ گیا۔۔۔

اس کو بتانے سے کیا ہو گا۔۔۔ وہ آکر ہم پر ہی چلائے گا ہم اتنا چھوٹا سا  
معاملہ نہیں سنبھال پائے۔۔۔

ارحم نے ٹیبل سے اٹھ کر سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

لیکن وہ۔۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی،،، جیسے ہی ڈسچارج ہو جاؤ مجھ سے آکر ملو۔۔۔

وہ حکمیہ لہجے میں کہتا کمرے سے نکل گیا جبکہ اسپرا بھی اسکے پیچھے بھاگی،،، جلد  
ہی وہ دونوں گاڑی میں موجود تھے۔۔۔

سمجھ ہی نہیں آتا کب یہ شخص نرم اور کب سرد ہو جائے۔۔۔

وہ اس کو غصے سے گاڑی چلاتا دیکھ کر خود سے سوچنے لگی۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم ہمیشہ میری سائیڈ پر رہو،،، چاہے کچھ بھی ہو جائے،،،

تمہارے قدم مجھ سے الگ نہیں ہونے چاہیے۔۔۔ سمجھ آیا تمہیں۔۔۔؟؟  
 ارحم نے نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا لیکن اس میں  
 وارننگ نمایاں تھی۔۔۔  
 جی۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جو اس لمحے انتہائی کولڈ تھیں۔۔۔  
 میں ابھی نہ تمہیں ہاٹل میں رکھنے کا رسک لے سکتا اور نہ ہی گھر میں رکھنے  
 کا، کیونکہ یہ تمہارے لیے محفوظ نہیں ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کاسینو کے اندر لے جاتے ہوئے بولا۔۔۔  
 اور تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے ساتھ محفوظ ہوں۔۔۔؟؟؟  
 وہ طنزیہ پوچھنے لگی۔۔۔

yes۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیے چلتے ہوئے بولا۔۔۔  
 مطلب میں اس جگہ محفوظ ہوں وہ لب بھینچتے سوچنے لگی ساتھ گیمز والی جگہ  
 کو خالی خالی سا دیکھ کر وہ اچنبے سے ارحم کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

casino opens only at nights۔۔۔

وہ اس دن والے راستے سے اسے گزارتا 3 فلور پر لے جاتے ہوئے بولا جو پانچ بڑے کمرے پر مشتمل تھا ایک کا دروازہ کھول کر وہ اسپرا کے سنگ اس میں داخل ہو گیا۔۔۔

تم یہاں پر محفوظ ہو۔۔۔ اگر غلطی سے یہاں کچھ ہو جاتا ہے تو سیدھا رومیرو کے پاس جانا ورنہ میں اپنا نمبر یہاں رکھ جاتا ہوں وہ ڈائل کر لینا۔۔۔ میں -- رات تک واپس آ جاؤں گا۔۔

ارحم نے ایک نوٹ پر اپنا نمبر لکھ کر ٹیلی فون کے قریب رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اسپرا اس دفعہ کچھ غلط یا بھاگنے کی کوشش مت کرنا ورنہ میں تمہیں جس جگہ ڈھونڈوں گا نہ تمہیں ادھر ہی زندہ زمین میں دفن کر دوں گا۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا جس پر اسپرا کا پورا وجود کپکپایا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا وارن کرتا کمرے سے نکل گیا جبکہ وہ پیچھے سے دروازے کو گھورنے لگی۔۔۔

پتہ نہیں اسکا مسئلہ کیا ہے کبھی بالکل محبت کرنے والا شخص بن جاتا اور کبھی پورا مونسٹر۔۔۔۔

ایڈیٹ نہ ہو تو۔۔۔

وہ ٹی وی چلا کر خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

تجھی دروازے پر دستک ہوئی جب اس نے دروازہ کھولا تو سامنے رومیرو عزت سے نظریں جھکائے اسکے لیے لچ کی ٹرالی لیے کھڑا تھا۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔

وہ آہستگی سے بولی۔۔۔

میرا نام رومیرو ہے میڈم کوئی بھی کام ہو تو میں نیچے کاسینو میں ہی ہوں۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

اوکے رومیرو لیکن میں اس کمرے میں بند نہیں رہ سکتی، مجھے بھی نیچے جانا

ہے۔۔۔

اسپرانے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا کیونکہ اسکا اندر اتنی تنہائی میں دم گٹھنے

لگا تھا۔۔۔

تو وہ ہاں میں سر ہلاتا اسے اپنے ساتھ نیچے لے گیا جہاں وہ اسے سارا کاسینو

گھمانے لگا ساتھ ساتھ اسے ہر چیز کے بارے میں بتانے لگا۔۔۔

کچھ گیمنز کے نام جو اسپرا کو نہیں آتے تھے وہ بھی اس نے اسے بتائے۔۔۔

ساتھ کچھ گیمنز کھیلنا بھی سکھائیں۔۔۔

اسپرا کو وہ صحیح اپنا باڈی گارڈ لگا کیونکہ رومیرو کے لہجے میں ادب اور عزت اسکے لیے نمایاں تھی جس کے چہرے ہر زرا بھی مسکراہٹ نہیں آئی وہ صرف

- ربوٹ کی طرح اسے سمجھاتا اور سکھاتا رہا۔۔۔

جب وہ تھک گی تو اپنے کمرے میں واپس آگئی۔۔۔

کچھ بھی کام ہو تو میں نیچے ہی ہوں۔۔۔

رومیرو کہہ کر چلا گیا تو اسپرا بھی دروازہ لاک کر کے واشروم میں چلی گئی تاکہ فریش ہو سکے۔۔۔

فریش ہو کر وہ بیڈ پر بیٹھ گی اور سائیڈ ٹیبل سے میگزین اٹھا کر وہ ریڈ کرنے لگی تبھی دروازے کے کھلنے کی آواز آئی تو اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ وہ جانتی تھی آنے والا کون ہے۔۔۔

اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو اسکی آنکھیں ارحم سے ٹکرائیں جو کافی بری حالت میں اسے لگا۔۔۔

اس نے غور کیا تو اسے محسوس ہوا جیسے اسکی شرٹ اور بازو پر خون ہو۔۔۔

وہ خوف سے خود میں سمٹنے لگی ساتھ میں اسکے زہن میں وہ دن آیا جب پہلے بھی ایک بار وہ گھر میں خون میں لت پت نشے کی حالت میں آیا تھا۔۔۔ لیکن آج وہ جس طرح چل رہا تھا یہ تو وہ جان گئی تھی کہ ارحم نے الکوہل نہیں پی مگر پھر بھی وہ اسکے قریب آنے پر اپنے آپ میں چھپنے لگی۔۔۔

یہ تمہارا خون نہیں ہے صحیح کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔؟؟

جب ارحم اسپرا کے قریب پہنچ کر اس کے اوپر جھکنے لگا تو اسپرا نے ارحم کے وجود پر کوئی چوٹ محسوس نہیں کی تو پوچھنے لگی۔۔۔۔

ہمم صحیح کہہ رہی ہو۔۔۔

اس نے سکون سے کہہ کر اپنا چہرہ اسکے بالوں میں چھپانا چاہا مگر اسپرا ایک جھٹکے میں اس سے دور ہوئی۔۔ جس پر ارحم نے سرد مہری سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

ن نہیں ایسے نہیں۔۔۔ پلیز پہلے شاور لے کر آؤ۔۔۔

اسپرا نے ارحم کے کچھ ری ایکٹ کرنے سے پہلے جلدی سے التجائیہ کہا جس پر ارحم نے اسے گھورا۔۔۔

میں ابھی واپس آرہا ہوں، سونا نہیں ہے۔۔۔

وہ اسے وارن کرتا واشر روم کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کھڑکی کی جانب بڑھ کر بارش کی بوندوں کی آواز سننے لگی ساتھ اپنی دھڑکنوں کو سنبھالنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد ارحم فریش ہو کر اسکی جانب بڑھا جو باہر بارش کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ اسکے قریب پہنچ کر اسنے اسپرا کے بال گردن سے ہٹائے اور وہاں اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔



وہ جو بارش کی بوندوں کی آواز پر سکون محسوس کر رہی تھی ارحم کے لمس پر  
تڑپ کر اپنا رخ اسکی جانب کیا جہاں اسکی آنکھیں ڈارک پچ بلیک آنکھوں سے  
ٹکرائیں۔۔۔۔

جانتی ہو آج تک میری کسی لڑکی نے توجہ نہیں کھینچی اسپرا۔۔۔

لیکن تم میں کچھ ہے، کچھ ایسا کہ میں تمہاری طرف کھنچتا چلا آتا ہوں۔۔۔

ارحم نے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا کر اسکی خوشبو اپنی رگوں میں اتارتے  
ہوئے بولنے لگا جبکہ دوسری طرف ارحم کی اتنی نزدیکی پر اسپرا کی سانسیں  
بے ترتیب ہونے لگیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم میں کچھ تو ہے جیسے کہ۔۔۔

something so innocent yet corrupted،

so perfect yet imperfect،

so flawless yet mistakes،

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسکا رخ اوپر کی جانب کرتے ہوئے بولا جس  
پر اسپرا کی ہتھیلیاں نم ہونے لگیں جبکہ دھڑکنیں تیز ہونے لگیں۔۔۔

مجھے زرا برابر بھی افسوس نہیں ہوا جب میں تمہیں تمہارے پیرنٹس سے چرا  
لے آیا۔۔۔۔

یقین کرو مجھے اس پل بالکل برا نہیں لگا جب میں نے تمہارے والدین کو تم  
سے دور کر دیا۔۔۔

hell---

مجھے بالکل پچھتاوا نہیں ہوا جب میں نے تمہارے فیانسی کی ٹانگ توڑ دی بلکہ  
تمہیں تو میرا شکر گزار ہونا چاہئے میں نے اسے جان سے نہیں مار دیا۔۔۔

ارحم نے اسپرا کا چہرہ اپنے چہرے کے بالکل قریب لاتے ہوئے ایک ایک لفظ  
چبا کر کہا جبکہ وہ اسکی بات کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال  
گی۔۔۔

کیونکہ وہ جانتی تھی ارحم سے چاہ کر بھی وہ جیت نہیں پائے گی۔۔۔

کیا ہو تم ارحم۔۔۔

کچھ سمجھ ہی نہیں آتا۔۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتی مجھے جانا ہے تمہاری دنیا سے واپس اپنی دنیا  
میں۔۔۔

لیکن اسکے لیے مجھے کچھ بہت بڑا کرنا ہوگا۔۔۔۔۔

یہ روز روز کی بحث اور لڑائی مجھے کہیں نہیں جانے دے گی۔۔۔

کیونکہ تم ایک مونسٹر ہو جس سے رہائی اتنی آسان نہیں۔۔۔ لیکن میں اسے

آسان بناؤں گی۔۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوچنے لگی جو بغیر پلک جھپکے اسکی جانب ہی  
دیکھ رہا تھا۔۔۔

کچھ بڑا کرنا ہوگا

کچھ بہت بڑا۔۔۔

مجھے ارحم سے دور جانا ہے تو اس کیلئے سب سے پہلے اسکے بہت قریب آنا  
ہے۔۔۔

بہت زیادہ قریب۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے سوچتے ہوئے ارحم کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھا جسے وہ حیرت سے  
دیکھنے لگا مگر جلد ہی وہ خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

اتنا قریب کہ اسکی سانسوں میں چلتے رازوں کو جان سکوں۔۔۔

اس نے اسکی شہ رگ پر اپنی انگلی چلائی۔۔۔

اتنا قریب کہ اسکی آنکھوں میں آج اور کل دیکھ سکوں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے خود سے عہد کرنے لگی۔۔۔

تبھی ارحم نیچے جھکا اور اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

ارحم کے یوں اچانک لمس پر وہ سٹپٹائی۔۔۔

He wants to play، so let's play---

اسپرانے دل میں کہتے ہوئے اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے خود کے مزید قریب کیا، کچھ دیر بعد وہ اس سے دور ہوا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جو دل پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔۔۔

ت ت تم نے اس دفعہ کس کا قتل کیا۔۔۔؟؟

خود کو نارمل کرنے کے بعد اسپرانے آہستگی سے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر کے واپس سے بارش کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ آدمی جنہوں نے گھر پر حملہ کیا تھا۔۔۔

ارحم نے ایک نظر اسے دیکھنے کے بعد بارش کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

مطلب۔۔۔

تم نے تو علی کو بولا تھا ان سب کو مار دیا ہے اس رات۔۔۔؟؟

اسپرانے جھٹکے سے اسکی جانب اپنا رخ کرتے ہوئے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

میں نے جھوٹ بولا تھا اس سے۔۔۔

ارحم نے بارش کی بوندیں کا شور محسوس کرتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔

مگر ایسا کیوں۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیونکہ علی جتنا جولی ٹائپ سویٹ سا لڑکا لگتا ہے وہ ویسا ہے نہیں۔۔۔ وہ تب تک سکون سے نہیں بیٹھتا جب تک اس بندے کے دل میں گولی نا اتار دیتا جس نے اسکے پیٹ پر ماری تھی۔۔ اور جیسی اسکی حالت ہے میں چاہتا تھا وہ بس آرام کرے۔۔۔

ارحم نے اسکے بالوں سے کچھ اتارتے ہوئے کہا جس سے بال اسپرا کی پشت پر گر گئے۔۔۔

کیا تمہیں ان سے کوئی انفارمیشن ملی آخر وہ لوگ کیوں آئے تھے۔۔۔؟؟

اسپرانے اپنی دھڑکنوں کو نارمل کر کے مضبوط لہجے میں پوچھا۔۔۔

ہممم اتنا تو پتہ چل چکا ہے جس سے میں یہ سارا معاملہ سنبھال سکوں۔۔۔۔۔  
ارحم نے اسے خود کے سینے سے لگا کر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ارحم وہ تمہیں قتل کرنے کیوں آئے تھے۔۔۔؟؟

اسپرانے سنبھل کر سوال کیا ساتھ ہی اپنی نظریں جھکا گی۔۔۔

وہ مجھے قتل کرنے نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔ وہ کسی اور ارادے سے آئے

تھے۔۔۔۔

ارحم نے لمبا سانس کھینچتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

فائل کیلئے۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا جس پر ارحم نے کچھ پل گہرائی سے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔

ہمم فائل کیلئے ہی۔۔۔

وہ کچھ دیر بعد اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ فائل کیوں چرانا چاہ رہے تھے۔۔۔؟؟

اسپرانے اپنے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے آہستگی سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ وہ بہت ضروری ہے اس وجہ سے۔۔۔

ارحم کے جواب پر اسپرانے تجسس سے اسکی جانب دیکھا آخر ایسا بھی کیا ہو سکتا اس فائل میں۔۔۔

اسپرانے اپنا ہاتھ ارحم کے دل پر رکھا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جس پر ارحم کی آنکھوں میں دو پل کیلئے حیرت آسمائی مگر جلد ہی وہ خود کو نارمل کر گیا۔۔۔

ارحم ایسا بھی کیا تھا اس فائل میں۔۔۔؟؟

اسپرانے انتہائی نرمی سے پوچھا اور ساتھ دوسرے ہاتھ سے ارحم کے بازو پر موجود ٹیٹوز پر اپنی انگلی پھیرنے لگی۔۔۔

اس فائل میں ڈائمنڈ شپمنٹ کے سارے ثبوت موجود ہیں۔۔۔

ارحم نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بتایا۔۔۔

ثبوت۔۔۔؟؟؟

کیا وہ یہ ثبوت حاصل کر کے تمہارے خلاف استعمال کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟؟؟

اسپرا کے سوال پر ارحم نے قہقہہ لگایا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔۔۔۔ وہ یہ اپنے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

ارحم نے اسپرا کا رخ واپس سے بارش کی جانب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن وہ کیسے۔۔۔؟؟

اسپرانے نا سمجھی سے پھر سے اپنا رخ اسکی جانب کیا۔۔۔

ہم ڈائمنڈ افریقہ سے خریدتے ہیں جسکا مین ہیڈ اینگولا میں ہے جو شخص اینگولا پر حکومت کر رہا تھا اس کی ابھی ابھی موت ہوئی ہے اور اسکی جگہ اسکے بیٹے نے سنبھال لی ہے اب آگے بھی ان سے ڈائمنڈ خریدنے کیلئے ہمیں ان ثبوتوں

کی ضرورت ہے۔۔۔

ارحم بتا کر بیڈ کی جانب بڑھ گیا اور جوتے اتار کر کے وہ آرام سے ہیڈ بورڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔

لیکن تمہیں ثبوتوں کی کیا ضرورت ہے تم انکے ریگولر کسٹمر نہیں ہو کیا۔۔۔ وہ تو تمہیں جانتے ہوں گے نہ۔۔۔

اسپرانی بھی بیڈ پر چڑھ کر اسکے برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں جانتے ہیں مگر یہ ایک پروسیجر ہے جس پر عمل کرنا ہوتا ہے کیونکہ ان کے پاس ساری دنیا سے لوگ خریدنے جاتے ہیں اور انکے پاس اسکا کوئی ریکارڈ نہیں ہوتا انہیں صرف پیسے سے مطلب ہوتا ہے۔۔۔

ارحم نے اپنا چہرہ اسکی جانب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اسکا مطلب کوئی بھی عام انسان جا کر وہ فائل دکھا کر ڈائمنڈ خرید سکتا ہے۔۔۔

اسپرانی سرانہ پر سر رکھ کر خود کے اوپر بلینکٹ لے کر اسکی جانب چہرہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ اس فائل کے ذریعے ان تک پہنچ سکتے ہیں۔۔۔

رکو صحیح سے بتانا۔۔۔

ارحم نے اسکے برابر لیٹ کر بلینکٹ اپنے اوپر اچھے سے لیا اور اسکی آنکھوں



میں دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔

کسٹمر کو ڈائمنڈ خریدنے سے پہلے ساری رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔۔۔ 1:

جس کے بعد انہیں آدھا ڈائمنڈ ملتا ہے جو کہ اصلی نہیں ہوتا لیکن اسکے 2:  
اندر کوڈ ورڈ یا بلوئش سیاہی ہوتی ہے جو آپکو بتاتی ہے آپ نے کس جگہ جانا  
ہے۔۔۔

جب آپ کو وہ جگہ مل جاتی ہے تو آپکو اپنا آدھا ڈائمنڈ دکھانا ہوتا ہے اگر 3:  
وہ وہاں موجود ڈائمنڈ کے ساتھ میچ ہو جائے تو آپ ڈائمنڈ حاصل کر لیتے  
ہو۔۔۔

اور ہاں اگر یہ کسی عام انسان کے پاس بھی ہو اور میچ ہو جائے تو وہ بھی ڈائمنڈ  
لے سکتا ہے۔۔۔

'Ohh'

اسپرا صرف اتنا ہی بول پائی ساتھ سوچنے لگی کسی غیر قانونی کام کو بھی کرنے  
کیلئے کس قدر دماغ کی ضرورت پڑتی ہے۔۔۔

اسپرا کے ری ایکشن پر ارحم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اسپرا کے چہرے کو نرمی  
سے چھوا جس پر وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

اور کچھ دیر بعد دونوں ہی نیند کی وادی میں اتر گئے۔۔۔



اسپرا کی جب آنکھیں کھلی تو اس نے اپنے برابر والی جگہ کو خالی پایا لیکن جیسے ہی اس نے کمرے کی جانب آنکھیں گھمائیں تو اسکی آنکھوں میں الجھن آ  
سمائی۔۔۔

حد ہے سوئی کہیں ہوتی ہوں پہنچ میں کہیں اور جاتی ہوں۔۔۔

جیسے انسان نہ کوئی چڑیا ہوگی جو کبھی کہیں اور کبھی کہیں ہوتی ہے۔۔۔

وہ منہ بسورتے کمرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیونکہ اس وقت وہ کاسینو کی بجائے گھر میں موجود تھی۔۔۔ وہ جلدی سے بیڈ سے اتر کر کمرے سے نکل گئی تاکہ گھر کو دیکھ سکے۔۔۔

لیکن وہ پہلے کی طرح خوبصورت تھا پرسوں رات ہوئے حادثے کا نام و نشان بھی نہیں تھا ہر چیز اپنی جگہ پر خوبصورتی سے سچی ہوئی تھی۔۔۔ وہ جلدی سے سیڑھیاں کر اس کرتی گارڈن میں گئی۔۔۔

شکر اللہ کا یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔

اسپرانے گارڈن کو اچھی حالت میں دیکھ کر سکون کا سانس لیا۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔

مجھے کیوں اتنی فکر ہو رہی تھی اس گھر کی۔۔

اسپرا خود سے بڑبڑائی۔۔۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کہتی جلدی سے واپس اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔ اور فریش ہو کر واپس سے نیچے آئی تو اسکی نظر ملازمہ پر پڑی جو ناشتہ بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد اسپرا نے ناشتہ کیا اور باقی کا اپنا وقت گارڈن میں گزارا۔۔۔

مجھے ارحم کا دل جیتنا ہے تاکہ وہ مجھ پر یقین کرے۔۔۔۔ جو کہ بہت مشکل ہے۔۔۔

ارحم جیسے انسان کے دل میں رہنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔۔۔ وہ دوسرے آدمیوں سے کافی مختلف ہے۔۔۔

پتہ نہیں کیا ہو تم ارحم۔۔۔۔ تم نے میرا اتنا نقصان کیا ہے اور میں یہاں بیٹھی تمہیں ہی سوچ رہی۔۔۔

پتہ نہیں ماما پاپا کدھر۔۔۔۔ ج

اور دانش کا بھی کچھ پتہ نہیں۔۔۔۔ کاش وہ بھی ٹھیک ہو۔۔۔۔

اسپرا خود سے سوچنے لگی اور اپنے قدم کیچن کی جانب بڑھا دیئے۔۔۔

اور اپنے ہاتھوں سے گوگل کی مدد سے اٹالین ڈش تیار کرنے لگی۔۔۔

ابھی وہ بنا کر فارغ ہوئی تو اسکی توجہ گھر میں داخل ہوتے ارحم نے کھینچی۔۔۔

تم سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔؟؟

اس نے اسپرا کے قریب آکر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ جاؤ فریش ہو کر آجاؤ ساتھ کھانا کھاتے۔۔۔

اسپرا نے ٹیبل پر پلیٹیں رکھتے ہوئے کہا جس پر ارحم اسے ایک نظر دیکھ کر سیڑھیاں کر اس کرتا روم میں چلا گیا اور کچھ ہی دیر میں وہ ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھا۔۔۔

جانتے ہو آج یہ میں نے خود بنایا ہے۔۔۔

ارحم جو کھانے ہی لگا تھا ایک نظر ڈش کو اور پھر اسپرا کو اور پھر سے ڈش کی جانب دیکھا۔۔۔

کیا تم نے اس میں زہر ملایا ہے تاکہ مجھے مرتا ہوا دیکھ سکو؟؟؟

ارحم نے آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اسپرا جو مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھ رہی تھی ارحم کے الفاظ پر اسکی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔

میں بھلا ایسا کیوں کروں گی۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ظاہری سی بھی ہے مجھ سے جان چھڑانے کیلئے۔۔

ارحم نے کہتے ہوئے کھانے کا چبچاپنے منہ میں رکھا۔۔

ٹھیک ہے میں تم سے جان چھڑانا چاہتی ہوں لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے  
میں اتنی چیپ حرکت پر اتر آؤں۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔۔

اچھا تو پھر یہ سب کیا ہے۔۔؟؟

ارحم نے اسکی جانب اشارہ کیا جو اسکے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی اسکا چہرہ دیکھنے  
میں مصروف تھی۔۔

کیا تم اندھے ہو۔۔ تمہیں نہیں پتہ میں نے اٹالین ڈش پہلی بار بنائی ہے۔۔  
اسلیے ایسے تمہارے پاس پر جوش ہو کر بیٹھی ہوں تاکہ تم بتاؤ کیسی بنی ہے۔۔  
؟؟

جس پر ارحم نے اسے ان نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو تم پاگل واگل تو  
نہیں ہو گی۔۔

کیا ہے۔۔؟؟؟

میں نے کھانا بنایا ہے تو ایک کمپلیمنٹ نہیں مانگ سکتی۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔

جس پر ارحم نے آبرو اچکائے تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی۔۔

Don't ever roll your eyes at me---

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔

اوہ ایسا ہے کیا۔۔؟؟

اسپرانے مسکراتے ہوئے مزے سے پوچھا۔۔

Are you drunk---??

ارحم نے آنکھیں سکیرٹیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم کیا ہے۔۔؟؟

تمہیں میں نشے کی حالت میں دکھ رہی ہوں کیا۔۔؟؟

میں نے بس کھانا بنایا اور تم سے پوچھ رہی ہوں کیسا بنا اس میں کیا غلط ہے۔۔۔

اسپرا کی بات پر اس نے آخری چچج منہ میں ڈالا اس کے بعد پانی پیا۔۔

'i hate Risotto--'

وہ کہتا ہوا کرسی پیچھے دھکیل کر اٹھ گیا جبکہ ارحم کے الفاظ پر اس کا منہ کھل گیا۔۔ لیکن وہ نظر انداز کرتا ڈائننگ روم سے باہر نکل گیا اور سیڑھیوں کی

جانب بڑھ گیا جبکہ اسپرا جلد ہی ہوش میں آئی اور اسکے پیچھے بھاگی جب وہ  
آخری سیڑھی پر پہنچ گیا تو اسپرا نے اسکے کندھے پر اپنی انگلی مار کر اسکی توجہ  
اپنی جانب کھینچی۔۔۔

you look beautiful with that light blue maxi, rolled  
up sleeves, furious eyes and loose hair۔۔۔

میرے خیال میں تمہیں ایسی ڈریسنگ اکثر کرنی چاہیے۔۔۔

ارحم نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسپرا کے دل نے ایک  
بیٹ مس کی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم۔۔۔۔۔  
اسپرا نے اسکے سینے پر انگلی رکھی۔۔۔

میں نے تمہارے لیے کھانا بنایا اور تم یہ کرو گے میرے ساتھ۔۔۔

اسپرا نے آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اور کیا چاہتی ہو یہاں کھڑا ہو کر تمہیں کس کروں۔۔۔

ویسے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے کر دیتا ہوں۔۔۔

ارحم نے ایک سیڑھی نیچے اتر کر اسکی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن میں نے تمہیں نہیں بولا تھا کھانا بنانے کیلئے کیونکہ اس کام کیلئے میرے  
گھر میں ملازمین ہیں۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے اسے گھورا اور اپنے قدم اوپر کی جانب بڑھائے مگر  
ارحم نے جلد ہی اسے کمر سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔۔

Did last night convince you that you can take me  
for granted---??

ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ اسکے لبوں پر مسکراہٹ کھینے  
لگی۔۔۔

نہیں لاسٹ نائٹ مجھے محسوس ہوا تمہارے پاس ایک اچھی سائیڈ بھی ہے میں  
بس وہی دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔

اسپرانے نرمی سے کہا جس پر ارحم کی آنکھیں بلینک ہو گئیں۔۔۔  
میں اچھا نہیں ہوں۔۔۔

ارحم نے سرد مہری سے کہہ کر اسپرا کی کمر پر اپنی گرفت مزید سخت  
کردی۔۔۔

ایسا ہے کیا۔۔۔

چلو دکھاؤ پھر مجھے۔۔۔??



اسپرانے اپنی کمر میں اٹھتی درد کو انگور کر کے انتہائی نرمی سے کہا جس پر اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں مگر وہ جلد ہی خود کو قابو کر گیا۔۔

you are trying to play with fire Aspara۔۔

ارحم نے اسکے بال گردن سے ہٹا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وارن کیا۔  
جس پر اسپرا کے دل کی دھڑکن خوف سے بڑھی۔۔

Then play with me۔۔

اسپرانے خود کو مضبوط ٹھہراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اپنا ہاتھ اس کے سینے پر رکھ دیا اور دوسرا ہاتھ اسکے چہرے پر رکھ کر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اپنا چہرہ اسکے چہرے کے قریب لے جانے لگی۔۔

اس سے پہلے ارحم مزید کچھ کہتا ان دونوں کی توجہ دروازے پر بجاتی بیل نے کھینچی جس پر اسپرانے خوف سے ارحم کی جانب دیکھا لیکن وہ اسکی حالت پر مسکراتا اسے خود سے دور کر کے جلدی سے نیچے دروازہ کھولنے چلا گیا۔۔

جس پر اسپرا بھی اسکے پیچھے نیچے آگئی۔۔

تم نے دروازے کا پاسورڈ بدل دیا۔۔؟؟

علی نے گھر میں داخل ہو کر ارحم سے پوچھا۔۔۔

اور تمہیں نہیں لگتا اس وقت تمہیں آرام کر رہے ہونا چاہئے تھا۔۔؟؟

ارحم کے کچھ بولنے سے پہلے اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر ان دونوں نے مڑ کر اسپرا کی جانب دیکھا جو بازو سینے پر باندھی کھڑی تھی۔۔

اور تمہیں نہیں لگتا تمہیں اس وقت سوئے ہوئے ہونا چاہئے تھا۔۔؟؟

علی نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

علی کیوں آئے ہو جو کام ہے وہ بولو۔۔۔؟؟

اس سے پہلے اسپرا کوئی جواب دیتی ارحم ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔

ہم نے پتہ لگوا لیا ہے وہ کون ہے آدمی۔۔

علی کی بات پر ارحم کی آنکھیں سرد ہو گئیں ان میں جو کچھ دیر پہلے چمک تھی وہ سرے سے ہی غائب ہو گئی۔۔

let's go--

ارحم نے سختی سے کہا اور وہ دونوں دروازے کی جانب بڑھ گئے۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ دروازے سے باہر نکل جاتا اسپرانے تیزی سے اُگے بڑھ کر اسکا راستہ روک دیا۔۔

پچھے ہٹو اسپرا۔۔

ارحم نے سرد مہری سے کہا۔۔

تمہیں آئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی ہے ارحم۔۔۔ تم کہیں نہیں جا رہے ہو۔۔۔  
 ابھی تم اگر کہیں جاؤ گے تو وہ صرف بستر ہے اور کہیں نہیں۔۔۔  
 وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ترکی با ترکی بولی۔۔۔  
 اسپر ایہ بہت ضروری۔۔۔۔۔

علی باہر جا کر ویٹ کرو میں بس آرہا۔۔۔

اس سے پہلے علی کچھ کہتا ارحم نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا جس پر وہ سر ہلاتا  
 وہاں سے چلا گیا۔۔۔

مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے جب کوئی مجھے کام کے دوران ٹوکه۔۔۔ اسلیے  
 بہتر ہے اسپر ایہ کہ تم میرا راستہ چھوڑو۔۔۔

ارحم نے نرمی سے کہا لیکن اسکی آواز میں وارننگ نمایاں تھی۔۔۔

جس پر وہ پیچھے ہٹ گئی تو وہ دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

ارحم نے پلٹ کر اس کی جانب دیکھا جو پریشانی سے اپنی کالر بون پر انگلی پھیر  
 رہی تھی وہ آگے بڑھا اور اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا جس پر اسپر نے حیرت  
 سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

Thanks for the dinner---

وہ نرمی سے کہہ کر دروازہ بند کر کے چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ شاک سے اپنی پیشانی

کو چھونے لگی۔۔۔

ابھی تو کہہ رہا تھا جو میں نے بنایا وہ اسے پسند نہیں تھا پھر اب یہ کیا۔۔۔  
؟؟

زین ٹھیک کہتا ہے ارحم کے قریب رہنا ہے تو جو وہ چاہتا ہے بالکل ویسا ہی  
کرو بس۔۔۔

وہ اپنی پیشانی پر دھڑکتے دل کے ساتھ ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچنے لگی جہاں اسکا  
لمس تھا۔۔۔



اگلے کچھ دن انتہائی پرسکون گزرے کیونکہ ارحم اپنے کام میں مصروف ہونے  
کی وجہ سے صبح جلدی نکل جاتا اور رات کو دیر سے واپس آتا۔۔۔ مگر اس  
وقت میں ایک تبدیلی آئی تھی شاید وہ اسپرا پر یقین کرنے لگا تھا اسلیے اس نے  
اسپرا کو گھر سے باہر نکلنے کی پریشن دے دی تھی لیکن اس وقت اسکے ساتھ  
ہر پل باڈی گارڈ موجود ہوتا تھا۔۔۔

سوری میم مگر سر نے کہا ہے آپ کو مورٹ ہوٹل لے کر جاؤں۔۔۔

اسپرا جو شاپنگ پر نکلی ہوئی تھی،،، شاپنگ کے بعد اسے تھکاوٹ محسوس ہوئی تو  
اس نے اپنے باڈی گارڈ وکٹر سے کہا وہ عام سے ہوٹل میں کھانا کھائے گی جس  
پر وکٹر نے ارحم کو کال ملا دی۔۔۔ کال پر ارحم سے بات کر کے اس نے اسپرا

سے کہا۔۔۔

کیا میں ارحم سے بات کر سکتی ہوں۔۔۔؟؟

اسپرانے نرمی سے کہا کیونکہ وہ جانتی تھی وکٹر پر چلانے کا کوئی فائدہ نہیں وہ تو بس اپنی ڈیوٹی کر رہا ہے۔۔۔

- جی میم۔۔۔

وکٹر نے کہہ کر ارحم کا نمبر ڈائل کیا اور اسپرا کی جانب بڑھا دیا۔۔۔  
ہاں بولو وکٹر۔۔۔

ارحم کی مصروف سی گہری آواز گونجی جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکا۔۔۔  
نہیں۔۔۔۔۔ وکٹر نہیں۔۔۔ تمہاری ٹیسور بات کر رہی ہے۔۔۔

ارحم اسے جس نام سے پکارتا تھا اسپرانے وہ لیتے ہوئے مضبوط لہجے میں  
کہا۔۔۔

ohh i see, what can i do for my tesoro---??

وہ مسرور سی لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

مجھے بھوک لگی ہے اور مجھے تمہارے اتنے بڑے ہاٹل میں کھانا نہیں کھانا ہے  
پلیز مجھے کسی چھوٹے سے ہاٹل میں کھانا ہے۔۔۔

اسپرانے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

My orders are clear۔۔۔

اسپرا میں نے جہاں چاہا تم نے ادھر شاپنگ کی ہے اور اب بھی تم بس ادھر ہی جا رہی ہو جہاں میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ بس بات ختم۔۔۔

اس نے حکمیہ لہجے میں کہا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ارحم۔۔۔ تم ایسے کہہ رہے جیسے میں یہاں سے کہیں بھاگ جاؤں گی۔۔۔ ٹھیک ہے تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے تو وکٹر پر کرو۔۔۔ وہ ایک پل کیلئے مجھ سے دور نہیں ہوا۔۔۔ سائے کی طرح ساتھ ہے۔۔۔ ارحم میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔ پلیز مجھے کھانے دو کسی عام سے ہاٹل میں۔۔۔ میرا نہیں دل کر رہا کسی ہائی کلاس جگہ جا کر کھانے کو۔۔۔

اس نے التجائیہ کہا جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

فائن۔۔۔ لیکن۔۔۔

ارحم پلیز۔۔۔

اوکے لیکن تم جلد ہی گھر موجود ہو میں بھی کچھ دیر میں بس نکل رہا یہاں سے۔۔۔

اس نے ایک ایک لفظ پر زور دیا۔۔۔

ٹھیک ہے سمجھ گی۔۔۔

اسپرانے کہہ کر جلدی سے کال بند کر دی اس سے پہلے ارحم اپنا موڈ بدل دیتا اور سیل وکٹر کی جانب بڑھا دیا۔۔۔

امم اب کسی ایسے ہاٹل میں لے کر جانا جو چھوٹا سا ہو نہ کہ ارحم کی طرح کسی بڑے سے ہاٹل میں لے جانا۔۔۔

اسپرانے سیٹ کے ساتھ پشت لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی میم۔۔۔

ویسے وکٹر تم کب سے ارحم کیلئے کام کر رہے ہو۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے پانی پیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پانچ سال سے۔۔۔

وکٹر نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

یہ بہت زیادہ دورانیہ ہے۔۔۔

وہ سپیگیٹی کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔ ساتھ ہی اس نے نظر ریستورینٹ سے باہر دوڑائی جہاں لوگ شور مچا رہے تھے، گھوم پھر رہے تھے اور ان کے قہقہے ہواؤں میں گونج رہے تھے اسپرا کے دل میں سکون سا اتر۔۔۔

کیونکہ اس نے یہ رونقیں تب سے نہیں دیکھی تھیں جب سے ارحم نے اسے کڈنیپ کیا تھا۔۔

وہ کھانا کھا کر باہر نکلی تو اس کی توجہ چھوٹی سی شاپ نے کھینچی جہاں برا سلیٹس ہوا میں لٹک رہی تھیں۔۔۔ اسپرانے اسکی جانب قدم بڑھانے سے پہلے پیچھے مڑ کر وکٹر کو دیکھا جو لوگوں کو پیچھے دھکیل رہا تھا اور غصے سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا اسپرا کو اسکی حالت پر ہنسی آئی مگر ضبط کرتی وہ شاپ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اس نے ایک برسلیٹ پکڑ لی جس کے ساتھ شیلز لٹک رہے تھے۔۔۔ کیونکہ یہ دیکھ کر اسے بیلا کی یاد آئی تھی۔۔

آپ یہ نہیں خرید سکتیں میم۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وکٹر نے اس کے برابر آکر کہا۔۔۔

it's cute, victor۔۔۔

لیکن آپ نہیں خرید سکتیں باس کو پسند نہیں آئے گا کیونکہ یہ بہت سستی لگ رہی ہیں۔۔۔

اس نے کہہ کر اسپرا سے وہ برا سلیٹ لی اور واپس سے لٹکا دی۔۔۔  
لیکن ہم لوگوں نے ابھی اس سے ہاٹل میں کھانا کھایا ہے۔۔۔ کیا تمہیں وہ بھول گیا ہے۔۔۔



اسپرانے سے گھورا۔۔۔

اس ریستورینٹ کے مالک باس ہیں۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟؟

اسپرانے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

جی۔۔۔

وہ سکون سے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

آج کے بعد میں تمہیں کبھی نہیں بولوں گی کوئی ہاٹل سیلیٹ کرو۔۔۔

وہ غصے سے بولی اور واپس سے براسلیٹ پکڑ گئی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

i love shells and i really want to buy it۔۔۔

وکٹر کے کچھ بولنے سے پہلے وہ سپاٹ لہجے میں بولی جس پر وہ سر ہلاتا اس  
براسلیٹ کی رقم ادا کرنے لگ گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا مارکیٹ میں موجود لوگوں کا  
رش دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی اسکی نظر ہاٹل میں گئی اور وہاں موجود بیٹھے شخص کو  
دیکھ کر اسکی سانسیں تھمیں۔۔۔

میم۔۔۔

وکٹر نے اسے پکارا تو اسپرانے نظر اٹھا کر وکٹر کی جانب دیکھا۔۔۔

میم سب ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

وٹر کے الفاظ پر اسپرانے جلدی سے کھانسی کی اور اسکی آنکھوں سے آنسو  
راونی سے بہنے لگے اسنے پلٹ کر واپس سے ہاٹل میں دیکھا جس پر اسے کنفرم  
ہو گیا یہ وہی شخص ہے تو اسکے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔۔۔

میم۔۔۔۔

پ پانی۔۔۔ پ پلیز۔۔۔ وٹر مجھے پانی کی ضرورت ہے۔۔۔

اسپرانے لرزتی آواز میں کہا اور زمین پر گھٹنوں کے بل گر گئی اس سے پہلے  
اسکا منہ زمین کے ساتھ ٹکراتا وکڑنے اسے بازو سے تھام کر پاؤں پر کھڑا  
کیا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ م مجھے بس پانی کی ضرورت ہے سانس لینے میں مشکل ہو  
رہی ہے۔۔۔ پلیز پانی۔۔۔

اسپرانے کھانسی کرتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں کہا جس پر ایک پل کو وٹر  
اسے اکیلا چھوڑ جانے پر ہچکچایا مگر اسپرا کی حالت دیکھتے ہوئے پانی کی ہاٹل لینے  
چلا گیا۔۔۔ جب اسپرانے دیکھا وہ بھیڑ میں اب نظر نہیں آ رہا تو وہ جلدی سے  
ہاٹل کے اندر بھاگی۔۔۔

اس شخص کی اسپرا کی جانب پشت تھی مگر سامنے بیٹھے اسکے دوست وہ اچھے

سے پہچان گی تھی۔۔۔

د دانش۔۔۔

اسپرانے نم آنکھوں سے اسکے پیچھے کھڑے ہو کر اسے پکارا جس پر دانش نے  
پلٹ کر اسپرا کی جانب دیکھا تو اسکی آنکھیں شاک سے پھیلیں۔۔۔

فیری۔۔۔

وہ بھینگے لہجے میں بولا جس پر اسپرا کا دل ٹکروں میں تقسیم ہونے لگا۔۔۔

ی یہ ک کیا ہوا۔۔۔؟؟

اسپرانے جب دیکھا وہ کس چیز پر بیٹھا ہے تو وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولی۔۔۔

Paralyzed۔۔۔

حمزہ کی آواز پر وہ جھٹکے سے اسکی جانب دیکھنے لگی جبکہ تکلیف سے اسکا دل پھٹنے  
لگا۔۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔ ی یہ ن نہیں ہو سکتا۔۔۔ د دانش۔۔۔

اس نے شدت سے آنکھیں بند کر کے روتے ہوئے کہا۔۔۔

شش ادھر دیکھو فیری میں ٹھیک ہوں۔۔۔

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

دانش نے اسپرا کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔  
اس نے اتنی بری طرح اسکی ٹانگ پر مارا کہ اسکی ٹانگ ہی پیرالائزڈ ہوگی  
ہے۔۔۔

حزہ نے دانت پیستے ہوئے کہا جس پر اسپرا دانش کے سامنے اسکے قدموں میں  
بیٹھ گئی۔۔۔

م مجھے معاف کرو دانش۔۔۔ پلیز۔۔۔ یہ سب میری غلطی ہے۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ تھام کر بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

میری طرف دیکھو اسپرا۔۔۔

دانش نے اسکا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔

میں نے تمہیں بہت یاد کیا فیری۔۔۔

بہت یاد آئی تم مجھے۔۔۔

وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔

م میں بھی بہت یاد کرتی ہوں تمہیں۔۔۔ ماما پاپا سب کو۔۔۔

سب بہت یاد آتے ہو مجھے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تکلیف سے بولی۔۔۔

شش۔۔۔ میں یہاں تمہارے لیے آیا ہوں اسپرا۔۔۔

اور میں تمہیں بہت جلد اس سے بہت دور لے جاؤں گا۔۔۔

میرا وعدہ ہے۔۔۔

دانش نے ٹیشو پیپر پر کچھ لکھتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر اسپرا نے دھڑکتے دل کے

ساتھ اسکی جانب دیکھا۔۔۔

یہ میرا نمبر ہے، میں چاہتا ہوں تم مجھے کال کرو۔۔۔ باقی سب تمہیں وہاں

سمجھاؤں گا۔۔۔

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

دانش نے ٹیشو پیپر اسپرا کو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرا تمہیں اب جانا چاہئے۔۔۔ تمہارا باڈی گارڈ تمہیں ڈھونڈ رہا ہے۔۔۔

اسپرا کے کچھ بولنے سے پہلے دانش بولا تو اسپرا نے باہر کی جانب دیکھا جہاں

واقعی میں وکٹر اسے تلاش کر رہا تھا۔۔۔

تم کیسے جانتے تھے ہم کدھر۔۔۔؟؟؟

میں تمہیں سب بتاؤں گا۔۔۔ ابھی بس جاؤ۔۔۔

وہ جلدی سے اسکی بات کاٹتے ہوئے بولا۔۔۔ جس پر اسپرانے ہاں میں سر ہلایا  
اور ٹیبل سے پانی کی باٹل اٹھا کر باہر کی جانب بھاگ گئی۔۔۔  
وکٹر۔۔۔

باہر پہنچ کر اسپرانے جلدی سے اسے پکارا جس پر وکٹر نے پلٹ کر اسے دیکھا  
تو اسکی آنکھوں میں سکون اتر۔۔۔  
کیا ہوا آپ کو۔۔۔؟؟

اس نے اسپرا کی حالت دیکھ کر پریشانی سے پوچھا۔۔۔  
سوری۔۔۔ مجھے یہاں گھٹن ہو رہی تھی اور پانی کی شدید طلب تھی اسلیے میں  
خود ہی پانی لے آئی۔۔۔

وہ باٹل اسے دکھاتے ہوئے بولی۔۔۔

I'm sorry ma'am۔۔۔

وہ باٹل اسکے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بولا جس پر اسپرا اپنے لب چبا کر رہ گئی  
اور دونوں گاڑی کی جانب بڑھ گئے۔۔۔ کچھ ہی دیر میں اسپرا گھر میں موجود  
تھی۔۔۔

وہ جلدی سے سیڑھیاں کر اس کر کے واشروم میں گئی اور شاور لینے لگی۔۔۔  
کیونکہ اسکے دل و دماغ میں اس قدر ویرانی تھی کہ اگر وہ شاور نہ لیتی تو اسکے

دماغ کی نسیں ویسے ہی ٹینشن سے پھٹ جاتیں۔۔۔

م مطلب اب وہ کبھی فٹبال نہیں کھیل پائے گا۔۔۔ اسکا اکلوتا خواب میری وجہ سے ٹوٹ کر بکھر گیا۔۔۔ اب وہ کبھی صحیح سے چل نہیں پائے گا۔۔۔

- وہ رینڈم کپڑے پہن کر واشروم سے باہر آکر بیڈ پر گرتے ہوئے رودی۔۔۔

میں اتنی بری کیسے ہو سکتی ہوں۔۔۔ جس شخص نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا میں اسی کا دل جیتنے لگی ہوئی تھی۔۔۔ جس نے میری آنکھوں کے سامنے میرے فیانسی کی ٹانگ توڑ دی۔۔۔ میرے والدین میری بہن کو قید کر لیا۔۔۔ میں اسکا دل کیسے جیت سکتی۔۔۔ وہ تو میری نفرت کے بھی قابل نہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم میں تمہیں تم سے ہی چرا کر بہت اذیت دوں گی۔۔۔

بہت زیادہ۔۔۔

وہ اپنا آپ خود میں سمیٹتی روتے ہوئے بولے لگی تبھی اسے مین گیٹ کھلنے کی آواز آئی تو وہ جلدی سے بلینکٹ لے کر اپنے آنسو صاف کر کے آنکھیں بند کر گئی۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی آنے والا کون ہے۔۔۔



جب کافی دیر اسے ارحم کے روم میں آنے کی آواز سانی نہیں دی تو اس نے

آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔

میں جانتا تھا تم جاگ رہی ہو۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے شیٹ پر اپنی گرفت غصے سے سخت کی جبکہ زبان سے ایک لفظ نہیں کہا۔۔۔ وہ آہستہ سے اسکے برابر بیٹھ گیا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس نے اسپرا کے ہاتھ سے شیٹ ٹھیک کر دی۔۔۔

کیا ہوا ہے اسپرا۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے گیلے بال منہ سے ہٹاتے ہوئے پوچھا اسپرانے نظر اٹھا کر اسکی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں میں دیکھا جو ہر طرح کے جزبات سے خالی تھیں اسکا دل کیا ارحم کے منہ پر زور سے پیچ دے مارے تاکہ اسے بھی احساس ہو وہ اس وقت اسکی وجہ سے کتنی اذیت میں ہے۔۔۔

مجھے جواب چاہئے۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا اور ساتھ ہی اسپرا کے گلے پر اپنی انگلی چلانے لگا۔۔۔ جبکہ اسپرا بغیر پلک جھپکے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

اوہ خدا میں کیا کرو۔۔۔؟؟

نہ میں اس سے لڑ سکتی ہوں۔۔۔

نہ میں اس سے کہیں دور بھاگ سکتی ہوں۔۔۔



اور نہ ہی میں اسے جانے بغیر اسکے خلاف کوئی قدم اٹھا سکتی ہوں۔۔۔۔  
 اگر ابھی میں نے کچھ کیا تو یہ مجھے پل میں اس بستر سے 10 فٹ زمین کے  
 نیچے بھیج دے گا۔۔۔۔  
 اسپرا میں تمہیں۔۔۔۔

آج تم جلدی آگئے۔۔۔؟؟

اس نے جب محسوس کیا اسکی سانسیں غصے سے تیز چلنے لگی ہیں تو جلدی سے  
 اپنا ہاتھ اسکے گال پر رکھ کر نرمی سے پوچھنے لگی ساتھ اپنے انگوٹھے کی مدد سے  
 اسکے گال سہلانے لگی۔۔۔ جس پر ارحم کی آنکھیں نرم پڑیں اور اسپرا کے لمس  
 پر اسکا جسم ریلیکس ہو گیا۔۔۔۔

مجھے وکٹر نے بتایا آج کیا ہوا۔۔۔۔

آئندہ تم ایسی کسی جگہ پر نہیں جاؤ گی۔۔۔

اور نہ ہی اس پر کبھی مجھ سے بحث کرو گی۔۔۔

ارحم نے دو ٹوک لہجے میں کہا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔

چلو اٹھو کھانا کھاتے ہیں۔۔۔

اسنے اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر نیچے لے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

ل لیکن آج میں نے کچھ بھی نہیں بنایا۔۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے بتایا کیونکہ پچھلے دنوں سے وہ روزانہ ارحم کیلئے کھانا بنا رہی تھی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟

ارحم نے لیونگ روم میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پتہ نہیں شاید تھکاوٹ ہو گی تھی اسی لیے۔۔۔

وہ ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو کاؤچ پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

تم نے یہ سارا سامان بھی اسکی جگہ پر نہیں رکھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے شاپنگ بیگز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ اور ساتھ سیل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔

میں کل کروں گی آج موڈ نہیں بنا میرا۔۔۔

اسپرانے ان بیگز کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔؟؟

ارحم نے اسے اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کیا اور ساتھ کال پر کسی سے بات کرنے لگا اسپرا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکے برابر جا کر بیٹھ گی۔۔۔ کال پر

بات کرنے بعد ارحم نے سیل سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔

میں نے میکسی کین کا آرڈر دے دیا ہے کچھ دیر میں آجائے گا۔۔۔ تم بتاؤ آج کا دن کیسا گزرا۔۔۔

ارحم نے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھا جس پر اسپرا نے اپنی ٹانگیں اٹھا کر کاؤچ پر رکھی تاکہ وہ سکون سے بیٹھ سکے۔۔۔

اچھا گیا۔۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی آہستہ سے بولی۔۔۔

بس اچھا۔۔۔؟؟؟

ارحم نے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔

وہ نرمی سے بولی۔۔۔

Look at me۔۔۔

ارحم نے کہا تو اس نے جلدی سے اسکے چہرے کی جانب دیکھا جہاں اسکی آنکھوں میں ایک چمک سی تھی جس کا مطلب تھا وہ بہت اچھے موڈ میں

ہے۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے کچھ غلط ہے۔۔۔ کیا تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو۔۔۔؟؟؟  
 ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر اسپرا کے دل میں خوف  
 کی لہر دوڑی مگر اس نے اپنے چہرے کو سیدھا رکھا زرا برابر بھی واضح نہیں  
 ہونے دیا کہ وہ اسکے سوال پر ڈر محسوس کر رہی ہے۔۔۔  
 نہیں ارحم۔۔۔

اس نے جان بوجھ کر اسکا نام کیا کیونکہ وہ جانتی تھی ارحم کو اسکے منہ سے اپنا  
 نام سننا کتنا اچھا لگتا ہے۔۔۔

آج کا تم نے سارا دن باہر گزارا۔ کیا تمہیں ایک پل کو بھی محسوس ہوا تم  
 مجھ سے دور جا سکتی ہو۔۔۔؟؟ یا بھاگ سکتی ہو۔۔۔؟؟  
 ارحم نے پر سکون لہجے میں پوچھا لیکن اس میں چھپی دھمکی صاف جھلک رہی  
 تھی۔۔۔

نہیں آج کا دن میں نے بہت انجوائے کیا۔۔۔ جانتے ہو مجھے فارغ وقت میں  
 شاپنگ کرنا بہت پسند ہے۔۔۔ میں نے گروسری ، سنیکس اور فروٹس خریدے  
 مجھے لگ رہا تھا میں تمہارا سارا کارڈ ختم کر دوں گی۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکی انگلیوں کے ساتھ کھیلنے ہوئے بتانے لگی۔۔۔  
 مجھے فرق نہیں پڑتا تم نے کتنے خرچ کیے اور کتنے نہیں۔۔۔

ارحم نے اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا جس پر اسپرا خاموش رہی اور ارحم کی  
دھڑکنوں کی آواز سننے لگی۔۔۔

آج تم بہت خاموش ہو۔۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے بولا۔۔۔

کہیں یہ خاموشی کسی طوفان کے آنے سے پہلے کی تو نہیں۔۔۔؟؟

ارحم نے اسپرا کے بال مٹھی میں جھکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کی جانب کرتے  
پوچھا۔۔۔

ارحم تم بھی نہ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا نے اسکے سینے پر مکا مارا۔۔۔

مجھے دھوکا دینے والے لوگ پسند نہیں ہیں۔۔۔ یاد رکھنا۔۔۔

وہ اسکے تھوڑی کو چومتا اٹھ گیا کیونکہ اسکی توجہ نیچے ہوتی ڈور بیل نے کھینچی  
تھی۔۔۔

پلیٹس لگاؤ لگتا ہے آرڈر آگیا۔۔۔

وہ کہتے لیونگ روم سے نکل گیا جبکہ اسپرا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی  
دھڑکنوں کو نارمل کرنے لگی۔۔۔



سات بجے تیار رہنا، ہمیں کہیں جانا ہے۔۔۔

اسپرا جو کپڑے سمیٹ رہی تھی ارحم کی آواز پر پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

کدھر جانا ہے۔۔۔؟؟

اس نے کپڑے وارڈروب میں رکھتے ہوئے پوچھا۔۔

پارٹی۔۔

ارحم نے مصروف سے انداز میں کہا اور ساتھ کیبورڈ پر اسکی انگلیاں تیزی سے  
چلنے لگیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تمہاری برتھڈے پارٹی ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا جس پر ارحم نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا  
کر اسپرا کو ان نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو۔۔۔ کیا تم بے وقوف ہو۔۔۔

؟؟؟

نہیں۔۔۔ میں برتھڈے نہیں مناتا۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

تو پھر پارٹی کس خوشی میں ہے۔۔۔؟؟

وہ کپڑوں کو ترتیب دیتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

البیروٹو پارٹی دے رہا ہے کیونکہ اس نے کافی کلرز اور پبز خریدیں ہیں اس سال۔۔۔ اور ساتھ اسکا بزنس دنیا میں پھیل رہا ہے تو بس وہ ہی پارٹی دے رہا۔۔۔

ارحم نے لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

تم اس شخص کیلئے کام کرتے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے تجسس سے پوچھا۔۔۔

نہیں میں اس کیلئے کام نہیں کرتا۔۔۔ ہاں مگر اسے اپنا بزنس چلانے کیلئے ہماری مدد کی ضرورت ضرور پڑتی ہے۔۔۔

These businessmen are nothing without us۔۔۔

وہ آخری لائن خود سے بڑبڑایا مگر اسپرانے کانوں تک پہنچ گئی۔۔۔

ٹھیک ہے میں تیار ہو جاؤں گی۔۔۔

اس نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو ٹاول پکڑے واشروم کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔

اوہ گاڈ ارحم میں نے کتنی دفعہ کہا ہے اپنی چیزیں سمیٹا کرو اب یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے بیڈ کو گھورتے ہوئے کہا جہاں ارحم کی پسٹل لیپ ٹاپ اور کچھ کاغذ  
بکھرے پڑے ہوئے تھے۔۔۔

میں کچھ کہا ہے سنائی دے رہا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے جب اسکی بات کو سن کر بھی ان سنا کر دیا تو وہ چڑتے ہوئے  
بولی۔۔۔ لیکن وہ اپنی ہی دھن میں کندھے پر ٹاول ڈال کر ڈریسنگ ٹیبل کی  
ڈرائیئر کھول کر کچھ تلاش کرنے لگا۔۔۔

ارحم میں کچھ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔۔

yeah woman i heard you۔۔۔

میں کچھ دیر تک رکھ دیتا انہیں صحیح جگہ پر۔۔۔

ارحم نے کچھ تلاش کرتے ہوئے سکون سے کہا۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے پوچھا تو اسپرا جو بیڈ پر پڑی چیزیں سمیٹنے لگی تھی اسکی جانب بڑھ  
گی۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟



لپ سٹکس، مسکارا، آئی لائٹ اور باقی سب بکواس۔۔۔  
 وہ چڑتے ہوئے بولا اور ساتھ ساری چیزیں ادھر ادھر کرنے لگا۔۔۔  
 ارحم مت کرو۔۔۔ یہ ڈرائیئر صرف کاسمیٹکس کی چیزوں سے بھرا پڑا ہے۔۔۔  
 وہ اسکے قریب آکر بولی۔۔۔  
 ہاں دکھ رہا ہے۔۔۔ لیکن مجھے اس میں سے اپنی چیزیں نہیں مل رہیں۔۔۔  
 وہ سامنے پڑی چیزوں کو گھورتے ہوئے بولا۔۔۔  
 کیا چاہئے مجھے بتاؤ میں ڈھونڈ دیتی ہوں۔۔۔  
 اسپرانے اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔  
 پرفیوم۔۔۔  
 یہ رہی۔۔۔ اسپرانے پاس ہی پڑی پرفیوم اسکی جانب بڑھائی۔۔۔  
 یہ نہیں یار۔۔۔  
 وہ چھوٹی سی باٹل تھی ڈسٹی ریڈش کلر میں۔۔۔  
 وہ واپس سے ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔۔۔  
 و و وہ پ پرفیوم ت تھی۔۔۔؟؟؟

اسپرانے لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا۔۔۔

ہاں پرفیوم تھی۔۔۔ کدھر رکھی تم نے۔۔۔؟؟

ارحم نے جلدی سے ساری چیزیں چھوڑ کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اوہ۔۔۔ ایکجلی میں ڈرائر کی صفائی کر رہی تھی تو وہ اس قدر عجیب لگ رہی تھی

مجھے لگا کوئی تیل ہے جو ایکسپائر ہو چکا ہے۔۔۔

اس نے کہہ کر ارحم کی جانب دیکھا جو اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔

Ammm i mean--- it looked awful so i--- threw

NEW ERA MAGAZINE it---

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے لب چباتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تم مزاق کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟

وہ عطر تھا اور جانتی ہو کس قدر مہنگا تھا وہ تو اتنی آسانی سے ملتا بھی

نہیں۔۔۔

وہ ایک دم صدمے سے بولا۔۔۔

سوری۔۔۔

وہ منمنائی۔۔۔

سوری کا میں کیا کروں۔۔۔ اسپرا۔۔۔

یہ دیکھو سب لڑکیوں کے کا سیمیٹکس سے بھرا پڑا ہے۔۔۔

hell--

میں نے کبھی کسی عورت کی آئٹمز کو اپنے کمرے میں نہیں رکھا تھا اور اب  
دیکھو عورتوں والے کپڑے، پرفیومز، شوز وغیرہ۔۔۔

وہ ایک ایک چیز اسے دکھانے لگا جبکہ اسپرا کو اسکی آنکھوں میں پسندیدگی  
صاف دکھنے لگی۔۔۔



اور ہاں تمہارے یہ۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Don't you dare---

اور کیا تم بھول گئے۔۔۔۔ تم خود اپنی مرضی سے میرے لیے سارا بوتیک  
خرید لائے تھے اور ریک پر پرفیومز بھی تم نے خود سجائی ہیں۔۔۔ اور۔۔۔۔

لیکن شاید تم بھول رہی ہو یہ سب میں نے نہیں بلکہ تم نے۔۔۔۔

شششش۔۔۔۔

ارحم جو اسے ٹوکتے ہوئے اسکی پرائیوٹ چیزوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے  
بولنے لگا تھا اسپرا نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا  
ساتھ اسکے گال دہکنے لگے۔۔۔۔

مجھے اچھا لگتا ہے جب تم بلش کرتی ہو۔۔۔

your cheeks glow a beautiful shade of red that i  
will never get tired of seeing۔۔۔

ارحم نے اسکے ہاتھ کو منہ سے پیچھے ہٹا کر اسکو کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے سرگوشی نما الفاظ میں کہا۔۔۔

جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اس نے شاک سے ارحم کی جانب دیکھا کیونکہ وہ ایسے کچھ محبت سے پہلی بار اسے کہہ رہا تھا۔۔۔

اسپرا کی آنکھوں میں شاک دیکھ کر ارحم کو اپنی بات کا احساس ہوا تو وہ جلدی سے اپنے ایکسپریشن کو سرد مہری کا لبادہ اوڑھ کر اسے خود سے دور کر کے واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ اسپرا کے دل کو تکلیف ہوئی اسکے یوں چھوڑ کر چلے جانے پر۔۔۔۔  
اففف اسپرا کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔۔

تم ہر دفعہ اسکے ارد گرد اتنی بے بس کیوں ہو جاتی ہو۔۔۔۔

Don't forget your main aim۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑانے لگی اور ساتھ بیڈ پر بکھری چیزیں سمیٹنے لگی۔۔۔

کیا پتہ ان ڈاکو مینٹس سے کچھ مل جائے۔۔۔

سامنے پڑے ڈاکو منٹس کی جانب دیکھتے ہوئے اسپرانے سوچا اور ساتھ ہی وہ  
چیک کرنے لگی۔۔۔ مگر ان میں سے اسے کچھ بھی خاص نہیں ملا کیونکہ وہ سب  
بس پراپرٹیز کے لیگل پیپر تھے۔۔

اس نے لیپ ٹاپ کی جانب دیکھا مگر وہ پاسورڈ مانگنے لگا۔۔

کیا ہو سکتا اسکا پاسورڈ۔۔۔؟؟

کون ہو سکتا ارحم کے دل کے بہت قریب۔۔۔

وہ سوچنے لگی۔۔۔

میں تو یہ بھی نہیں جانتی ارحم کے ماما پاپا کدھر ہیں۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہن بھائی سب۔۔۔؟؟

مجھے تو کسی کا نام ہی نہیں پتہ تو پاسورڈ خاک کھولوں۔۔

اف اللہ جی ارحم کو کیسے سلجھاؤ کیسے پتہ لگاؤں اسکا۔۔

وہ لیپ ٹاپ کو گھورتے ہوئے دل ہی دل میں اللہ کو پکارنے لگی۔۔

تبھی اسے واشروم کے دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو اس نے جلدی سے لیپ

ٹاپ بند کیا اور بیڈ شیٹ ٹھیک کرنے لگی۔۔



تم بلیک کے علاوہ کوئی اور رنگ کیوں نہیں پہن سکتے۔۔۔؟؟

اسپرانے جب دیکھا ارحم نے واپس سے بلیک کلر کا سوٹ نکالا ہے تو وہ سوٹ کی جانب دیکھ کر کہنے لگی جبکہ اس نے ارحم کی جانب دیکھنے کی غلطی بھی نہیں کی۔۔۔

i love Black---

جانتی ہوں لیکن میں تھک چکی ہوں تمہیں ایک ہی رنگ کے لباس میں دیکھ دیکھ کر۔۔۔

اسپرانے بیڈ پر کیشن سیٹ کرتے ہوئے کہا اور ساتھ پاس پڑے جگ سے گلاس میں پانی ڈال کر پینے لگی۔۔۔

کیا تم ایسے مجھے یہ کہنا چاہ رہی ہو کہ میں اس گھر میں صرف ٹاول میں گھوموں بغیر کپڑوں کے۔۔۔؟؟

ارحم کی بات پر اسپرا جو پانی پی رہی تھی سارا پانی اسکے منہ سے باہر نکل گیا جبکہ وہ دل پر ہاتھ رکھ کر کھانسنے لگی۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟؟

میں نے ایسا کبھی نہیں کہا۔۔۔

اسپرانے پلٹ کر اسے گھورتے ہوئے کہا ساتھ اسکی دھڑکنیں بڑھنے لگی۔۔۔

ظاہری سی بات ہے اب میرے پاس بلیک کلر کے علاوہ کسی اور رنگ کا لباس  
ہی نہیں تو پھر ایسے ہی پھروں گا نہ۔۔۔۔

سمجھ رہا ہوں میں سب اسپر۔۔۔ تمہاری جو یہ خواہشات ہیں نہ۔۔۔۔  
وہ شرارت سے بولا۔۔۔

in your dreams۔۔۔

وہ کہہ کر دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے سے نیچے کی جانب بھاگی جبکہ اسے  
اپنے پیچھے ارحم کا قہقہہ صاف سنائی دیا۔۔۔ لیکن وہ خود کو نارمل کر کے کیچن میں  
کچھ بنانے کیلئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Article | Book | Poetry | Interviews

اوکے میں سات بجے آجاؤں گا تیار رہنا۔۔۔  
وہ نیچے آکر اسکی جانب دیکھتے ہوئے نرمی سے بولا اور پھر باہر نکل گیا۔۔۔



سات گاؤن۔۔۔۔

یا اللہ سات گاؤن میں ٹرائی کر چکی ہوں۔۔۔ لیکن مجھے ایک بھی اچھا نہیں لگ  
رہا۔۔۔

ابھی ارحم آتا ہوگا۔۔۔۔

میں کیا کروں۔۔۔

وہ جو خود سے بڑبڑا رہی تھی اسے بائیک کے گھر میں داخل ہونے کی آواز آئی  
تو اسکا دل خوف سے دھڑکنے لگا۔۔۔

ابھی تک تیار نہیں ہوئی۔۔۔؟؟

ارحم نے کمرے میں داخل ہو کر مایوسی سے کہا۔۔۔

م مجھے کوئی لباس ہی نہیں ملا۔۔۔

وہ چہرہ نیچے جھکاتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ سب کافی نہیں ہیں۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو میں تمہیں کل شاپنگ پر لے جاؤں گا جو دل کرے خرید لینا۔۔۔ لیکن

ابھی ان میں سے ہی کوئی پہن لو۔۔۔

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔

یہ بہت ہیں لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا پہنوں اور کیا نہیں۔۔۔

وہ نروس ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

امم یہ پہن لو۔۔۔ میں تب تک فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔ تم تیار چائیے ہو



مجھے۔۔۔

وہ ایک ڈریس اسکی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔۔۔

ارحم مجھے نہیں لگتا یہ مجھ پر اچھا لگے گا۔۔۔

وہ لب بھینچتے ہوئے بولی۔۔۔

just wear it۔۔۔

whatever you say Sir۔۔۔

وہ منہ پھولاتے ڈریس پکڑتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر ارحم نے پلٹ کر اسکی  
جانب دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Don't play with me tesoro۔۔۔

ارحم نے آئبرو اچکائے۔۔۔

میں نے کیا کیا ہے۔۔۔ جیسے ہر وقت حکم دیتے ہو۔۔۔ مجھے میرے سر ہی لگتے

ہو۔۔۔ بس اسلیے بول دیا۔۔۔

اوہ۔۔۔ آئی سی۔۔۔

اگر سٹوڈینٹ بات نہ مانے تو پھر اسے سزا بھی ملتی ہے۔۔۔؟؟

رائیٹ ٹیسورو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کہا جس پر اسپرا نے اپنا تھوک  
نکلا۔۔۔

م میں بس پہن رہی ہوں۔۔۔۔ پ پلیز ت تم بھی فریش ہو جاؤ۔۔۔  
اسپرا جلدی سے اپنا ڈریس کچڑ کر چیخنگ ایریا کی جانب بھاگ گئی۔۔۔  
وہ جلدی سے بلیک گاؤن پہن کر باہر آئی اور مرر کے سامنے سٹول پر بیٹھ کر  
خود کا میک اپ کرنے لگی۔۔۔

لائٹ سامیک اپ کرنے کے بعد اس نے اپنے بالوں کو ہلکے ہلکے کرل ڈال  
کر اپنی کمر پر کھلے چھوڑ دیا۔۔۔  
امم آئی تھنک لپ سٹک مجھے ریڈ لگانی چاہیے اسپرا نے اپنی فائل لک مرر میں  
دیکھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی ہاتھ آگے بڑھا کر بلڈ ریڈ لپ سٹک لگانے  
لگی۔۔۔ اسی وقت اسکی نظر مرر سے ارحم کے عکس پر پڑی جو بلیک جینز پہنے  
جسکی بیلٹ پر شیر کی سمبل تھی ساتھ وائٹ شرٹ اور اسکے اوپر بلیک کوٹ  
تھا۔۔۔

پرفیکٹ۔۔۔

اسپرا کی نظر جب اس سے ہٹنا مشکل ہونے لگی تو وہ بغیر سوچے سمجھے بول  
گئی۔۔۔ کیونکہ وہ سر تا پاؤں لگ ہی اس قدر دلکش رہا تھا۔۔۔

ابھی جیولری بھی نہیں پہنی میں کیا کروں اس لڑکی کا۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا ساتھ ہی اسکے قریب کھڑے ہو کر خود پر پرفیوم  
چھڑکنے لگا جبکہ اسپرا ایک ٹرانس سے باہر نکلی اور جلدی سے ڈائمنڈ کے ٹاپس  
اپنے کانوں میں ڈالنے لگی۔۔۔

چلیں۔۔۔؟؟؟

جب ارحم نے دیکھا وہ تیار ہو گئی ہے تو اسکے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے  
بولا۔۔۔ جو اسپرا نے دھڑکتے دل کے ساتھ تھام لیا۔۔۔

وہ اسکی سنگت میں چلتی سیڑھیاں اترتی نیچے آئی اور کچھ ہی دیر میں وہ دونوں  
گاڑی پر بیٹھ کر پارٹی کیلئے نکل گئے۔۔۔



ارحم گاڑی ایک بڑے سے گھر کے سامنے روک کر اس میں سے باہر نکلا اور  
اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر گھر میں داخل ہو گیا۔۔۔

جہاں لوگوں کی چہل پہل تھی۔۔۔

مگر ان دونوں کے گھر میں داخل ہونے کی دیر تھی وہ جہاں جہاں سے گزرتے  
لوگوں کی نگاہیں انکی جانب اٹھتی۔۔۔ کافی لوگوں نے آگے بڑھ کر ارحم سے  
ملنا چاہا مگر وہ سب کو اگنور کرتا آگے بڑھنے لگا۔۔۔

ارحم ایک آدمی کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا جسکی اسکی جانب پشت تھی۔۔۔ مگر اس شخص نے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا سامنے ارحم کو دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔

تمہارا ہی انتظار تھا شکر ہے تم نے اس پارٹی کو اپنی آمد سے رونق بخشی۔۔۔ اس شخص نے ارحم اور اسپرا کی جانب بڑھ کر ارحم کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔ تو تم وہ خوش قسمت لڑکی ہو جس نے ہمارے خوب رو کو چرا لیا ہے۔۔۔ اس شخص نے ارحم سے پیچھے ہٹ کر اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا جس پر وہ نظریں جھکا گی۔۔۔

تو ارحم شپمنٹ سب تیار ہے۔۔۔۔۔

اس شخص نے واپس سے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آدھی رات تک امپورٹ ہو جائے گی۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

گڈ۔۔۔ گڈ۔۔۔ میں نے تمہاری سروس پر کبھی شک نہیں کیا۔۔۔

اس آدمی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

ہم ہونا بھی نہیں چاہئے البیروٹو۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔۔

ہاں ہاں صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔۔

البرٹو جلدی سے بولا۔۔۔ کیونکہ وہ ارحم کے موڈ کے ساتھ رسک نہیں لے سکتا تھا۔۔

گڈ۔۔

وہ کہہ کر اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر کاؤچز کی جانب بڑھ گیا جہاں علی احمد اور زین بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

ارحم۔۔۔۔  
 احمد نے مسکراتے ہوئے پکارا۔۔۔

میں آئندہ ان سٹوپڈ پارٹیز میں کبھی نہیں آؤں گا۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں کہہ کر کاؤچ پر بیٹھ گیا ساتھ اسپرا کو بھی اپنے برابر بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر وہ اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

یہ پارٹیز ہی ہوتی جہاں تم حسین لڑکیوں کو ڈھونڈ کر ان کے ساتھ سیٹ ہو سکتے ہو۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آتا تمہیں ایسی پارٹیز سے نفرت کیوں ہے۔۔۔

احمد نے ایک گروپ کی لڑکیوں کی جانب آنکھ مارتے ہوئے کہا جو ان سے سامنے والے ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔ جس پر انہوں نے ہنس کر اسکی

جانب دیکھا جبکہ پاس بیٹھے زین نے اسکے کندھے پر مکا جڑ دیا۔۔

سکاچ۔۔۔

جب ویٹر قریب آیا تو ارحم نے کہا۔۔

ریلیکس یار مجھے بھی ایسے کی پارٹیز نہیں پسند۔۔۔ اس سے بہتر کاسینو ہوتا۔۔

زین نے نرمی سے کہا۔۔

مجھے بھی۔۔

علی نے بھی زین سے حامی بھری۔۔

احمد تم اینگولا کیلئے کب نکل رہے۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم کے سوال پر احمد نے جھٹکے سے اسکی جانب دیکھا۔۔

پیر کو۔۔

وہ واپس سے لڑکیوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی

تھیں۔۔

میں تمہاری آنکھیں باہر کسی اندھے کو ڈونیٹ کر دوں گا اگر تم نے ان لڑکیوں

کو دیکھنا بند نہیں کیا تو۔۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا۔۔

Seriously Scorpio---??

احمد نے صدمے سے اسکی جانب دیکھا جس پر پاس بیٹھے زین، اسپرا اور علی  
مسکرانے لگے۔۔۔

Dead serious---

ارحم نے اسے چیلنج کیا۔۔۔

oh come on man--

ایک انسان کی ذاتی زندگی ہوتی ہے انجوائے کرنے کیلئے۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں چاہتا ہوں کل تم اینگولا کیلئے نکلو۔۔۔

وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ یہ ناممکن ہے ارحم۔۔۔

زین جلدی سے بولا۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔

ارحم نے آبرو اچکایا۔۔۔

وہاں کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔ مسلسل گولیاں چل رہی ادھر۔۔۔

وہاں کی پولیس کا ماننا ہے اس سب کے پیچھے مافیا ہے۔۔۔

وہ الکوہل کا سپ لیتے ہوئے بولا۔۔

پولیس نے کب سے ان معاملات کو دیکھنا شروع کر دیا۔۔

ویسے بھی کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ نندامدی کے علاقے میں قدم رکھ سکے۔۔۔

ارحم نے کہا تبھی ویٹر اسکی سکاچ اور گلاس لے کر اسکی جانب بڑھا۔۔

Correction--

وہ نیوتا کا علاقہ ہے نندامدی کا نہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یقین کرو نیوتا اپنے لوگوں کے دلوں میں خوف ویسے پیدا کرنے میں فیل ہو گیا جیسے اسکے باپ نے کیا تھا۔۔

زین نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

جب سے نندامدی کا قتل ہوا سب کچھ بہت پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے۔۔

ارحم نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

تبھی اسپرا کا دیہان ڈائمنڈ بزنس پر گیا جس کے بارے میں ارحم نے اسے بتایا

تھا کہ اسکے مالک کی ڈیٹھ ہو گئی ہے اور اب اسکی جگہ اسکا بیٹا سنبھالے گا۔۔



ارحم ریلیکس ہو جاؤ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

زین نے ارحم کو الجھتا دیکھا تو وہ بولا۔۔

کیا سب خاک ٹھیک ہو جائے گا۔۔ تمہیں نظر نہیں آ رہا میرے گھر پر حملہ  
ہوا ہے۔۔۔

لوگ بھولتے جا رہے ہیں آخر سکارپیو ہے کیا۔۔۔

ان کے دل سے خوف ختم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔

میں چپ ہوں لوگ سر پر سوار ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔

یقین کرو میں واپس سے اپنی دھن میں آیا تو اس چہکتی، کھلکھلاتی دنیا کو جہنم  
بنانے میں دوپل نہیں لگاؤں گا۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

ارحم ریلیکس ہو جاؤ یار ہم اسکے باس کو نہیں پکڑ پائے لیکن اس گروپ کے  
لیڈر کو اٹھا لیا ہے جس نے گھر پر حملہ کیا تھا۔۔۔

زین نے نرمی سے کہا۔۔۔

ڈیم۔۔۔ میرا دل کر رہا اس اڈیٹ کے دل میں ویسے ہی گولی اتار دوں جیسے  
اس نے مجھے ماری تھی۔۔۔

علی نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

ایڈیٹ پھر تم یہاں بیٹھے نہیں ہوتے بلکہ مر چکے ہوتے اگر اس نے تمہارے  
دل میں گولی ماری ہوتی تو۔۔۔۔

احمد نے اسکے سر پر تھپڑ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تمہیں ایسا لگتا وہ لوگ احمد پر حملہ کریں گے جب وہ اینگولا کیلئے نکلے  
گا۔۔۔؟؟ جبکہ انکا لیڈر ہمارے قبضے میں ہے۔۔۔؟؟

زین نے سوالیہ نظر سے ارحم کی جانب دیکھا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے وہ کریں گے تاکہ ڈائمنڈز سے متعلق انفارمیشن حاصل کر  
سکیں۔۔۔ لیکن میں مر کر بھی انہیں اسکے بارے میں معلومات نہیں دوں  
گا۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔

اسلیے میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ میں احمد کے ساتھ جاؤں گا۔۔۔

علی جلدی سے بولا۔۔۔

لیکن میں تمہیں ساتھ نہیں لے کر جا رہا جو پہلے ہی زخمی ہے۔۔۔

احمد نے اسکے پیٹ پر مکا جڑتے ہوئے کہا جس پر علی نے اسے گھورا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ارحم۔۔۔

علی بڑبڑایا جبکہ ارحم ان دونوں کو انور کر کے زین سے کچھ بات کرنے لگا۔۔۔  
جبکہ احمد اٹھ کر ان لڑکیوں کی جانب بڑھ گیا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی  
تھیں۔۔۔

ہیلو اسپرا۔۔۔

علی نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو چپ کر کے ارحم کا چہرہ دیکھ رہی  
تھی۔۔۔

ہیلو علی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Articles | Books | Poetry | Interviews  
اسپرا نے اسکی نقل اتاری۔۔۔ جس پر وہ ہنس دیا۔۔۔

اسپرا میں بس آتا ہوں تم علی کے ساتھ ہی رہو۔۔۔ زرا کام ہے۔۔۔

ارحم اسے بولنے کا موقع دیے بغیر زین کے ساتھ اٹھ کر چلا گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا  
کو زین کا رویہ بھی آج کچھ عجیب سا لگا۔۔۔

you look beautiful bhabhi۔۔۔

علی نے وسکی گلاس میں انڈیلتے ہوئے کہا۔۔۔

شکریہ۔۔۔ یہ ڈریس ارحم نے سیلیکٹ کیا ہے۔۔۔

اسپرانے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو اسکی نظروں سے اوجھل ہو رہا تھا۔۔۔

اسپرا وہ سامنے تمہیں آدمی نظر آ رہا جس کے ہاتھ میں ٹوپی ہے۔۔۔؟؟  
علی نے ایک آدمی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا جس کی عمر پچاس سے زیادہ تھی۔۔۔

ہاں کیوں۔۔۔ اسے کیا ہوا۔۔۔؟؟

اسپرانے اس بوڑھے آدمی کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس نے 20 سالہ لڑکی کے ساتھ زبردستی شادی کی ہے۔۔۔

وہ لڑکی دیکھ رہی ہو جو اسکے پیچھے کھڑی ہے وہ اسکی بیوی ہے۔۔۔

واٹ۔۔۔۔

اس نے پولیس میں اسکے خلاف کوئی رپورٹ درج نہیں کروائی۔۔۔؟؟

- اسپرانے صدمے سے اس پیاری سے لڑکی کو دیکھا۔

اس نے کروائی۔۔۔ جس کے طور پر اس آدمی نے اس کے ماں باپ کا قتل

کر دیا اور اسے زبردستی اٹھالے آیا۔۔۔ اس طرح پولیس نے کیس بند کر

دیا۔۔۔

وہ اس آدمی کو نفرت سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

He is a monster---

اسپرانے غصے سے کہا۔۔۔

ہممم وہ لڑکی اسکے مرنے کا انتظار کر رہی ہے۔۔۔

تم اسکی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟

میں اسکی جگہ ہوتی تو اب تک اس بوڑھے آدمی کو زہر دے کر مار چکی  
ہوتی۔۔۔

اسپرانے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کیا مدد کروں۔۔۔ اس دنیا میں مرد ایسے ہی ہیں۔۔۔ مونسٹر۔۔۔

وہ سارے لوگوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

no wonder---

ارحم بھی ایسا ہی ہے مونسٹر۔۔۔

اسکے دل میں بھی رحم نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے کہا جس پر علی نے پلٹ کر اسپرا کی جانب دیکھا  
مگر خاموش رہا۔۔۔

تو تم ارحم کیلئے کام کرتے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانی خاموشی کو توڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

تو پھر۔۔۔؟؟

اسپرانی نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہم سب اپنے باس کیلئے کام کرتے جو ابھی یہاں موجود نہیں ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مطلب یہاں جتنے بھی لوگ ہیں سب اسکے لیے کام کرتے۔۔۔؟؟؟

نہیں سب نہیں۔۔۔ ہاں مگر بہت سے۔۔۔

ہر ملک کا اپنا سر براہ ہوتا ہے۔۔۔ تمہیں یاد ہے بینجامین جس سے ہم لاسٹ

ٹائم ملے تھے کاسینو میں۔۔۔

ہاں جانتی ہوں۔۔۔

وہ یو کے پر حکومت کر رہا ہے۔۔۔

تو پھر یہاں کا باس کون ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

اسکا نام۔۔۔۔۔

اس سے پہلے علی نام بتاتا کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی لوگوں کی چیخ و پکار سنائی دینے لگی۔۔۔

ان دونوں نے جلدی سے نظر اٹھا کر بائیں جانب دیکھا جہاں لوگ خوف سے کپکپا رہے تھے اور ساتھ اپنی جان بچانے کیلئے ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔۔

اسپرا دھڑکتے دل کے ساتھ کھڑی ہوئی تو اسکی نظر سامنے زمین پر گری باڈی سے ٹکرائی جسکے سر سے خون بہہ کر زمین پر گر رہا تھا۔۔۔۔

چلو اسپرا ہمیں نکلنا ہے۔۔۔

علی نے پریشانی سے اسے پکارا مگر وہ کپکپاتے جسم اور پتھرائی آنکھوں سے زمین پر گرے وجود کو دیکھنے لگی۔۔۔

اسپرا چلو۔۔۔۔

وہ چیخا اور اسکا بازو پکڑ کر دوسری جانب بھاگنے لگا جبکہ اسپرا کے ہاتھ میں موجود ڈرنک کا گلاس گر کر اسکے ڈریس کو بھگو گیا۔۔۔

علی ویٹ۔۔۔۔ علی ویٹ۔۔۔۔

جب گولیوں کے چلنے کی آواز تیز ہو گئی اور گارڈ جلد ہی پارٹی ایریا میں داخل

ہو کر مہانوں کو محفوظ ایریا کی جانب بھیجنے لگے تو اسپرانے ہوش میں آ کر علی سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں اسپرا۔۔۔۔

ویٹ کرنے کا وقت نہیں ہے۔۔۔ تمہیں جلد سے جلد کسی محفوظ جگہ پر پہنچانا ضروری ہے۔۔۔

وہ اسے کھینچتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔

لیکن ارحم ابھی بھی باہر ہے۔۔۔ وہ واپس نہیں آیا۔۔۔

ارحم اور زین دونوں ہی۔۔۔

وہ اسے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

تم فکر مت کرو وہ دونوں اپنا خیال رکھ سکتے ہیں۔۔۔

تم اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہو۔۔۔

وہ چلائی اور ساتھ اپنا بازو چھڑانے لگی۔۔۔

اسپرا باز آؤ۔۔۔ یہ وقت نہیں ہے اس سب کا۔۔۔

علی نے اسے وارن کیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ آؤں گی باز۔۔۔ سمجھ نہیں آرہا تمہیں۔۔۔ ارحم یہاں نہیں ہے۔۔۔





وہ باہر ہے۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔ جس پر علی نے لمبا سانس کھینچا اور لوگوں کی جانب دیکھا جو ایک دوسرے کو پیچھے دھکیل کر اپنی جان بچانے میں مصروف تھے۔۔۔

why the hell are you so worried about him??

جہاں تک میں جانتا ہوں تم بس اس سے کسی طرح دور بھاگ جانا چاہتی ہو۔۔۔۔

پھر یہ پریشان ہونے کا ڈرامہ کیوں۔۔۔؟؟؟  
وہ ایک جگہ رک کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے سرد مہری سے بولا جس پر اسپرا نے خوف سے اس سے دو قدم دور لیے۔۔۔

پھر علی نے اسکا ہاتھ پکڑا اور لوگوں کو سائیڈ پر کرتے گھر کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔ جبکہ اسپرا اسکے بعد خاموشی سے اسکے ساتھ ساتھ بھاگنے لگی۔۔۔ اور جلد ہی وہ دونوں کیچن میں موجود تھے۔۔۔۔

بالکل خاموش اسپرا۔۔۔۔ زرا بھی آواز نہ آئے۔۔۔

جب باہر سے گولیوں کے چلنے کی آواز کم آنے لگی تو علی نے آہستگی سے کہا اور کیچن کی گلاس وال کی جانب بڑھ گیا جہاں باہر لان کا منظر صاف دکھائی

دینے لگا۔۔

اسپرا بھی دبے قدم چلتی اسکے برابر جا کر کھڑی ہو گی اور باہر دیکھنے لگی جہاں  
اسکی نظر ارحم کی پشت سے ٹکرائی جس کے سامنے احمد، زین اور البیروٹو  
دائرے کی شکل میں سر نیچے جھکائے کھڑے تھے جیسے کہ ان لوگوں کے  
درمیان میں پڑی کسی چیز کو دیکھ رہے ہوں۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے علی۔۔؟؟

اسپرانے باہر اور پھر علی کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میرے خیال میں انہوں نے کسی کو پکڑا ہے وہ دیکھو سامنے۔۔۔

علی نے سامنے کی جانب اشارہ کیا جہاں ارحم تھوڑا سا پیچھے ہوا تو زمین پر گٹھنے  
کے بل پڑا ہوا شخص نظر آیا جو ارحم کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

تم یہاں رکو اور شور مت کرنا۔۔۔ نہ ہی میرے پیچھے آنا۔۔

وہ کہتا ہوا دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔

لیکن میں۔۔۔

یہاں رہو۔۔۔

علی نے اسے ٹوکتے ہوئے سختی سے کہا جس پر اسپرال ب بھینچ کر رہ گئی اور  
اسکے چلے جانے کے بعد واپس سے سامنے کا منظر دیکھنے لگی جہاں ابھی علی پہنچا

تو احمد اسے کچھ بتانے لگا۔۔۔

جو کافی دور کھڑی اسپرا سننے سے قاصر تھی۔۔۔

مگر اس نے محسوس کیا کہ گھٹنوں کے بل بیٹھے شخص نے انکی بات پر قہقہہ لگایا جس کے چہرے پر زرا برابر بھی خوف نہیں جھلک رہا تھا جبکہ اسکا ہونٹ پھٹا ہوا تھا اور باقی جسم کی بھی کافی بری حالت تھی۔۔۔

اسی لمحے ارحم نے نیچے جھک کر اسکے منہ پر زور دار تیخ مارا جس سے وہ زمین پر گرا۔۔۔ احمد نے آگے بڑھ کر ارحم کو اسکے کندھے سے پکڑ کر پیچھے کرنا چاہا مگر وہ آگے بڑھ کر اس شخص کے بال مٹھی میں جھکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا لیکن بجائے ڈرنے کے اس شخص کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

کیا اس شخص کو خود پر رحم نہیں آ رہا۔۔۔ کیا یہ نہیں جانتا سامنے کونسا جلاد اس کے بیٹھا ہے۔۔۔

اسپرا اس شخص کو مسکراتے دیکھ کر خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔ لیکن تبھی اس نے محسوس کیا جیسے اس شخص کی مسکراہٹ سمٹی ہو اور اسکی نظریں زین کی جانب گئی جو جیب میں ہاتھ ڈالے اسے کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔

اس شخص نے زین کو دیکھنے کے بعد واپس سے ارحم کی جانب دیکھا۔۔۔

سارے لوگ اس کے ارد گرد کھڑے اس شخص کو دیکھنے لگے جبکہ وہ صرف

ارحم کو دیکھنے لگا۔۔۔

اس کے بعد اس شخص نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کچھ کہا جس پر علی نے پلٹ کر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

اس سے پہلے علی واپس سے اس شخص کی جانب دیکھتا اس نے اپنا ہاتھ آگے لا کر اپنے گلے پر کچھ مارا جس سے خون نکل کر زمین پر گرنے لگا اور وہ شخص وہیں پر دم توڑ گیا۔۔۔

سامنے اس شخص کو خود کی جان لیتے دیکھ کر اسپرا کے منہ سے چیخ نکل گئی مگر وہ جلد ہی اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر باقی چیخوں کو دبانے لگی۔۔۔ ساتھ سامنے دیکھنے لگی جہاں اب البیروٹو ارحم پر چیخ رہا تھا مگر وہ نظر انداز کرتا سامنے پڑے وجود کو مسلسل دیکھتا رہا جبکہ زین اور علی البیروٹو کے اوپر چلانے لگے۔۔۔

علی نے آگے بڑھ کر ارحم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو جیسے وہ ہوش میں آیا اور ایک نظر البیروٹو کی جانب دیکھا پھر اسے کالر سے پکڑ کر زمین پر پٹکا اور بغیر ہچکچائے اسکے سر پر اپنی پسٹل تان گیا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ چلا دیتا زین نے ارحم کو پشت سے پکڑ کر دوسری طرف کیا اور کچھ کہنے لگا۔۔۔ جس پر ارحم نے شعلہ برساتی نظروں سے البیروٹو کی جانب دیکھا۔۔۔

Where is she ---???

ارحم انتہائی اونچی آواز میں چلایا۔۔۔ جو آواز اسپرا کے کانوں سے بھی ٹکرائی۔۔۔

وہ وہاں ہے۔۔۔۔

علی نے جلدی سے کیچن کی گلاس وال کی جانب اشارہ کیا جہاں اسپرا کھڑی تھی۔۔ جس پر ارحم نے جھٹکے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ارحم کی آنکھوں میں اس قدر شدت دیکھ کر اسکا دل کانپنے لگا۔۔ اسی پل علی نے اسے باہر آنے کا اشارہ کیا تو وہ دروازہ کھول کر دھڑکتے دل کے ساتھ ان کی جانب اپنے قدم بڑھانے لگی۔۔

جبکہ ارحم آس پاس لوگوں کی پرواہ کیے بغیر اسکی جانب بڑھ گیا۔۔۔

اسپرانے آج پھر اسکی آنکھوں میں وہی جنون اور پاگل پن محسوس کیا جو اس نے اس وقت محسوس کیا تھا جب ارحم نے اسے کڈنیپ کیا تھا۔۔۔

ارحم نے قریب آکر اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گاڑھ دیں جو انتہائی کولڈ تھیں اسپرا کے دل میں خوف کی لہر دوڑی۔۔۔۔

الرح۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ بول پاتی وہ اسے کمر سے پکڑ کر باہر دروازے کی جانب لے جانے لگا جبکہ اسپرا کو محسوس ہونے لگا اگر ارحم نے ابھی اسکی کمر پر اپنی گرفت نارمل نہیں کی تو اسکی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔۔۔۔

مگر وہ لاپرواہ بنا اسے کھینچتا ہوا گاڑی کے قریب لے گیا اور پسینجر سیٹ کا

دروازہ کھول کر اسے گاڑی کے اندر پٹک دیا۔۔۔

جبکہ اسپرانم آنکھوں سے ارحم کا یہ جنگلی روپ دیکھنے لگی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ دونوں گھر میں موجود تھے۔۔۔



میں نے اپنی آنکھوں سے قتل دیکھے ہیں پہلے اس ہاٹل میں اور اب اس پارٹی میں۔۔۔

یا خدایا میری زندگی کیا سے کیا ہوتی جا رہی ہے۔۔۔

اسپرانمراد کے سامنے کھڑی ہو کر جیولری اتارتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

جس کی وجہ سے اسکا سر درد بڑھنے لگا، کیونکہ آج مرنے والا شخص اسکی نظروں سے جا ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

اسپرانے جلدی سے اپنے سر کو ہاتھوں میں لے کر آنکھیں بند کر لیں شاید اسکا چہرہ نظروں سے اوجھل ہو جائے۔۔۔

مگر اسی پل اس نے محسوس کیا کسی نے اسے کمر سے پکڑ کر پیچھے کی جانب کھینچا ہے جس سے اسکی پشت اس کے سینے سے ٹکرائی ہو۔۔۔ خوف سے اس نے مرر میں دیکھا جہاں وہ ڈری سہمی ارحم کے حصار میں موجود تھی۔۔۔

ارحم اسکے بال کندھے سے پیچھے ہٹا کر وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا جس سے اسپران

کی دھڑکنیں منتشر ہونے لگیں۔۔۔ تبھی اس نے اسپرا کا بازو پکڑ کر زور سے اسکا رخ اپنی جانب کیا اور اسکے گلے پر اپنا ہاتھ رکھ کر وہاں دباؤ بڑھانے لگا۔ ساتھ ہی اسکے بالوں اور گردن میں اپنا چہرہ چھپا کر اسکی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا۔۔۔

ارحم۔۔۔

گلے پر بڑھتا دباؤ جب برداشت سے باہر ہوا تو اس نے تکلیف سے پکارا۔۔۔ مگر وہ انجان بنتا اسے گلے سے چھوڑ کر بازو سے پکڑ کر بیڈ کی جانب دھکیل گیا۔۔۔

ارحم پلیز۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر خود کے سامنے بٹھایا۔۔۔ اس نے محسوس کیا جیسے ارحم دیکھ تو اسی کی جانب رہا ہے مگر اسکا دیہان یہاں نہیں ہے۔۔۔

شاید اس مرنے والے شخص نے جو کہا وہ اسے ٹارچر کر رہا ہے۔۔۔

اسپرانے پریشانی سے سوچا اور اپنے ہاتھ آگے بڑھا کر اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔۔۔

جس سے وہ اپنے ٹرانس سے نکل کر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔ اس

وقت ارحم کی آنکھیں اس قدر سرد تھیں کہ اسپرانے خوف سے جلدی سے اپنے ہاتھ اسکے چہرے سے ہٹانے چاہے۔۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ ہٹاتی۔۔۔ ارحم نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔

اور آنکھیں بند کر کے اسکا لمس محسوس کرنے لگا پھر لمبا سانس کھینچ کر اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔

تم پریشان لگ رہے ہو۔۔۔۔

اسپرانے اسکے قریب جا کر اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تم ہو۔۔۔۔ تم ہو پریشان ارحم۔۔۔

اس نے اپنے الفاظ پر زور دیا مگر وہ اگنور کرتا اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

بتاؤ ارحم کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جہاں کوئی احساس نہیں تھا بلکہ اسکی آنکھیں بلینک تھیں۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔



تم جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔

نہیں میں نہیں بول رہا۔۔۔

ارحم نے اسے خود سے دور کر کے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

رک جاؤ پلینز۔۔۔

اسپرانے التجائیہ کہا جس پر اس نے پلٹ کر کچھ پل اسپرانے کی آنکھوں میں دیکھا

اور پھر وہ بیڈ پر ہیڈ بورڈ کے ساتھ پشت لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔ جس پر اسپرانے

ارحم کے قریب جا کر اسکے گرد اپنے بازو باندھ کر سینے پر سر رکھ دیا۔۔۔

اس آدمی نے دوسرے آدمی کو کیوں قتل کیا۔۔۔؟؟

اسپرانے پارٹی میں مرے ہوئے شخص کو سوچتے ہوئے پوچھا جس کی وجہ سے

علی اسے نام نہیں بتا پایا تھا۔۔۔ کیونکہ اسکی اچانک باڈی گرنے پر سب لوگ

چیننے لگے تھے۔۔۔۔

وہ ایک وارننگ تھی۔۔۔

ارحم نے عام سے لہجے میں کہا۔۔۔

وارننگ۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

آج شپمنٹ کو امپورٹ کرنا تھا دوسرے ممالک میں۔۔۔ لیکن نہیں ہو پائی۔۔۔

ارحم نے مایوسی سے کہا۔۔۔

وہ سب کون ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہی آدمی ہیں جنہوں نے ہمارے گھر پر حملہ کیا فائل کیلئے اور ہاٹل میں بھی ہم پر اٹیک کیا تھا۔۔۔۔

لیکن تم نے کہا تھا کہ تم نے کچھ آدمیوں کو پکڑ کر ان سے انفارمیشن حاصل کر لی ہے۔۔۔

اسپرانے تجسس سے پوچھا۔۔۔

ہم نے لیڈر کو پکڑا ہے اس نے بس بتایا ہے وہ کیا چاہتے ہیں۔۔۔۔ لیکن یہ نہیں بتایا وہ سب آخر ہیں کون۔۔۔۔

ارحم نے اسکے بال چہرے سے ہٹاتے ہوئے بتایا۔۔۔

کیا وہ آدمی یہاں اپنے لیڈر کو بچانے آیا تھا۔۔۔؟؟؟

اسپرانے ارحم کی گردن کے گرد بازو حائل کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے کپکپاتے لب اسکے ماتھے پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

کل پانچ آدمی آئے تھے جن میں چار بھاگ نکلے اور پانچواں جیسے خود جان بوجھ  
کر ہمارے پاس آیا۔۔۔

جیسے وہ رکنا چاہتا تھا۔۔۔

ارحم نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگا۔۔۔؟؟؟

اسپرانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیونکہ وہ میسج ہم تک پہنچانا چاہتا تھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

کیا میسج دیا اس نے پھر۔۔۔؟؟

اسپرانے اس شخص کو سوچتے ہوئے کہا جس کی آنکھوں میں زرا سی بھی ڈر نام  
کی چیز نہیں تھی۔۔۔

اس نے کہا کہ ہماری شپمنٹ ان کے قبضے میں ہے اور ہمارے وہاں موجود

سارے آدمیوں کو انہوں نے جان سے مار دیا ہے۔۔۔

ان شپمنٹس میں ایسا بھی کیا تھا۔۔۔؟؟

اسپرانے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔

'Spirit، They are Alberto's business۔۔۔'

اسی وجہ سے وہ تم پر چلا رہا تھا۔۔۔؟؟

اسپرانے البیروٹو کا چلانا یاد کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں لیکن مجھے اسکے چلانے سے فرق نہیں پڑا۔۔۔ اصل برا بس تب لگا جب

انہوں نے میرے آدمیوں کا قتل کیا ہے۔۔۔

وہ گہرہ سانس کھینچتا ہوا بولا۔۔۔

I'm sorry for your loss۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پتہ نہیں کیوں لیکن اسپرا کے منہ سے نکل گیا شاید اسکے دکھ پر اسے بھی

تکلیف ہوئی۔۔۔

سو جاؤ کچھ دیر۔۔۔۔

ارحم نے اسکے بال سہلاتے ہوئے کہا اور ساتھ چھت کی جانب دیکھنے

لگا۔۔۔ جبکہ اسپرا اسکی دھڑکنوں کو سننے کے ساتھ کچھ سوچنے لگی کیونکہ نیند آنا

تو مشکل تھا۔۔۔

سمجھ نہیں آرہا جیسا ارحم کا کام ہے اسکے ہزاروں دشمن ہیں۔۔۔ پھر تو اسے ان

سب کی عادت ہو جانی چاہئے لیکن جب اس آدمی نے کچھ کہا تھا تو ارحم کا

چہرہ پیلا پڑ گیا تھا جیسے کچھ بہت قیمتی پل میں اس سے چھین لیا گیا ہو۔۔۔

وہ اس شخص کے آخری الفاظ سوچتے ہوئے دل ہی دل میں بولنے لگی۔

ارحم اس شخص نے خود کی جان کیوں لے لی۔۔۔؟؟

اسپرانیے ارحم کے دل پر اپنی انگلی سے دل بناتے ہوئے پوچھا۔

کیونکہ اسکا کام ختم ہو گیا تھا۔۔۔۔

لیکن جب تم شپینٹس کے بارے میں جان گئے تھے تو ان سب کو یہاں

آکر اپنی جان موت کے منہ میں دھکیلنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟؟

اسپرانیے پوچھا۔۔۔۔ جب کچھ دیر بعد کوئی جواب نہیں آیا تو اس نے سر اٹھا

کر ارحم کی جانب دیکھا جو اسکی ہی جانب دیکھ رہا تھا اسکی آنکھوں میں کچھ تو

تھا جس سے اس کا دل لرزا۔۔۔۔

مگر وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر کے اپنے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گیا۔۔۔

تم بہت سوچتی ہو۔۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

اس نے مرنے سے پہلے کچھ کہا تھا،،، صحیح کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔؟؟

اسپرانیے ارحم کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہممم۔۔۔

ارحم نے شدت بھری نظروں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا کہا اس نے۔۔۔؟؟؟

اپنے دماغ پر زیادہ زور مت دو اور سو جاؤ۔۔۔

مجھے بتاؤ ارحم۔۔۔۔

تم نے کہا وہ کوئی میسج دینے آئے۔۔۔ اور انہوں نے کسی قسم کی کوئی لڑائی نہیں کی صرف ایک آدمی کو مارا تاکہ تمہاری توجہ حاصل کر سکیں۔۔۔ پھر باقی بھاگ نکلے اور ایک آدمی رک گیا۔۔۔ تم نے کہا اس نے بتایا تمہاری شپمنٹس ان کے قبضے میں ہیں۔۔۔ لیکن یہ بتانے والی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ تم ویسے بھی جان جاتے۔۔۔

اب تم مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔۔ آخر اس نے لاسٹ پر مرنے سے پہلے ایسا بھی کیا کہا جو تم اتنا پریشان ہو گئے۔۔۔؟؟؟

اسپرانے بحث کی۔۔۔ جس پر کمرے میں کچھ پل کیلئے خاموشی چھائی۔۔۔

ہممم کچھ کہا۔۔۔

مجھے بتاؤ کیا کہا تھا۔۔۔؟؟

وہ بے چینی سے پوچھنے لگی۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم آج کے بعد اس گھر سے باہر نہیں نکلو۔۔۔ تم صرف گھر پر  
رہو گی۔۔۔ اور اگر کبھی باہر جانا بھی ہوا تو صرف میرے ساتھ۔۔۔

ارحم نے حکمیہ میں لہجے میں کہا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟

کیوں۔۔۔؟؟

میں نہیں۔۔۔ میں جاؤں گی۔

اس نے احتجاج کیا

میں کچھ کہہ رہا ہوں سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ غصے سے بولا۔۔۔

ارحم۔۔۔

بحث مت کرو۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولا۔۔۔ جس پر وہ منہ پھولا کر اسکی گردن کے گرد اپنے  
بازو باندھ کر اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپا گی کیونکہ اب وہ مزید اسکا چہرہ نہیں  
دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

جس پر ارحم نے نرمی سے اسکے بال سہلائے اور اسکا ہاتھ پکڑ کر وہاں اپنے

لب رکھ دیے۔۔

تبھی اسپرانے ناراضی سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا مگر وہ اس پر اپنی گرفت سخت  
کر گیا۔۔۔

Don't move away from me---

میں جانتا ہوں میں کیا کر رہا ہوں اور میں یہ صرف تمہیں محفوظ رکھنے کیلئے  
کر رہا ہوں جو میں ہر قیمت پر رکھوں گا۔۔۔

وہ نرمی سے بولا

مجھے محفوظ۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے نا سبھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اس شخص نے خود کو مارنے سے پہلے ایک نام لیا تھا۔۔۔

ارحم نے یاد کر کے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

نام۔۔۔؟؟

اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھا۔۔۔

ہاں ایک نام۔۔۔۔

ارحم نے اسکی گال اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے اسکی جانب نرمی سے دیکھتے



ہوئے کہا۔۔۔

اور وہ نام کیا تھا۔۔۔؟

وہ ارحم کے ماتھے سے بال پیچھے کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

اسپرا عبدالجبار۔۔۔۔



حد ہے اگر کسی پرندے کو بھی قید کرو تو اسے بھی کچھ دیر کیلئے کھلے آسمان پر اڑنے کی آزادی ہوتی ہے۔۔۔ لیکن ارحم تم نے مجھے اسکی بھی اجازت نہیں دی۔۔۔

اس پارٹی میں ہوئے حادثے کے بعد جب ارحم نے اسپرا کا گھر سے نکلنا بالکل بند کر دیا تو وہ پیزا بنانے کے ساتھ ساتھ خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

خود نواب زادہ سارا دن اور کی بار رات بھی باہر گزار آتا ہے، بس میرا ہی نکلنا منع ہے۔۔۔ آج تم گھر آؤ صحیح بتاتی ہوں تمہیں۔۔۔

وہ غصے سے اوون سے پیزا نکالتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

ایک منٹ میری اس دن کے بعد دانش سے کوئی بات نہیں ہوئی پتہ نہیں وہ کیسا ہو گا؟؟

کیا پلین ہے اسکا۔۔۔؟؟

کیا سوچ رہا ہو گا۔۔۔؟؟

کہیں جو سب پارٹی میں ہوا اس کے پیچھے وہ تو نہیں۔۔۔؟؟؟

یا اللہ میں بھی کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔ وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔ وہ انتہائی سلجھا ہوا انسان ہے۔۔۔ کرائم وغیرہ سے اسکا کوئی لینا دینا نہیں ہو سکتا۔۔۔

اففف میری زندگی ایک ماہ میں ایڈوینچر میں بدل گئی ہے کب کیا ہو جائے کچھ پتہ ہی نہیں چلتا۔۔۔

وہ باہر کی جانب بڑھتے ہوئے تلخی سے سوچنے لگی۔۔۔

و کٹر پیزا تیار ہو چکا ہے۔۔۔

اسپرا کے باہر جانے پر وکٹر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو وہ بتانے لگی۔۔۔

واٹ۔۔۔ میم۔۔۔ نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

وہ جلدی سے بولا۔۔۔

کیوں ضرورت نہیں ہے۔۔۔ تم لوگ انسان نہیں ہو کیا۔۔۔؟؟

میں نے تمہارے لیے اور باقی چار گارڈز کیلئے بنایا ہے جو گیٹ کے باہر ڈیوٹی دے رہے ہیں۔۔۔

اسپرانے کیچن کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔

میم۔۔۔ باس کو اچھا نہیں لگے لگا۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

مجھے پرواہ نہیں ہے۔۔۔ تم لوگوں نے میری اور تیمیہ کی آج بہت مدد کی

ہے۔۔۔ بس شکریہ کے طور پر کھلا رہی ہوں۔۔۔

اسپرانے کندھے اچکاتے ہوئے کہا کیونکہ گارڈز نے نئے پودے لانے اور

گارڈن کی صفائی کرنے میں ان دونوں لڑکیوں کا کافی ساتھ دیا تھا۔۔

لیکن میم۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں جو کہہ رہی سمجھ نہیں آ رہا۔۔

یہ لو پکڑو اور باقی سب کے ساتھ مل کر جا کے کھاؤ۔۔

اسپرانے پانچ بڑے پیزے اسکو پکڑتے ہوئے کہا جو کافی ہچکچاہٹ کے بعد

وگڑنے پکڑ لیے اور اپنے قدم باہر کی جانب بڑھا دیئے۔۔۔ جبکہ اسپرا بھی

پیزے کی دو سلاٹس ساتھ کولڈ ڈرنک لے کر کاؤنچ پر بیٹھ کر کھانے لگی۔۔

ابھی وہ کھا کر فارغ ہوئی تو اسے دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی۔۔

Hey۔۔

اسپرانے فیک مسکراہٹ ارحم کی جانب اچھالی لیکن وہ انگور کرتا کیچن کی جانب بڑھ گیا اور اپنے لیے پیزا کی چند سلائس پلیٹ میں رکھ کر آ کے اس کے بالکل ساتھ بیٹھ گیا۔۔

میرے خیال میں کاؤچ پر بہت زیادہ جگہ ہے۔۔ میرے ساتھ چپک کر بیٹھنا ضروری نہیں۔۔ اسپرانے اسکے بازو پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔ لیکن ارحم نے نظر انداز کر کے ریمورٹ پکڑ کر ٹی وی چلا دیا۔۔

کیا مسئلہ ہے۔۔ پیچھے ہٹو۔۔۔

ارحم کا اسے نظر انداز کرنا سلگا ہی گیا اس لیے غصے سے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹھو یہاں ہی۔۔ ایسا کرو اپنی ٹانگیں سارے کاؤچ پر پھیلا لو۔۔۔

جب اسکی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو وہ سلگتے ہوئے لہجے میں کہہ کر کاؤچ سے اٹھ گی مگر اس سے پہلے وہ ایک بھی قدم آگے بڑھاتی ارحم نے اسکا بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا جس سے وہ اسکی گود میں آگری۔۔۔

اسپرانے چونک کر اسکی جانب دیکھا جو سکون سے یہ سب انجوائے کر رہا تھا تو اسپرانے اسکے سینے پر مکہ مار کے اسے گھورا جس پر ارحم نے اسے آنکھ مار دی تو اسکے گال لال ٹماڑ ہونے لگے۔۔۔

فائنلی ارحم تم خول سے نکل کر آہستہ آہستہ میرے سامنے آنے لگے ہو۔۔۔  
 میں جانتی ہوں مجھے تم سے بہت دور رہنا چاہیے لیکن اسی لمحے مجھے تجسس بھی  
 ہوتا ہے اس شخص سے ملوں جس کو تم نے کی تہوں کے نیچے چھپا رکھا  
 ہے۔۔۔

تمہارے اصل سے ملنے کو دل کرتا ہے ارحم۔۔۔

وہ اسکی گود میں خود کو کفر ٹیبل کر کے اسکے ماتھے سے خود کا ماتھا ٹکا کر  
 آنکھیں بند کر کے سوچنے لگی۔۔۔ کچھ پل بعد اسنے آنکھیں کھول کر نیچے کی  
 جانب دیکھا جہاں اسکی براؤن آنکھیں ارحم کی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں سے  
 ٹکرائی ساتھ ہی ارحم کے لبوں پر مضحکہ خیز مسکراہٹ بکھری۔۔۔

مسکرانا بند کرو۔۔۔

اسپرانی نرئی سے کہہ کر اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے اسکے سینے پر  
 اپنا سر رکھ کر دانش کے ساتھ کی گئی گفتگو بار بار یاد کرنے لگی۔۔۔

دانش ایک بار پھر سے میرے لیے آیا ہے۔۔۔ اس نے ضرور کوئی پلین بنایا  
 ہوگا۔۔۔ شاید پولیس بھی اسکے ساتھ شامل ہو۔۔۔

اس دفعہ مجھے کوئی بے وقوفی نہیں کرنی۔۔۔

یہی آخری موقع ہے اپنی دنیا میں پھر سے واپس جانے کا۔۔۔

وہ خود سے سوچنے لگی۔۔۔

What are you thinking???

ارحم کے سوال پر اسپرانے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جو ٹی وی دیکھنے کے ساتھ ساتھ پیزا بھی کھا رہا تھا وہ کندھے اچکاتی اسکی پلیٹ سے سلائس پکڑ کر کھانے لگی۔۔۔

یہ میری سلائس ہے۔۔۔ واپس رکھو تم اپنا حصہ کھا چکی ہو۔۔۔  
ارحم نے شکایت کی۔۔۔

تو۔۔۔ ابھی بھی کافی کیچن میں پڑا ہوا ہے اور کھا لینا۔۔۔

اسپرانے سکون سے کہا جس پر ارحم نے فوری سلائس کی جانب دیکھا اور پھر نیچے جھک کر اسکا بڑا سا بانٹ لے لیا۔

اسپرانے صدمے سے سلائس کی جانب دیکھا جو اس نے ابھی تھوڑا سا کھایا اور باقی سب ارحم کے منہ میں موجود تھا۔۔۔

تم۔۔۔ پیزا۔۔۔ چور۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔

وہ چیختے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی۔۔۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا وہ میری سلائس ہے۔۔۔

ارحم نے کاک کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن میں نے بھی کہا تھا کیچن میں ابھی کافی زیادہ موجود ہے۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اور ساتھ جو تھوڑا سا ٹکرا اسکے ہاتھ میں بچا تھا  
اسے اپنے منہ میں ڈال لیا۔۔۔ لیکن وہ اسے اگنور کرتا اپنے ہاتھ ٹیشو سے صاف  
کر کے واپس سے ٹی وی دیکھنے لگا۔۔۔

تمہارا دن کیسا گزرا۔۔۔؟؟

اسپرانیے جب دیکھا وہ کھا چکا ہے تو اس سے پوچھنے لگی۔

ناٹ بیڈ۔۔۔

تم بتاؤ اپنا۔۔۔؟؟

وہ مصروف سے انداز میں بولا۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔ تمہیں پسند آیا جو میں نے لان میں کیا۔۔۔؟؟

اسپرانیے امید سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو ٹی وی دیکھ رہا تھا۔

ہمم اچھا ہے۔۔۔

ارحم نے عام سے لہجے میں کہا۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔

اسپرانے اسکا چہرہ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے کہا  
جس پر اس نے کچھ پل اسکے چہرے کو دیکھا اور واپس سے ٹی وی دیکھنے  
لگا۔۔۔

اسپرانے گھور کر ٹی وی کی جانب دیکھا جیسے اس بچارے ٹی وی کا قصور ہو جو  
ارحم اسے توجہ نہیں دے رہا۔۔۔

اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر ریمورٹ پکڑا اور ٹی وی بند کر دیا۔۔۔

اب تمہارا سارا وقت اور توجہ صرف میری۔۔۔

جب ارحم نے جھٹکے سے اسکی جانب دیکھا تو وہ سکون سے بولی۔۔۔

اب میں دوبارہ پوچھ رہی ہوں۔۔۔ جو میں نے کیا لان میں تمہیں پسند آیا یا  
نہیں۔۔۔؟؟

وہ اپنے الفاظ واپس سے دہراتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔ مجھے پسند آیا۔۔۔

ارحم نے بوریت سے کہا۔۔۔

you got bored of me right??

اسپرانے جھوٹی پریشانی چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔۔۔اسے لگا ارحم اب اسے  
خود سے دور دھکیل دے گا مگر اس نے جو کیا اسے شاک کر گیا۔۔۔



اسپرا کی بات پر ارحم کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔ اور اسنے جھٹکے سے اسے کمر سے پکڑ کر خود سے قریب کیا۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔۔؟؟؟

میں کبھی نہیں۔۔۔ کبھی نہیں مطلب کبھی بھی نہیں تم سے تھک سکتا یا بوریت محسوس کر سکتا۔۔۔۔۔

آئندہ ایسا فضول کبھی مت سوچنا۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھتا جنون سے بولا۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔ کیونکہ اسکے الفاظ اور کہنے کے انداز پر وعدہ تھا۔۔۔

اسپرا اس کی باتوں میں مت بہکو یہ وہی ہے جس نے تمہاری ہنستی مسکراتی زندگی تباہ کر دی ہے۔۔۔ دانش کو سوچو پلینز۔۔۔ جو تمہاری وجہ سے اس وقت ویل چیئر پر موجود ہے۔۔۔

یہ تمارے دماغ کے پرزے کدھر گھوم رہے ہیں۔؟؟

ارحم نے اسپرا کو خیال میں کھوئے دیکھا تو آبرو اچکایا۔۔۔

امم۔۔۔ کہیں نہیں۔۔۔

اسپرا نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے وکٹر کو کچھ سامان لانے کو کہا ہے۔۔۔ شاید اس پر کافی رقم خرچ ہو جائے۔۔۔

اسپرانے ٹاپک بدلتے ہوئے کہا۔۔۔

جتنے چاہے خرچ کرو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے۔

ارحم نے ستاروں کی مانند چمکتی آنکھوں سے اسپرانے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔  
جس پر نا چاہتے ہوئے بھی اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

اور میں سوچ رہی ہوں گھر کے دروازے کی سائڈز کو ڈیکوریٹ کروں اور اسکے آس پاس کے ایریا کو۔۔۔۔۔ اگر تمہیں کوئی پرابلم نہ ہو تو۔۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے پوچھا۔

جیسا دل چاہے ویسا گھر سجاؤ۔۔۔

آخر یہ تمہارا اپنا گھر ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

ارحم نے اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

تمہیں اکثر مسکرانا چاہیے۔۔۔

جاننے ہو تمہاری مسکراہٹ کس قدر خوبصورت ہے۔۔۔

اسپرانے دھڑکتے دل کے ساتھ ارحم کے گال پر اپنا لمس چھوڑتے ہوئے

کہا۔۔۔ جس پر ارحم نے شاک سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔  
 اسپر اتم میرے ساتھ کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟  
 ارحم نے اپنا ماتھا اسکے ماتھے کے ساتھ ٹکاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھتے  
 ہوئے پوچھا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپر اتم نے اسے اسکے نام سے پکارا۔۔۔

بولو ٹیسور۔۔۔

ارحم نے مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔ جس پر اسپر اتم کے لب  
 مسکرائے  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کی رات میں کس قدر سکون ہے نہ۔۔۔

وہ اسکے بازو پر موجود ٹیٹوز پر انگلی پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔

مطلب۔۔۔

ارحم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

کیونکہ تم پر سکون ہو۔۔۔ کتنے اچھے لگتے ہو ایسے۔۔۔

وہ اسکی گردن میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے بولی۔

نیند آرہی ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکی بات کو اگنور کر کے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ابھی نہیں۔۔۔ کیوں تمہیں آرہی ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے سر اٹھا کر اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں سوچ رہا تھا۔۔۔ ہم باہر چلیں۔۔۔ لانگ ڈرائیو پر۔۔۔ صرف

تم اور میں۔۔۔

ارحم نے اسکے بال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

مزاق کر رہے ہو نہ میرے ساتھ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے اسکی ناک کے ساتھ خود کی ناک کو مس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔

تم ہمیشہ باہر نکلنے کے بہانے ڈھونڈتی ہو۔۔۔

اور میں قید کرنے کے۔۔۔

جاننا ہوں بور ہو جاتی ہو۔۔۔

بس اسی لیے۔۔۔

وہ اسکی ناک کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔

مطلب اب میں باہر جا سکتی ہوں۔۔۔؟؟

اسپرانے چہکتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں ابھی بھی باہر بہت خطرہ ہے۔۔۔ اور میں یہ بھی ابھی نہیں جانتا کہ آخر کون لوگ ہیں وہ۔۔۔۔۔ جو تمہارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔۔۔

وہ پریشانی سے بولا۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔ جب تک تم نہیں بولو گے میں گھر سے باہر قدم بھی نہیں رکھوں گی۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو چلتے ہیں۔۔۔

ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔ اور جلد ہی وہ دونوں گاڑی میں موجود تھے۔۔۔ گاڑی میں ہلکا ہلکا میوزک گونج رہا تھا جبکہ وہ دونوں اپنے اپنے دل میں موجود جنگ سے لڑ رہے تھے۔

ہم کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

جب گاڑی ایک خالی روڈ سے جنگل کے درمیان والے روڈ پر داخل ہوئی تو اسپرانے گھبراتے ہوئے پوچھا۔۔۔ کیونکہ ایک تو کافی اندھیرا تھا اور اوپر سے جنگل۔۔۔۔

کہیں ارحم نے مجھے دانش کے ساتھ تو نہیں دیکھ لیا اس لیے اتنا میٹھا بن کر مجھے یہاں لایا ہے تاکہ میرا قتل کر دے اور کسی کو کان و کان خبر بھی نہ ہو۔۔۔۔

ویسے بھی گینگ کا لیڈر ہے ایک قتل کر بھی دے اسکی کونسی صحت خراب ہونی۔۔۔

اسپرانے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے سوچا۔۔۔

ہم کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے اپنے ڈر پر قابو پاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بہت جلد جان جاؤ گی۔۔۔

ارحم نے ٹرن لیتے ہوئے کہا جس سے گاڑی انتہائی اندھیرے والے روڈ پر جانے لگی جہاں آس پاس کسی قسم کی روشنی کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

کافی دیر بعد گاڑی جا کر ایک گھر کے سامنے رک گئی جس کے پورچ میں ٹرک کھڑا تھا گھر چھوٹا سا تھا جسکی کھڑکیاں ٹوٹی ہوئی تھیں۔۔۔ جہاں کسی چرند پرند کا نام و نشان نہیں تھا سوائے اس وقت ان دونوں کو۔۔۔

یہ کیسی جگہ ہے۔۔۔؟؟

چلو ہمیں چلنا ہے۔۔۔

ارحم نے اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر جنگل کی جانب چلتے ہوئے کہا۔۔۔ جیسے جیسے وہ جنگل کے اندر جانے لگے اسپرا کی سانسیں خوف سے تھمنی لگیں۔۔۔ ایک دفعہ تو اس نے اپنا ہاتھ چھڑا کر دوسری جانب بھاگنا چاہا مگر ارحم نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل مزید ڈر سے لرزنے لگا۔۔۔ بس چاند کی روشنی اس جگہ کو تھوڑا بہت روشن کر رہی تھی اس کے علاوہ کسی قسم کی روشنی نہیں تھی۔۔۔

ارحم تم نے مجھے مارنا ہی ہے تو کسی اچھی جگہ موت دو۔۔۔ اتنی خوفناک موت تو مت مارو۔۔۔

وہ پریشانی سے بولی جس پر ارحم نے رک کر ایک نظر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

نہ۔۔۔ میں موت بھی لوگوں اپنی چوائس کے مطابق دیتا ہوں۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔ جس پر اسپرا کا پورا وجود کپکپایا

ارحم۔۔۔

اسپرا نے بے بسی سے اسے پکارا۔۔۔

تم ایسا کیسے سوچ سکتی ہو میں تمہیں یہاں مارنے کیلئے لایا ہوں۔۔۔ اگر مارنا ہوتا تو گھر میں ہی مار کر کہیں تمہیں دفن کر چکا ہوتا۔۔۔

اسپرا کی درد بھری پکار پر ارحم نے پلٹ کر اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر

اسکا رخ اوپر کر کے سرد مہری سے کہا۔۔۔ جس پر اسپرا کی آنکھوں سے آنسوؤں  
ٹوٹ کر گال بھگونے لگے۔۔۔

یقین نہیں ہے مجھ پر۔۔۔؟؟

ہممم۔۔۔؟؟؟

ارحم نے اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن آنکھوں میں گاڑتے ہوئے  
پوچھا۔۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE i trust you۔۔۔

اسپرا نے اسکے گلے لگ کر کہا۔۔۔ لیکن جب اپنے الفاظ کا احساس ہوا تو اپنی  
آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

بس اتنے اندھیرے میں گھبرا گئی تھی اوپر سے یہ جنگل۔۔۔ مجھے اندھیرا اچھا  
نہیں لگتا ارحم۔۔۔ اس سے خوف محسوس ہوتا ہے مجھے۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار سخت کرتے ہوئے بھینگے لہجے میں بولی۔۔۔

اوہ میری شیرنی کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔؟؟

۔۔ ارحم نے شرارت سے پوچھا۔



نہیں جی۔۔۔ مجھے اندھیرے سے ڈر نہیں لگتا بس اس جنگل نما اندھیرے سے  
- تھوڑا سا لگ رہا ہے۔۔

وہ اس سے دور ہو کر اسکے بازو پر ہلکا سا پیچ مار کر منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔  
اچھا چلو بس تھوڑا سی اور واک کر لو۔۔۔ ویسے بھی موٹی ہو رہی ہو۔۔۔  
ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھتے ہوئے کہا۔۔

- جھوٹے نہ ہو تو۔۔۔ خود ہو گے موٹے۔۔

وہ اسکے بازو پر چٹکی بھرتے ہوئے بولی لیکن وہ مسکراتا جھاڑیاں پیچھے کر کے  
راستہ بناتا آگے بڑھنے لگا۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
تم مجھے کم از کم بتاؤ ہم جا کدھر رہے ہیں۔؟؟

اسپرانے واپس سے پوچھا۔۔

جان جاؤ گی ٹیسورو۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔

دیکھو ارحم م مجھے کسی قسم کی بوریت محسوس نہیں ہو رہی ہے۔۔۔ چلو گھر  
واپس چلیں۔۔

- تم مجھے لانگ ڈرائیو کیلئے لائے تھے۔۔۔ لانگ واک کیلئے نہیں۔۔

- اسپرانا نے گھنے جنگل کو گھبراہٹ سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اسپرانا مجھے لگا اب تک تم اتنا جان گئی ہو گی کہ تمہیں درد دینے کا حق صرف اور صرف میرا ہے۔۔۔ اور میرے علاوہ تمہیں کبھی کوئی ہرٹ نہیں کر سکتا۔۔۔ اور تم جانتی ہو میں تمہیں تکلیف صرف اس وقت دیتا ہوں جب تم میری بات رد کرتی ہو۔۔۔ اسلیے ڈرنا بند کرو پرسکون ہو جاؤ ہم بس پہنچ گئے۔۔۔

ارحم نے نرمی سے کہا جس پر اسپرانا خاموشی سے اسکا چہرہ دیکھ کر آگے بڑھنے لگی۔۔۔

کچھ دیر مزید چلنے کے بعد ایک بڑا سا ٹاور انہیں دکھائی دینے لگا۔۔۔ جب وہ قریب پہنچے تو اسپرانا نے محسوس کیا کہ یہ کافی پرانا ٹاور ہے کیونکہ اسکا گیٹ ٹوٹا ہوا تھا اور اندر بھی کافی زیادہ اندھیرا تھا۔

یہ کافی پرانا ٹاور ہے میں اکثر یہاں کھیلنے آیا کرتا تھا۔۔۔

ارحم کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔ جو ٹاور کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ارحم موبائل کی ٹارچ چلا کر اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں جھکڑ کر اندر قدم رکھ گیا۔۔۔

اسپرا صدمے سے اتنی زیادہ سیڑھیوں کو دیکھنے لگی جو انہیں اوپر لے کر جانے والی تھیں۔۔۔

ارحم احتیاط سے ہر سیڑھی چڑھنے لگا۔۔۔ وہاں اس قدر خاموشی تھی کہ ان دونوں کے قدموں کی چاپ صاف سنائی دینے لگی۔۔۔

اسپرا کافی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر دیکھتی مگر پھر بھی اسے صرف سیڑھیاں ہی دکھائی دیتی۔۔۔۔۔ اسے لگا جب مزید اوپر چڑھنے کی اس میں طاقت نہیں ہے تو وہ ارحم کے بازو کو پکڑ کر رک گئی۔۔۔

ارحم۔۔۔۔۔ مجھ سے اور اوپر نہیں چڑھا جائے گا۔۔۔

اسپرا نے اسکے کندھے پر سر رکھ کر تھکاوٹ سے کہا۔۔۔

A little more baby۔۔۔

ارحم نے اسکے گال کو سہلاتے ہوئے کہا جس پر اسپرا نے اوپر کی جانب دیکھا جہاں ابھی ان لوگوں نے آدھا راستہ بھی طے نہیں کیا تھا۔۔۔

مجھ سے نہیں ہو گا۔۔۔

وہ وہیں گندی سیڑھیوں پر بیٹھتے ہوئے بولی ساتھ ایک نظر ارحم کے چہرے کو دیکھا جس پر تھکاوٹ نام کا کوئی تاثر نہیں تھا۔۔۔

climb on me۔۔۔

ارحم نے اسکے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔  
 جب اسپرا کے پاس کوئی اور آپشن نہیں رہی تو وہ اسکی گردن کے گرد اپنے  
 بازو باندھ کر ہچکچاتے ہوئے اسکی کمر پر چڑھ گی۔۔۔

i hate to admit but my body just moulds perfectly  
 to his---

زرا بھی ان کمفرٹیبیل محسوس نہیں ہو رہا۔۔۔ مگر میں یہ بات کبھی ارحم کو  
 نہیں بولوں گی۔۔۔

جب ارحم بغیر ر کے تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا تو اسپرا اسکے چہرے کو دیکھتے  
 ہوئے دل ہی دل میں بولنے لگی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ دونوں ٹاور کے ٹاپ حصے میں پہنچ گئے تو اسپرا ارحم کی  
 پشت سے اتر کر ٹاور کے کنارے پر لگی ریلینگ کے پاس جا کر کھڑی ہو گی  
 جہاں اس نے نظر نیچے کی طرف گھومائی تو اسے لگا جیسے وہ جنگل کی وادی میں  
 کھو گی ہو۔۔۔ کیونکہ نیچے صرف درخت ہی درخت تھے۔۔۔

واؤ۔۔۔

مگر جیسے ہی نظر اٹھا کر اس نے سامنے دیکھا تو اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا  
 کیونکہ وہاں سے سارا شہر جگ مگ کرتا دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

تجھی ارحم اسے ہاتھ سے پکڑ کر ٹاور کے دوسرے کونے میں لے جانے لگا  
 جہاں ریلینگ ٹوٹی ہوئی تھی وہ اسپرا کے ساتھ اس جگہ پر ٹانگیں نیچے کی  
 جانب کر کے سکون سے بیٹھ گیا۔۔۔

اتنی اونچائی پر اسپرا کو خوف محسوس ہونے لگا تو اس نے ارحم کا بازو مضبوطی  
 سے پکڑ لیا۔۔۔

یہ بہت خوبصورت نظارہ ہے۔۔۔

اسپرا نے سامنے کا منظر واپس سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر ارحم نے اسکا ہاتھ  
 اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اسکی انگلیوں میں موجود خالی جگہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے  
 بھر دی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب ہم چھوٹے تھے یہاں اپنا بہت سا وقت گزارتے تھے۔۔۔

ارحم نے نرمی سے کہا۔۔۔

چلو جی فائنلی اب ارحم کے پچھلے وقت کے بارے میں کچھ پتہ چلے گا۔۔۔

اسپرا نے ارحم کی بات پر سوچا۔۔۔

ہم۔۔۔؟؟

اسپرا نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہممم زین اسکا بڑا بھائی ارسل اور میں۔۔۔

ارحم نے لمبا سانس کھینچا اور پھر بولا۔۔۔ میں نے جس گھر کے سامنے گاڑی پارک کی تھی وہ زین لوگوں کا گھر تھا۔۔۔

ارحم کی بات نے اسپرا کی توجہ اسکی جانب کھینچی مگر اس نے اپنی نظروں کو سامنے شہر کی روشنیوں اور ڈارک درختوں کی جانب رکھا جو ٹھنڈی ہوا چلنے کے باعث ڈانس کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

میری ماما اور زین کے پاپا ایک ساتھ پڑھتے تھے اور انہیں اس دوران ایک دوسرے سے محبت ہوگی۔۔۔ مگر میری ماما کی فیملی شادی کیلئے نہیں مانی کیونکہ وہ یتیم اور غریب تھے پر میری ماما نے ضد کی کہ اگر شادی کروائے گی تو صرف اس سے جس سے انہوں نے محبت کی ہے۔۔۔

ماما کی ضد دیکھ کر میرے نانا ابو نے ماما کی شادی زبردستی امیر گھرانے میں کر دی۔۔۔ شادی کے کچھ ہی دنوں میں انہیں احساس ہو گیا کہ جس سے انکی شادی ہوئی ہے وہ کوئی انسان نہیں بلکہ مونسٹر ہے۔۔۔

ارحم انتہائی آہستگی سے بتانے لگا مگر پھر بھی اسکا ہر لفظ اسپرا کی سماعتوں کے ساتھ ٹکرانے لگا۔۔۔

زین کے پاپا اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئے اور انہوں نے کسی اور عورت کے ساتھ شادی کر لی۔۔۔ ایک سال بعد انہیں اللہ نے بیٹے سے نوازا جسکا نام انہوں نے ارسل رکھا۔۔۔ وہ اپنی زندگی میں اتنے خوش تھے کہ ماما کو مکمل ہی

بھول گئے کیونکہ انہیں لگتا تھا ماما بھی اپنی زندگی میں بہت خوش ہیں۔۔۔  
 مگر ایک سال بعد انہیں واپس سے ماما فٹ پاتھ پر پڑی مل گئیں اس وقت وہ  
 پانچ ماہ کی پریگنٹ تھیں۔۔۔ زین کے پاپا انہیں اپنے ساتھ اپنے گھر لے  
 گئے۔۔۔ زین کی ماما بھی اس وقت واپس سے پریگنٹ تھیں مگر انہوں نے  
 یہ جانتے ہوئے بھی کہ ماما ان کے شوہر کی پہلی محبت ہے انہوں نے کھلی  
 بانہوں سے انکو اپنے ساتھ رکھا۔۔۔

جب ارسل دو سال کا ہوا تو میری پیدائش ہوئی اور میرے دو ماہ بعد زین کی  
 ماما نے زین کو جنم دیا۔۔۔  
 اسپر کا دل کیا وہ آگے اس کہانی کا ایک لفظ بھی نہ سنے۔۔۔ کیونکہ اسے اندازہ  
 ہو گیا آگے کیا ہوا ہوگا۔۔۔

جیسے ابھی اس گھر کی حالت ہے لگتا ہے وہ تینوں اس دنیا سے چلے گئے  
 ہوں گے اور پیچھے ان تینوں نے کرائم کی دنیا میں اپنے قدم رکھ لیے  
 بس۔۔۔۔

کیا یہ کہانی مجھے میرے ماں باپ لٹا دے گی۔۔۔؟؟  
 دانش کو واپس سے اسکے قدموں پر کھڑا کر دے گی۔۔۔؟؟  
 مجھے میری زندگی واپس مل جائے گی۔۔۔؟؟؟

وہ غصے سے سوچنے لگی مگر اسی پل ارحم کی آواز نے پھر سے اسکا دیہان اپنی  
جانب کھینچا۔۔۔

ہم تینوں اکٹھے بڑے ہونے لگے۔۔۔ زین کے پاپا دن رات محنت کرتے۔۔۔ اور  
انکی محنت کا نتیجہ تھا انہوں نے تین ٹرک خرید لیے۔۔۔ جبکہ ان کے علاوہ  
میری اور زین کی ماما سویٹر بن کر لوگوں کو بیچتی۔۔۔

اس طرح ہم سب کی زندگی اچھی گزرنے لگی۔۔۔

یہ جو اتنا ویرانہ ہے۔۔۔ یہ جگہ ایسی نہیں ہوا کرتی تھی۔۔۔ یہاں آبادی تھی  
لوگ رہتے تھے یہاں اپنی فیملیز کے ساتھ۔۔۔  
ارحم نے سامنے کافی دور گلی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو اب ویران پڑی  
تھی۔۔۔

یہاں کے لوگ بہت ہنس مکھ اور ملنسار تھے ماما کے اتنا عرصہ یہاں پر گزار  
دینے پر انہوں نے کبھی ماما کی کردار کشی یا فضول بکواس نہیں کی کہ ہم لوگ  
کس رشتے سے ادھر رہ رہے۔۔۔

ہم اسی ٹاؤن کے لوکل سکول میں پڑھتے تھے اور اپنے ہمسائیوں کے بچوں کے  
ساتھ کھیلتے مگر ایک دن ارسل جنگل میں کافی آگے نکل گیا اور اس نے یہ جگہ  
ڈھونڈی۔۔۔



ارحم نے ٹاور کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اگلے دن وہ مجھے اور زین کو بھی یہاں لایا اس طرح یہ جگہ ہم تینوں کی پسندیدہ جگہ بن گئی ہم اکثر رات کو چوری چوری یہاں آتے کیونکہ بچوں کو جنگل میں جانے پر پابندی تھی مگر ہم تینوں کو ہی چیلنجنگ چیزیں اچھی لگتی تھیں۔۔۔ ہم لوگوں کے سونے کے بعد یہاں بھاگ آیا کرتے تھے۔۔۔

ارحم نے وہ وقت یاد کرتے ہوئے قہقہہ لگا کر کہا۔۔۔

جس پر اسپرانے پلٹ کر ارحم کی جانب دیکھا جس کی آنکھیں سچ میں خوش تھیں۔۔۔

جب ارسل 11 کا اور زین اور میں 9 سال کے ہوئے تو ماما نے زین کے ماما پاپا کو بتایا کہ انہیں خدشہ تھا کہیں ان کے شوہر انہیں اور انکے بچے کو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی نہ ختم کر دیں۔۔۔ اسلیے وہ اپنے بچے کی حفاظت کیلئے اسے چھوڑ کر بھاگ آئیں تھیں۔۔۔

جس پر زین کے ماما پاپا خوش ہوئے فائنلی میری ماما نے اپنی خاموشی کو توڑا ہے اور انہیں کچھ بتایا ہے۔۔۔ کیونکہ وہ ہمیں اپنی فیملی کا حصہ سمجھنے لگے تھے۔۔۔

ارحم نے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے کہا۔۔۔

۔۔۔ اسپرا میری ایک زندگی تھی

میری ایک زندگی تھی جو میرے باپ نے اپنے ہاتھوں سے تباہ کر دی۔۔۔  
وہ غصے سے چلایا۔۔۔

ارحم میری بھی ایک زندگی تھی۔۔۔

ایک زندگی تھی جو تم نے آ کر تباہ کر دی۔۔۔

اسپرا کا دل کیا وہ یہ الفاظ ارحم کے منہ پر چیخے لیکن اسکی بجائے اس نے یہ  
کہا۔۔۔

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے آہستگی سے پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بہت امیر آدمی تھا۔۔۔

بہت ہی زیادہ۔۔۔ جبکہ دوسرے ہاتھ میرے ددیال والے اتنے ہی لالچی تھے  
اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتا اسکی جیب میں بجتے سیل نے ان دونوں  
کی توجہ کھینچی۔۔۔ ارحم نے اسپرا کا ہاتھ چھوڑ کر اپنی پاکٹ سے سیل نکال کر  
کال ریسیو کی۔۔۔

s1---

کچھ دیر بات سننے کے بعد ارحم بولا۔۔۔

che cosa? sto arrivando۔۔۔

ارحم نے جلدی سے کہہ کر کال بند کر دی۔۔۔

ہمیں نکلنا ہے ابھی اسی وقت۔۔۔

ارحم نے اٹھ کر کہا اور ساتھ اسکے آگے اپنا ہاتھ بڑایا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے مایوسی سے کہا کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی اب  
کب گھر سے باہر نکلنا ہو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ ضروری کام آ گیا ہے۔۔۔

ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر قدموں پر کھڑا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔

اسپرانے سانس کھینچتے ہوئے کہا اور وہ دونوں نیچے کی جانب سیڑھیاں اترنے  
لگے ارحم کے قدموں کا پیچھا کرنے کیلئے اسپرا کو تقریباً بھاگنا پڑنے لگا۔۔۔

جب انہوں نے ٹاور سے باہر قدم رکھا تو اسپرانے جلدی سے جنگل کے خوف  
سے ارحم کا بازو پکڑ لیا اور جلد ہی دونوں گاڑی کے سامنے موجود تھے۔۔۔

اسپرانے نظر اٹھا کر گھر کی جانب دیکھا اور فرض کرنے لگی تین بچے دو عورتیں اور ایک آدمی لان میں بیٹھے سب باتیں کر رہے اور خوشیوں سے بھر پور تہقہ لگا رہے۔۔۔

بیٹھو اسپرا۔۔۔

ارحم کی آواز پر وہ اپنے خیالوں کو جھٹک کر گاڑی میں بیٹھ گئی تو اسکے بیٹھتے ہی ارحم نے گاڑی چلا دی۔۔۔

کیا ارحم پچھتا رہا ہے مجھے اپنے ماضی کے بارے میں بتانے پر۔۔۔؟؟  
 جب سارے راستے وہ ایک لفظ نہیں بولا تو اسپرا اسکی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی جس کے ہاتھ سٹیرنگ پر جبکہ نظریں روڈ پر جمی ہوئیں تھیں۔۔۔  
 جو بھی ہے میں خوش ہوں ارحم کے ماضی کے بارے میں کچھ تو جان ہی گئی ہوں۔۔۔

تبھی اسپرا کی نظر روڈ کی جانب گئی جو وہی تھا جس کے ذریعے وکٹر اسے مارکیٹ اور ہاٹل لے کر گیا تھا جہاں وہ دانش سے ملی تھی۔۔۔

ارحم گاڑی روک کر باہر نکلا تو اسپرا بھی گاڑی سے باہر نکل آئی۔۔۔

سامنے وہی ہوٹل دیکھ کر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

وہ ارحم کے ساتھ ہاٹل میں داخل ہوئی جسکی لائنس بند تھی سوائے کیچن

کے۔۔۔

ارحم سیدھا جا کر کیچن میں داخل ہو گیا جس کے کارنر پر ایک اور دروازہ موجود تھا جسے کھول کر وہ باہر نکل گیا۔۔۔

اسپرا بھی اسکے پیچھے پیچھے باہر نکل گئی لیکن کھلے آسمان کے نیچے جا کر گندی سی سمیل اسکے ناک سے ٹکرائی تو اس نے جلدی سے ہاتھ اپنے ناک پر رکھ لیا۔۔۔ ساتھ ہی نظر گھوما کر یہاں وہاں دیکھا جہاں لوگ جانوروں کا گوشت کاٹنے میں مصروف تھے اور ہر طرف خون اور پانی بکھرا پڑا تھا جبکہ ارحم آرام سے قدم آگے بڑھاتا گیا جیسے اسکے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے پکارا جبکہ اسپرا نے جلدی سے آگے بڑھ کر ارحم کے بازو پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔ پتہ نہیں کیوں مگر اسے زبیر سے عجیب سی گھبراہٹ محسوس ہوتی تھی کیونکہ اسکی دو تین جو ملاقاتیں زبیر کے ساتھ ہوئیں تھیں وہ نا خوشگوار تھیں۔۔۔

ہیلو اسپرا۔۔۔

زبیر نے سامنے سے آکر سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا جس پر اسپرا اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

سامان کدھر ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے دو ٹوک لہجے میں پوچھا۔۔۔ جس پر زبیر نے سر ہلایا اور اپنے قدم آگے بڑھا دیئے جبکہ ارحم اسکے پیچھے چلنے لگا۔ دوسری طرف اسپرا دیہان سے قدم اٹھانے لگی تاکہ اسکے پاؤں پر کسی قسم کا خون نہ لگ جائے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ ایک ٹرک کی جانب بڑھنے لگے جس کے قریب دو آدمی کھڑے تھے مگر ان لوگوں کے قریب پہنچنے پر وہ ادب سے اپنا سر جھکا گئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبیر نے ان دو آدمیوں کو سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

لیکن علی سر نے کہا تھا تب تک نہ اتاریں جب تک باس خود نہ دیکھ لیں۔۔۔

ایک آدمی نے خوف سے ارحم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر زبیر نے آگے بڑھ کر سامنے پڑے مال پر سے کپڑا ہٹا دیا۔۔۔

اسپرا نے ارحم کے بازو کا سہارہ لے کر تھوڑا اوپر ہو کر ٹرک میں دیکھا آخر اس میں ایسا ہے بھی کیا۔۔۔؟؟

مگر وہاں بہت ساری بندوقیں دیکھ کر اسکی سانسیں تھمیں۔۔۔ جبکہ ارحم نے  
صرف ایک نظر انہیں دیکھا۔۔۔

کیا تم انہیں چیک نہیں کرو گے۔۔۔؟؟

زبیر نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔

مجھے تم پر یقین ہے۔۔۔

ارحم کہہ کر دوسرے دو آدمیوں کی جانب مڑا۔۔۔

انہیں نیچے اتارو۔۔۔

وہ ان دونوں کو حکمیہ لہجے میں بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم۔۔۔

ایک آواز پیچھے سے انکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔ جس پر سب نے پلٹ کر پیچھے  
دیکھا جہاں علی انکی جانب آرہا تھا۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

۔۔۔ ارحم نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔ لگتا تم نے ریفلکس چیک کر لیں ہیں اسلیے یہ آدمی اتار  
رہے۔۔۔

علی نے ان کے قریب آکر کہا۔۔۔

ہاں دیکھ لیا۔۔۔ کیا احمد جو ڈائمنڈ لایا تھا وہ بینجامین تک پہنچ گئے۔۔۔؟؟

ارحم نے سوالیہ نظروں سے علی کی جانب دیکھا۔۔۔

کیلئے نکل رہی UK ہاں تم فکر مت کرو شیزا کے پاس ہیں۔۔۔ وہ کل

ہے۔۔۔

علی نے ٹرک کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

تو یہ سب ایسے گوشت کاٹتے ہیں اگلے دن کیلئے۔۔۔؟؟

اسپرانے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے عجیب سا منہ بنا کر پوچھا ساتھ اسے وہ

پل یاد آنے لگا جب اس نے یہاں اتنے شوق سے کھانا کھایا تھا۔۔۔ جس پر

ارحم نے قہقہہ لگایا

نہیں یہ ریستورنٹ کیلئے نہیں بلکہ اس کام کیلئے ہے۔۔۔

ارحم نے رائفلز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا

مطلب۔۔۔

اسپرانے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

وہ دیکھو۔۔۔۔۔ وہ سب کیسے کاٹ رہے۔۔۔ مطلب وہ صرف سراخ کر رہے ہیں



تاکہ اندر رائفل پوری آجائے۔۔۔

لیوووووووو۔۔۔

اسپرا کے ری ایشن پر وہ مسکرایا اور اسے پشت سے ہگ کر کے اسکے بالوں میں  
چہرہ چھپایا تاکہ اسکی خوشبو محسوس کر سکے۔۔۔

you smell good۔۔

ارحم نے اسکے بالوں کو چوم کر اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جس  
پر اسپرا کا دل نہ چاہتے ہوئے بھی تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

یہاں پر کیا ہو رہا ہے ارحم۔۔۔؟؟

اسپرا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا اور پھر آس پاس۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے جانم۔۔۔؟؟

سمگلنگ ہو رہی ہے بس۔۔۔

وہ عام سے لہجے میں بولا۔۔۔

جس پر اسپرا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا اور پھر ان آدمیوں کو دیکھنے لگی  
جو بندوقیں گوشت میں فٹ کر رہے تھے۔۔۔

ہے۔۔۔؟؟ ak 47 کیا وہ

اسپرانے ایک رائفل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔

No، that's Kalashnikov---

کی طرح لگتی ہے۔۔۔ ak 47 اوہ مگر

اسپرانے واپس سے اس رائفل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہیں۔۔۔ ak 47 نہیں۔۔۔ تم وہ سامنے دیکھ رہی ہو۔۔۔ وہ

ارحم نے دوسری جانب پڑی رائفلز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

تو پھر یہاں اس وقت کتنی قسم کی رائفلز موجود ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے پلٹ کر اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Kalashnikov، ak 47، Deer and Sniper

وہ سکون سے بولا۔۔۔

اور یہ کدھر ایکسپورٹ ہوتی ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے آبرو اچکایا۔۔۔

میرا خیال ہے اب ہمیں نکلنا چاہیے۔۔۔

ارحم کے کہنے پر وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی جانب نکل گئے۔۔۔

کیا ٹائم ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو گاڑی چلانے میں مصروف تھا۔۔۔

4 بج گئے ہیں۔۔۔ سو جاؤ۔۔۔ تمہیں نیند کی ضرورت ہے۔

ارحم کے کہنے پر وہ سیٹ کے ساتھ سر رکھ کر آنکھیں موند گئی۔۔۔



کیا لگتا ہے یہ ٹھیک ہے۔۔۔؟؟؟

اسپرانے تیمیہ سے پوچھا جو کہ اسکے پیچھے کھڑی اس سارے کارنامے کو دیکھ رہی تھی جو ان دونوں نے مل کر سر انجام دیا تھا۔۔۔

ٹھیک کو چھوڑو۔۔۔۔ یہ بہت خوبصورت ہے ارحم کو بہت پسند آئے گا۔۔۔

تیمیہ نے پسندیدہ نظروں سے مین گیٹ، سیڑھیوں اور فرنٹ پورچ کو دیکھتے ہوئے کہا جسے ان دونوں نے مل کر پھولوں اور گملوں کی مدد سے سجایا تھا۔۔۔

مجھے بے صبری سے انتظار ہے کب ارحم آئے اور یہ سب دیکھے۔۔۔

تیمیہ نے مزید کہا۔۔۔

اوکے میں کوکیز لے کر آتی ہوں۔۔۔ یقیناً تمہیں بھی بھوک لگی ہو گی۔۔۔

اسپرا کہہ کر کیچن کی جانب بڑھ گی کیونکہ وہ جانتی تھی تیمیہ کو اسکے ہاتھ کی

کو کیز کتنی پسند ہیں۔۔۔ پچھلے کچھ وقت میں اسکی دوستی تیمیہ سے کافی اچھی ہو  
گی تھی اور باتوں میں اسے پتہ چلا تھا کہ اسکے ماں باپ کار ایکسڈنٹ میں  
وفات پاگئے تو وہ اپنی آنٹی کے پاس رہنے لگی اور وہ ایک بوٹانسٹ ہے۔۔۔  
تم بہت خوش نظر آرہی ہو تیمیہ خیریت ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے کو کیز اور ساتھ ہاٹ چاکلیٹ کے 2 مگ سمیت ٹرے ٹیبل پر رکھتے  
ہوئے پوچھا۔۔

ہاں یار۔۔۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا یہ جگہ اتنی پیاری بھی لگ سکتی۔۔۔  
بہت اچھا ورک کیا ہے تم نے۔۔۔

تیمیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے اکیلے نہیں کیا یہ سب۔۔۔ تم بھی برابر کی حصہ دار ہو۔۔۔

اسپرانے مگ تیمیہ کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا اور خود اسکے سامنے والی کرسی پر  
بیٹھ گئی۔۔۔

ارحم ہمیشہ اپنے گھر کو رنگینیوں سے دور رکھتا ہے۔۔۔

امم مطلب فرنیچر اور دیواروں پر پینٹنگ ہے مگر اسکے باوجود ارحم کے گھر سے  
صرف تنہائی محسوس ہوتی تھی۔۔۔

شکر ہے فائنلی کچھ تبدیلی آئی۔۔۔

تیمیہ نے اداسی اور مسکراہٹ کے ملے جلے تاثرات میں کہا جس پر اسپرانے  
نظر اٹھا کر تیمیہ کی جانب دیکھا۔۔۔

آخر اسکو رحم کے خوش ہونے یا غمگین ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔ وہ  
تیمیہ کا چہرہ دیکھ کر سوچنے لگی۔۔۔

وہ بہت برا ہے۔۔۔ صرف اپنی منوانا جانتا ہے۔۔۔

اسپرانے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

صحیح کہہ رہی ہو۔۔۔

تیمیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اسے اتنے اچھے سے کیسے جانتی ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے تیمیہ کی جانب دیکھا جس پر اس نے آہرو اچکا کر  
اسپرا کی جانب دیکھا اور پھر کندھے اچکائے۔۔۔

تمہیں نہ یہاں کام کرتے ہوئے خوف محسوس ہوتا ہے۔۔۔ نہ تم اسکی موجودگی  
سے ڈرتی ہو۔۔۔ کیا تم اسکی کوئی ایکس گرل فرینڈ ہو؟؟؟

اسپرا کی بات پر تیمیہ لوٹ پوٹ کر ہنسنے لگی جیسے اسپرانے اسے کوئی دنیا کا  
۔۔ نمبر ون لطیفہ سنایا ہو۔

یہ مزاق تو نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے کہا۔۔

خیر میرے لیے یہ کسی مزاق سے کم نہیں تھا۔۔ اکیچی ارحم کی کبھی کوئی گرل فرینڈ نہیں رہی۔۔ یہاں تک کہ وہ لڑکیوں کی کوئی خاص عزت بھی نہیں کرتا تھا۔۔ اور اسکی نظر میں یہ ریلیشن شپ وغیرہ سب بکواس تھا۔۔

تیمیہ نے مگ سے ہاٹ چاکلیٹ کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔۔

کچھ تو ہو گا نہ پھر۔۔۔ کیا وہ سپیشل ہے تمہارے لیے۔۔؟؟

ورنہ کوئی کسی کو اتنے اچھے سے کیسے جان سکتا۔۔

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

تم جیلس ہو رہی ہو۔۔۔؟؟

تیمیہ نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجا کر پوچھا۔۔

میں کیوں جیلس ہوں گی وہ بھی اس ایڈیٹ کی وجہ سے۔۔

۔۔ جس نے مجھے اور میرے والدین کو کڈنیپ کر لیا

میرے فیانسی کی ٹانگ توڑ دی۔۔ اور مجھ سے زبردستی نکاح کر لیا۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔۔ میں جیلس ہوں

گی۔۔

اسپرا غصے سے چلائی لیکن جیسے ہی اسے اپنے الفاظ کا اندازہ ہوا تو وہ پچھتانے لگی۔۔۔ کیونکہ تیمیہ کی مسکراہٹ سمٹ کر غم کا تاثر دینے لگی تھی۔۔۔

تیمیہ میں۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

تیمیہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

تیمیہ سوری۔۔۔ مجھے تم پر ایسے چلانا نہیں چاہئے تھا لیکن ارحم پر اتنا غصہ ہے نہ کہ قابو کرنا مشکل ہو گیا۔۔۔ اکیچلی مجھے نفرت ہے اس سے۔۔۔

اسپرانے اسے روکتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔۔ جس پر تیمیہ نے کچھ پل اسکے چہرے کو دیکھا اور کرسی پر بیٹھ گئی۔

مجھ میں اور ارحم میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ جو تم ایسے پریشان ہو رہی ہے۔۔۔

تیمیہ نے نرمی سے کہا۔۔۔

نہیں مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔۔۔ نہ مجھے کوئی پرواہ ہے وہ باہر کیا کرتا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

مجھے بس۔۔۔۔ نفرت ہے اس سے۔۔۔

اسپرانے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

امم میں سمجھ سکتی ہوں ارحم جیسے انسان کے ساتھ رہنا اتنا آسان کام نہیں ہے۔۔۔ کافی مشکل انسان ہے وہ۔۔۔

وہ سکون سے بولی جس پر اسپرانے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ویسے تم کو کیز بہت اچھے بناتی ہو تمہیں اکثر یہ بناتے رہنا چاہیے۔۔۔

تیمیہ نے ٹاپک بدلتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر اسپرانے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

امم اگر تم برا نہیں مانو تو مجھے کپڑے بدلنے ہیں کیونکہ مجھے خود سے پسینے کی سمیلا آ رہی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Poetry | Interviews

- تیمیہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔  
امم ایسا کرو تم شاور لے لو میں تمہیں کپڑے پکڑا دیتی ہوں۔۔۔

جس پر تیمیہ ہاں میں سر ہلا کر اندر بڑھ گئی۔۔۔

اسپرانے برتن ٹیبل سے اٹھا کر کیچن میں رکھے اور خود اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

تیمیہ میں نے کپڑے بیڈ پر رکھ دیئے ہیں۔۔۔ دروازہ بند کر کے جا رہی بدل لینا۔۔۔

اسپرانے اونچی آواز میں کہا۔۔۔



ٹھیک ہے۔۔۔

تیمیہ کی آواز پر اسپرانے نظر گھوما کر کمرے کی جانب دیکھا جہاں سائیڈ ٹیبل پر تیمیہ کی واچ پاؤچ اور موبائل پڑا ہوا تھا۔۔

اسپرانے آگے بڑھ کر تیمیہ کا سیل پکڑ لیا پھر گھبرا کر واشروم کی جانب دیکھا جہاں سے پانی کے گرنے کی آواز آرہی تھی۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ موبائل اون کیا تو وہ بغیر پاسورڈ مانگے کھل گیا۔۔۔

وہ سیل لے کر بے قدموں سے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی۔۔۔ وہاں پہنچ کر اس نے اپنی ناول والی کتاب اٹھائی اور اس میں سے دانش کا دیا ہوا نمبر نکال لیا۔۔۔

اسنے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ موبائل پر نمبر ڈائل کرنے کے بعد کان سے لگایا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

کچھ بیل کے جانے بعد دانش کی آواز گونجی۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرانے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے پکارا۔۔۔

اوہ پری۔۔۔ مجھے یقین تھا تم کال کرو گی۔۔۔  
 وہ اسپرا کی آواز پہچانتے ہوئے بولا۔۔۔  
 مجھے وقت ہی نہیں ملا۔۔۔ میں صرف۔۔۔۔  
 جانتا ہوں۔۔۔ جانتا ہوں۔۔۔

اسپرا میں بس چاہتا ہوں تم گھر کے پچھلے دروازے سے باہر نکلنا اور جنگل کی  
 جانب چلنا۔۔۔ تم نے کسی قسم کا ٹرن نہیں لینا صرف سیدھا چلنا ہے۔۔۔ تمہیں  
 اپنی دائیں جانب ایک بنیان کا درخت ملے گا اس درخت کے پاس بلیک کلر کا  
 شاپر ہے۔۔۔ اسکے نیچے تم مٹی کی کھودائی کرو گی تو سیل موجود ہے۔۔۔ تم  
 نے وہ موبائل لے کر اسکے ذریعے میرے ساتھ رابطہ کرنا ہے۔۔۔ ٹھیک  
 ہے۔۔۔؟؟؟

اسپرا کی بات کاٹتے ہوئے وہ جلدی سے بتانے لگا۔۔۔  
 دانش پہلے تم مجھے بتاؤ۔۔۔ تمہیں کیسے پتہ چلا میں کدھر ہوں۔۔۔؟؟ کیا چل  
 رہا ہے یہ سب۔۔۔ کچھ مجھے بھی بتاؤ۔۔۔  
 بے بی تم مجھ پر یقین کرتی ہو نہ۔۔۔ پھر جیسے میں کہہ رہا ہوں بس ویسے  
 کرو۔۔۔ ابھی کسی قسم کا سوال مت کرو۔۔۔  
 میں تمہارے فون کا انتظار کروں گا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن۔۔۔

اوکے میں انتظار کروں گا۔۔۔

وہ کہہ کر کال کٹ کر گیا جبکہ اسپر ا موبائل کو گھور کر رہ گئی۔۔۔ پھر اس نے جلدی سے موبائل سے نمبر ڈیل کیا اور پھر کال ہسٹری چیک کی۔۔۔ مگر وہاں نمبر موجود نہیں تھا۔۔۔

وہ واپس سے دبے قدم چلتی تیمیہ والے کمرے میں گئی اور سیل سائٹڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

۔۔۔ شکر ہے میں نے تیمیہ کے باہر نکلنے سے پہلے رکھ دیا سیل واپس۔

اسپرانے کمرے سے باہر نکل کر لمبا سانس کھینچتے ہوئے دل ہی دل میں کہا۔۔۔



شکر ہے فائنلی اب مجھے یہاں سے آزادی مل جائے گی۔۔۔

تیمیہ کے چلے جانے کے بعد اسپرانے پچھلے دروازے کی جانب بڑھتے ہوئے دل میں سوچا۔۔۔

مگر وہاں پالتو کتے کی طرح کھڑے باڈی گارڈز اور اوپر سے باہر اندھیرے کو دیکھ کر وہ واپس اندر آگئی کیونکہ اس وقت باہر نکلنا سراسر بے وقوفی تھی۔۔۔

ابھی وہ اوپر واپس اپنے کمرے میں جانے ہی لگی تو ڈور بیل کے بجنے کی آواز پر وہ خوف سے اچھلی۔۔۔ مگر اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لا کر وہ دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

ڈیم وکٹر تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔ تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟  
اسپرانے جب سامنے وکٹر کو دیکھا تو فوری بولی۔۔۔

سوری میم۔۔۔ لیکن باس نے کہا ہے آپ کو ابھی اسی وقت ان کے پاس چھوڑ کر آؤں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا جس پر اسپرا کا دل خوف سے دھڑکنے لگا۔۔۔

اس وقت۔۔۔؟؟ Interview Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

اسپرانے پریشانی سے پوچھا۔۔۔

جی میم یہی حکم ہے۔۔۔

اوکے تم ویٹ کرو میں کوٹ پہن کر آتی ہوں۔۔۔

اسپرا کہہ کر اپنے کمرے میں گئی اور کوٹ پہن کر نیچے آگئی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ وکٹر کے ساتھ کاسینو کی عمارت کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

وکٹر نے کچھ کوڈ ڈائل کیا تو دروازہ کھل گیا اور وہ دونوں اندر داخل ہو

گئے۔۔۔ وکٹر خاموشی سے آگے آگے چلنے لگا جبکہ اسپرا اسکے پیچھے قدم بڑھانے لگی۔۔۔

ایلیویٹر میں جا کر وکٹر نے کچھ بٹن دبائے تو لفٹ نیچے کی جانب 1 فلور پر جانے لگی۔۔۔

؟ اسپرا نے سوالیہ نظروں سے وکٹر کی جانب دیکھا۔۔۔1

yeah below the garage۔۔۔

اوہ اسی لیے تم نے ایک کے بعد کی اور ڈجسٹس دبائے۔۔۔

اسپرا نے سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہممم۔۔۔ یہ نیچے کی جانب جانے کا کوڈ ہے۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

اس طرح کے اور کتنے فلور ہیں۔۔۔؟؟

اسپرا نے وکٹر کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

صرف یہی ہے۔۔۔۔

اس کے بعد لفٹ کھلی اور وہ دونوں ایک کمرے میں داخل ہو گئے جو ارحم کے آفس کی طرح لگ رہا تھا جیسا بالکل گھر میں موجود تھا جہاں اسپرا جب گھر

میں حملہ ہوا تھا تو علی کے ساتھ گی تھی۔۔۔ بالکل ویسے ہی شیف نما دیوار  
دھکیل کر وہ آگے بڑھ گئے۔۔۔

ایسی جگہ پر بلانے کا کیا مقصد ہے۔۔۔؟؟

کہیں ارحم کو دانش کے بارے میں پتہ تو نہیں چل گیا۔۔۔؟؟

کافی وقت سے ارحم نے مجھے ٹارچر نہیں کیا اسکا یہ مطلب نہیں وہ کرنا بھول  
گیا ہے۔۔۔ کہیں دانش نے واپس آ کر سوئے ہوئے شیر کو جگا تو نہیں دیا۔۔۔  
؟؟

اسپرا میم۔۔۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
ہمیں چلنا ہے۔۔۔۔۔ پلیز چلیں۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

وکر کی آواز اسے خیالوں کی دنیا سے حقیقت میں لائی جہاں وہ سیڑھیوں کے  
سامنے کھڑی تھی۔۔۔

م مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔

اسپرا نے التجائیہ کہا جیسے کوئی کڈنیپ ہوا بچہ اپنے کڈنیپر سے کہتا ہے پلیز مجھے  
جانے دو۔۔۔ بالکل ویسی ہی بے بسی اسکی آواز سے جھلک رہی تھی۔۔۔

باس ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو اسپرا کو محسوس ہو گیا نیچے جانے کے علاوہ

کوئی راستہ نہیں ہے تو وہ آہستہ آہستہ اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔۔

جیسے ہی وہ لوگ نیچے اترے اسپرا کی نظر ایک قید خانے کی جانب گی۔۔۔

جس کے باہر دو آدمی کھڑے تھے۔۔۔

ان دونوں کے نیچے اترنے پر سب کی نظریں انکی جانب اٹھ گئیں۔۔۔

زین اسکی دائیں جانب دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا جبکہ علی اسکی بائیں جانب کھڑا تھا جبکہ زبیر اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

جبکہ ارحم کی اسکی جانب پشت تھی۔۔۔

کمرے میں جان لیوا خاموشی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باس۔۔۔

و کڑنے پکارا۔۔۔

تم اب جاسکتے ہو و کڑ۔۔۔

ارحم نے دو ٹوک لہجے میں بغیر پیچھے دیکھے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

و کڑ کے جانے کے بعد اسپرا نے زین کی جانب دیکھا جو پتہ نہیں کیوں مگر تب سے اسے اگنور کر رہا تھا جب سے اسکے والدین کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔ پھر اسپرا نے علی کی جانب دیکھا جسکا چہرہ بھی سپاٹ تھا مسکراہٹ نام

کی کوئی چیز اس وقت اسکے چہرے پر موجود نہیں تھی۔۔۔

اسپرانے خوف سے اپنے آپ کو ہگ کیا۔۔۔

ارحم۔۔۔

جب خاموشی اسکی برداشت سے باہر ہونے لگی تو اسنے اسے پکارا۔۔۔

ارحم پلٹا تو اسپرا کو اسکے پیچھے کسی وجود کی جھلک دکھائی دی مگر ارحم کا جسم اسے چھپائے ہوئے تھا۔۔۔

جب اسپرا کی نگاہ ارحم کی بلیک پیچ ڈارک آنکھوں سے ٹکرائی تو اسکی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی سنسنی دوڑی کیونکہ وہ اس وقت انتہائی کولڈ لگ رہی تھیں۔۔۔ بالکل ویسی آنکھیں جب ارحم نے اسپرا اور بیلا کو پہلی دفعہ کڈنیپ کروایا تھا۔۔۔

تبھی ارحم مکمل طور پر اس وجود کے سامنے سے ہٹ گیا تاکہ اسپرا اسے ٹھیک سے دیکھ سکے۔۔۔ مگر جیسے ہی اسپرا کی نگاہ اس وجود پر پڑی تو اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

کیونکہ سامنے لڑکی سر جھکائے بیٹھی تھی جسکے بال اسکے چہرے کو ڈھانپے ہوئے تھے جبکہ خون سے رنگین بازوؤں سے اسنے اپنے گھٹنوں کو سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔۔



اسپرانے اس لڑکی کو دیکھنے کے بعد رحم کی جانب دیکھا جو اسی کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔۔۔ زبیر اس لڑکی سے کچھ قدم دور دیوار کے ساتھ پشت لگائے کبھی اسے دیکھتا اور کبھی سامنے بیٹھی لڑکی کو۔۔۔

اسپرانے نظر گھما کر سب کی جانب دیکھا جو صرف اس لڑکی کو اور اسے دیکھ رہے تھے مگر وہ اسکی وجہ سمجھنے سے قاصر تھی

میں یہاں کیا کر رہی ہوں۔۔۔؟؟

اسپرانے دانت پیستے ہوئے رحم سے غصے سے پوچھا کیونکہ سامنے بیٹھی لڑکی اسے اپنی طرح ان لوگوں کا ایک نیا شکار لگی۔۔۔ مگر وہ بجائے جواب دینے کے اسپرا کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

تبھی اسپرانے واپس سے زمین پر بیٹھی لڑکی کی جانب دیکھا جو آہستہ آہستہ اپنا سر اوپر کی جانب اٹھانے لگی۔۔۔ تو اسپرا کی نظریں اسکے چہریں پر ٹھہریں کیونکہ وہ چہرہ اسکا جانا پہچانا سا تھا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف وہ اسپرا کو سامنے دیکھ کر بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

مانشہ۔۔۔۔۔

اسپرانے زیر لب سرگوشی نما کہا اور اسکا دل کیا بھاگ کر اسے اپنے گلے لگا لے مگر اسکے قدم زمین پر جمے رہے اور وہاں سے ہلنے سے انکاری ہو گئے۔۔۔

کیا یہ دانش کے ساتھ یہاں آئی ہے۔۔۔؟؟ اوہ میرے۔۔۔

نہیں۔۔۔ مائشہ بھلا یہاں میری مدد کیلئے کیوں آئے گی وہ تو مجھ سے نفرت کرتی تھی نہ۔۔۔۔۔ لیکن اسے پاکستان میں ہونا چاہیے یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔ اسپر اسکی بکھری حالت دیکھ کر خود سے سوچنے لگی۔۔۔ اس وقت مائشہ اسے وہ وقت یاد دلانے لگی جب ارحم نے شروع میں اسے کڈنیپ کروایا تھا۔۔۔

تم نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے ارحم۔۔۔؟؟

اسپر نے نرمی سے پوچھا مگر اب وہ اسے دیکھنے کی بجائے مائشہ کو دیکھنے لگا۔۔۔ جس پر کچھ آنسو اسپر کی آنکھوں سے نکل کر اسکے گال چومنے لگے۔۔۔ میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں۔۔۔ سنائی نہیں دے رہا۔۔۔

اس دفعہ وہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔ لیکن اس کے باوجود جب ارحم کی جانب سے خاموشی رہی تو وہ ہمت کر کے مائشہ کی جانب بڑھ گی اور اسے اپنے گلے لگا لیا جس سے مائشہ کی آنکھیں اور تیزی سے بھیگنیں لگیں۔۔۔

میرے خیال میں اتنا ملنا کافی ہے۔۔۔

زبیر نے اسپر کا بازو پکڑ کر مائشہ سے دور کرتے ہوئے سختی سے کہا۔۔۔ لیکن وہ اگنور کر کے واپس سے اسکی جانب بڑھی جو اپنا وجود خود میں چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے کہا نہ اتنا کافی ہے۔۔۔

زبیر نے اسپرا کو ہاتھ سے پکڑ کر پیچھے کی جانب دھکیل کر سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔ اسپرا نے نظر اٹھا کر ارجم کی جانب دیکھا جو جلتی نظروں سے زبیر کی جانب دیکھ رہا تھا جو واپس سے دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا۔۔۔

Touch her again and i will break your neck---

ارجم نے سکون سے کہا مگر اسکے لہجے میں وارننگ نمایاں تھی۔۔۔

yeah, of course---

زبیر نے لب چباتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارا باس کون ہے۔۔۔؟؟

ارجم نے زبیر کی بات کو ان سنا کرتے ہوئے واپس سے مائشہ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟

تم اس سے یہ کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔؟؟

اور یہ ایسی حالت میں کیوں ہے۔۔۔؟؟

اسپرا نے واپس سے مائشہ کی جانب دیکھتے ہوئے ارجم سے غصے سے پوچھا۔۔۔

جب ہم نے اس گھٹیا انسان کو ٹریک کیا جس نے ہمیں اس دن اپنا گلا کاٹنے سے پہلے وارننگ دی تھی تو اسکے گھر میں پہنچ کر پتہ چلا یہ اس آدمی کے ساتھ رہ رہی ہے۔۔۔

زین نفرت سے مائشہ کی جانب دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔۔

کیا تم لوگ سب کے سب پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔؟؟

مائشہ کا اس سب سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔۔۔ یہ صرف ایک غلط فہمی ہے اور تم لوگ۔۔۔۔۔

وہ جانتی ہے۔۔۔۔۔

ارحم نے اسپرا کی بات درمیان میں کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ میری دوست ہے۔۔۔ وہ نہیں۔۔۔

میں نے کہا نہ وہ جانتی ہے۔۔۔

ارحم نے پلٹ کر اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسپرا کی براؤن میں گاڑتے ہوئے

تلخ لہجے میں کہا جس پر اسپرا خوف سے خود میں سمٹی۔۔۔ کیونکہ شاید اب وہ

ارحم کے نرم لہجے کی عادی ہونے لگی تھی۔۔۔

غلط فہمی ہمہم۔۔۔۔۔

زبیر نے آبرو اچکا یا۔۔۔۔۔ اسی کا وہ آدمی تھا جس نے ارحم کو اس پارٹی میں

دھمکی دی۔۔۔ اور تم کہہ رہی محض غلط فہمی ہے۔

زبیر نے مائشہ کی ٹانگ پر کک مارتے ہوئے کہا جس پر وہ تکلیف سے چیخی۔۔  
- اسپرانے آگے بڑھ کر مائشہ کو پکڑنا چاہا مگر علی نے اسکے سامنے آکر راستہ  
بلاک کر دیا۔۔۔

اسے دوبارہ ہاتھ لگانے کی کوشش بھی مت کرنا بدتمیز انسان۔۔۔

اسپرانے علی کو پیچھے کر کے زبیر کی جانب دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

منہ بند کرو۔۔۔ یہ لوگ تمہیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ تمہاری وجہ سے ہم  
لوگوں کو یہ مصائب برداشت کرنے پڑ رہے۔۔۔ پتہ نہیں میرے بیسٹ فرینڈ  
کو تم میں کیا نظر آگیا جو تمہیں ہم سب کے درمیان لے آیا۔۔۔

زبیر نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

زبیر باز آؤ۔۔۔

ارحم نے کولڈ لہجے میں کہا۔۔۔

خیر میں خود چل کر نہیں آئی تھی یہاں۔۔۔ تم لوگوں نے مجھے کڈنیپ کیا اور  
پھر زبردستی مجھے ارحم کے ساتھ رہنے پر مجبور کیا۔۔۔ اگر تم لوگ مجھے کڈنیپ  
نہ کرتے تو اس سب سچویشن میں نہیں پڑتے۔۔۔

وہ بھی حلق کے بل چلائی۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ارحم چلایا۔۔۔ وہ جو تب سے سب نرمی سے ہینڈل کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسکی نرمی کہیں کھڑکی سے کود کر باہر جا گری۔۔۔ وہ کولڈ اور بلینک نظروں سے اسپرا کی آنکھوں میں دیکھنے لگا جبکہ اسپرا بھی بغیر پلک جھپکے اسکی جانب دیکھنے لگی کیونکہ اسے بھی اپنے کہے الفاظ پر کوئی افسوس نہیں تھا۔۔۔

ارحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر کے کھولیں اور اسے دیکھتے ہوئے دو قدم مائشہ کی جانب چلا اور زمین کی جانب جھک کر اسکے بال اپنی مٹھی میں جھکڑ کر اسکا رخ اوپر کی جانب کیا اور پھر زور سے اسکا سرفرش پر دے مارا جس سے اسپرا اور مائشہ کے منہ سے ایک ساتھ چیخ نکل گئی۔۔۔

ارحم نے اسپرا کی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے یہ عمل واپس سے دہرایا۔۔۔ اس سے پہلے وہ بھاگ کر ان دونوں کے قریب پہنچتی ارحم نے علی کی جانب اشارہ کیا جو آگے بڑھ کر اسکا بازو تھام گیا۔۔۔

ارحم نے مائشہ کے بال چھوڑ کر اسے گردن سے پکڑا اور آہستہ آہستہ زمین سے اوپر کی جانب اٹھانے لگا۔۔۔ جس سے مائشہ کو سانس لینے میں دقت ہونے لگی۔۔۔

ارحم۔۔۔ مت کرو پلیز۔۔۔ اسے جانے دو۔۔۔

اسپرا علی سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے التجائیہ کہنے لگی جبکہ اسکی آنکھوں سے آنسو واپس سے بہنے لگے۔۔۔

زین۔۔۔ زین۔۔۔ پلیز کچھ کرو۔۔۔

زین ارحم کو منع کرو۔۔۔ وہ مر جائے گی۔۔۔

زین۔۔۔۔

اسپرا نے پلٹ کر زین کو پکارا جو حیرت سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔  
تبھی ارحم نے جھٹکے سے مانثہ کو نیچے کی جانب پھینک دیا جس سے اسکی پشت دیوار کے ساتھ لگی مگر وہ اس درد کو نظر انداز کر کے زور زور سے کھانسنے لگی اور جتنی ہو سکے اتنی آکسیجن اپنے اندر لے جانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

یہ کسی کیلئے کام کر رہی ہے۔۔۔ جو تم تک پہنچنا چاہ رہا ہے۔۔۔

ارحم نے اسپرا کی جانب انگلی اٹھائی۔۔۔ تاکہ مجھے نقصان پہنچا سکے۔۔۔

تمہارے لیے بہتر ہے تم کچھ وقت بعد جب یہ نارمل ہو اس سے سچ باہر نکلاؤ۔۔۔ ورنہ میں اگلی دفعہ اسکی دھڑکنوں کو روکنے میں پل بھی نہیں لگاؤں گا۔۔۔ ابھی چھوڑ رہا ہوں صرف تمہارے لیے۔۔۔

ارحم کہہ کر کمرے سے نکل گیا جبکہ زبیر بھی اسکے پیچھے پیچھے چلا گیا۔۔۔

تبھی علی نے اسکا بازو چھوڑا تو وہ بھاگتے ہوئے مانثہ کے ہاتھ سہلانے لگی جو

درد سے کراہ رہی تھی۔۔

چلو اٹھو نکلنا ہے یہاں سے۔۔۔

علی نے مائشہ کو بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا مگر تکلیف سے اس سے چلنا مشکل ہونے لگا تو علی اور اسپرانے اسے سہارا دیا تو وہ اوپر کی جانب آہستہ آہستہ چلنے لگے۔۔۔

لفٹ کے قریب جا کر زین نے کوڈ ڈائل کیا تو وہ چاروں اس میں داخل ہو گئے۔۔۔ اور جلد ہی وہ سب ایک کمرے میں موجود تھے۔۔۔ جہاں اسپرانے مائشہ کو احتیاط سے بیڈ پر لٹا دیا جبکہ زین نے علی کو کہا کہ ارسل کو کال کر کے یہاں بلائے تاکہ مائشہ کی مرہم پیٹی ہو سکے۔۔۔ جس پر علی نمبر ڈائل کر کے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

ویسے تم لوگوں کے ساتھ آخر مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟؟ پہلے انسان کو ٹارچر کرتے ہو اور پھر ڈاکٹر کو بلا کر علاج بھی کرواتے۔۔۔

اسپرانے زین کی جانب دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا جو سن کر ان سنا کرتا مائشہ کی جانب دیکھنے لگا جو آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔

اسپرانے اسکے سامنے کھڑے ہو کر گھورتے ہوئے کہا۔۔۔



وہ تمہاری دشمن ہے۔۔۔۔ پھر تم کیوں اسے دوستوں کی طرح گلے لگا رہی ہو۔۔۔۔؟؟

زین نے نرمی سے پوچھا۔۔۔

مائشہ میری کبھی دشمن نہیں تھی ہم دونوں بچپن سے گہری دوستیں تھیں مگر پتہ نہیں اچانک سے اسے کیا ہو گیا اور مجھ سے نفرت کرنے لگی۔۔۔

اسپرانی مائشہ کی جانب دیکھتے ہوئے سانس کھینچ کر کہا۔۔۔ جس پر زین خاموش رہا۔۔۔

تم لوگوں نے اسے کہاں سے ڈھونڈا۔۔۔؟؟

میں نے تمہیں بتایا بھی تھا اس آدمی کا پیچھے کرتے ہوئے اسے پایا ہے۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟

اسپرانی نے اپنے سینے پر بازو باندھے کیونکہ اس سے مائشہ کی حالت اب مزید دیکھی نہیں جا رہی تھی جسکی رنگت زردی مائل ہو رہی تھی۔۔۔

کیا مطلب ہے کیوں۔۔۔؟؟؟؟

ہم نہیں جانتے یہ سب لوگ کون ہیں۔۔۔

اڑکا مقصد تم تک پہنچنا ہے۔۔۔ تمہیں نقصان بھی پہنچا سکتے۔۔۔

زین نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

مائشہ مجھے کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے وہ چھوٹی موٹی مشکلات میرے لیے پیدا کرے گی۔۔۔

مگر مجھے کبھی ضرورت سے زیادہ ٹارچر نہیں کرے گی۔۔۔

اسپرانے زین کی جانب دیکھتے ہوئے کہا ساتھ اسکے زہن میں یونی والا وہ واقعہ

گھومنے لگا جب مائشہ نے اسکے کیمسٹری کے نوٹس اپنی لپ سٹک اور مسکارے

کی مدد سے خراب کر دیے تھے۔۔۔

یہ تم یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہو سکتا ہے وہ نقصان پہنچائے۔۔۔

ہم اور تم کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔ ارحم اسے اب تک مار چکا ہوتا اگر اسے یہ

پتہ نہ چلتا کہ تم اسے جانتی ہو۔۔۔

اس نے صرف تمہاری وجہ سے اسے چھوڑا ہے اسپرانے۔۔۔

وہ تفصیل سے بولا۔۔۔

اسے جانے دو پلیز۔۔۔

اسپرانے التجائیہ کہا۔۔۔

بے وقوف مت بنو اسپرا اور ارحم نے جیسا کہا ہے بالکل ویسا کرو۔۔۔  
 تم نہیں جانتی ارحم کا روپ کس قدر بھیانک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔  
 وہ اس لڑکی مائشہ کو سکون سے مرنے بھی نہیں دے گا۔۔۔  
 اسلیے اسی کی حالت پر رحم کھاؤ اور اسکے منہ سے سچ نکلاؤ۔۔۔  
 وہ سرد مہری سے کہہ کر زور سے دروازہ بند کر کے نکل گیا جس کی وجہ سے  
 مائشہ کی بند آنکھیں خوف سے جھٹکے سے کھل گئی۔۔۔  
 شش ریلیکس سب ٹھیک ہے۔۔۔

اسپرا نے جلدی سے آگے بڑھ کر کہا جس سے وہ اپنی آنکھیں واپس سے موند  
 گی۔۔۔



جب مائشہ کی حالت تھوڑی سنبھلی تو اسے واپس سے اس ڈارک کمرے میں بند  
 کر دیا گیا۔۔۔ اسپرا نے کافی احتجاج کیا جسے ارحم نے سختی سے رد کر دیا اور  
 حکم دیا کہ اگلے تین دنوں تک اگر اس کے منہ سے سچائی نہ نکلائی تو پھر جو  
 وہ کرے گا گلہ نہ کیا جائے۔۔۔

جس کی وجہ سے اسپرا دو دنوں سے مسلسل مائشہ کے پاس جا رہی تھی مگر وہ  
 اسے کچھ بتا ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ اور آج اسکے پاس آخری دن تھا۔۔۔

پلیز مائشہ اگر کچھ بتاؤ گی نہیں تو خود کو موت کے منہ میں لے جاؤ گی۔۔۔

اسپرانے پریشانی سے اسکے برابر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

م میں کچھ نہیں جانتی ہوں پ پری۔۔۔

مائشہ نے کپکپاتے ہوئے لہجے میں کہہ کر آگے بڑھ کر اسپرا کو گلے سے لگا

لیا۔۔ جسکی وجہ سے اسپرا کے دل میں درد اٹھا۔۔۔

مجھے بتاؤ مائشہ تم وہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔؟؟ یہاں تک کہ تم اس ملک میں

ہی کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے نرمی سے پوچھا۔۔۔

میں نہیں جانتی اسپرا۔۔۔ میں چاہتی ہوں تم بس واپس آ جاؤ۔۔۔ سوری ہر

اس چیز کیلئے جو میں نے تمہارے ساتھ کیا۔۔۔

مائشہ نے سسکتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔۔ اسپرانے اسکے سامنے رومال بڑھایا جسے

مائشہ نے تھام کر اپنی آنکھیں خشک کیں۔۔۔

ت تم اور تمہارے والدین سب اچانک غائب ہو گئے۔۔۔ پولیس نے بہت

ڈھونڈا مگر کچھ بھی نہیں ملا۔۔۔ ہم سب بہت پریشان تھے۔۔۔

پھر ایک دن دانش غائب ہو گیا جس کی وجہ سے اسکے والدین بہت پریشان

تھے۔۔ اگلے دن انہیں دانش دروازے کے سامنے خون میں نہایا ہوا ملا جسکی ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی تھی۔۔ اپنے بیٹے کی یہ حالت دیکھ کر وہ دونوں ہی بہت تکلیف میں تھے۔۔

جس پر اسپرا کی آنکھوں سے شرمندگی کی وجہ سے آنسو ٹوٹ کر گرنے لگے۔۔

دانش نے گھر آکر کچھ بھی بتانے سے انکار کر دیا جسکی وجہ سے پولیس اس بارے میں کوئی ایکشن نہیں لے پائی اور کالونی کے لوگ بھی اس حادثے کے بعد خوف زدہ رہنے لگے۔۔

اسپرا دیہان سے اسکا ہر لفظ سننے لگی۔۔ دانش کے ماں باپ کی تکلیف کا خیال آتے ہی اسکے دل میں گھٹن سی بڑھنے لگی نہ جانے انہیں اپنے اکلوتے بیٹے کو وہیل چیئر پر بیٹھا دیکھ کر کیسا محسوس ہوتا ہوگا۔۔

میں نے تمہیں بہت یاد کیا اسپرا۔۔

مانشہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔

میں نے بھی تم سب کو بہت یاد کیا ہے۔۔

اسپرا نے اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے کہا۔۔

ویسے میں نہیں جانتی تھی وہ کینیٹین والی فائٹ ہماری آخری ہوگی۔۔ اسکے بعد

میں تمہیں دیکھ ہی نہیں پاؤں گی۔۔۔

مانشہ نے ہستے ہوئے کہا تو اسپرا بھی وہ پل یاد کر کے مسکرا دی۔۔

تم یہاں تک کیسے پہنچ گی مانشہ۔۔۔؟؟

اسپرانے پریشانی سے پوچھا جسکی وجہ سے مانشہ کے چہرے کی مسکراہٹ  
سمٹی۔۔۔

م میں۔۔

کیا یہ سچ ہے تم کسی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے پوچھا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں اسپرا۔۔۔۔

میں یہاں صرف تمہیں لینے آئی ہوں۔۔۔

وہی تو پوچھ رہی ہوں تمہیں کیسے پتہ چلا میں کدھر ہوں؟؟؟ یہاں تک کہ

پولیس بھی پتہ نہیں چلا پائی کہ میں کہاں ہوں۔۔۔

اسپرانے مانشہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

نیوز کے ذریعے پتہ چلا کہ تم زندہ ہو اور رحم کے ساتھ ہو۔۔۔

پہلے تمہیں بھی کرمنل سمجھا جانے لگا لیکن ہم سب ٹیچرز، ہمسائیوں،

سٹوڈینٹس نے احتجاج کیا کہ تم لوگ اچھے ہو۔۔۔

اور عالیہ آنٹی کی وجہ سے اور بھی سب آسان ہو گیا کیونکہ وہ وکالت میں ہیں۔۔۔ لیکن جب دانش ٹوٹی بکھری حالت میں گھر آیا تو انکی توجہ صرف اپنے بیٹے کی جانب ہو گئی۔۔۔

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟

اسپرانی تجسس سے پوچھا۔۔۔

پولیس دانش سے بات کرنا چاہتی تھی۔۔۔ جبکہ عالیہ بیگم کو بھی سب جاننے کا کافی تجسس تھا پھر جب انہوں نے تمہارے بارے میں خبر نیوز میں ریڈ کی کہ تم دنیا کے سب سے بڑے گینگسٹر کے ساتھ ہو تو انہوں نے خود تمہارے کیس پر زور دیا پھر دانش سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ کیسے تمہیں ارحم نے پہلی بار دیکھا، پھر بیلا اور تمہیں کڈنیپ کروایا۔۔۔ اور بعد کیسے وہ لوگ تمہیں اپنے ساتھ اٹھالے گئے۔۔۔

اس کے بعد عالیہ آنٹی نے اٹلی کے ڈپارٹمنٹ کے ساتھ رابطہ کیا۔۔۔ اور وہاں سے کچھ آفیسر آکر آفیسر سنان کو اپنے ساتھ لے گئے تاکہ ارحم کے بارے میں انفارمیشن حاصل کر سکیں۔۔۔ دانش اور حمزہ بھی آفیسر سنان کے ساتھ اٹلی آگئے ہیں تمہاری تلاش میں۔۔۔

تم جانتی ہو جب سے تم گئی ہو فاطمہ اور فائقہ بھی بہت پریشان ہیں۔۔۔ جنہیں

تیمور اور حمزہ سنبھال رہیں ہیں۔۔۔۔

تیمور۔۔۔؟؟

اسپرانیے نا سمجھی سے پوچھا۔

وہی جو نیا لڑکا آیا تھا۔ اسکی منگنی فاطمہ کے ساتھ ہو گی ہے۔۔۔

مائشہ نے تفصیل سے بتایا۔۔۔

اوہ میں تو جانتی تھی وہ لازمی اس میں دلچسپی لے گا۔۔۔ جب ہی ایسے پروٹیکٹو  
ہو رہا تھا اس کے معاملے میں۔۔۔

اسپرانیے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے سوچا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے پاپا بھی چیئر مین ہیں تو انہوں نے کچھ آدمیوں کو تمہاری تلاش میں  
بھیجا جن کے ساتھ چھپ کر میں بھی یہاں آگی۔۔۔

ہم سب نے مل کر تمہیں بہت ڈھونڈا لیکن تمہارے بارے میں کچھ پتہ نہیں  
چلا۔۔۔

پھر ایک دن میں نے ارحم کو گاڑی میں جاتے دیکھا تو میں نے اور میرے  
آدمیوں نے اسکا پیچھا کیا۔۔۔ وہ شاید اللہ ہم پر مہربان تھا جو ارحم کو پتہ نہیں  
چلا ہم اسکی گاڑی کا پیچھا کر رہے۔۔۔

پیچھا کرنے سے اسکے کاسینو، ہاٹل اور جمز کا پتہ چلا۔۔۔



میں نے اپنے ایک آدمی کو کاسینو کے اندر بھیجا مگر کوئی انفارمیشن ہاتھ نہیں آئی کیونکہ اندر سکیورٹی بہت سخت تھی۔۔

پھر مسلسل کچھ ہفتے ارحم کا پیچھے کرنے پر پتہ چلا کہ وہ کدھر رہ رہا ہے۔۔۔ ایک دن ہم لوگوں نے پلین بنا کر تمہیں وہاں سے بھگانے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن وہاں سے ایک آدمی نکلا جس پر مجبوراً ہمیں گولی چلانی پڑی۔۔۔ ہم لوگ پچھلے حصے سے گھر میں داخل ہوئے مگر تم دونوں کا ہی نام و نشان نہیں تھا۔۔

مائشہ کی بات پر اسپرا کے ذہن میں علی والا واقعہ گھوما۔۔۔ جب وہ گھر فائل رکھنے آیا تو حملہ ہوا تھا۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 لیکن ارحم نے کہا تھا آدمی فائل حاصل کرنے آئے تھے۔

اسپرانے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

کیسی فائل۔۔۔؟؟

ہم لوگ صرف تمہارے لیے آئے تھے۔۔۔

مائشہ نے اس سے نظریں ملائے بغیر کہا۔۔

اوہ تو گائز مطلب تم لوگوں نے واپس سے پارٹی پر حملہ کیا اور وارننگ دی۔۔

؟؟

اسپرانے الیبرٹو والی پارٹی یاد کرتے ہوئے پوچھا۔

ہاں ہم لوگوں نے دھمکی دی تاکہ ارحم کو کمزور کر کے اسکے غیر قانونی کاموں کا پتہ لگوا سکیں اور تمہیں یہاں سے اپنے ساتھ لے جائیں۔۔۔ اسکی شپمنٹس بھی ہم نے پکڑی اور پولیس کے حوالے کر دی۔۔۔

مطلب تم سب لوگ یہاں مجھے بچانے آئے ہو۔۔۔؟؟

اسپرا کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا اور کیا کہے۔۔۔

ہم سب تمہارے لیے آئے ہیں۔۔

اس نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم۔۔

وگڑنے سے پکارا۔۔

ہممم بولو۔۔۔

ہمارے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

اوکے چلتے ہیں۔۔

اسپرانے کہا مگر وہاں سے ایک انچ بھی نہیں ہلی۔۔

تم یہ سب جا کر اسے بتا دو گی۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں نہ؟؟  
 مائشہ نے اداسی سے دیوار کے ساتھ پشت لگاتے ہوئے کہا۔۔  
 - کوئی بات نہیں۔۔۔ جاؤ جا کر بتا دو۔۔۔

جب اسپرا خاموش رہی تو وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی۔۔

جس پر اسپرا اپنے دل پر ہزاروں من کا بوجھ لیکر باہر قدم بڑھانے لگی۔۔  
 میرے پاس اور کوئی چارا ہے کیا؟؟۔۔ اگر میں نہ بھی بتاؤں ہو سکتا ہے ارحم  
 اب تک جان گیا ہو۔۔۔۔۔

میرے ارد گرد اتنا کچھ ہو گیا ہے اور مجھے پتہ ہی نہیں۔۔۔ اگر ارحم اب تک  
 نہیں جانتا اور میں جا کر اسے بتا دوں تو وہ یقیناً اپنے آدمیوں کو میرے ہوم  
 ٹاؤن بھیجے گا اور میرے لوگوں کو نقصان پہنچائے گا۔۔۔ جو میں ہونے نہیں  
 دوں گی۔۔۔

اگر اس دفعہ ارحم کو دانش اور باقی سب لوگوں کو پتہ چل گیا مجھے ڈر ہے وہ  
 انہیں زندہ واپس بھی جانے دے گا۔۔۔  
 اسپرا خوف سے خود سے سوچنے لگی۔۔۔

میں اتنی پاگل کیسے ہو سکتی اس شخص کے ساتھ جینا شروع کر دیا تھا جس کی  
 وجہ سے میرے سب اپنے مشکل میں ہیں۔۔۔

میں نہیں جانتی میرے والدین کس حال میں ہیں۔۔۔؟؟

دانش کی زندگی میری وجہ سے تباہ ہوگی اور اسے اس حالت میں دیکھ کر اسکے والدین کا جینا بے حال ہے۔۔

فاطمہ اور فائقہ بھی مجھے لے کر اس قدر پریشان ہیں۔۔۔

اوپر سے فائقہ کا نا جانے کیا حال ہوگا یہ سوچ سوچ کر کہ حمزہ ٹھیک ہو۔۔۔۔

جو مجھے بچانے دانش کے ساتھ یہاں موجود ہے۔۔۔

مائتہ میری وجہ سے موت کے کنویں تک پہنچ گئی جانے اسکے ماں باپ کا کیا حال ہوگا جب انہیں اپنی اکلوتی اولاد کی حالت کا پتہ چلے گا۔۔۔

یہ سب لوگ۔۔۔۔۔ سب کے سب میرے لیے اپنی جان ہتھیلی میں لیے ہوئے ہیں۔۔۔ تاکہ مجھے اس دنیا سے اپنی دنیا میں واپس لے جا سکیں۔۔۔

دوسری طرف ایک میں ہوں جو یہاں ان لوگوں میں سب بھول کر واپس سے ہنسنے مسکرانے لگی تھی۔۔۔ بھول گئی تھی کہ ارحم نے کس قدر بے رحمی سے سب مجھ سے چھین لیا تھا۔۔۔

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ میں چلی جاؤں گی اپنی دنیا میں۔۔۔

کبھی لوٹ کر واپس نہیں آؤں گی۔۔۔ ارحم تمہارے پاس تو بالکل نہیں آؤں گی تم مونستر ہو۔۔۔ کرمنلز کی دنیا کے بادشاہ۔۔۔ جس نے جانے کتنے لوگوں

کو موت کے گھاٹ اتارا ہے۔۔۔

میم۔۔۔

وکٹر کی آواز نے اسے خیالوں کی دنیا سے حقیقت میں پڑکا جو گاڑی کا دروازہ  
کھولے کھڑا تھا۔۔۔

اسپرا جلدی سے گاڑی سے نکل کر گھر میں داخل ہو گئی اور بغیر یہاں وہاں  
دیکھے سیدھا واشرووم میں جا کر کولڈ شاور لیا تاکہ زہن میں چلتے طوفان کو روک  
سکے۔۔۔



اسپرا شاور لے کر باہر نکلی تم اسکی نظر ارحم پر پڑی جو لپ ٹاپ پر کچھ کام  
کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

مجھے ہر پلین دیہان سے بنانا ہوگا۔۔۔ ارحم کو کبھی بھی لائٹلی نہیں لینا  
چاہیے۔۔۔

He is a wild beast--

جو کسی بھی گڑ بڑ کو سینڈ میں سمجھ جائے گا۔۔۔ میرا ایک بھی غلط قدم میرے  
ساتھ ساتھ سب کی جان مشکل میں ڈال سکتا ہے۔۔۔

ارحم مجھ پر یقین کرنے لگا ہے تبھی میں اس ڈارک روم میں مائشہ کے ساتھ

اکیلی تھی۔۔ مجھے یہ یقین ہی یہاں سے نکلنے میں مدد کرے گا۔۔ اور میں دو  
پل کیلئے بھی شرمندگی محسوس نہیں کروں گی ارحم تمہارا یہ یقین توڑنے  
میں۔۔۔۔

اسپرا بالوں میں کنگی کرتے ہوئے مرر سے ارحم کو دیکھتے ہوئے خود سے  
بڑبڑانے لگی۔۔۔۔

ارحم تم نے اپنی ذات کا ایک الگ رنگ مجھے دکھایا ہے جس کے لئے میں  
تمہاری شکر گزار ہوں۔۔۔۔

لیکن میں کوئی آسمان سے گری ہوئی اینجل نہیں جو تمہیں اس سیاہ دنیا سے  
نکال کر راہ راست پر لے آئے گی۔۔۔ میں ایک عام معمولی انسان ہوں۔۔۔  
جو جلد واپس سے دانش اور باقی سب کے پاس لوٹ جائے گی۔۔۔

اور میں کل ہی وہ فون بھی حاصل کر لوں گی جس کا مجھے دانش نے کہا  
تھا۔۔۔۔

وہ خود سے عہد کرتی ڈریسنگ سٹول سے اٹھ گی۔۔۔ اور پلٹ کر ارحم کی  
جانب دیکھا جو لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر اسکی ہی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔  
اسپرا کو دیکھتے ہوئے اس نے لیپ ٹاپ بند کیا اور اپنے قدم اسکی جانب  
بڑھائے۔۔۔۔

ارحم اس سے ایک انچ کے فاصلے پر رک گیا تو اسپرانے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جو انتہائی پیارا لگ رہا تھا۔ وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کر گیا جس سے اسپرا کا دل زور شور سے دھڑکنے لگا۔

اس نے ایک ہاتھ آگے بڑھا کر اسپرا کے گیلے بالوں کو گردن سے پیچھے کیا اور وہاں اپنے دہکتے ہوئے لب رکھ دیے جس سے اسپرا کا پورا وجود اسکے لمس سے کپکپایا ساتھ ہی ارحم نے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا۔۔۔

you smell fresh and divine---

وہ سرگوشی نما بول کر اسکے کان کی لو چوم گیا جس سے اسپرانے دھڑکتے دل کے ساتھ سامنے دیکھا جہاں ارحم ستاروں کی مانند چمکتی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔



ک کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ ن نیچے اتارو مجھے پ پلینز۔۔۔

جب ارحم نے بغیر اسپرا کو سمجھنے کا موقع دیئے برائڈل سٹائل میں اوپر اٹھایا تو اسپرا لڑکھراتی آواز میں بولی لیکن وہ نظر انداز کرتا اسے اٹھا کر لاکے بیڈ پر لٹایا۔۔۔ جس پر وہ پھرتی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اور ارحم کی آنکھوں میں دھڑکتے دل کے ساتھ دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارحم تھوڑا آگے بڑھا اور اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا جس پر اسپرانے اپنی

آنکھیں سختی سے بند کر دیں۔۔

اس دن جب تم نے زبیر کے سامنے کہا کہ ہم سب نے زبردستی تمہیں  
میرے ساتھ رہنے پر مجبور کیا ہے۔۔ کیا وہ تم نے ایسے ہی کہہ دیا تھا یا تم  
سچ میں ویسا ہی سوچتی ہو۔۔؟؟

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھولیں جو پیچ ڈارک بلیک  
آنکھوں سے ٹکرائی ساتھ ہی اسکی نظر ارحم کے ریڈش ہونٹوں پر ٹھہری جو  
اسکے لبوں سے ایک انچ کے فاصلے پر تھے۔۔ اسپرانے مسلسل نظر پر ارحم کے  
لب مسکرانے لگے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
i promise

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

i don't have any problem you can kiss me۔۔

ارحم کی آواز پر اسپرانے شاک سے اسکی آنکھوں میں دیکھا جو اب مسکرا رہی  
تھیں۔۔

واٹ۔۔۔۔

اسپرانے صدمے سے کہا۔۔

کیا چاہتی ہو دوبارہ بولوں۔۔؟؟

وہ شرارت سے بولا تو اسپرانے اسکے چہرے کے سبھی نقوش کو حفظ کرنے



لگی۔۔۔

خیر ہے میڈم آج۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے سامنے چٹکی بجائی۔۔۔

جس پر اسپرانے اسے گھورا۔۔۔

میں بس دیکھ رہی تھی کہ تم زرا سا بھی پیارے نہیں ہو۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تو ارحم نے اسکی بات پر تہقہہ لگایا۔۔۔

اچھا بتاؤ جو تم نے زبیر کے سامنے کہا تھا وہ محض غصے میں بولا تھا یا سچ میں تمہارا یہی خیال ہے۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے نرمی سے اسکے گال کو سہلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیا کروں۔۔۔ اگر سچ کہہ دیا تو ارحم کا یہ روپ کہیں دور جا سوئے گا اور اس کے اندر کا مونستر جاگ جائے گا۔۔۔

نہیں میرا ویسا کوئی مطلب نہیں تھا۔۔۔

اسپرانے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا تو ارحم اسکے لبوں پر جھکا اور محبت بھرا لمس چھوڑا اور پھر اسکے ماتھے کو واپس سے چوم کر بیڈ سے اٹھ گیا۔۔۔

یہ کیا تھا ارحم۔۔۔؟؟

اسپرانے اپنی بے ترتیب ہوتی سانسوں کو نارمل کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ کیونکہ پہلے اسکے لمس میں شدت اور پاگل پن ہوتا تھا جسکی وجہ سے وہ اسپرا کے لب پر کٹ لازمی چھوڑتا تھا لیکن آج وہ کہیں نہیں تھا بلکہ محبت تھی۔۔

کیا کیا تھا۔۔۔؟؟

وہ انجان بنتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔

تم جانتے ہو میں کیا پوچھ رہی ہوں۔۔۔

اسپرانے غصے سے پوچھا جبکہ وہ نظر انداز کرتا لیپ ٹاپ پکڑ کر کاؤچ پر بیٹھ

گیا۔۔۔

نہیں میں نہیں جانتا تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ اوپن کر کے سکون سے بولا۔۔۔

اسپرانے جب اسکے چہرے پر کوئی احساس نام کی چیز نہیں دیکھی تو جانے کیوں اسکے دل میں تکلیف سی اٹھی۔۔۔

ک کچھ نہیں۔۔۔

اسپرانے مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر پتہ نہیں کیوں اسکے یوں لاپرواہ بن جانے پر دل میں ٹیس سی اٹھنے لگی اور نہ چاہتے ہوئے بھی آنسو آنکھوں سے نکل کر گالوں پر بہنے لگے۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے جب اسپرا کی آواز میں نئی محسوس کی تو جلدی سے اٹھ کر آ کے اسکا بازو پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔

کچھ نہیں۔۔

اسپرا نے غصے سے کہا اور اسکا ہاتھ اپنے بازو سے جھٹکا۔۔

میں تم سے آخری دفعہ پوچھ رہا ہوں۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے ہاتھ کو سختی سے اپنے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے انتہائی سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

میں نہیں جانتی ہوں۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ارحم۔۔۔ مجھے کیا ہوا ہے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چلائی جبکہ اسکی آنکھوں سے آنسو اور تیزی سے بہنے لگے۔۔۔

م مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا میں کیا کروں۔۔۔

میں کیسا محسوس کروں۔۔۔

یقین کرو بالکل سمجھ نہیں آ رہا یہ کیسا احساس ہے۔۔۔؟؟

کیا ہے یہ۔۔۔؟؟

ارحم نے جب اسپرا کی گال پر اپنا ہاتھ رکھا تو وہ اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے  
جھٹکتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

اگر کوئی مجھ سے پوچھے میں تمہارے لیے کیا ہوں۔۔۔؟؟

تو میں کیا ہوں۔۔۔۔

م میرے خیال میں میں تمہارے لیے کوئی گڑیا ہوں۔۔۔ جسے تم اٹھا لائے  
ہو۔۔۔ جب دل کرتا ہے جیسا دل کرتا ہے۔۔۔ ویسا کھیلتے ہو میرے ساتھ۔۔۔

کبھی ایک دم مونسٹر بن جاتے ہو۔۔۔

اور کبھی بالکل اینجل۔۔۔

کبھی وحشیوں کی طرح مجھے ٹارچر کرتے ہو۔۔۔

اور کبھی چھوتے بھی اتنی نرمی سے ہو کہ ٹوٹ نہ جاؤں۔۔۔

وہ خشک سا قہقہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

اور سب سے بڑی بات تمہارا یہ چہرا ہے۔۔۔

پل میں تم مسکراتے ہو۔۔۔

اور پل میں تم سرد مہری کا لبادہ اوڑھ لیتے ہو۔۔۔

وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے نم لہجے میں بولنے لگی۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ارحم نے اسکے آنسو اپنی انگلی کے پوروں سے چنتے ہوئے پکارا۔۔

بھول جاؤ جو بھی کہا۔۔۔

سوری۔۔۔

میں سمجھ گئی میں تمہارے لیے صرف ایک گڑیا ہی ہوں۔۔ جس کے ساتھ تم بس کھیلو۔۔۔

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی۔۔ مگر ارحم نے اسے کمر سے پکڑ کر پیچھے کی جانب کھینچا اور پھر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔۔

تم گڑیا نہیں ہو سمجھ آیا۔۔ اور میں تمہارے ساتھ نہیں کھیل رہا۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھیں اسکی براؤن میں گاڑھتے ہوئے بولا۔۔

ہممم صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔

اسپرا نے اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔

اوکے میں مانتا ہوں۔۔ میں نے تمہارے ساتھ زبردستی شادی کی ہے۔۔۔

لیکن یقین کرو میں نے تمہیں کبھی کوئی گڑیا سمجھ کر نہیں کھیلا۔۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا۔۔۔  
 جس پر اسپرانا نے سخت نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔  
 میں نے تمہارے بارے میں جو سوچا تم بالکل ویسی نہیں ہو۔۔۔ بلکہ تم الگ  
 ہو۔۔۔

Your confidence, your strength, your powerful  
 emotions all became mine---

اسپرا تم اور تمہاری روح بہت پاک ہے۔۔۔ تم روشنی ہو۔۔۔  
 اور یہ روشنی میرے اندھیرے میں اس قدر شدید تھی کہ جب میں آنکھیں  
 بھی بند کرتا تو محسوس ہوتی۔۔۔

میں نے تمہیں اس لیے برے طریقے سے ٹریٹ کیا کیونکہ مجھے لگا یہ روشنی  
 ایک دن چلی جائے گی مجھے واپس سے اندھیرے میں دھکیل کر۔۔۔ لیکن اسپرا  
 تم نے ایسا ہونے ہی نہیں دیا۔۔

میں نے جتنا تمہیں خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کی تم اتنی شدت سے  
 میرے پاس آئی۔۔۔ تم نے ہر طرف سے اندھیرا ختم کر کے صرف روشنی  
 بکھیر دی۔۔۔

اور میرے پاس کوئی آپشن نہیں بچی سوائے تمہیں اپنانے کے۔۔۔ تمہارے

قریب آنے کے۔۔۔

ارحم۔۔۔۔

میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دے سکتا۔۔

I'm selfish bastard Aspara who get what he wants

and i want you۔۔۔

اگر تمہیں کسی نے مجھ سے چھیننے کی کوشش کی میں اسے اپنے ان ہاتھوں سے  
قتل کر دوں گا اور یقین کرو اسپرا مجھے دوپل کیلئے بھی دکھ نہیں ہوگا۔۔

وہ بول کر بیڈ سے اٹھ گیا۔۔۔

اور ہاں اگر کوئی تم سے پوچھے تم میری کون ہو تو بول دینا۔۔

You are my wife۔۔

My feisty woman۔۔

جو شدید قسم کی ضدی اور پاگل ہے۔۔۔

سوال اور باتیں اس قدر کرتی ہے کہ میرے کانوں سے خون بہنے لگتا ہے۔۔۔

یقین کرو لوگوں کو تم پر نہیں بلکہ مجھ پر ترس آئے گا۔۔

ارحم نے اسپرا کے بال بگاڑتے ہوئے کہا جس پر اسپرا نے اسے گھورا۔۔

مگر وہ اسے آنکھ مارتا کمرے سے نکل گیا جبکہ اسپر اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر  
دھڑکنوں کو معمول پر لانے لگی۔۔۔

واٹ۔۔۔۔

یا اللہ یہ سب کیا ہو گیا ہے۔۔۔

میں اس قدر ایبوشنل کیوں ہو گئی تھی۔۔۔

اوہ میرے خدا اب میں کیا کروں۔۔۔۔

اف پاگل اسپر سوچ کیا رہی ہو۔۔۔ بھاگو بس۔۔۔ جتنا جلدی ہو سکے۔۔۔

اتنی تیزی سے بھاگ جاؤ یہاں سے۔۔۔

وہ بیڈ سے اٹھ کر لمبے لمبے سانس لے کر سوچنے لگی۔۔۔



اگلے دن اسپر نے ناشتے کے دوران ارحم کو مائشہ کے ساتھ ہوئی گفتگو بتا  
دی۔۔۔ لیکن ساری نہیں بس تھوڑی بہت جیسا کہ وہ کچھ آدمیوں کے ساتھ  
یہاں اسپر کو ڈھونڈنے آئی ہے اور جب پولیس نے نیوز پیپر ریڈ کیا تو واپس  
سے ارحم کے خلاف کیس اوپن کر دیا ہے۔۔۔ مگر اس نے غلطی سے بھی  
دانش اور حمزہ کا نہیں بتایا کہ وہ لوگ بھی یہاں موجود ہیں۔۔۔

جس پر ارحم نے اسکی جانب مطمئن ہو کر دیکھا اور کہا کہ مائشہ سے پتا لگواؤ



کے اس کے آدمی کدھر کدھر موجود ہیں۔۔۔ جس پر اسپرانا نے ہاں میں سر ہلایا تو ارحم نے اسے مزید بتایا کہ اس نے اپنے آدمی ماشہ کے پیرنٹس کو پکڑنے کیلئے بھیج دیئے ہیں جس پر اسپرانا کو افسوس ہوا لیکن اس نے ارحم کو واضح نہیں ہونے دیا۔۔۔

اس کے بعد ارحم ناشتہ کر کے گھر سے چلا گیا۔۔۔ جبکہ اسپرانا پریشانی سے ٹھلنے لگی۔۔۔

مجھے جلد سے جلد فون حاصل کرنا ہے۔۔۔

وہ بڑبڑائی اور گارڈن ایریا کی جانب چلی گئی



دوپہر میں تیمیہ آئی تو اسپرانا نے اس کے ساتھ لچ کیا پھر ان دونوں نے بہت ساری باتیں کی۔۔۔ وہ باتیں کرتی کرتی گھر کے پچھلے حصے کی جانب چلی گئیں اور وہاں ٹھلنے لگیں۔۔۔

وہاں کھڑے گارڈز کو اسپرانا نے ان دونوں کو پرائیویسی دینے کا کہا تو وہ سر جھکاتے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

جب وہ لوگ چلے گئے تو کچھ ہی دیر بعد تیمیہ کو ارجنٹ کال آئی تو وہ بھی چلی گئی۔۔۔ جس پر اسپرانا نے لاکھ دفعہ شکریہ ادا کیا۔۔۔

اور دروازہ کھول کر سیدھا جنگل کی جانب چلنے لگی تاکہ فون حاصل کر سکے۔۔۔

یا اللہ پلیز جلدی سے بنیان کا درخت مل جائے۔۔۔

اسپرانے درخت ڈھونڈتے ہوئے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔ تبھی کافی آگے آکر اسکی نظر بنیان درخت کی جانب پڑی اسکے نیچے کھڑے ہو کر اسے لگا جیسے وہ سبز آسمان کے نیچے آگئی ہو۔۔۔

یا اللہ پلیز یہاں اب کوئی کیڑے مکوڑے نہ ہوں۔۔۔

وہ درخت کے ارد گرد گھومتے ہوئے بولنے لگی تبھی اسکی نظر بلیک شاپر پڑی۔۔۔

مل گیا واؤ۔۔۔

وہ چہکتی ہوئی زمین پر بیٹھی اور شاپر کو ہٹا کر زمین کو کھودنے لگی۔۔۔ تھوڑی دیر کھودنے کے بعد اسکے ہاتھ میں سیل آیا۔۔۔

اس نے جلدی سے موبائل اون کیا اور نمبر لسٹ میں صرف ایک ہی نمبر تھا جو اسپرانے ڈائل کر دیا۔۔۔

یا اللہ پلیز اب یہ دانش ہی ہو سامنے۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

فون سے آواز گونجی۔۔

میں ہوں۔۔۔ دانش۔۔۔

اوہ گاڈ اسپرا میں بہت پریشان تھا تمہیں لے کر۔۔۔

دانش نے اسپرا کی آواز سن کر سکون بھرا سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔

میں چاہتی ہوں تم پروپر پلین کے ساتھ آؤ۔۔۔

اور پلینز جتنی جلدی ہو سکے مجھے یہاں سے نکال کر لے جاؤ۔۔

اسپرا نے واپس سے گھر کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں بے بی۔۔۔ تم فکر مت کرو میں لے جاؤں گا۔۔۔ تم کیسی۔۔۔

میں تمہیں دو دن دے رہی ہوں دانش۔۔۔ صرف دو دن۔۔۔ مجھے یہاں سے

لے جاؤ ورنہ میں یہ فون کسی ڈسٹ بن میں پھینک دوں گی۔۔ اور بھول جانا

ہم کبھی واپس سے ملیں گے۔۔۔

اسپرا نے اسکی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔۔

اسپرا سب ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

دانش نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

نہیں ٹھیک کچھ بھی۔۔۔ میرا دل اور دماغ دونوں ہی ارحم کے سامنے خراب

ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔

اسکا دل کیا وہ چلائے۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔ تم صرف مجھے دو دنوں میں اس جگہ سے کہیں دور  
لے جاؤ۔۔۔

وہ سختی سے بولی۔۔۔

اوکے جیسے تم کہو۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

اوکے میں تمہیں کل کال کروں گی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے کہہ کر فون بند کر دیا اور اسے اپنی کوٹ کی پاکٹ میں ڈال کر گھر  
کے قریب پہنچ گئی۔۔۔

پھر اس نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گئی مگر سامنے کھڑے گارڈز نے  
حیرت سے اسکی جانب دیکھا ایک وکٹر کو بلانے بھاگ گیا جبکہ ایک تیزی سے  
اسپرا کی جانب بڑھا۔۔۔

میم آپکو اس جانب جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔

گارڈ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

میں زیادہ دور نہیں گی تھی۔۔

اسپرانے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جہاں وکٹر تیزی سے اسکی جانب قدم بڑھا رہا تھا۔۔

میم آپ کو اس ایریا میں جانا منع ہے۔۔۔

وکٹر نے سرد لہجے میں کہا۔۔

ریلیکس میں صرف واک کیلئے گی تھی وکٹر۔۔ میں بور ہو گی تھی گھر۔۔

لیکن آپکو جانا۔۔۔

فائن جب اگلی دفعہ جاؤں گی تو انفارم کر کے جاؤں گی۔۔ ٹھیک ہے۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم سر نہیں مانیں گے۔۔۔؟؟

اور وہ بھلا کیوں۔۔۔؟؟

اسپرانے آئبرو اچکایا۔۔

کیونکہ باہر جانا خطرناک ہو سکتا۔۔۔

لیکن ارحم نے کہا تھا باہر کوئی جانور نہیں۔۔۔

مگر اور وجہ بھی ہو سکتی خطرے کی۔۔

اوکے اگلی دفعہ گی تو بتا کر جاؤں گی۔۔ ابھی میں تھک گی ہوں کچھ دیر آرام

کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

وہ کہہ کر اندر کی جانب بڑھ گی۔۔۔



اسپرا رحم کے اٹھنے سے پہلے بغیر اسے جگائے اسکے حصار سے نکل کر واشروم میں گی اور فریش ہو کر نیچے آگی۔۔۔

اور ارحم اور خود کیلئے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ بنانے لگی۔۔۔

ابھی وہ ناشتہ بنا کر فارغ ہوئی تو ارحم بھی منہ ہاتھ دھو کر آ کے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا۔۔۔

اسپرانے جلدی سے اسکے لیے ناشتہ لگایا اور خود واپس سے کیچن میں چلی گئی تاکہ ساتھ مولٹن چاکلیٹ کے مگ تیار کر سکے۔۔۔

تم آرہی ہو یا نہیں۔۔۔؟؟

ارحم کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تو اس نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا جو نیوز پیپر ریڈ کرنے میں مصروف تھا اور ناشتے کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔۔۔

آرہی ہوں بس۔۔۔

اسپرانے اونچی آواز میں کہا اور جلدی سے اپنے ہاتھ چلانے لگی۔۔۔

اور کچھ ہی دیر بعد وہ ٹیبل پر موجود تھی۔۔۔

اسپرا کو ٹیبل پر موجود دیکھ کر ارحم نے نیوز پیپر سائیڈ پر رکھا اور ناشتہ کرنے لگا۔۔

تم آج بہت خاموش ہو۔۔۔

کہیں وہ اس وجہ سے تو نہیں آج میں شاور لیے بغیر نیچے آ گیا اور تمہیں میں ٹاول لپیٹے نظر نہیں آیا۔۔

ارحم نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

جس پر اسپرا نے شاک سے اسکی جانب دیکھا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باہا وییری فنی۔۔۔ بہت ہسی آئی۔۔۔

اسپرا نے آنکھیں گھوماتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسے آنکھیں مت گھوماؤ ورنہ سزا ملے گی۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اور اس سزا میں کیا تم میرا گلا دباؤ گے یا کوئی اور طریقہ ڈھونڈو گے ٹارچر کرنے کا۔۔۔

اسپرا نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر ارحم نے آسبرو اچکایا تو اسپرا نے

شرمندگی سے سر جھکا لیا۔۔۔

اسے لگا اب ارحم جانے کیا سلوک کرے اسکے ساتھ۔۔۔

مگر اسکا اگلا عمل اسے شاک ہی کر گیا کیونکہ وہ خاموشی سے ناشتہ کر کے بغیر اسکے کچھ کہے اٹھ گیا۔۔۔

اسپرا بھی برتن سمیٹ کر جا کے ٹی وی لاؤنج میں ٹی وی دیکھنے لگی۔ تبھی ارحم تیار ہو کر وہاں آیا۔۔۔

اسپرا کو لگا اب ارحم لازمی اس پر چلائے گا۔۔۔ مگر وہ نرمی سے اس پر جھکا اور آہستگی سے اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔

میں آج جلدی آ جاؤں گا۔۔۔ کچھ اچھا سا پہننا۔۔۔ میں تمہیں کہیں باہر گھومانے لے جاؤں گا۔۔۔ سات بجے تک۔۔۔

ارحم نے اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر اسکے کان کی لو کو چوما اور پھر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر دور ہو گیا۔۔۔

جبکہ اسپرا سانس روکے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔ جو گھر سے باہر نکل رہا تھا۔۔۔ مجھے اس وقت صرف دانش کو سوچنا چاہئے کہ وہ آخر کیا پلین بنا رہا ہوگا۔۔۔ لیکن میرا زہن بار بار ارحم پر کیوں ٹھہر رہا ہے۔۔۔

مجھے خوش ہونا چاہئے میں فائنلی یہاں سے نکل جاؤں گی۔۔۔ لیکن یہ دل میں



گھٹن کیوں بڑھتی جا رہی ہے۔۔۔

ارحم کے ساتھ گزارا وقت کیوں یاد آ رہا ہے۔۔۔

وہ اپنے بالوں میں اگلیاں چلانے لگی۔۔۔

جب خیال آتا ہے وہ انسان نہیں ہے بلکہ کولڈ بلڈ کرمنل ہے تو تبھی ذہن میں اسکی چلتی دھڑکنوں کی آواز کیوں سنائی دینے لگتی ہے جو میں نے اپنا سر اسکے سینے پر رکھ کر محسوس کی ہے۔۔۔

وہ آنکھیں بند کر کے خود سے کہنے لگی۔۔۔

لیکن دھڑکنے تو ہر انسان کی چلتی ہیں کیونکہ یہ ضروری ہیں انسان کے زندہ رہنے کیلئے۔۔۔

دماغ نے دلیل دی۔۔۔

i felt his emotions---Emotions i was too scared to  
reveal and witness--

دل بڑبڑایا۔۔۔

Ohh My God! shut up both of you--

اسپرا اپنے دل اور دماغ دونوں پر چلائی۔۔۔

مجھے نفرت ہے تم سے ارحم۔۔۔

شدید قسم کی نفرت۔۔۔

لیکن ہاں میں مانتی ہوں میں نے تم میں تبدیلی دیکھی ہے۔۔۔

لیکن تم مافیہ میں ملوث انسان ہو۔۔۔ جان لیتے ہو۔۔۔ میں تمہارے ساتھ کبھی بھی نہیں رہ سکتی۔۔۔

اسپرا جلدی سے کہہ کر اپنے کمرے میں گئی اور کبرڈ سے سیل نکال کر دانش کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔



ہیلو اسپرا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا پلین تیار ہے۔۔۔؟؟

اسپرا نے جلدی سے پوچھا۔۔۔

ہاں تیار ہے بہت پہلے کا۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

تم نے یہ مجھے کل کیوں نہیں بتایا تھا۔۔۔

اسپرا نے مایوسی سے پوچھا۔۔۔

ہم نے ایسے ہی بنایا تھا مگر کل کنفرم کیا۔۔۔

صحیح بتاؤ کیا پلین ہے۔۔

اسپرانے بے صبری سے پوچھا۔۔

اوکے کل تمہارا وہاں آخری دن ہے اور تمہیں ویسے ہی گزارنا ہے جیسے اب  
تک گزار رہی ہو۔۔۔ تاکہ کسی کو تم پر شک نہ ہو۔۔۔

اوکے وہ میں جانتی ہوں۔۔۔

گڈ۔۔۔ کل ہم ارحم کا وہ ہاٹل جلا دیں گے جو مارکیٹ میں ہے جہاں وہ  
سمگلنگ کا کام کرتا ہے

دانش نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

ت تمہیں کیسے پتہ یہ۔۔۔؟؟

اسپرانے حیرت سے پوچھا۔۔

میں سب جانتا ہوں۔۔۔ تم بس مجھ پر یقین رکھو۔۔۔ اور۔۔۔

تم وہ ہاٹل نہیں جلاؤ گے وہاں مارکیٹ ہے اور آس پاس اتنی دکانیں ہے جانتے  
ہو لوگوں کی اس سے جانیں بھی جاسکتی۔۔۔ تم یہ نہیں کرو گے۔۔۔

وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

بجے دکانیں بند ہو جاتیں ہیں اور ہم رات 9 بجے جلائیں گے اور تب زیادہ 8

رش بھی نہیں ہو گا۔۔۔

تم آدھی رات کو نہیں جلا سکتے۔۔۔؟؟

اسپرانے لب چباتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں۔۔۔ آدھی رات کو بہت لیٹ ہو جائے گا۔۔۔ اس وقت روڈ خالی ہوں  
گے اور لوگ بھی نہیں ہوں گے۔۔۔ ہو سکتا ارحم اس معاملے کو سیریس نہ  
لے پھر۔۔۔ نوبے ہی ٹھیک ہے۔۔۔

دانش نے دلیل دی۔

دانش۔۔۔ مجھے پریشانی ہو رہی۔۔۔ کوئی اور راستہ نہیں ہے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے پریشان لہجے میں کہا۔۔۔

مجھ پر یقین کرو۔۔۔ ایسے ارحم وہاں جائے گا اور تم گھر اکیلی ہوگی ہمارا تمہیں  
وہاں سے نکالنا آسان ہو جائے گا۔

ہم لیکن گھر کے سامنے گارڈز بھی تو ہیں۔۔۔؟

اسپرانے کمرے کے چکر کاٹتے ہوئے کہا۔

وہ ٹوٹل آٹھ گارڈز ہیں تم فکر مت کرو ہم سنبھال لیں گے۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔ جس پر اسپرانے حیرت سے موبائل کو دیکھا بھلا اسے

کیسے پتہ آٹھ گارڈ ہیں۔۔

تمہیں لگتا ہے یہ پلین کام کرے گا۔۔۔؟؟

اسپرانے لب چباتے ہوئے پوچھا جس پر دانش نے لمبا سانس کھینچا۔۔

تمہیں آفیسر سنان یاد ہیں جن کے چہرے پر نشان تھا وہ میرے ساتھ ہیں۔۔۔

انہوں نے اس دفعہ ارحم کے خلاف مضبوط فورس تیار کی ہے۔۔۔۔ ہم جلد

تمہیں یہاں سے لے جائیں گے۔۔

وہ یقین سے بولا۔۔ جس پر اسپرا خاموش رہی۔۔

میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ جانتی ہو نہ تم یہ۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اسپرا کے خاموش رہنے پر نرمی سے پوچھا۔۔

ہممم جانتی ہوں۔۔

تو پھر یقین بھی کرو۔۔۔ میں تمہارے لیے آیا ہوں یہاں۔۔۔ اور تمہیں لے

کر ہی جاؤں گا۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔

لیکن میرے ماما پاپا اور بیلا۔۔۔؟؟

انکی فکر مت کرو جب ہم تمہیں یہاں سے چھڑائے گے تمہارے والدین بھی

صحیح سلامت ہمارے ساتھ ہی ہوں گے۔۔

Because some members of police have already left  
for Nassau--

جہاں اس وقت تمہارے ماما پاپا اور بیلا موجود ہیں۔۔۔

ت تمہیں کیسے پتہ چلا۔۔۔؟؟

اسپرانے صدمے سے پوچھا۔۔

میں سب جانتا ہوں بے بی۔۔۔ بس دعا کرنا یہ پلین کام کر جائے۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

میں ضرور کروں گی دعا۔۔۔

اوکے بائے دانش۔۔۔

soon you will be in my arms--

دانش یہ کہہ کر کال کاٹ گیا۔۔



کیسی طبیعت ہے اب۔۔۔؟؟

اسپرا پوچھ کر مائشہ کے سامنے ہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔

بہتر ہے۔۔

وہ نرمی سے بولی۔۔

کھانا کھایا اور میڈیسن لی؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ہاں کھایا ہے اور میڈیسن بھی لی ہے۔۔ آج ڈاکٹر ارسل آئے تھے بتا رہے

تھے اب میں پہلے سے بہت بہتر ہوں۔۔

گڈ۔۔۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔

امم۔۔۔ سوری مائشہ۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد اسپرانے کہا۔۔

تم کیوں سوری کہہ رہی ہو۔۔۔ اگر کسی کو سوری بولنا چاہیے تو وہ صرف میں

ہوں۔۔

مائشہ نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔

نہیں۔۔۔ یہ سب میری غلطی ہے جو تم اس وقت یہاں ایسی حالت میں

ہو۔۔۔ اور جو کچھ دانش کے ساتھ ہوا وہ بھی میری ہی غلطی کی وجہ سے ہوا

یہاں تک کہ وہ آدمی جس نے اپنا گلا کاٹ لیا وہ بھی میرا ہی قصور تھا۔۔

اسپرانے نم آنکھوں سے کہا۔۔

ریلیکس اسپرا۔۔ جو اس آدمی نے کیا وہ اسکی ڈیوٹی تھی رہی دانش اور میری  
بات ہم دونوں ٹھیک ہیں۔۔

مائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ ارحم کو منالوں گی کہ تمہیں یہاں سے جانے

دے۔۔۔

وہ مائشہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔۔

میرا نہیں خیال وہ جانے دے گا۔۔۔ وہ مجھے جان سے مار دے گا اور ایسا  
کرنے سے اسے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔۔۔

مائشہ نے خشک قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔

نہیں۔۔۔ وہ تمہارا قتل نہیں کرے گا۔۔۔ میں اسے ایسا کبھی نہیں کرنے دوں  
گی۔۔۔

اسپرانے مضبوط لہجے میں کہا۔۔

وہ ایک کرمنل ہے اسپرا۔۔۔۔ یہ سب آدمی انسان نہیں بلکہ جانور ہیں۔۔۔ وہ

ایک سے دوسری بار سوچے گا بھی نہیں میری گردن کاٹنے سے پہلے۔۔۔ تم

کچھ بھی نہیں کر سکتی۔۔۔



مانشہ نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔

وہ میری سنے گا۔۔۔

اسپرانے بغیر سوچے سمجھے یقین سے کہہ دیا۔۔

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔۔۔؟؟

مانشہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میں نہیں جانتی۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔

تم لوگ کدھر رہ رہے ہو۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے کچھ لمحوں بعد پوچھا ساتھ میں اسکا دل چاہنے لگا مانشہ نہ بتائے کیونکہ وہ نہیں جاننا چاہتی تھی۔۔

وہ میرے آدمیوں کو مار دے گا اگر میں نے تمہیں بتا دیا کہ ہم لوگ کدھر

رہ رہے۔۔ کچھ اور پوچھو اسپرا۔۔

اوکے۔۔ کیا پولیس تمہارے ساتھ ہے۔۔۔؟؟

میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا کہ یہ کچھ قابل بھروسہ آدمی ہیں جنہیں

میرے پاپا نے خود ہائر کیا ہے تمہارے لیے۔۔

اففف۔۔۔ ایک طرف دانش اور پولیس مجھے بچانے کی کوشش کر رہی ہے اور  
دوسری طرف تم لوگ۔۔۔

اسپرانے لمبا سانس کھینچا۔۔

ہمم۔۔۔ میرا اسکے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہوا جب سے وہ ٹاؤن چھوڑ کر آفیسر  
سنان اور حمزہ کے ساتھ گیا تھا۔۔

تمہارا اسکے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے بے یقینی کے ساتھ پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ سکون سے بولی۔

میرا رابطہ ہے۔۔۔ مجھے لگا تمہارا بھی ہوگا۔۔

اسپرا کے الفاظ پر مائشہ جو زمین کی جانب دیکھ رہی تھی جھٹکے سے سر اوپر  
کر کے اسپرا کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔

ی یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟

ہم لوگوں کیلئے تم تک پہنچنا اتنا مشکل ہو گیا تھا تو اس نے کیسے تمہارے ساتھ  
رابطہ کر لیا۔۔۔؟؟

وہ بھی تم ارحم کے ساتھ رہ رہی۔۔ اس کے گھر میں۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا۔۔۔؟؟

اور ارحم کو پتہ بھی نہیں ہے۔۔۔

وہ حیرت سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

جس پر اسپرانے اسکی دانش کے ساتھ ہوئی ملاقات اور پھر کال پر کی ہوئی

ساری بات بتا دی۔۔۔

جس پر مائشہ کسی گہری سوچ میں ڈوبنے لگی۔۔۔

مائشہ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب وہ کچھ نہیں بولی تو اسپرانے اسے پکارا۔۔

اوکے مطلب تم پرسوں اسکے ساتھ یہاں سے چلی جاؤ گی۔۔؟؟

مائشہ نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

ہاں پلین تو یہی ہے۔۔۔

ہمم ٹھیک۔۔۔

ہم سب لوگ یہی تو چاہتے تھے۔۔۔

مائشہ کا لہجا اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔۔

تم ٹھیک ہو مائشہ۔؟؟

ہاں ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔ میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں۔۔۔  
لیکن اسپرانے اسکے چہرے پر کسی قسم کی خوشی محسوس نہیں کی بلکہ سنجیدگی  
تھی۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔۔ میں تمہیں پیچھے اکیلے چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔۔۔  
اسپرانے اسے یقین دلایا مگر اسے محسوس ہوا جیسے مائشہ کو اس سے کوئی فرق  
پڑتا نہیں ہے۔۔۔

ہاں جانتی ہوں۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ کچھ دیر بعد بولی۔۔۔

تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی مائشہ۔۔۔

نہیں نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔

میں بس سوچ رہی تھی یہاں باہر دروازے کے پاس میرے لیے کتنے گارڈ  
مجھے ہیں۔۔۔ جو مجھ پر نظر رکھ رہے۔۔۔؟؟ میرے خیال میں تو بہت زیادہ  
ہوں گے۔۔۔

اسپرانے دوپل اسکے چہرے کو دیکھا پھر اپنے کپڑے جھاڑتی زمین سے اٹھ  
گی۔۔۔

نہیں صرف دو ہیں۔۔۔

اسپرانے اپنا کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے بتایا۔۔۔ اور اپنے قدم ڈارک روم سے باہر نکال دیئے اور کچھ ہی دیر بعد وہ وکٹر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر گھر کے سامنے موجود تھی۔۔۔



گھر پہنچ کر اسپرانے شاور لے کر بال خشک کیے۔۔۔ پھر وائٹ کلر کا جمپ سوٹ پہنا جس کے اوپر بلیک شرگ پہن لیا۔۔۔

اس نے ہلکا ہلکا میک اپ کرنے کے بعد اپنے بال سٹریٹ کر کے کمر پر کھلے چھوڑ دیئے کیونکہ ارجم کو اسکے بالوں کے ساتھ کھیلنا پسند تھا اسلیے اس نے اپنے بال نہیں باندھے۔۔۔ ساتھ بلیک سینڈل پہن کر اسنے اپنے کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹاپس پہنے۔۔۔

شکر ہے ٹائم پر تیار ہو گئی ہوں۔۔۔

اسپرانے اپنی فائنل لک مرر میں دیکھنے کے بعد کلاک کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو اب سات بج رہی تھی۔۔۔ وہ پاؤچ پکڑ کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی سیڑھیاں اتر کر نیچے آگئی۔۔۔

پتہ نہیں کدھر رہ گئے ہیں۔۔۔

وہ کاؤچ پر بیٹھے سوچنے لگی تبھی دروازے کی بیل بجی تو وہ خوشی خوشی اٹھ کر دروازہ کھولنے آگے بڑھ گئی۔

دروازہ کھول کر جب سامنے اس نے ارحم کو دیکھا تو نہ جانے کیوں اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی اور اس نے ارحم کی گردن کے گردن اپنے بازو حائل کر کے خود کے قریب کیا۔۔۔

وہ جو مسرور سا اسکی خوبصورتی میں کھویا ہوا تھا اسپرا کے یوں خود کے قریب کرنے پر ہوش میں آیا۔۔۔

اس نے مسکراتی آنکھوں سے اسپرا کو دیکھتے ہوئے اسے کمر سے پکڑ کر اسکے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔

جس پر اسپرا نے دھڑکتے دل کے ساتھ ارحم کی آنکھوں میں دیکھا ساتھ اسکے ماتھے پر بکھرے بالوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے پیشانی سے ہٹانے لگی۔۔۔

میں اب سے روزانہ وقت پر ایسے ہی گھر آیا کروں گا تاکہ تمہیں اپنا ایسے ہی وام ویلکم کرتے دیکھ سکوں ٹیسورو۔۔۔

وہ اسکی ناک کے ساتھ خود کی ناک رگڑتے ہوئے نرمی سے بولا۔۔۔

جس پر اسپرا نے مسکراتے ہوئے اسکے گال کو اپنے لبوں سے چھوا تو ارحم نے

اسکی کمر پر اپنی گرفت مزید سخت کر کے اسکے بال گردن سے ہٹا کر اس پر  
جھکا۔۔۔

You look beautiful baby--

ارحم نے اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑتے ہوئے کہا تو اسپرا کا دل تیزی سے  
دھڑکنے لگا اور گال دہکنے لگے۔۔۔

ارحم نے جب اس سے پیچھے ہو کر اسکے چہرے کو دیکھا تو مسکرانے لگا۔۔۔  
چلو چلیں۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر باہر نکلنے لگا۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
کے ٹی ایم کو کیا ہوا۔۔۔؟؟

اسپرا نے سامنے کھڑی نئی حارلی ڈیوڈسن کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ علی کی تھی اور یہ میری ہے۔۔۔

ارحم نے انجن سٹارٹ کرتے ہوئے بتایا ساتھ اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ جلدی  
سے اسکے گرد اپنے بازو باندھ کر بیٹھ گئی۔

ارحم نے آہستہ اور اچھے طریقے سے بانیک کو اپنی منزل کی جانب روانہ کر دیا  
کچھ وقت بعد وہ ایک بہت بڑے مینشن کے قریب تھے۔۔۔

واٹ۔۔۔

ارحم مجھے اس۔۔۔۔ اتنے زیادہ بڑے مینشن میں لانا چاہتا تھا۔۔۔  
 تبھی گارڈز نے دروازہ کھولا تو اندر کا ماحول دیکھ کر اسپرا کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔  
 کیونکہ یہ ایریا اسے کلب، پارٹی اور پارک سب کا مکسچر لگا۔۔۔  
 ارحم یہ کیسی جگہ ہے۔۔۔؟؟

ارحم جب لوگوں کے ہجوم کے درمیان میں بانیگ آہستہ آہستہ اندر لے جانے  
 لگا تو اسپرانے ارحم سے پوچھا ساتھ ان لڑکیوں کو گھورنے لگی جو ارحم کو فلرٹی  
 سائل پاس کر رہی تھیں۔۔۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں انتہائی امیر زادے آتے ہیں کیونکہ یہاں ہر چیز ملے  
 گی۔۔۔ عورتیں، کلب، ہوٹلز، پیسا، ہر چیز۔۔۔

ارحم نے بانیگ پارک کر کے اسپرا کے پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔  
 تین مرد اور عورتیں گہری مسکراہٹ کے ساتھ ارحم کی جانب آئے۔۔۔  
 دیکھو کون آیا ہے۔۔۔

ایک آدمی جس کے بال براؤن تھے ارحم کے قریب آکر بولا اور ساتھ ہی  
 اسے گلے سے لگا گیا۔۔ اور اس کے پیچھے دو آدمی جو کھڑے تھے انہوں نے  
 ارحم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا تو اسپرا ان سب



سے دو قدم دور ہوئی تاکہ ان سب کو ملنے کیلئے تھوڑی جگہ دے سکے۔۔۔

بہت وقت لگا دیا مہرباں آتے آتے۔

بلونڈ بالوں والا آدمی بولا جس نے اپنا ایک ہاتھ اسکے قریب کھڑی لڑکی کی کمر کے گرد رکھا ہوا تھا۔۔

اتنا سب ہو گیا اور ہم آج بھی سب ساتھ ہیں۔۔۔

تیسرا آدمی بولا۔۔

سب کیسا چل رہا ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے ان تینوں کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارے بغیر بالکل مزے کا نہیں۔۔۔ اب تم آگے ہو مطلب سب سیٹ ہو جائے گا۔۔

تیسرے آدمی نے مسکراتے ہوئے کہا جو باقی دو کی نسبت زیادہ مونستر نہیں لگ رہا تھا۔۔

تو یہ وہی لڑکی ہے۔۔۔ ہے نہ۔۔۔؟؟

ایک لڑکی کے پوچھنے پر سب کی نظریں اسپرا کی جانب اٹھیں جبکہ ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔

یہ اسپرا ہے۔۔۔

ارحم نے دو قدم پیچھے لے کر اسپرا کو خود کے قریب کرتے ہوئے کہا۔۔

تو یہ تمہارا نیا کھلونا ہے؟؟ چند دن اسکے ساتھ کھیلنے کیلئے۔۔؟؟

بلونڈ بالوں والے آدمی نے پوچھا جس پر اسپرا کا چہرہ زرد پڑ گیا اور وہ اپنی

آنکھیں نیچے جھکا کر ارحم کے جواب کا شدت سے انتظار کرنے لگی۔۔

اور ہاں اگر کوئی تم سے پوچھے تم میری کون ہو تو بول دینا۔۔۔"

You are my wife--

My feisty woman--

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو شدید قسم کی ضدی اور پاگل ہے۔۔۔

سوال اور باتیں اس قدر کرتی ہے کہ میرے کانوں سے خون بہنے لگتا ہے۔۔۔

"یقین کرو لوگوں کو تم پر نہیں بلکہ مجھ پر ترس آئے گا۔۔۔

ارحم کے کہے گئے الفاظ اسکے ذہن میں گونجنے لگے۔۔۔

نیا کھلونا بالکل ویسا ہی جیسا ابھی تم ایک اپنے بازو کے گرد لپیٹے ہوئے

ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے آدمی کے قریب کھڑی لڑکی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے

پوچھا۔۔۔

جس پر اسپرا کا پورا وجود پتھرایا۔۔۔

you are my wife

my feisty woman۔۔۔

اسپرا کے کانوں میں ارحم کے الفاظ میوزک کی طرح بار بار ٹکرانے لگے۔۔۔

وہ نظر اٹھا کر بے صبری سے اسکا چہرہ دیکھنے لگی ساتھ اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ سیریسلی۔۔۔؟؟  
میں نے سنا ہے یہ لڑکی تمہارے ساتھ تمہارے گھر کے اندر رہ رہی ہے۔۔۔ تم آج سے پہلے کبھی کسی لڑکی کو اپنے گھر کے اندر نہیں لے کر گئے پھر یہ سب کیا ہے۔۔۔

وہ لڑکی غصے سے چلائی ساتھ اسپرا کو نفرت سے دیکھنے لگی۔۔۔

کیونکہ اس کے جیسی پہلے کبھی اور کہیں ملی ہی نہیں۔۔۔

اب مل گئی ہے تو ظاہری سی بات ہے اپنے بہت قریب اور سنبھال کر رکھوں گا اور۔۔۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے بولنے لگا  
 جس پر اس لڑکی نے اسپرا کو گھورا۔۔۔ تو اسپرا کا دل کیا آگے بڑھ کر اس  
 لڑکی کا منہ توڑ دے۔۔۔ مگر وہ خاموشی سے ارحم کی بات مکمل ہونے کا انتظار  
 کرنے لگی۔۔

She is my wife--

My feisty woman--

وہ محبت سے اسپرا کے گال سہلاتے ہوئے بولا جس پر اسپرا نے سکون بھری  
 لمبی سانس کھینچی جو جانے وہ کب سے روکے ہوئے تھی ساتھ ہی اس نے اپنی  
 مسکراہٹ کو روکنے کیلئے اپنے منہ کی اندرونی گال کو دانتوں کی مدد سے کاٹا۔۔

لیکن یہ۔۔۔۔

ہمیں جانا ہے۔۔

وہ اس لڑکی کی بات کو کاٹتا اسپرا کا کمر سے پکڑ کر آگے بڑھ گیا۔۔

مجھے ایسے مت دیکھو۔۔

ارحم نے کہا۔۔

کیسے۔۔ ??

اسپرانے نرمی سے پوچھا ساتھ اسکے خوبصورت چہرے کو مسکراتی آنکھوں سے  
دیکھنے لگی۔۔

like you adore me۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرا کی مسکراہٹ مزید گہری ہوگئی تو اس نے اپنا دایاں بازو  
اسکی کمر کے گرد باندھ کر اسکے کندھے پر اپنا سر رکھا اور اسکے قدم کے ساتھ  
قدم ملانے لگی۔۔ تبھی اس نے محسوس کیا جیسے ارحم نے اس بالوں پر اپنے  
لب رکھے ہوں۔۔

ارحم نے اسپرا کو کافی لوگوں سے ملوایا۔۔  
وہ جب جب اسے اپنی وائیف بولتا اسپرا کے پیٹ میں تتلیاں اڑنے لگتی۔۔ نا  
جانے کیوں اسکے منہ سے سننا اسے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔

انجن کے سٹارٹ ہونے کا شور اور لوگوں کے نعروں کی آواز نے اسپرا کی توجہ  
اپنی جانب کھینچی تو وہ اس شور کی جانب اپنے قدم بڑھانے لگی۔۔

وہاں کیا چل رہا ہے ارحم۔۔؟؟

اسپرانے ارحم سے پوچھا جو اسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا۔

ریس۔۔

ارحم کہہ کر اسپرا کو ساتھ لیے لوگوں کے درمیان سے گزرتا آگے بڑھنے لگا

جو ریس کے شروع ہونے کیلئے بہت پر جوش تھے۔

جب وہ لوگ آگے پہنچ گئے تو انکی نظر سامنے لائن میں کھڑی چار گاڑیوں پر پڑی جن کا رنگ بلیک، اورنج، ریڈ اور گرین تھا۔

اور وہاں ایک لڑکی شورٹ ڈریس میں موجود تھی جس کے ہاتھ میں پیلے کلر کا کپڑا تھا جیسے ہی اس نے وہ کپڑا پھینکا گاڑی میں موجود آدمیوں نے انجن سٹارٹ کیا اور اپنی گاڑیاں بھگانے لگے۔۔

come on--

ارحم نے مڑتے ہوئے کہا اور وہ دونوں اسی راستے سے واپس جانے لگے جس سے وہ دونوں وہاں آئے تھے۔

تم نے کبھی ریس میں حصہ لیا ہے۔؟؟

اسپرانے تجسس سے پوچھا۔

ہاں ایک وقت میں بہت۔۔۔ لیکن علی تو آج بھی پاگل اس کیلئے۔۔۔

وہ اونچی آواز میں بولا کیونکہ میوزک کی آواز یہاں بہت لاؤڈ تھی۔

تم نے بند کیوں کر دی۔۔۔؟؟

کیونکہ میں بور ہو گیا تھا۔

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا۔۔

یہ ریسورٹ کلب کی طرح لگ رہا ہے۔۔؟؟

سونگ i want you اسپرانے ارد گرد آنکھیں گھوماتیں ہوئے کہا جہاں  
انتہائی اونچی ایک کارنر سے گونج رہا تھا جبکہ وہاں لڑکے اور لڑکیاں دل کھول  
کر ڈانس کرنے میں مدہوش تھے۔۔۔۔ ان لوگوں پر گرتی مختلف رنگوں کی  
روشنیاں اس منظر کو اور بھی دلکش بنا رہی تھی۔۔

مجھے ڈانس کرنا ہے۔۔

اسپرانے ارحم کو کھینچ کر لوگوں کے رش سے گزرتے ڈانس فلور کی جانب  
لے جانے لگی۔۔

مجھے ڈانس کرنا نہیں آتا۔۔

وہ اونچی آواز میں چلایا تاکہ اسپرانے سن سکے۔۔

لگا دیا۔۔ Locked away تبھی ڈی جے نے سونگ تبدیل کر کے

اسپرانے ارحم کی بات کو نظر انداز کر کے اسکے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے اور  
خود کے دونوں بازو اسکی گردن کے گرد حائل کر کے ڈانس کرنے لگی

Baby tell me would you die for me--??

would you spend your whole life with me--??

would you be there to always hold me down--??

لیریکس پر وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنے لگے۔۔

Tell me would you really cry for me--??

Baby don't lie to me--

if i didn't have anything--

i wanna know would you stick around??

ارحم اسپرا کے ساتھ چھوٹے چھوٹے سٹیپ لے کر ڈانس کرنے لگا۔۔ جس پر اسپرا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری کیونکہ وہ ساتھ ساتھ ارد گرد بھی دیکھ رہا تھا کہیں اسکے آدمی نہ دیکھ لیں کہ وہ اس وقت ڈانس کرنے میں مصروف ہے۔۔ کیا سوچیں گے۔۔

ارحم نے تب ہی نظر اٹھا کر اسپرا کی جانب دیکھا اور پاؤٹ بنایا۔۔

وہ اسے پاؤٹ بنانا اتنا کیوٹ اور معصوم لگا کہ اسپرا نے آگے جھک کر بغیر سوچے سمجھے اسکی تھوڑی کو چوم لیا جس سے اسکا پاؤٹ مسکراہٹ میں بدل گیا اور آنکھیں ستاروں کی مانند چمکنے لگیں۔۔

-- م مجھے ایسے مت دیکھو

اسپرا نے مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر اسکے باوجود اسکی آواز لڑکھرائی۔۔



کیسے۔۔۔؟؟

ارحم کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔

جیسے کہ تمہیں یہ آنکھیں صرف مجھے دیکھنے کیلئے ملی ہوئی ہیں۔۔۔

اسپرا کے منہ سے الفاظ نکلنے کی دیر تھی وہ نیچے جھکا اور اسکے لبوں پر گستاخی کر گیا۔۔۔

جس پر اسپرا کے گال لال ٹماڑ ہو گئے اور وہ گھبرا کر یہاں وہاں لوگوں کو دیکھنے لگی جو اپنی ہی دھن میں اپنی دنیا میں مدہوش تھے۔۔۔

ریلیکس سویٹ ہارٹ یہاں کے لوگوں کو فرق نہیں پڑتا آس پاس کیا ہو رہا ہے۔۔۔

وہ آنکھ مارتا بولا تو اسپرا اپنی بے ترتیب ہوتی سانسوں کو بحال کر کے اسکے سینے پر مکے برسائے لگی۔۔۔

جس پر وہ دل کھول کر ہنسنے لگا تو وہ اسکے چہرے کو اپنی نگاہوں میں بسانے لگی کیونکہ اسکی ہنسی یہاں نج رہے میوزک سے بھی کہیں زیادہ حسین اسکے کانوں کو لگ رہی تھی۔

پھر کچھ لمحے ارحم نے ریلیکس ہو کر اچھے سے اسکے ساتھ ڈانس کیا۔۔۔

چلو اب چلیں۔۔۔

ارحم نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور وہاں سے باہر کی جانب نکلنے لگے لیکن وہ چلتے چلتے اونچی اونچی گانا گانے لگی۔

تم بالکل پاگل بچی لگ رہی ہو۔۔۔ اگر یہی حال رہا تو لوگ پلٹ پلٹ کر تمہیں دیکھیں گے۔۔۔

وہ اسکے بال سہلاتے ہوئے بولا۔

یہاں کھڑا کوئی ایک انسان بھی نظر اٹھا کر میری طرف نہیں دیکھے گا جب اسے پتہ ہوگا میرے ساتھ کون چل رہا ہے۔۔۔

وہ مغرور سے لہجے میں اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جس پر ارحم نے مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔۔۔

اس کے بعد ان دونوں نے بیڈ مینٹن کھیلا جس میں ارحم نے اسپرا کو تینوں دفعہ ہی ہرا دیا۔۔۔

یہ چیٹینگ ہے میں نہیں کھیلتی تمہارے ساتھ۔۔۔

وہ ریکٹ رکھ کر اسکی جانب قدم بڑھا کر منہ بسورتے ہوئے بولی جس پر ارحم نے قہقہہ لگایا۔۔۔

ویسے بولو جانم کھیلنا نہیں آتا۔۔۔ فکر مت کرو میں سکھا دوں گا۔۔۔

وہ اسکے گال کھینچتے ہوئے نرمی سے بولا جس پر اسپرا اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

اس کے بعد ان دونوں نے کھانا کھایا اور پول سائیڈ کی جانب چلنے لگے۔۔۔ مگر  
درمیان میں رک کر اس نے اسپرا کو ایک سٹول پر بٹھایا۔۔۔

یہاں رکو میں کچھ دیر میں واپس آتا ہوں۔۔۔

ارحم نے اسپرا کو کہہ کر ایک گارڈ کو اسکی حفاظت کیلئے کھڑا کیا۔۔۔

مجھے چھوڑ کر مت جاؤ پلیز۔۔۔

اس سے پہلے وہ چلا جاتا اسپرا نے اسکی کلائی کو تھامتے ہوئے کہا جس پر ارحم  
نے آنکھوں میں نرم تاثر لیے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

میں بس ابھی ایک منٹ میں آیا ٹیسور۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو چہرے سے ہٹاتا ہوا بولا تو اسپرا نے اسکی کلائی چھوڑ دی۔۔۔ تو  
وہ سیکنڈز میں حال سے غائب ہو گیا۔۔۔

Hi baldy--- ??

اسپرا نے پاس کھڑے باڈی گارڈ کو پکارا اسے اسکا نام تو آتا نہیں تھا اوپر سے  
اسکی گنج تھی اسلیے اس نے یہی کہہ کر پکار دیا۔۔۔ لیکن وہ آدمی نظر انداز کرتا  
سٹیچو بنا کھڑا رہا۔۔۔

ہیلو۔۔۔ ایکسیوز می۔۔۔ آپ سے بات کر رہی۔۔۔ ??

اسپرا نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا لیکن وہ وہاں سے ٹس سے مس نہیں ہوا۔۔۔

کیا آپکو سنائی نہیں دے رہا۔۔۔؟؟

وہ آئبرو اچکاتے ہوئے بولی مگر وہ روبوٹ کی طرح سیدھا کھڑا رہا۔۔

تم مجھے جواب دو ورنہ میرا رحم آکر تمہارے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے باہر پھینک دے گا۔۔۔

اسپرانی اسے دھمکایا مگر وہ سٹیچو بنا کھڑا رہا۔۔۔

یا خدا تم سب گارڈز ایسے روبوٹ کی طرف کیوں کھڑے رہتے ہو۔۔۔؟؟

یہ کوئی اصول ہے یا تم لوگوں کو ویسے ہی ایسے کھڑا ہو کر مزا آتا ہے۔۔۔

اسپرانی سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا مگر وہ وہ چپ رہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھوڑو یہ سب کیا تمہاری کوئی گرل فرینڈ ہے۔۔۔؟؟

انف یہ بھی کیسا سوال ہے۔۔۔ ضرور ہوگی۔۔۔ اچھے خاصے نوجوان ہو۔۔۔

ویسے وہ کیا خوبصورت ہے۔۔۔؟؟

اسپرانی سوچا شاید غلطی سے ہی کچھ کہہ لے مگر نہ۔۔۔ شاید جیسے اسپرانی

بولنے کی قسم کھائی ہوئی ہے اس نے چپ رہنے کی کھائی ہوئی ہے۔۔

بتاؤ پیاری ہے یا نہیں۔۔۔؟؟؟

بتا بھی دو شرما کیوں رہے ہو۔۔۔

کیا بتا دے وہ تمہیں۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے قریب آکر پوچھا جو سویم سوٹ پہنے ہوئے تھا اور اسکے ہاتھ میں ریڈ شرٹ اور بلیک جینز تھی۔۔۔

ایک منٹ تم ایسے کیوں گھوم رہے اور تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔۔۔؟؟  
اسپرانے اس کے برابر کھڑے ہو کر نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔  
شکریہ ریکرڈ۔۔۔

ارحم نے گارڈ کی جانب مڑتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
کوی بات نہیں سر۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ریکرڈ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ گاڈ تم مسکراتے بھی ہو۔۔۔ مجھے لگا بس چلتے پھرتے ریبوٹ ہو۔۔۔

اسپرانے ریکرڈ کو مسکراتے ہوئے دیکھا تو حیرت سے بولی۔۔۔

جس پر اس نے ایک نظر ارحم اور پھر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

دیکھو برا مت ماننا یہ بہت زیادہ بولتی ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں۔۔۔

ارحم نے شرارت سے اسپرا کی جانب دیکھا جو اسے گھورنے لگی۔۔۔

مگر ریکرڈ مسکرا کر سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ایک منٹ میں بور ہو رہی تھی تو بس پوچھ لیا تمہاری گرل فرینڈ ہے یا نہیں۔۔۔ اور ویسے بھی میں بہت زیادہ نہیں بولتی بس عام لڑکیوں کی طرح سے تھوڑا سا زیادہ بولتی۔۔۔

وہ منی بسورتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں۔۔۔ تم عام لڑکیوں سے کی گنا زیادہ بولتی ہو۔۔۔  
نہیں۔۔۔

ہاں۔۔۔ اور چلو اب۔۔۔

وہ اسے پکڑ کر کمروں کی جانب لے گیا۔۔۔ ایک کمرے کا دروازہ کھول کر اس نے اسپرے کو لباس پکڑا کر اندر کی جانب دھکیلا۔۔۔  
اوپسٹس کوئی پاگل ہو رہا ہے مجھے جینز اور شارٹ شرٹ میں دیکھنے کیلئے۔۔۔

اسپرانے شرارت سے کہا۔۔۔

خوش فہمیاں۔۔۔ جاؤ جا کر کپڑے بدلو۔۔۔

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ابھی بدل کر آؤں گی تمہاری نظریں مجھ سے ہٹیں گی ہی نہیں۔۔۔

وہ اترتے ہوئے بولی۔۔۔

ویری فنی۔۔۔ تم سے زیادہ خوبصورت لڑکیاں یہاں باہر موجود ہیں۔۔۔  
وہ سکون سے بولا تو اسپرانے زور سے اسکے منہ پر دروازہ بند کر کے لاک کر  
دیا۔۔۔

ایڈیٹ نہ ہو تو۔۔۔ اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی میرے سامنے یہ کہنے  
کی۔۔۔

میں بھی اسے بتاؤں گی آخر میں ہوں کون۔۔۔ ہمت بھی کیسے ہوئی میرے  
چہرے پر یہ کہنے کی۔۔۔

وہ اونچی اونچی کہنے لگی ساتھ کپڑے بدلنے لگی۔  
میں تمہیں سن سکتا ہوں جو بھی تم مجھ پر چلا رہی ہو۔۔۔ کیونکہ یہ تم سب  
اپنے ذہن میں نہیں بول رہی۔۔۔

وہ دروازے کی دوسری جانب سے چلایا۔۔۔

اچھی بات ہے۔۔۔

وہ غصے سے چلائی اور مرر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں کا میسی جوڑا  
بنانے لگی۔۔۔ جوڑا بنانے کے بعد اس نے کچھ بالوں کی لٹیں نکال کر چہرے  
پر گرا دیں۔۔۔

you dead woman---??

ارحم نے پوچھا اور ساتھ دروازے پر دستک دینے لگا۔۔

آ رہی ہوں۔۔۔

اسپرانے نرمی سے کہہ کر دروازہ کھول دیا جس پر ارحم کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔

میں تمہیں دوبارہ سے ایسا لباس کبھی پہننے دوں گا۔۔ ابھی میں سوچ رہا تھا تمہیں کبھی کی جگہ ایسے لباس میں پول میں لے جاتا ہوں۔۔ لیکن تم اس میں بھی اتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔

ارحم منہ ہی منہ میں بڑبڑانے لگا۔۔ جبکہ اسپرا اسکے اس ری ایکشن پر کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔ جس پر ارحم نے اسے گھورا اور کمر سے پکڑ کر واپس سے پول سائیڈ کی جانب لے جانے لگا۔

جہاں لوگوں کا رش زیادہ نہیں تھا پول کا پانی ٹرانس پیرنٹ تھا اور پول میں کپلز موجود تھے جو باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ ہنس رہے تھے۔۔ تبھی اسپرا کی نظر جکوزی پول کے اوپر ڈانس کرتے دھویں کی جانب گئی جو انتہائی خوبصورت نظر آنے لگا تھا اس سے پہلے اسپرا اسکی جانب قدم بڑھاتی ارحم اسے کمر سے پکڑ کر مختلف رستے کی جانب لے گیا۔۔

جب اسے سمجھ آیا کدھر لے کر جا رہا ہے تو اسکی آنکھیں پھیلیں۔۔



اوہ نو۔۔۔۔

ارحم نہیں پلینز۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ مجھے سلائڈ لینا بالکل بھی اچھا نہیں لگتا پلینز۔۔۔

وہ چلانے لگی لیکن وہ ان سنا کرتا اسکا بازو پکڑ کر سیڑھیوں کے قریب لے گیا۔۔۔

climb۔۔۔

ارحم کی بات پر اسپرانے دکھی سا پاؤٹ بنا کر اسکی جانب دیکھا شاید ارحم ترس کھا جائے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

not working-- climb--

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے آگے بڑھ کر ارحم کے گال کو اپنے لبوں سے چھوا اور چیزی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائی۔۔۔ جس پر اس نے محسوس کیا کہ ارحم کے چہرے پر سائل آرہی ہے لیکن وہ جلد ہی خود کو قابو کر گیا۔۔۔

still not working---come on--- climb--

ارحم نے اسے تھوڑا سا آگے کی جانب دھکیلتے ہوئے کہا جس پر اسپرانے سیڑھی پر قدم رکھ دیا۔۔۔ اور پھر وہ اسکے ساتھ چھوٹے چھوٹے سٹیپ اٹھانے لگی۔۔۔

جب وہ لوگ فائنلی اوپر پہنچ گئے تو اسپرانے دھڑکتے دل کے ساتھ سلائیڈ کی جانب دیکھا جو کافی اونچی تھی۔۔۔ اسپرانے ارحم کی جانب دیکھا اور نہ میں سر ہلایا۔۔۔

مگر اس نے اسپرا کو کمر سے پکڑ کر سلائیڈ کے کنارے پر کھڑا کیا۔۔۔  
 ارحم نہیں پلینز۔۔۔ یہ بہت اوپر ہے۔۔۔ میں نہیں کر سکتی  
 اسپرانے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

تم کر سکتی ہو۔۔۔

جب میں تمہیں کہوں جمپ تو تم کود جاؤ گی۔۔۔ اوکے۔۔۔

ارحم نے اسے کہا لیکن اس نے نہ میں سر ہلایا۔۔۔

جمپ۔۔۔

اسپرانے جمپ نہیں مارا لیکن ارحم اسکا ہاتھ پکڑ کر کود گیا۔۔۔ اور وہ جلدی سے سلائیڈ میں گھومتے پانی کی جانب جانے لگے۔۔۔

اور کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں زور سے پانی میں گرے۔۔۔

اسپرا جلدی سے تیر کر پول کے کنارے پر بیٹھ گئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔ کچھ لمحوں بعد وہ نارمل ہوئی تو ارحم کی جانب دیکھنے لگی جو ریلیکس اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

ایڈیٹ۔۔۔

وہ چلائی۔۔۔ مگر ارحم ہنسنے لگا اور اسپرا کے برابر بیٹھ کر کناروں پر ہاتھ رکھ کر آنکھیں بند کر گیا جبکہ اسپرا آسمان پر موجود ستاروں کو دیکھنے لگی۔۔

میری ماما بتاتی ہیں مجھے شروع سے ہی ستارے دیکھنے کا بہت شوق تھا جب بھی رات ہوتی میں آسمان پر ستارے دیکھنے بھاگ جاتی۔۔ اور اگر کبھی بارش کے باعث کسی رات ستارے نہیں نکلتے تو مجھے غصہ آنے لگتا اور رونا شروع کر دیتی۔۔۔

میرے ماما کہتی ہیں میں ستاروں کی بہت دیوانی ہوا کرتی تھی۔۔  
 اسپرا کے الفاظ پر ارحم نے دھیرے سے اپنی آنکھیں کھول کر ستاروں کی جانب دیکھا۔۔

یہ خوبصورت ہیں نہ۔۔؟؟

اسپرا نے ارحم سے پوچھا۔۔

yeah, bright, shiny and twinkling

ارحم نے اسپرا کی جانب اپنا چہرہ کیا۔۔

just like you--

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرا کے گال دہکنے لگے مگر وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر کے مسکرانے لگی اور ارحم کے چہرے کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔  
 صرف کچھ گھنٹے اور۔۔۔۔۔چند گھنٹے مزید۔۔ اور میں تمہیں کبھی نہیں دیکھ پاؤں گی۔۔۔

وہ خود سے سوچنے لگی۔۔

اسپرا۔۔۔

جب اسکی آنکھیں ارحم کے چہرے سے ہٹنے سے انکاری ہونے لگی تو ارحم نے اسکے سامنے ہاتھ ہلایا۔۔۔  
 م م میں صرف سوچ رہی تھی کہ آج تمہارے ساتھ زین یا علی اور باقی سب میں سے کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔ ایسا کیوں بھلا۔۔۔؟؟

اسپرا نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیونکہ میں تمہارے ساتھ اکیلے میں کچھ وقت گزارنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ اسپرا کو دیکھتے ہوئے بولا اس کے بعد ان دونوں نے کچھ وقت پول میں گزارا اور اس وقت کے دوران جب بھی کوئی آدمی اسپرا کی جانب دیکھتا تو ارحم اسے ان نظروں سے دیکھتا کہ وہ شخص واپس اس کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کرتا۔۔۔

پھر ان دونوں نے ڈنر کیا اور بائیک پر بیٹھ کر گھر کی جانب نکل گئے۔۔۔  
 بائیک پر بیٹھے ہوئے اسپرانے اپنے اطراف میں نظریں گھمائیں تو اسے روڈ خالی  
 اور دکانیں بند نظر آنے لگیں۔۔۔

ارحم کیا وقت ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرا کے پوچھنے پر ارحم نے بتایا کہ 3 بج رہے ہیں۔۔۔

واٹ۔۔۔

قسم سے پتہ ہی نہیں چلا کب وقت گزر گیا۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا اور ارحم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آہستہ آہستہ  
 کھڑا ہونا شروع کر دیا۔۔۔

جبکہ ارحم نے اپنے پیچھے موومنٹ ہوتی محسوس کی تو بائیک کی سپیڈ آہستہ کر  
 دی۔۔۔

اسپرا کیا کر رہی ہو۔۔۔ انسانوں کی طرح بیٹھ جاؤ ورنہ گر جاؤ گی۔۔۔ وہ چلایا تو  
 اسپرا ہنسنے لگی اور اسکی بات کو ان سنا کر کے اسکے پیچھے کھڑی ہو گی۔۔۔

پھر کچھ لمحوں بعد جب اس نے محسوس کیا کہ وہ اور ارحم دونوں ہی کمفرٹیبل  
 ہیں تو اسنے اپنی بانہیں کھول دیں اور ٹھنڈی ہوا کو محسوس کرنے لگی جو اسکے  
 وجود کو چھو کر گزرنے لگی۔۔۔

اسکے بعد وہ زور زور سے دیوانہ وار چلانے لگی جس پر ارحم ہنسنے لگا کیونکہ اسے اسپرا کے روم روم سے خوشی جھلکتی ہوئی محسوس ہونے لگی۔۔۔ تبھی اس نے سیٹ پر واپس سے بیٹھ کر ارحم کے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔۔

You are mine tesoro--

only mine--

ارحم نے پوزیسیولی کہا جس پر اسپرا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا جو اب بانیک کی سپیڈ تیز کر چکا تھا۔۔۔

وہ بھی خود کو نارمل کر کے واپس سے اونچی اونچی گانا گانے لگی۔۔۔ جس پر ارحم کا دل کیا اپنے کان بند کر لے۔۔۔

مگر سننا اسکی مجبوری تھی۔۔۔ اسپرا بھی اسکی حالت کا مزہ لیتے نان سٹاپ سارے رستے گاتی رہی۔۔۔

میری تم سے التجا ہے آئندہ اپنی اس حسین آواز کو گانے کیلئے استعمال مت کرنا ورنہ میرے کانوں میں سننے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔۔۔

وہ بانیک سٹینڈ پر کھڑی کر کے طنزیہ بولا کیونکہ اسپرا کو سونگ گانا بالکل بھی نہیں آتا تھا۔۔۔ مگر وہ بانیک کی سیٹ پر بیٹھی ہوئی ہی اسے گھورنے لگی۔

اب کیا چاہتی ہو اٹھا کر لے جاؤں۔۔۔؟؟

جب ارحم نے اسے بائیک سے اترتا نہ دیکھا تو اسکے قریب ہو کر بولا۔۔۔  
ہاں لے کر چلو میرے پاؤں درد کر رہے۔۔۔ ہائی ہیل میں چلنا اتنا سیاہ ہوتا  
ہے۔۔۔

وہ بائیک کھولتی ہوئی بولی۔۔۔

پاگل۔۔۔

وہ کہہ کر اسے برائیل سٹائل میں اٹھا کر اپنے روم میں لے گیا۔۔۔  
اور بیڈ پر بٹھا کر اسکے سینڈل اتارنے لگا۔

یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔ م میں خود ہی کر لوں گی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے جب اسے اپنی سینڈل کی سٹریپ کھولتے دیکھا تو لڑکھڑاتی آواز میں  
بولنے لگی۔۔۔ کیونکہ وہ دی ارحم سے ایسی کوئی امید نہیں رکھ رہی تھی۔۔۔  
شش۔۔۔

اس نے کہہ کر اسکے جوتے اتارے اور پھر اٹھا کر واشر روم میں لے گیا۔۔۔

چلو اب فریش ہو جاؤ کوئی لائٹ سے کپڑے پہن لو تاکہ سکون سے سو  
سکو۔۔۔

وہ اسے وہاں کھڑا کر کے اسکے وارڈروب کی جانب بڑھا اور ایک ڈریس نکال

کر اسپرا کو پکڑایا اور واشروم کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔

اور خود بھی کپڑے لے کر چینجنگ ایریا کی جانب بڑھ گیا۔۔



اب کیسا محسوس کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے برابر بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ کر پوچھا۔۔۔

بہتر۔۔۔

مجھے محسوس ہو رہا ہے تم بھی تھک گئے ہو ارحم۔۔۔

وہ اسکے قریب ہو کر اسکے سر کو ہلکا ہلکا سا دباتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تم نے انجوائے کیا۔۔۔؟؟

ارحم نے سائیڈز سے لائٹ آف کر کے لیپ جلاتے ہوئے پوچھا۔۔

بہت۔۔۔ میں نے بہت زیادہ انجوائے کیا۔۔۔

وہ پر جوش لہجے میں بولی۔۔۔ جس پر وہ مسکرایا اور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے

گیا جس کے ساتھ اسپرا اسکا سر دبا رہی تھی۔۔۔

مجھے خوشی ہوئی ہے۔۔۔ چلو اب سو جاؤ۔۔۔ تم بھی کافی تھک گئے ہو۔۔۔

وہ بلینٹ اسکے اوپر اوڑھ کر اسے خود کے سینے کے ساتھ لگا کر آنکھیں بند کر



گیا تو وہ بھی اسکی دھڑکنوں کو محسوس کرتی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔  
 وہ جب سے یہاں آئی تھی آج پہلی دفعہ وہ اسکے اتنے قریب سو سکی تھی وہ  
 بھی اس قدر سکون سے۔۔۔



جب سوئے ہوئے اسپرانے کروٹ بدلی تو اسے اپنے برابر کی جگہ خالی محسوس  
 ہوئی جس پر اسپرا کی آنکھیں جھٹ سے کھل گئیں اور اسکے کانوں میں نیچے  
 والے فلور سے باتوں اور قہقہوں کی آوازیں سنائی دینے لگی۔۔۔  
 اوہ مائی گاڈ کل تو مجھے یہاں سے جانا تھا یہ نیچے کونسی محفل لگی ہوئی ہے۔۔۔  
 وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر واشروم میں گئی اور فریش ہو کر نیچے کی جانب  
 چلی گئی۔۔۔

جہاں اسکی توجہ زین کی فنی باتوں نے کھینچی جس پر باقی سب ہنس رہے تھے۔

"The Sleeping Beauty has finally woken up۔۔۔"

زبیر نے استہزائیہ مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا جس پر سب نے پلٹ  
 کر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

ارحم نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے وام سائل پاس کی جسے اسپرا نے ہچکچاتے  
 ہوئے واپس لٹائی۔۔۔

تم بہت شائن کر رہی ہو۔۔۔ جب لاسٹ ٹائم میں نے تمہیں دیکھا تھا تو تم مجھے بہت مرجھائی ہوئی لگی تھی۔۔۔ کوئی سیکریٹ؟؟

شیزہ جو زبیر کے برابر بیٹھی ہوئی تھی اسپرا اور ارحم کی جانب شرارت سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

امم۔۔۔ وہ۔۔۔ شاید اب میں کھانا دیہان سے کھا رہی ہوں اسلیے۔۔۔

اسپرا نے لب چباتے ہوئے کہا جبکہ دل کیا کہ بولے اب ارحم مجھے ٹارچر جو نہیں کرتا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے۔۔۔ بالکل یہی تو وجہ ہے۔۔۔

علی نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے معنی خیز لہجے میں کہا جس پر باقی سب بھی ہنسنے لگے جبکہ اسپرا کے گال دکھے۔۔۔

اس سے پہلے کوئی اور کچھ کہتا ارسل کیچن سے ٹرے ہاتھوں میں لیکر لے وہاں داخل ہوا اور آگے بڑھ کر وہ ٹرے ٹیبل کے اوپر رکھ دی جس میں بیک ہوئی کوکیز اور کافی کے مگ تھے جو سب نے اپنے ہاتھ آگے بڑھا کر تھام لیے۔۔۔

تم میری کافی لے لو میں دوبارہ اپنے لیے بنا لاتا ہوں۔۔۔

ارسل نے اپنے مگ کی جانب اشارہ کیا اور واپس سے کیچن کی جانب بڑھ گیا اس سے پہلے وہ چلا جاتا اسپرا نے اسے واپس بلایا۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ آپ پیے۔۔۔ میں ویسے بھی اپنے لیے ناشتہ بناؤں گی۔۔۔  
کوئی اور ہے جس نے کرنا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے سب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں۔۔۔ شیزہ نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا۔۔۔

میں صدیوں سے بھوکا ہوں اسپرا۔۔۔

علی نے کہہ کر اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھا اور تکلیف بھری نظروں سے اسپرا کی  
جانب دیکھا۔۔۔

ڈرامے باز۔۔۔

احمد نے کہہ کر علی کی جانب کشن پھینکا۔۔۔ جس پر وہاں موجود سب کے لب  
مسکرائے۔۔۔

میرے لیے ایک سینڈوچ۔۔۔

احمد نے معصوم سا منہ بنا کر کہا۔۔۔

اور آپ دونوں کیا کھاؤ گے۔۔۔؟؟

اسپرانے زین اور ارسل دونوں بھائیوں کی جانب دیکھا۔۔۔

کچھ بھی۔۔۔

ان دونوں نے ایک ساتھ کہا تو اسپرا کیچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

what the hell--

اگر یہ سب یہاں رہے تو میرا یہاں سے نکلنا ناممکن ہے بے شک پھر پولیس آئے یا کوئی بھی۔۔۔ یہ لوگ مجھے کہیں نہیں جانے دیں گے۔۔۔

وہ کیچن میں آکر بریڈ سلائس اور چیز شیلف پر رکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی اور ساتھ سبزیاں پکڑ کر سلاد بنانے لگی۔۔۔

تبھی اسے کسی کے قدموں کی چاپ کیچن میں داخل ہوتے ہوئے سنائی دینے لگی تو اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں ارحم ایک ہاتھ جیب میں جبکہ دوسرا دیوار پر رکھ کر اسکی ہی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرا نے سلاد کیلئے سبزیاں کاٹتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیا بنانے لگی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ فی الحال احمد کیلئے سینڈیج بنا رہی ہوں۔۔۔

اوکے میں تب تک چکن فرائی کر دیتا ہوں۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے اپنا کام درمیان میں چھوڑ کر حیرت سے ارحم کی جانب دیکھا۔

تمہیں کھانا بنانا آتا ہے۔۔؟؟

اسپرانے ارحم سے پوچھا جو گوشت فریج سے نکال رہا تھا۔

اف کورس۔۔۔ مجھے کھانا پکانا آتا ہے۔۔۔

ارحم نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

ویری فنی۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا جب اس نے فرض کیا کہ ارحم اپنی پستل سے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سبزیوں کو شوٹ کر کے کاٹ رہا ہے۔۔۔

میں نے ساری زندگی اپنے لیے کھانا تمہارے آنے سے پہلے خود ہی بنایا

ہے۔۔۔

وہ اسکے ہنسنے پر اسکے بال ہلکے سے کھینچتے ہوئے بولا۔۔ اور چکن فرائی کرنے

لگا۔۔

تم پھر یہاں پر ملازمائیں کیا کر رہی ہیں۔۔؟؟

اسپرانے اسکے بازو پر تھپڑ مار کر ایک آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔

میں نے انہیں صرف گھر کی صاف ستھرائی کیلئے رکھا ہے باقی کھانا بنانا اور  
لانڈری کا کام دیکھنا وہ تمہاری ذمہ داری ہے۔۔۔۔

لیکن میں تمہاری ملازمہ نہیں ہوں۔۔

اسپرانے اسے گھورا۔۔

واٹ۔۔۔۔

تم نہیں ہو۔۔۔۔ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو۔۔۔۔

ارحم نے اپنا کام چھوڑ کر پریشانی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اپنے شوہر کیلئے کھانا بنانے سے تم ملازمہ نہیں بن جاتی۔۔۔ بلکہ اس سے محبت  
بڑھتی ہے۔۔۔ دو انسانوں کو قریب ہونے کا موقع ملتا ہے۔۔۔

یاد کر کے دیکھو تو یہ کھانا ہی پہلا سٹیپ تھا جس نے ہمیں ایک دوسری کی  
جانب کھینچا تھا۔۔۔

اسی پل اسپرانے کے ذہن میں وہ شام آئی جس دن اس نے پہلی بار ارحم کیلئے  
اٹالین فوڈ بنایا تھا۔۔۔

اسپرانے کو اپنے الفاظ کی سختی کا احساس ہوا تو شرمندگی سے سر نیچے جھکا گی۔۔۔  
جس پہ ارحم نے اسکے بالوں کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔

اہممم اہممم میری مدد کی کوئی ضرورت ہے۔۔۔؟؟

شیزہ نے کیچن میں داخل ہو کر مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ دونوں جلدی سے ایک دوسرے سے دور ہوئے۔۔۔

جس کے بعد ارحم نے او ملیٹس اور چکن فرائی کیا جبکہ شیزہ نے کوئیچ ڈش بنائی اور اسپرانے سینڈوچ اور ٹوسٹ بنائے۔۔۔

جب ان لوگوں نے یہ سب جاکر ٹیبل پر رکھا تو سیکنڈز میں سب کی پلیٹس میں غائب ہو گیا۔۔۔

اسپرانے کیچن میں کھڑی ہو کر ڈائننگ ٹیبل کی جانب دیکھنے لگی جہاں زبیر شیزہ کیلئے بریڈ پر بٹر لگا رہا تھا، ارسل زین کی جانب آلیٹ بڑھا رہا تھا، احمد نے علی سے سینڈوچ چرا کر بڑا سا بائٹ لیا جس پر علی نے اسکی کمر پر مکا جڑا اور ساتھ ہی اسکی نظر ارحم پر گئی جو پسندیدہ نظروں سے اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ سب ماحول اسے ایک فیملی کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔

نہ کہ ایک گروپ کی طرح جو مافیہ میں ملوث ہیں۔۔۔

لیکن میں اس سب کا حصہ نہیں ہوں۔۔۔ میرا آج یہاں آخری دن ہے اور کل چلی جاؤں گی۔۔۔

وہ ارحم سے نظریں پھیر کر کیچن سے ان کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

اسپرا مجھے اور سپر ڈوچ چاہیے پلیز۔۔۔

جب اسپرا ڈاننگ ٹیبل کی جانب آئی تو علی چلایا۔۔۔

یہ پکڑو۔۔۔ اور کھاؤ۔۔۔

اسپرا نے سینڈوچ کی جوڑے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی اسے تھمتے ہوئے کہا

اور ارحم کی بائیں جانب بیٹھ گئی۔۔۔

تمہیں اسکی حالت کا فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے جب وہ ٹھیک ہو گیا نہ تو تمہیں

کک مارنے سے باز نہیں آئے گا۔۔۔

ارسل نے احمد سے کہا جو ابھی بھی علی کی پلیٹ سے سینڈوچ چرا کر کھا رہا

تھا۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ٹھیک ہوں بالکل۔۔۔

علی نے منہ پھولایا۔۔۔

تم ڈاکٹر نہیں ہو۔۔۔ میں ہوں۔۔۔ اور جانتا ہوں میرے مریض کی حالت

کتنی بہتر ہے۔۔۔ ارسل نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر علی آنکھیں

گھما کر رہ گیا۔۔۔

ارحم احمد کے پاس لاہور سے کچھ انفارمیشن ہے میرے خیال میں تمہیں سننی

چاہئے۔۔۔



زین نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر سارا ماحول سنجیدگی میں بدل گیا جبکہ لفظ لاہور سن کر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔

رائیٹ۔۔۔ میں نے تمہیں انفارمیشن حاصل کرنے کو کہا تھا۔۔۔ پھر کیا خبر۔۔۔؟؟

ارحم نے اپنے منہ میں موجود کھانے کو چباتے ہوئے پوچھا۔

اسپرا کو اس گھٹیا عورت نے جو بھی بتایا وہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ اس سے کہیں زیادہ انفارمیشن میرے پاس ہے۔۔۔

احمد کے الفاظ پر اسپرا نے غصے سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں ٹیبل کے نیچے بنائیں۔۔۔

چیز مین نے اس کے پیچھے اپنے خاص آدمی بھیجے ہیں جنہوں نے ہمارے لیے پرابلمز پیدا کی۔۔۔ لیکن ان سب کے علاوہ جو سب سے بڑی پرابلم ہے وہ اسکے فیائسی کی ماں ہے۔۔۔

احمد نے کہہ کر اسپرا کی جانب دیکھا جس پر اس نے اپنے چہرے کو بلینک رکھا اور کوئی تاثر نہیں دیا۔۔۔

وہ فٹبال کھلاڑی۔۔۔ رائیٹ اسپرا۔۔۔؟

زبیر نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا۔

ہاں۔۔۔ اس کی ماں وکیل ہے اور ثبوت تلاش کر رہی ہے۔۔۔ اسکے گھر کی  
سیکیورٹی کافی شاندار ہے۔۔۔ وہ عورت کافی زیادہ چلاک ہے۔۔۔

احمد نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

اور اسکے باوجود تم اسکے گھر میں گھس گئے۔۔۔

ارحم نے آئبرو اچکا کر امپریس ہوتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

اوہ ہاں۔۔۔ میں گھس گیا۔۔۔

میں نے اس عورت کا کمرہ دیکھا ارحم۔۔ اس نے تو تمہارے بارے میں پوری  
فائل تیار کی ہوئی ہے۔۔۔ وہ ہم لوگوں کے بارے میں سب کچھ جانتی  
ہے۔۔۔ اور اسکا بیٹا وہاں کہیں نہیں تھا۔۔۔ کہا جاتا ہے کہ اسکی ٹانگ ٹوٹ چکی  
ہے اسلیے باقی کی زندگی وہیل چیئر پر ہی گزارے گا۔۔۔

احمد کے آخری الفاظ پر زبیر نے قہقہہ لگایا جبکہ اسپرا اپنا غصہ قابو کرنے کی  
کوشش کرنے لگی۔۔

زبیر۔۔۔

زین نے وارن کیا۔۔۔

ویسے وہ ایڈیٹ سچ میں فٹبال ٹیم کا کھلاڑی بننا چاہتا تھا کیا۔۔؟؟

زبیر نے مزے سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

زیر بس بھی کرو۔۔۔

زین نے غصے سے کہا۔۔

تو میں کہہ رہا تھا وہ لڑکا کہیں نہیں ہے۔۔ میں نے اسکے بارے میں انفارمیشن حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا۔۔

اور تمہیں یاد ہے وہ آفیسر سنان جسے اٹالین پولیس کے ساتھ تمہیں مارنے کا حکم ملا تھا

احمد کے سوال پر ارحم کا وجود کچھ لمحوں کیلئے تھا تو اسپرانے بغیر سوچے سمجھے ٹیبل کے نیچے سے ارحم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔۔

آفیسر سنان نومان۔۔۔۔۔

زین نے کہا۔۔۔

ہاں وہ ہی۔۔ اس نے ارحم کے خلاف واپس سے کیس اوپن کیا ہے اور اس دفعہ بڑی ٹیم ارحم کو پکڑنے کیلئے تیار کی ہے۔۔ اور ہاں اس آفیسر نے تمہارے بارے میں انفارمیشن اسکے فیانسی کے ذریعے حاصل کی ہے۔۔

اسکا مطلب دانش اور وہ آفیسر اس وقت یہاں موجود ہیں۔۔۔

ارحم نے کہہ کر بات ہی ختم کر دی۔۔

صحیح سمجھے۔۔۔

احمد نے ہامی بھری۔۔

اسکا مطلب پولیس۔۔ اسکا فیانسی اور اسکی ماں۔۔ ساتھ اس چیئر مین کے آدمی  
سب ارحم کے پیچھے ہیں۔۔۔  
ارسل نے کہا۔۔۔

نہیں پولیس اور وہ وکیل ارحم کے پیچھے ہے۔۔۔

جبکہ چیئر مین کے آدمی اور دانش اسپرا کے پیچھے ہیں۔۔  
زین نے بتایا۔۔

کیا لگتا ہے یہ سب آپس میں مل کر کام کر رہے ہیں۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیزہ نے پہلی دفعہ بات چیت میں حصہ لیا۔۔

ہو سکتا ہے۔۔ ابھی ہم کچھ بھی صحیح سے نہیں کہہ سکتے۔۔ لیکن اس دفعہ  
وہ آفیسر ارحم کو نہیں چھوڑنے والا ویسے بھی اس نے اسکے چہرے پر وہ نشان  
جو چھوڑا ہے۔۔۔

علی لب چباتے ہوئے بولا۔۔

یہ بھی تو ہو سکتا وہ سب کے سب بس اسپرا کو لینے آئے ہوں۔۔  
تمہیں سکیورٹی مضبوط کرنی چاہئے۔۔۔

زبیر نے ارحم کیا جانب دیکھتے ہوئے استہزائیہ کہا جو مزے سے کھانا کھانے میں  
مصروف تھا۔

میرے خیال میں تمہیں اسے کچھ دن کہیں اور ٹھہرانا چاہیے۔۔۔  
شاید کاسینو۔۔۔

زین نے مشورہ دیا۔

میرے خیال میں جہاں اسپر اسب سے زیادہ محفوظ رہ سکتی وہ صرف ارحم کے  
قریب ہی۔۔۔

شیزہ نے سکون سے کہا۔۔۔  
جس پر اسپر اسب کا دل کیا وہ چلائے۔۔۔ اسے صرف اسی شخص سے تو دور جانا ہے  
مگر وہ خاموش رہی۔۔۔

میرے خیال میں ہمیں پہلے ان کے پلین کا پتہ کروانا چاہیے۔۔۔ آخر ان لوگوں  
کی کیا سوچ ہے۔۔۔؟؟ وہ اتنے بڑے شہرے میں اس وقت کدھر ہیں۔۔۔  
؟؟ ہمیں ان تک پہنچنا ہو گا۔۔۔

زبیر نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔ اور مجھے امید ہے تم آج سے ہی اس پر اپنا کام شروع کر  
دو گے۔

ارحم نے کہا تو زبیر نے اپنا ایک آئبرو اچکایا۔۔

تم سچ میں یہ کام مجھے کہہ رہے ہو۔۔۔ وہ بھی اس کیلئے کروں میں۔۔۔

زبیر نے سلگتی نظروں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

تم نے سنا زبیر۔۔۔ اور مجھے میرے الفاظ دہرانا پسند نہیں۔۔

ارحم کے الفاظ فائنل تھے۔۔۔ جس کے بعد زبیر چپ رہا اور ان لوگوں کی

گفتگو وہاں ہی ختم ہو گئی۔۔۔

تو اسپرا شیزہ کی مدد سے برتن اٹھا کر کیچن کی جانب لے گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد جب وہ دونوں کیچن سے نکلی تو اسپرا کی نظر علی احمد اور زبیر کے

ہاتھ میں موجود سامان کی جانب گئی۔۔۔

ان میں کیا ہو سکتا کوئی لاش، بازو، یا پھر کوئی زندہ انسان۔۔۔

وہ خود سے سوچنے لگی۔۔

اس میں صرف کپڑے ہیں۔۔

شیزہ نے ہنستے ہوئے کہا تو اسپرا نے بھی ہچکچاتے ہوئے مسکراہٹ اپنے چہرے پر

سجائی۔۔

سوری مجھے لگا کچھ بہت بھیانک ہو گا۔۔۔

ہاہا شکر ہے ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ اور مجھے امید ہے تمہیں ہمارا یہاں رہنا برا نہیں لگے گا۔۔

شیزہ کے الفاظ پر اسپرانے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

کیا تمہیں ارحم نے نہیں بتایا۔۔۔؟؟

شیزہ نے اسپرا کو ایسے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

اوہ میں علی احمد اور زبیر کچھ دنوں کیلئے یہاں ہی رہ رہے ہیں۔۔۔

شیزہ نے کہہ کر اسپرا کے چہرے کو دیکھا جس پر اسپرانے اپنے چہرے کو

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلینک رکھا۔۔۔

اوہ واؤ یہ بہت اچھی خبر ہے۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اندر سے وہ غصے سے پاگل ہونے لگی۔۔۔

کیونکہ ان لوگوں کے ہوتے وہ کیسے جائے گی یہاں سے۔۔۔

ہم لوگ سکون سے رہیں گے اور میری پوری کوشش ہوگی زبیر تمہارے ساتھ

ٹھیک طریقے سے رہے۔۔۔

جس پر اسپرانے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

وہ تمہیں زیادہ پسند نہیں کرتا۔۔۔ لیکن سمجھ نہیں آتا وہ کیوں۔۔۔

شاید ارحم آج سے پہلے کسی لڑکی کو اپنے گھر نہیں لایا ہے اور وہ تمہیں لیکر سیریس ہے۔۔۔ جبکہ شاید زبیر ابھی تم پر یقین نہیں کرتا۔۔۔ اسے لگتا ہے تم دھوکا دو گی۔۔۔

لیکن جب وہ ایک دفعہ سمجھ جائے گا تم ایسی نہیں ہو تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ کیونکہ اسے ارحم بہت زیادہ عزیز ہے۔۔۔

شیزہ اسے تفصیل سے بتانے کے بعد آدمیوں کی جانب بڑھ گی جو سامان اوپر لے کر جا رہے تھے۔۔۔

تجھی اسپرانے سامنے دیکھا جہاں ارحم ارسل اور زین کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔۔۔ زین نے پلٹ کر اسپرا کی جانب دیکھا کچھ پل اسے دیکھنے کے بعد واپس سے ارحم کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔

مجھے جانے سے پہلے زین سے بھی ایک آخری دفعہ بات کرنی ہوگی اس نے مشکل وقت میں میرا یہاں کافی ساتھ دیا تھا۔۔۔

کچھ وقت بعد جب ارسل اور زین چلے گئے تو اسپرانے اپنے قدم ارحم کی جانب بڑھائے تاکہ وہ اس سے ان سب کے یہاں رہنے کے بارے میں بات کر سکے۔۔۔ جو وہ سب ابھی کاؤچ پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔



ارحم۔۔۔

اسپرانے کی پکار پر اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے اکیلے میں۔۔۔

اسپرانے اسکے برابر بیٹھ کر سرگوشی نما کہا تو وہ اٹھ کر سیڑھیوں کی جانب

بڑھ گیا اور کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں کمرے میں موجود تھے۔۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں یہ سب ہمارے ساتھ رہ رہے۔۔۔

اسپرانے اسے گھورا۔۔۔

اوه مائی گاڈ تم نے اسلیے بلایا مجھے یہاں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے لگا شاید کچھ پرائیویٹلی رومینس کرنا چاہ رہی۔۔۔

ارحم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بتایا نہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکی بات پر آنکھیں گھماتے ہوئے کہا اور جواب کا انتظار کرنے لگی۔

میں تمہیں بتانے ہی والا تھا۔۔۔

کب۔۔۔؟؟؟

آج۔۔۔ جب وہ آجاتے۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

لیکن کیوں آئے ہیں وہ لوگ یہاں۔۔۔

اور ہمارے ساتھ کیوں رہ رہے۔۔۔

مجھ سے دوبارہ مت پوچھنا۔۔۔ یہ میرا فیصلہ ہے اور وہ لوگ یہیں رہیں گے۔۔۔

مجھے وجہ بتاؤ۔۔۔

اسپرانی اسکے قریب ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کچھ کام کیلئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

کیسا کام۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

That's none of your concern Aspara۔۔۔

ارحم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

فائن۔۔۔ لیکن ابھی کیوں۔۔۔ کیا وہ لوگ کچھ دنوں کے بعد یہاں نہیں رہ

سکتے تھے۔۔۔

اسپرانی الجھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔

یہ گھر میرا ہے اور میری مرضی جسے چاہے رکھوں اور جسے چاہے نکال دوں۔۔۔

وہ بول کر اسے پیچھے ہٹا کر دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ مگر اس سے پہلے  
وہ دروازہ کھول کر باہر نکل جاتا۔۔۔ اسپرہ تیزی سے آگے بڑھ کر دروازے  
کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔

یہ صرف تمہارا گھر نہیں۔۔۔ میرا بھی ہے۔۔۔ بیوی ہوں تمہاری۔۔۔ برابر کی  
حصہ دار ہوں۔۔۔ اسیلے میرے فیصلے بھی معنی رکھتے ہیں۔۔۔  
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

میرا فیصلہ فائنل ہے۔۔۔  
وہ اسے کمر سے پکڑ کر سائیڈ پر کر کے دروازہ کھول کر باہر نکل گیا اور وہ اسے  
بس جاتا دیکھ کر رہ گئی۔۔۔



ارحم کے جانے کے بعد اسپرہ کا ذہن اسے کل کے حوالے سے ٹارچر کرنے  
لگا۔۔۔

اگر اس دفعہ ارحم کو پتہ چل گیا تو وہ یقیناً دانش کو جان سے مار دے گا۔۔۔  
اس نے سوچتے ہوئے آگے بڑھ کر دروازہ لاک کیا اور پھر اپنی کبرڈ کی جانب  
بڑھ کر سیل ڈھونڈا اور دانش کا نمبر ڈائل کر کے کان کو لگایا۔۔۔

دانش میں ہوں اسپرا۔۔

کال ریسیو ہوتے ہی وہ جلدی سے بولی۔۔

ہاں بولو پری سب ٹھیک ہے۔۔؟؟

دانش نے پریشانی سے پوچھا۔۔

میرا خیال ہے ہمیں کل کا پلین پوسٹپون کر دینا چاہیے۔۔

اسپرانے تیزی سے کہا۔۔

واٹ۔۔؟؟

کیوں۔۔۔۔۔ کل کے پلین میں کیا خرابی ہے۔۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش نے حیرت سے پوچھا۔۔

ایکجلی ارحم کے دوست یہاں رہ رہے ہیں پتہ نہیں دنوں کیلئے یا ہفتوں  
کیلئے۔۔۔ اور ان لوگوں کے ہوتے یہ ممکن نہیں۔۔

کتنے لوگ ہیں وہ۔۔؟

دانش نے لمبا سانس کھینچ کر پوچھا۔۔

چار ہیں ایک عورت کو ملا کر۔۔۔

تو یہ زیادہ نہیں مطلب اب 8 گارڈ اور چار یہ لوگ۔۔۔

ہممم اوکے اسپرا کل کا ہی پلین فائل ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔ تم سمجھ نہیں رہے وہ چار آٹھ لوگوں کے برابر ہیں۔۔۔ یہ بہت بڑا  
رسک ہو گا۔۔۔

وہ فکر مندی سے گویا ہوئی۔۔۔

میں یہ رسک اٹھانے کیلئے تیار ہوں۔۔۔ تمہیں میں دو دفعہ کھو چکا ہوں۔۔۔  
اب نہیں کھو سکتا۔۔۔ اتنی تکلیف تو مجھے تب بھی نہیں ہوئی جب ارحم نے  
میری ٹانگ پر ہتھوڑی تھی جتنی تمہیں اسکے ساتھ دیکھ کر ہوتی ہے اسپرا اس  
شخص نے تم سے تمہارا سب کچھ چھین لیا تمہارے ماں باپ کو قید کر کے رکھا  
ہوا ہے۔۔۔ کیا تم میں کوئی غیرت نہیں پچی۔۔۔

دانش کے الفاظ پر اسکے ذہن میں وہ پل یاد آئے جب ارحم نے اسکو کڈنیپ کیا  
تھا۔۔۔

مجھ پر یقین کرو اسپرا۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

جب وہ خاموش رہی تو وہ واپس سے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

اسپرا نے کہہ کر کال بند کر دی۔۔۔

مجھے اتنا برا کیوں محسوس ہو رہا ہے۔۔۔؟؟ مجھے اسے اور اس جگہ کو چھوڑتے

ہوئے خوشی کیوں محسوس نہیں ہو رہی۔۔۔۔

اس نے مجھے تکلیف دی مجھے کڈنیپ کروایا میرے ماں باپ کو ہرٹ کیا یہاں  
تک کہ اپنے ساتھیوں کو انہیں قتل کرنے کا حکم دیا۔۔۔  
مگر قتل کروایا تو نہیں نہ۔۔۔

دل فوری اس شخص کے حق میں اتر۔۔

وہ مونسٹر ہے۔۔۔۔ مافیہ کی دنیا کا بادشاہ۔۔۔

اسکا دماغ چلایا۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE

you are my wife--

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

my feisty woman--

میں کل تمہارا یقین توڑ کر اپنی دنیا میں واپس چلی جاؤں گی۔۔۔

تم سے اور تمہاری اس دنیا سے بہت دور۔۔۔

اس کے ذہن میں جب ارحم کے کہے الفاظ گونجنے لگے تو وہ نم لہجے میں  
بڑبڑائی۔۔۔

you are light in my darkness--

My feisty woman--

you are mine---

online mine---

جب ارحم کے الفاظ اسکے ذہن میں میوزک کی طرح مسلسل بجنے لگے تو وہ  
وہیں زمین پر بیٹھ کر سسکنے لگی۔۔

و وہ م مونسٹر ہے۔۔۔ لوگوں کی جانیں لیتا ہے۔۔۔

وہ خود کو سمجھانے لگی لیکن اسکے باوجود آنسو اسکے گال بگوتے رہے۔۔۔

اسپرا۔۔۔۔

ارحم کی پکار پر اسپرا کے پیٹ میں تتلیاں اڑنے لگی وہ جلدی سے خود کو کمپوز  
کر کے زمین سے اٹھی اور سیل آف کر کے اپنی کبرڈ میں چھپانے کیلئے اسکی  
جانب بھاگی۔۔۔

اسپرا دروازہ کھولو۔۔۔

ارحم نے کہہ کر دروازہ بجایا۔۔۔

موبائل اچھے سے چھپانے کے بعد اس نے اپنی آنکھیں خشک کیں اور  
دروازے کی جانب چل پڑی۔۔

میں نے کہا یہ ڈیم دروا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتا اسپرا نے دروازہ کھول دیا جہاں وہ غصے سے کھڑا تھا مگر جیسے ہی اس نے اسپرا کی جانب دیکھا اسکی آنکھوں میں نرمی آسمائی۔۔

ٹیسورو تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے فکر مندی سے آگے بڑھ کر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر پوچھا اور ساتھ اپنا انگوٹھا اسکی گال پر پھیرنے لگا۔۔

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرا نے لب چباتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم رو رہی تھی۔۔۔؟؟

ارحم نے کمرے میں داخل ہو کر اپنے پاؤں سے دروازہ بند کرتے ہوئے

پوچھا۔۔۔

ن نہیں۔۔

اسپرا نے نم لہجے میں کہا اور ساتھ ہی اپنی آنکھیں اسکے چہرے سے پھیر گئی کیونکہ اسکی جانب دیکھنا اسکے لیے مشکل ہونے لگا تھا۔۔۔ ارحم نے ایک قدم مزید آگے بڑھایا اور ان دونوں کے درمیان میں سے فاصلہ بالکل ختم کر دیا۔۔ اور تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اپنے چہرے کی برابر کیا۔۔۔



یہ صرف چند ہفتوں کی بات ہے اسپرا وہ سب لوگ یہاں سے چلے جائیں گے  
پھر جیسے تمہارا دل کرے۔۔۔ جو تم چاہو۔۔۔ جیسے تم چاہو ویسے رہنا۔۔۔

ارحم نرمی سے بولنے لگا تو وہ خاموشی سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

مجھ پر یقین کرو اسپرا مجھے بھی یہ سب کر کے اچھا نہیں لگ رہا لیکن مجبوری  
ہے۔۔۔ تمہیں زبیر بالکل بھی تنگ نہیں کرے گا۔۔۔ رہی بات احمد اور علی

کی ان دونوں کو تمہارے ساتھ وقت گزارنا اچھا لگتا ہے وہ تمہاری عزت  
کرتے ہیں۔۔۔ تم ان سب کے ساتھ مالز میں گھومنے جا سکتی ہو۔۔۔ میں جانتا  
ہوں تم گھر اکیلے رہ کر بور ہو جاتی ہو۔۔۔

وہ اسکی بھیگی آنکھوں کو چومتے ہوئے محبت سے بولا جس پر اسپرا کے دل نے  
ایک بیٹ مس کی۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔

وہ خود کو نارمل کر کے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر وہ اسکے  
ماتھے کو اپنے لبوں سے چھو کر اپنے سینے کے ساتھ لگا گیا۔۔۔

میں نے تم سے جھوٹ بولا تھا جب کہا کہ تمہارے آنسو مجھے سکون پہنچاتے  
ہیں کارا میا۔۔۔

وہ اسکے بال سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

اسپرا میرے بارے میں تم ایک بات جان لو جب میں غصے میں ہوتا ہوں تو  
جھوٹ بولتا ہوں۔۔۔ ہر وہ کام کرتا ہوں جس سے سامنے والے کو تکلیف  
ہو۔۔۔ وہ تڑپے اور سکے۔۔۔

تم پاگل ہو قسم سے۔۔۔

اسپرا نے آہستگی سے کہا اور اپنے بازو اسکی گردن کے گرد حائل کر دیئے۔۔۔  
جی بالکل جیسے تم میرے لیے اور میں تمہارے لیے۔۔۔

ارحم نے اپنی ناک اسکی ناک کے ساتھ رگڑتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں میں نہیں ہوں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا نے سچائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

ہاں تم ہو اسپرا۔۔۔ تم میرے لیے کھلی کتاب کی طرح ہو جسے میں پڑھ سکتا  
ہوں۔۔۔

تم نے مجھ سے نفرت کی جو میں نے تمہارے ساتھ کیا تمہارا دل کیا کہ تم  
مجھے ویسے ہی تکلیف میں تڑپتا ہوا دیکھ سکو۔۔۔ لیکن اسی لمحے تم نے مجھے انسان  
کے طور پر اپنایا۔۔۔ جو میرے لیے کافی تھا۔۔۔ تم نے مجھے خود کے قریب  
آنے دیا کیونکہ تمہیں خوف تھا کہ میں ناجانے تمہارے پیرنٹس کے ساتھ کیا  
کروں۔۔۔

لیکن تم نے جب بھی میرے پاس وقت گزارا وہ دل سے تھا اس میں کبھی  
کوئی ملاوٹ نہیں تھی۔۔۔

تم مانو یا نہ مانو اسپرا۔۔۔ تمہارا یہ دل میرے لیے دھڑکنے لگا ہے۔۔۔  
تمہاری آنکھوں میں میرا عکس ہے۔۔۔

لیکن تمہیں ابھی مجھ پر یقین نہیں ہے، تمہیں لگتا ہے میں تمہیں اور تمہارے  
اپنوں کو ٹارچر کروں گا۔۔۔

اسپرا میں بس ایک دفعہ تمہارا یہ یقین جیت لوں یقین کرو تم ساری دنیا کے  
سامنے غرور سے کہو گی یہ میرا ہے۔۔۔ اس کے بعد میں تم سے جان بھی  
چھڑانا چاہوں تو تم مجھے خود سے باندھ کر رکھو گی۔۔۔

وہ آخری بات شرارت سے بولا جبکہ اسپرا شاک کی حالت میں اسکی جانب  
دیکھنے لگی۔۔۔

ن ن نہ۔۔۔۔۔

ارحم۔۔۔

شیزہ کی آواز کی وجہ سے اسپرا کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔ ارحم  
بھی جلدی سے اسے خود سے دور کر کے دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکلا  
کیونکہ وہ جانتا تھا باہر کوئی ایمر جنسی ہے۔۔۔

اسپرا بھی جلد ہی خود کو کمپوز کر کے اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔

جب وہ لوگ نیچے پہنچے تو انکی نظر سامنے گارڈ سے ٹکرائی جو دروازے کے پاس کھڑا تھا اور اسکی حالت کافی ناساز لگ رہی تھی۔۔۔ اس گارڈ کو دیکھ کر اسپرا کا وجود ٹھنڈا پڑا کیونکہ وہ یہاں کا گارڈ نہیں بلکہ مائشہ کا تھا جو اس پر نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔

مائشہ کو کیا ہوا۔۔۔؟؟

اس سے پہلے کوئی اور پوچھتا اسپرا نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا کیونکہ اسے مائشہ کی کافی فکر ہو رہی تھی مگر گارڈ نے جواب دینے کی بجائے اسے چھوڑ کر ارحم کی جانب دیکھا جو اسپرا کے پہلو میں ہی کھڑا تھا۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 باس ہم نے کوشش کی لیکن وہ بہت سمارٹ تھی۔۔۔

وہ ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جبکہ زبیر دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا جبکہ شیزہ اسپرا کی جانب پریشانی سے دیکھنے لگی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟

ارحم کے پوچھنے پر اس شخص نے بتایا کہ وہ بھاگ گئی ہے جس پر اسپرا نے سکون بھرا سانس کھینچا۔۔۔

جس کے بعد ارحم اور زبیر ڈارک روم میں گئے جہاں انہیں پتہ چلا کہ مائشہ

نے ایک گارڈ کو چاکو مارا اور واشروم کی کھڑکی سے بھاگ گئی جبکہ دوسرے گارڈ نے اسے پکڑنا چاہا مگر وہ لمحوں میں اسکی آنکھوں سے او جھل ہو کر غائب ہو گئی۔۔

ارحم اور زبیر ساری رات باہر رہ کر صبح کے وقت واپس آئے اور آتے ہی علی اور احمد کی موجودگی میں کوئی بات چیت کرنے لگے۔۔

پتہ نہیں یہ لوگ آخر کیا کر رہے ہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا اور آج تو دانش نے بھی آنا ہے۔۔ یا خدا سب ٹھیک سے ہو جائے۔۔

اسپرانے جب انہیں دوپہر تک آفس سے نکلتا نہ دیکھا تو وہ خود سے بڑبڑائی اور گارڈن کی جانب بڑھ گئی جہاں اسے تیمیہ مل گئی اسکے ساتھ اس نے اچھی خاصی گپ شپ لگائی۔۔

تم یہاں آج رہنے والی ہو۔۔؟؟

جب اس نے تیمیہ کا گھر واپسی کا کوئی موڈ بنتا نہیں دیکھا تو پوچھ بیٹھی۔۔

ہاں آج میں ڈنر یہاں ہی کروں گی۔۔

تیمیہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر اسپرانے اسے ایکسیوز کر کے اپنے روم میں چلی گئی۔۔ جیسے جیسے وقت گزرنے لگا اسکا دل پاگل ہونے لگا۔۔ یہاں تک کہ اسے چلتے اے سی میں بھی پسینے آنے لگے۔۔

کچھ گھنٹوں بعد جیسے اسپر لوگوں نے پلین کیا ہوا تھا ویسے ہی ارحم کو کال آئی اور وہ علی کے ساتھ گھر سے چلا گیا۔۔۔ جبکہ اب گھر میں باقی زبیر احمد شیزہ اور تیمیہ اسکے ساتھ رہ گئے۔۔۔

وہ ارحم کے جانے کے بعد اپنے کمرے میں بھاگی اور جیکٹ پہن کر اس میں موبائل رکھ لیا کیونکہ اب کچھ ہی دیر میں دانش آنے والا تھا۔۔۔  
تبھی دروازہ زور سے بجا تو اسپر جلدی سے بغیر سوچے سمجھے نیچے کی جانب بھاگی۔۔۔

زبیر نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو سامنے وکٹر موجود تھا جس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات تھے۔۔۔  
کچھ گڑبڑ ہے باہر تین گاڑیاں ہمارے گھر کی جانب بڑھ رہی ہیں۔۔۔  
وکٹر دروازہ کھلتے ہی جلدی سے بتانے لگا۔۔۔

جس پر اسپر نے لب چبائے کیونکہ وہ سمجھ گی کہ یہ دانش لوگ ہی ہوں گے۔۔۔

زبیر نے کچھ پل وکٹر کو دیکھنے کے بعد استہزائیہ مسکراہٹ کے ساتھ اسپر کی جانب دیکھا۔۔۔

وہ سب اسکے لیے آرہے ہیں۔۔۔

زبیر نے خطرناک نظروں سے اسپرا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے۔۔

احمد نے مشورہ دیا۔۔

ہم نہیں جاسکتے۔۔ وہ لوگ پہنچنے والے ہیں۔۔

وکٹر پریشانی سے بولا۔۔

سب کے سب اندر آ جاؤ۔۔

زبیر نے کہا تو وکٹر باقی گارڈز کی جانب بھاگا۔۔

تم ہمیں بزدل اور ڈرپوک لوگوں کی طرح اندر چھپنے کا مشورہ نہیں دے سکتے۔۔

تیمیہ نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا تو اسپرا نے حیرت سے پلٹ کر تیمیہ کی

جانب دیکھا جسکی آنکھوں میں آگ تھی۔۔

میں کب کہہ رہا یہ گھر ہمارے لیے محفوظ پناہ گاہ ہے میں سوچ رہا ہوں ہوٹل

ایک ڈسٹرکشن ہو سکتی ہے۔۔

وہ احتیاط سے بولتا اسپرا کی جانب دیکھنے لگا۔۔

وہ لوگ ہمارے ہوٹلز کے بارے میں جانتے ہوں گے۔۔

شیزہ نے کہا۔۔

ایڈیٹ فیانسی اپنی فیانسی کو۔۔۔ اوپس سوری کسی اور کی بیوی کو یہاں سے  
لے جانے آرہا ہے چلو ہم بھی دیکھتے اسے کیا ملتا ہے۔۔۔

زبیر غصے سے دھاڑا۔۔

تم لوگوں کو جو کرنا پڑے کر گزرو۔۔ تم میں سے نہ کسی کی جان جانی چاہیے  
نہ وہ لوگ اسپرا کو یہاں سے لے جا پائیں۔۔۔

جب سب گارڈ گھر کے اندر آگئے تو زبیر حکمیہ لہجے میں بولا جس پہ سب  
نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

اور ان لوگوں میں سے کوئی بھی یہاں سے زندہ نہیں جانا چاہیے۔۔۔ میں  
یہاں سب کو مرا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں خاص کر کے اس دانش کو۔۔۔ مجھے امید  
ہے ارحم کو میرا یہ تحفہ پسند آئے گا۔۔

وہاں پہ موجود سب لوگ اپنی پسٹلز نکال کر آنے والے وقت کیلئے خود کو تیار  
کرنے لگے جبکہ اسپرا خوف سے سب کی جانب دیکھنے لگی۔۔

Time for some fun۔۔۔

جب گاڑیوں نے دروازے کے قریب آکر دروازہ توڑنا شروع کیا تو تیمیہ نے  
مزے سے کہا جس پر اسپرا پھیلی ہوئی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے



لگی۔۔۔ تیمیہ نے جب اسپرا کو مسلسل خود کو دیکھتے پایا تو اسے آنکھ ماری۔۔۔  
 تبھی گولیوں کی چلنے کی آوازیں گونجنے لگی اور سیکنڈر میں گھر کی کھڑکیوں کے  
 شیشے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے تو اسپرا خوف اور بے بسی سے چیخنے لگی جبکہ  
 باقی سب سکون سے یہ نظارہ دیکھنے لگے۔۔۔

جیسے ہی مین گیٹ توڑ کر کچھ آدمی اندر داخل ہوئے تو زبیر اور باقی گارڈز بغیر  
 سوچے سمجھے اندھا دھند ان لوگوں پر گولیاں چلانے لگے۔۔۔

Move--Move inside

احمد نے اسپرا کو کیچن کی جانب دھکیلا اور شیلف کے قریب زمین پر بٹھایا تو وہ  
 تھوڑا سا اپنا سر اوپر کر کے ان آدمیوں کی جانب دیکھنے لگی جو ابھی گھر میں  
 داخل ہوئے تھے جنہوں نے پولیس کی طرح کا لباس نہیں پہنا ہوا تھا بلکہ عام  
 لباس پہنا ہوا تھا۔۔۔ اس نے ان سب میں سے دانش کو وہاں ڈھونڈنا چاہا مگر  
 وہ کہیں نہیں تھا۔۔۔

کاؤچز اور ٹیبلز مسلسل چلتی گولیوں کی وجہ ٹوٹ چکے تھے جبکہ زبیر بھوکے شیر  
 کی طرح ان لوگوں پر گولیاں چلا کر ہنس رہا تھا جیسے اسے یہ سچویشن مزادے  
 رہی ہو جبکہ باقی سب لوگ سیریس تھے۔۔۔

ان میں سے کچھ لوگ احمد شیزہ اور تیمیہ کو کمزور سمجھ کر انکی جانب بھاگے۔۔۔

جیسے ہی ایک آدمی تیمیہ کے قریب پہنچا اس نے اپنی ٹانگ گھما کر اسکے پیٹ پر ماری جس سے وہ زمین پر گر گیا اور پھر سکون سے اسکے ماتھے پر اپنی پسٹل کا نشانہ باندھ کر گولی چلا دی۔۔ جبکہ دوسری طرف احمد کاؤچ کا سہارا لے کر سامنے سے آتے آدمیوں پر نشانہ باندھ کر انکی جانیں ختم کرنے لگا۔۔

سارا حال کچھ ان کے لوگوں کی اور کچھ ارحم کے آدمیوں کی لاشوں کی وجہ سے بھرا پڑا تھا۔۔۔

وکٹر کی گولیاں ختم ہو گئی تو وہ احتیاط سے خود کو چلتی گولیوں سے بچا کر آدمیوں کو پکڑ کر ان کی گردنیں مروڑ کر زمین پر پھینکنے لگا جیسے وہ کوئی انسان نہ ہوں بلکہ ٹماٹر ہوں جنہیں وہ سکون سے مسل رہا ہے دوسری طرف زبیر بھی اب لوگوں کو ہاتھوں سے مارنے لگا ایک آدمی کو اسنے بالوں سے پکڑ کر اسکا سر دیوار کے ساتھ زور سے مارا اور اسی پل سامنے سے آتے آدمی کے منہ پر پاس پڑا ٹی وی زور سے دے مارا۔۔۔

یہ بہت ہی زیادہ ہیں زبیر۔۔۔

شیزہ چلائی تو زبیر نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اسپرا کو ساتھ لیکر ارحم کے آفس کے ذریعے باہر نکلو تم لوگ۔۔۔ یہاں میں اور وکٹر سب سنبھال لیں گے۔۔۔

نہیں۔۔۔

تیمیہ نے فوری کہا۔۔۔

ہم تمہیں یہاں چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔۔۔ میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جا رہی۔۔۔

شیزہ نے چیختے ہوئے کہا اور سامنے سے آتے آدمی کے دل میں گولی مار دی۔۔۔

ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔۔۔

احمد نے زبیر کے ساتھ ہامی بھری۔۔۔

یہ آدمی بہت زیادہ ہیں۔۔۔ تم ویسا کرو جو میں کہہ رہا۔۔۔

زبیر نے فائنل الفاظ میں کہا تو تیمیہ نے کیچن کی جانب بڑھ کر اسپرا کو اسکے بازو سے پکڑا۔۔۔ اور احتیاط سے ارحم کے آفس کی جانب لی جانے لگی جبکہ زبیر اور وکٹر ان آدمیوں کو ختم کرنے لگے تاکہ وہ دونوں بغیر کسی رکاوٹ کے وہاں سے نکل سکیں۔۔۔

اس سے پہلے تیمیہ دروازہ کھولتی سامنے سے دروازہ خود بخود ہی کھل گیا جہاں سے مائشہ اور اسکے پیچھے کھڑے آدمی نمودار ہوئے۔۔۔

کہیں جا رہے ہو آپ لوگ۔۔۔؟

مائشہ نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا اور ساتھ ہی اسکے

پچھے کھڑے آدمیوں نے ان لوگوں کے سروں پر پسٹلز کا نشانہ باندھ دیا۔۔۔  
 جبکہ اس وجہ سے گھر میں چل رہی فائرنگ اور مار پیٹ بھی رک گئی۔۔۔  
 ان سب کو باندھ دو۔۔۔۔

مائشہ نے حال میں موجود اسکے گارڈز کو حکم دیا جس پہ حال میں موجود اسکے  
 آدمیوں نے آگے بڑھ کر شیزہ تیمیہ زبیر اور احمد کے ہاتھ باندھ دیئے جبکہ اس  
 کے ساتھ آئے ہوئے گارڈز نے اپنی پسٹل کا نشانہ مسلسل ان سب پر اور خاص  
 کر کے اسپرا کے سر پر تان کر رکھا۔۔۔

دوسری طرف مائشہ ان سب کو غصیلی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔ جبکہ اسپرا نے  
 بھی نظر اٹھا کر مائشہ کی جانب دیکھا جو اسے کافی چست اور بہت زیادہ  
 خطرناک لگی۔۔۔

کچھ غلط ہے۔۔۔

اسکا دماغ بڑبڑایا تبھی اسپرا کی نظر زبیر پر ٹھہری جو انتہائی غصے اور نفرت کے  
 ملے جلے تاثرات سے مائشہ کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایک پکا اور سچا دوست جو اپنے دوست کے لیے جان دینے سے بھی نہ  
 ڈرے۔۔۔

مائشہ نے زبیر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور پھر شیزہ کی جانب بڑی جو زبیر

کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔۔۔

ایک مخلص اور جان نچھاور کرنے والی بیوی وہ بھی پکے اور سچے دوست کی جو اپنے دوست کیلئے جان دینے سے بھی نہ ڈرے۔۔۔

اس نے شیزہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور اپنے قدم احمد کی جانب بڑھا دیے جو شیزہ کی دوسری جانب بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

اگر تم نے یہ انفارمیشن کچھ دیر پہلے اکٹھی کر لی ہوتی تو تم لوگ ابھی اس حالت میں نہ بیٹھے ہوتے۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔

وہ احمد کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

اوہ مالن۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے تیمیہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ ویسے مالن یا حفاظت کرنے والی۔۔۔

وہ طنزیہ لہجے میں بول کر قہقہہ لگانے لگی جس پر اسپر نے نا سمجھی سے ماتشہ کی جانب دیکھا۔۔۔

تمہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔؟؟؟

ماتشہ نے اسپر کے چہرے پر الجھن دیکھ کر پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔

تمہیں سچ میں لگتا ہے ان لوگوں نے مجھے کڈنیپ کیا تھا۔۔۔؟؟  
 مائشہ نے ہنستے ہوئے زبیر لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو گھٹنوں کے  
 بل زمین پر بیٹھے ہوئے تھے اور انکے ہاتھ پیچھے کی جانب رسی سے بندھے  
 ہوئے تھے۔

سکارپو تمہیں جان سے مار دے گا۔۔۔

احمد غصے سے چلایا۔۔۔ جس پر مائشہ نے نیچے جھک کر انگلی سے اسکی تھوڑی کو  
 اوپر کیا۔۔۔

ہم اس کے بارے میں بعد میں دیکھ لیں گے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں سیریسلی لگا انہوں نے مجھے کڈنیپ کیا۔۔۔ نو۔۔۔ نیور۔ میں نے خود  
 کو خود کڈنیپ کروایا۔۔۔

وہ اپنی جانب انگلی کرتے ہوئے چلائی۔۔۔

بہت مبارک ہو۔۔۔

زبیر نے بور ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر احمد شیزہ اور تیمیہ اتنی بھیانک حالت  
 میں بھی ہنسنے لگے تو مائشہ کا چہرہ غصے اور بے عزتی سے لال ٹماٹر ہو گیا۔۔۔

اس نے ایک گارڈ سے پوسٹل چھیننی اور زبیر کے ماتھے کا نشانہ باندھا مگر وہ بھی

بغیر ڈرے چیلنجنگ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔ جس پر شیزہ نے  
پریشانی سے زیر کی جانب دیکھا۔۔۔

اب تمہیں مجھے کچھ کہنا ہے۔۔۔؟؟

مائشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ابھی زیر کچھ بولنے ہی لگا تھا شیزہ اسکے قریب ہو کر سینے سے لگ گئی جس پر  
زیر نے اپنا منہ بند کر لیا۔۔۔

اچھا فیصلہ کیا۔۔۔

مائشہ نے طنزیہ کہہ کر پستل گارڈ کو واپس پکڑادی۔۔۔ تبھی مائشہ نے پلٹ کر  
اسپرا کی جانب دیکھا تو اسپرا کو اسکی آنکھوں میں نفرت اور بدلے کی بھوک  
نظر آئی۔۔۔

میرے ہی آدمیوں نے تم لوگوں پہ گھر پر حملہ کیا۔۔۔ اور ہم نے وہ حملہ  
ارحم سے فائل حاصل کرنے کیلئے کیا تاکہ ہم ڈائمنڈ کے بزنس پر اپنی گرفت  
حاصل کر سکیں۔۔۔ اور میں نے ہی پارٹی میں بھی حملہ کروایا۔۔۔

اس نے انتہائی نفرت سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ حملہ تمہیں بچانے کیلئے نہیں بلکہ اپنے فائدے کیلئے کیے تھے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرائی

تم نے سب برباد کر دیا اسپرا۔۔۔ سب کچھ۔۔۔ دانش میرا تھا۔۔۔ میں نے  
اس سے بے پناہ محبت کی اور تم نے اسے مجھ سے چھین لیا۔۔۔  
مائشہ نے نفرت سے کہا۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسپرا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔  
میں تمہیں جان سے مار دینا چاہتی ہوں۔۔۔

مائشہ نے واپس سے پوسٹل پکڑ کر اسپرا کے سر کا نشانہ باندھتے ہوئے کہا۔۔۔



نہ اتنی بھی جلدی کیا ہے مرنے کی۔۔۔ دھیرے دھیرے ماروں گی  
تمہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ غصے سے بولی۔۔۔

دیکھو مائشہ میں نہیں جانتی تھی تم اس سے محبت کرتی ہو ورنہ میں بیک سٹیپ  
لے لیتی۔۔۔

اسپرا نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔۔

اوہ پلیز میرے سامنے یہ میٹھی چھری مت بنو۔۔۔

جانتی ہو کتنی تکلیف ہوتی تھی تمہیں دانش کے ساتھ ہنستا مسکراتا دیکھ



کر۔۔۔ میرا خون کھولنے لگتا تھا۔۔۔ یہ درد اس قدر بڑھ جاتا تھا کہ میں چاہتی تھی تمہیں جان سے مار دوں لیکن مار ہی نہیں پاتی تھی۔۔

دیکھو ایڈیٹ کی ایک طرفہ محبت کو۔۔۔ جیلیسی کونین نہ ہو تو۔۔۔ تم یہ سب اسے کیوں کہہ رہی ہو جاؤ جا کر یہ سب اپنے اس بزدل دانش کو بولو۔۔

زبیر کے الفاظ پر مائشہ نے زور دار کک اسکے پیٹ میں ماری جس سے شیزہ جلدی سے زبیر کے قریب ہو کر پریشانی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

اگر تمہارا دوست اسپرا کو اٹھا کر نہیں لاتا تو میرا دانش اس وقت وہیل چیئر پر نہ بیٹھا ہوتا۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائشہ نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔  
یہ سب ہمیشہ تمہاری وجہ سے ہوتا ہے اسپرا عبدالجبار۔۔۔ لوگ تم سے محبت کرتے ہیں اور مجھ سے نہیں۔۔۔ یہاں تک کہ میں چیئر مین کی بیٹی ہوں اسکے باوجود سکول ہو کالج ہو یا کچھ بھی ہو تمہیں زیادہ اہمیت ملتی ہے اور مجھے نہیں۔۔۔

لیکن تم نے سب سے زیادہ ٹارچر تب مجھے کیا جس سے میں نے محبت کی اسے چھین لیا جانتی ہو میں کتنی موت مری ہوں تمہیں اس کے ساتھ دیکھ کر۔۔

شیزہ نے تکلیف سے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے کہا جہاں اب آنسو اسکی

آنکھوں سے نکل کر گالوں کو پر گرنے لگے تھے۔

مانشہ۔۔۔

ہمت بھی مت کرنا میرا نام لینے کی۔۔۔

وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولی۔۔۔

پہلے تم نے مجھ سے دانش کو چھین لیا اور پھر میرے پاپا کو بھی تباہ کر دیا۔۔۔  
ارحم کی وجہ سے میرے پاپا بینک کرپٹ ہو گئے اس نے ان سے پیسا بزنس  
ہر چیز چھین لی جس کا صدمہ وہ برداشت نہیں کر پائے اور اپنی جان لینے کی  
کوشش کی۔۔۔

پھر جب انہیں پتہ چلا کہ ارحم کیسے تمہارے پیچھے ہے انہوں نے اس چیز کو  
فائدے کے طور پر لیا وہ اس سب کے بارے میں شروع سے ہی جانتے تھے  
کیسے اس نے تمہیں اور بیلا کو کڈنیپ کروا کر دھمکی دی۔۔۔ پھر تمہیں اٹھا کر  
لے گیا۔۔۔

اور جب دانش تمہارے پیچھے گیا تو وہ بھی میرے پاپا کو پتہ تھا وہ جانتے تھے  
دانش خطرے میں ہے لیکن اس کے باوجود انہوں نے مجھے دانش کو بچانے  
جانے نہیں دیا اور مجھے چار دیواری میں قید کر دیا جس کی وجہ سے میرا دانش  
وہیل چیئر پر آگیا۔۔۔

یہ سب تمہارا قصور ہے اسپر۔۔۔

میرے دانش کی اس حالت کی ذمہ دار تم ہو۔۔۔

مائشہ نے غصے سے پاگل ہوتے ہوئے کہا۔۔

میں کبھی نہیں جانتی تھی تم اس سے اتنی محبت کرتی ہو۔۔۔ آئی پراس مجھے پتہ ہوتا تو پیچھے ہٹ جاتی تم بھی مجھے فائقہ اور فاطمہ کی طرح ہی عزیز ہو۔۔

جس پر مائشہ نے ہنسنا شروع کر دیا۔۔۔

تم بہت اچھی ایکٹر ہو اسپر۔۔۔

ایسے ہی تم سب کو بے وقوف بناتی ہو اور پھر جو دل کرتا ہے ویسا کرتی ہو۔۔۔

خیر میں یہاں اپنے پاپا کی خواہش کو پورا کرنے آئی تھی لیکن اس کے ساتھ اپنی بھی۔۔۔

میرے پاپا نے مجھے یہاں ارحم کا ہر طرح کا بزنس تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا لیکن اس کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ میں تمہیں بھی ختم کرنا چاہتی تھی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے جب مجھے پتہ چلا ارحم تمہیں ٹارچر کرتا ہے میری رگوں میں سکون اترتا مگر پھر وہ بدل گیا اور تمہارے کہے کے مطابق چلنے لگا۔۔۔

میں یہاں تمہاری خوشیاں دیکھنے نہیں آئی تھی اسلئے پلین بنانا شروع کر دیا کہ اس سے پہلے دانش تم تک پہنچے میں تم تک پہنچ جاؤں۔۔۔

مگر کل تم نے جیسے ہی بتایا تم دانش کے ساتھ کانٹیکٹ میں ہو اور جلد ہی بھاگنے والی ہو تو میں نے بھی اپنے پلین میں تھوڑی تبدیلی کر لی۔۔۔

مائشہ کی بات پر تیمیہ زبیر شیزہ اور احمد نے حیرت سے اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

میں نے خود کو کڈنیپ کروایا تھا تاکہ ارحم کے بزنس کا پتہ چلوا سکوں لیکن بہانے سے تم سے انفارمیشن نکلائی مگر جب تم نے کہا دانش تمہارے ساتھ رابطے میں ہے تو میرا خون ہی کھول گیا۔۔۔ اسلیے میں نے سوچا چاہے جو بھی کرنا پڑے لیکن دانش سے پہلے میں تمہیں یہاں سے لے جاؤں گی۔۔۔

تم دانش کے ساتھ رابطے میں ہو۔۔۔؟؟

احمد کی بات پر اسپرا نے شرمندگی سے اپنے لب کاٹے۔۔۔

تم نے ارحم کو دھوکا دیا بیوقوف۔۔۔ تم یہ سب کرتے آخر سوچ کیا رہی تھی۔۔۔؟

زبیر نے غصے سے پوچھا۔

میں نے سوچا تمہارے دل میں اسکے لیے فیئنگز ہیں۔۔۔ اسپرا وہ بدل رہا تھا اور تم۔۔۔

تیمیہ نے افسوس سے کہا۔۔۔

جس پر اسپرا نے ان تینوں کو ان نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو تم لوگ

سیریس ہو۔۔۔؟؟ کیا وہ بھول گئے کیسے وہ مجھے یہاں لایا تھا؟؟

چلو شکر ہے تم لوگوں نے تو اس کا اصلی رنگ دیکھا۔۔۔

مائشہ نے حقارت سے کہا۔۔۔

اسپرا میں تمہاری موت بہت مشکل بنا دو گی تم مرنا چاہو گی تو بھی مرنے

نہیں دوں گی۔۔۔ آہستہ آہستہ انتہائی بھیانک موت تمہیں دوں گی۔۔۔

اور رہی ارحم کی بات آج اسکا بھی انکاونٹر ہو جائے گا جسکی وجہ سے اسکے

بزنس پر میرے پاپا خود ہی قبضہ کر لیں گے۔

لے کر چلو اسے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائشہ نے نفرت سے کہہ کر گارڈز کو حکم دیا جو اسکا بازو دبوچ کر باہر کی

جانب لے جانے لگے اور وہ خاموشی سے ساتھ چلنے لگی۔۔۔

مت جاؤ میں تمہیں بتا رہا ہوں۔۔۔ اس گھر سے باہر قدم رکھنے کی غلطی بھی

مت کرنا۔۔۔۔

زبیر نے اسپرا کو وارن کیا جس پر سب نے پلٹ کر پیچھے کی جانب دیکھا۔۔

تمہیں کوئی آئیڈیا نہیں ہے ارحم کس قدر خطرناک ہے۔۔۔ وہ تمہارے پیچھے

آئے گا جب اسے پتہ چلا کہ تم نے اسے دھوکا دیا ہے تو وہ اور شدت سے

تمہارے پیچھے آئے گا۔۔۔ وہ تم سب کی نسلوں تک کو تباہ و برباد کر دے

گا۔۔۔

زیر نے اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیا تو اس وقت زیر کی آنکھوں میں خوف دیکھ کر اسپرا کا پورا وجود لرزا۔۔۔ وہ تم سب کو جان سے مار دے گا۔۔۔ یہاں تک کہ وہ تم سب کا وہ چھوٹا سا ٹاؤن ہی پاکستان کے نقشے سے مٹا کر رکھ دے گا۔ بہتر ہے اسپرا کو یہی پر ہی چھوڑ جاؤ۔۔۔ جس پر مائشہ نے قہقہہ لگایا۔۔۔

آج وہ پہلے اپنی جان تو بچالے۔۔۔

وہ یہ کہہ کر گارڈز کی سنگت اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گی۔۔۔ وہاں ہینچ کر ایک گارڈ نے اسپرا کو پچھلی سیٹ کے اندر دھکیلا اور ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔۔



ارحم کو اب تک انفارمیشن حاصل ہو گی ہو گی۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں نہ مائیکل۔۔۔؟

مائشہ نے ڈرائیور سے پوچھا جو اسکے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ اسپرا دو گارڈز کے درمیان میں بیٹھی ہوئی تھی جو کھڑکی سے باہر دیکھنے میں مصروف تھے اگر کوئی حملہ ہو تو وہ فوری ری ایکٹ کر سکیں۔۔۔ اسپرا لوگوں کی پچھلی سیٹ پر تین اور گارڈز موجود تھے۔۔۔ ایک گاڑی ان لوگوں کی کار سے آگے

اور دوسری انکی کار کے پیچھے تھی۔۔۔

ہو سکتا ہے۔۔۔ ہمیں جلد سے جلد یہاں سے نکلنا ہے اس سے پہلے پولیس بھی ہم لوگوں تک پہنچے۔۔۔

مائیکل نے گاڑی کی سپیڈ تیز کرتے ہوئے کہا۔۔

i just hope Arham doesn't get the information۔۔

زبیر، شیزہ، تیمیہ اور احمد بالکل ٹھیک ہوں جو گاڑز مائشہ ان لوگوں پر نظر رکھنے کیلئے چھوڑ کر آئی ہے انہوں نے ان لوگوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچایا ہو۔۔۔

اسپر ایلب چباتے ہوئے سوچنے لگی ساتھ زبیر کے کہے گئے الفاظ پر اسکی دھڑکنیں تھمنے لگیں۔۔۔ لیکن وہ جلد ہی خود کو سنبھال کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی جہاں شہر میں عام وقت کی طرح رونق تھی بچے کھیلنے میں مصروف تھے کپلز ہنس رہے تھے سب کچھ بہت پرفیکٹ نظر آرہا تھا سوائے اسپر ایل کو اپنے وجود کے جو اس وقت کرمینلز کے ہاتھوں واپس سے کڈنیپ ہوگی تھی۔۔۔

برتج کے اندر سے گزر مائیکل یہ تقریباً خالی ہے اور تم یہاں گاڑی کی رفتار تیز کر سکتے ہو۔۔۔

مائشہ کی آواز پر اسپر ایل نے ڈرائیور کی جانب دیکھا جو اب دائیں جانب کا ٹرن

لے کر گاڑی برتج کے اندر لے گیا۔۔۔ جہاں سچ میں روڈ خالی تھا تو مائیکل نے  
گاڑی کی سپیڈ واپس سے تیز کر دی۔۔۔  
مائیکل دیہان سے۔۔۔۔۔ باہر دیکھو۔۔۔

اس سے پہلے مائشہ کے الفاظ پر ڈرائیور عمل کر پاتا ایک بلیک کار انتہائی تیزی  
سے آئی اور انکی گاڑی کی بیک سائیڈ سے زور سے لگی جس کی وجہ سے گاڑی  
نے اپنا توازن کھویا اور وہ سب لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائے اور گاڑی  
سامنے جا کر پارک ہوئی گاڑی سے زور سے لگی جس کی وجہ سے کار کا سینسر  
جلد ہی زور زور سے بجنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
چلاؤ۔۔۔ چلاؤ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائشہ نے چیختے ہوئے کہا تو ڈرائیور نے واپس سے گاڑی پر کنٹرول حاصل کر کے  
اسے ریورس کیا اور پھر تیزی سے بھگانے لگا جبکہ دوسری طرف اسپرانے اپنی  
سانسیں نارمل کر کے پیچھے کی جانب دیکھا آخر ہے کون۔۔۔؟  
ارحم۔۔۔۔۔

جب اسپرانے اس پر نظر پڑی تو اس کے دل میں خوف اور خوشی دونوں جذبے  
ایک ساتھ اجاگر ہوئے۔۔۔ اس نے جلدی سے اپنا سر سیدھا کیا اور اپنے دل  
پر ہاتھ رکھ کر دھڑکنوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی جو ہر گزرتے  
پل کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں۔۔۔



تجھی اسکی توجہ اچانک سے گولیاں چلنے کی آواز نے کھینچی تو اس نے اپنے کان پر ہاتھ رکھ کر گارڈز کی جانب دیکھا جو اب کھڑکی سے ہاتھ باہر نکال کر ارحم کی کار پر گولیاں چلا رہے تھے۔۔۔

شہر کے اندر جاؤ مائیکل۔۔۔ یہ لوگوں کے ہجوم میں ہم پر حملہ نہیں کریں گے۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔ جلدی۔۔۔

مائشہ کی خوف سے بھری آواز پر مائیکل عمل کرتے ہوئے گاڑی شہر کے اندرونی حصے کی جانب لے جانے کی کوشش کرنے لگا تو جلد ہی ان لوگوں سے آگے اور پیچھے والی گاڑیاں غائب ہو گئیں۔۔۔

ابھی مائشہ لوگوں نے سکون کا سانس بھی نہیں بھرا ہوگا تو ان کی توجہ موٹر سائیکلوں کے شور نے کھینچی جو گاڑی کے دونوں اطراف میں تھیں۔۔۔

اسپرا کے اطراف میں بیٹھے ہوئے گارڈز نے کھڑکی کے ذریعے دونوں بانٹیس پر حملہ شروع کر دیا جبکہ پچھلے تینوں گارڈز نے ارحم کی کار پر واپس سے اٹیک کرنا سٹارٹ کر دیا۔۔

اسپرا نے دیہان سے موٹر سائیکلوں پر سوار آدمیوں کی جانب دیکھا جو گولیوں کے نشانے سے خود کو اتنے اچھے طریقے سے بچا رہے تھے جیسے یہ ان لوگوں کیلئے کوئی خاص بات نہ ہو۔۔

اسپرا کی بائیں جانب موٹر سائیکل سوار اپنا ہاتھ بائیک کے ہینڈل سے آزاد کر کے اپنی پچھلی پاکٹ سے پستل نکالنے لگا تو اسپرا کو اسکے ہاتھ پر سیاہی سے بنا کو برا نظر آیا تو وہ سمجھ گئی کہ اس بائیک پر بیٹھا انسان کون ہے۔۔۔

زبیر۔۔۔۔

ابھی وہ منہ میں بڑبڑائی ہی تھی کہ زبیر نے اسپرا کے بائیں جانب موجود گارڈ کے سر کا نشانہ باندھا اور اس پر گولی چلا دی جو مردہ وجود کے ساتھ اسپرا کی جانب گرا تو وہ خوف اور وحشت سے چیخنے لگی۔۔۔ لیکن جلد ہی اسکے دماغ نے واپس سے کام کرنا شروع کیا تو اس نے جلدی سے اس گارڈ کو خود سے پرے دھکیلا۔۔۔ تبھی اسکے کان میں قہقہے کی آواز گونجی۔۔۔

بے شک وہ زبیر کا چہرہ ہیلمٹ میں ہونے کی وجہ سے نہیں دیکھ سکتی تھی مگر وہ پہچان گئی تھی یہ زبیر ہی ہے۔۔۔

اسپرا نے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں گارڈ کا وجود خوف سے کپکپا رہا تھا مگر اسکے باوجود وہ دائیں جانب میں موجود موٹر سائیکل سوار پر گولیاں چلا رہا تھا۔۔۔

ڈیم اٹ اب وہ میرا نشانہ باندھ رہا ہے تیز بھاؤ۔۔۔

مانشہ نے ڈرائیور کے کندھے پر تیخ مار کر چیختے ہوئے کہا جس پر زبیر نے اور زور سے قہقہہ لگایا۔۔۔

پچھلی جانب بھی گولیوں کے چلنے کی آواز تیز ہو گی تو اسپرا بار بار اپنا سر نیچے  
کی جانب جھکانے لگی تاکہ وہ خود کو گولی لگنے سے بچا سکے۔۔۔

اسی وقت اسکی بائیں جانب موجود گارڈ مردہ حالت میں اسکی گود میں آگرا۔۔۔  
تو اسپرا نے چیختے ہوئے اسکے بے جان وجود کو خود سے پرے پھینکا جس سے وہ  
مردہ گارڈ سیٹ سے نیچے گر گیا۔۔۔ ساتھ ہی اسپرا نے پلٹ کر اپنی دائیں جانب  
والی کھڑکی سے باہر دیکھا جہاں بائیک پر سوار آدمی نے اپنا ہیلمٹ اتار کر  
پھینک دیا تو اسپرا اسکا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔

علی۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑا کر واپس سے دائیں جانب دیکھنے لگی جہاں اب زیر بھی اپنا  
ہیلمٹ اتار چکا تھا۔۔۔ اور مزے سے مائشہ کی جانب دیکھنے میں مصروف تھا جو  
ڈرائیور پر چیختے اور چلانے میں مصروف تھی۔۔۔

زیر نے طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجا کر مائشہ کے سر کا نشانہ باندھ دیا۔۔۔

No! Dash him! Kill Him Damn it۔۔۔

وہ مائیکل پر چیختے لگی۔۔۔

میں کوشش کر رہا ہوں تم اپنی بکواس بند کرو۔۔۔

ڈرائیور بھی غصے سے چلایا اور ساتھ ہی اچانک سے لیفٹ جانب ٹرن لے کر

زبیر کو مارنا چاہا لیکن وہ پھرتی سے خود کو بچا گیا۔

پچھلی جانب سے گولیوں کے چلنے کی آواز آنا بند ہو گی تو اسپرا نے مڑ کر پچھلے حصے کی جانب دیکھا جہاں دروازہ کھلا ہوا تھا اور تمام گارڈز بے جان وجود کے ساتھ پڑے ہوئے تھے تبھی اسپرا کی نظر بلیک کار سے ٹکرائی جہاں پسینہ سیٹ پر ارحم بیٹھا ڈیریکٹلی اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا اسپرا نے جلدی سے اپنا دیہان آگے کی جانب کر لیا ساتھ ہی اسکی آنکھیں بھینگنیں لگیں۔

اب مائیکل گاڑی زگ زگ میں چلانے لگا تاکہ علی احمد کے نشانے سے بچ سکے جبکہ ماشہ اپنی پوسٹل لوڈ کرنے لگی۔ مائیکل برتج کے آخری حصے میں پہنچ چکا تھا جہاں اب علی اور زبیر نے اپنی پوسٹلز نیچے کر دی تھیں مگر مائیکل نے گاڑی کی سپیڈ ہلکی نہیں کی تھی اسے اس وقت صرف اپنی اور ماشہ کی جان کی پرواہ تھی اور کسی کی نہیں۔

لوگ ان لوگوں کی جانب حیرت سے دیکھنے لگے کیونکہ دو گاڑیاں انتہائی سپیڈ سے جا رہی تھی جبکہ انکے اطراف میں موجود بانکس بھی انکا مقابلہ کر رہی تھیں۔۔۔

روڈ پر بہت سی گاڑیاں گزر رہی تھیں جن کی سپیڈ متوازن تھی سوائے ماشہ لوگوں کی کار کے جو کہ مائیکل اندھا دھند بھگا رہا تھا جسکی وجہ سے اسپرا کی ہارٹ بیٹ بھی تیز ہوتی جا رہی تھی جبکہ علی اور احمد اب دیہان سے اپنی

بانگس چلا رہے تھے تاکہ کسی بھی انسان کی جان کو نقصان نہ پہنچے۔۔۔

آہستہ چلاؤ۔۔۔ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے چیختے ہوئے کہا جب اس نے دیکھا کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔۔۔

i said slow down idiot۔۔۔

اسپرا حلق کے بل چیختی۔۔۔

shut up۔۔۔

مانگل بھی سلگتے ہوئے لہجے میں چلایا اور گاڑی کو اسی سپیڈ پر ہی بھگانے لگا۔۔۔  
اسپرانے خوف سے باہر کی جانب دیکھا جہاں مانگل سامنے والی گاڑی کو اپنی کار مارنے والا تھا لیکن اس نے قریب جاکر شارپ رائٹ ٹرن لیا جسکی وجہ سے ان کے دائیں جانب والی گاڑی اپنا بیلنس قائم نہیں رکھ پائی اور اپنی بائیں طرف والی کار سے زور سے ٹکرائی جو کہ اپنے پیچھے آرہی کار سے ٹکرائی۔۔۔  
ایسے ایک کے بعد کی گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں۔۔۔ کیونکہ سب گاڑیاں لائن میں ڈسپلن کے مطابق چل رہی تھیں۔۔۔

ہوا میں چیخ و پکار کا شور گونجنے لگا۔۔۔

مانیکل درمیان میں گاڑی تیزی سے چلاتا رہا تبھی اسپرانے اپنی دائیں جانب ہارن کے مسلسل بجنے کی آواز سنی تو گاڑیوں میں موجود ڈرائیورز چونکے ہو

گئے اور ارحم کی گاڑی کو دیکھ کر اسے راستہ دینے لگے۔۔۔ تبھی مین روڈ ختم ہو گیا اور آگے جانے والی سڑک چار راستوں کی جانب جانے لگی۔۔۔

جہاں بھیک مانگنے والوں کی تعداد کافی تھی اور بہت سے لوگ پیدل چل رہے تھے۔۔۔ ہر روڈ پر ریڈ اور گرین لائٹ کا سمبل موجود تھا۔۔۔ جہاں ابھی تین روڈز پر ریڈ سمبل شو ہو رہا تھا جسکی وجہ سے وہاں کی گاڑیاں رکی ہوئی تھیں جبکہ جہاں گرین سمبل تھا اس روڈ کی جانب گاڑیاں چل رہی تھیں۔۔۔

ابھی مائل اس روڈ پر پہنچا ہی تھا کہ گرین سگنل ریڈ میں بدل گیا جس کی وجہ سے اس جانب کی گاڑیاں رک گئیں اور دوسری جانب کی گاڑیاں چلنے لگیں۔۔۔ لیکن مائیکل نے اپنی کار نہیں روکی وہ سگنل توڑتا آگے بھگانے لگا تبھی اسپرانے دیکھا پیدل چلنے والے لوگوں کا بھی سگنل گرین ہو گیا ہے اور وہ سب تیزی سے روڈ کر اس کر رہے ہیں یہ دیکھے بنا کہ ایک گاڑی ان لوگوں کو کچلنے والی ہے۔۔۔

پلیز رک جاؤ مائیکل۔۔۔ تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔۔ رک جاؤ۔۔۔ ورنہ یہ سب معصوم لوگ مر جائیں گے پلیز۔۔۔

اسپرانے نم آنکھوں سے گڑگڑاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسکے کندھوں پر زور زور سے مارنے لگی مگر مائیکل پر اسکا کچھ اثر نہیں ہوا تو وہ زور سے اپنی آنکھیں بند کر گئی کیونکہ اس میں ہمت نہیں تھی معصوم جانوں کو مرتا دیکھنے

کی اور اسکی آنکھیں بے بسی سے شدت سے برسنے لگیں۔۔۔

مگر اس سے پہلے ان لوگوں کی کار روڈ پر چلتے لوگوں سے ٹکرا جاتی ایک کار نے ان کی کار کو زور سے ٹکر مار کر دوسری جانب دھکیلا جس پر اسپرانے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول دیں تو اسکی نظر زین سے ٹکرائی جو مسلسل انکی کار کو اپنی کار سے ٹکر مار کر دوسری جانب بھیج رہا تھا جس کے برابر ارحم بیٹھا ہوا تھا۔

چیخ و پکار اطراف میں گونجنے لگی جبکہ دوسری گاڑیاں جلد سے جلد اپنا راستہ ڈھونڈ کر اس سیچویشن سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھگاؤ۔۔۔ بھگاؤ۔۔۔  
مائشہ چیخنے لگی مگر اب کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ انکی گاڑی کافی بری حالت میں تھی۔۔۔ تبھی علی موٹر سائیکل سے نیچے اتر کر انکی گاڑی کی جانب آیا اور اس سے پہلے مائیکل ایک لفظ بھی بولتا علی نے ایک کے بعد کئی گولیاں اسکے دل، دماغ، اور سینے میں اتار دیں۔۔۔

زبیر نے آگے بڑھ کر اسپرا کی بائیں جانب کا دروازہ کھول کر گارڈ کو پیچھے دھکیلا اور اسے کھینچ کر باہر نکالا۔۔۔

اسکا کھینچنا کافی رف تھا مگر وہ چپ کر کے اس کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔

زین نے جیسے ہی اسپرا کو دیکھا وہ جلدی سے اسکی جانب بڑھا اور اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گیا۔۔۔ اسپرا نے نظر اٹھا کر یہاں وہاں دیکھا جہاں لوگ کافی فاصلے پر ان لوگوں کو حیرت اور پریشانی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

اللہ کا شکر ہے تم ٹھیک ہو۔۔۔

زین نے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے سکون سے کہا۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ارحم کی پریشان سی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو اس نے پلٹ کر ارحم کی جانب دیکھا جس پر زین نے بھی دور ہو کر ارحم کو جگہ دی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews|Hell--

ارحم نے زیر لب کہہ کر اسپرا کو ہاتھ سے کھینچ کر خود کے سینے میں بھینچ لیا اور اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار مزید سخت کر دیا۔۔۔ اسپرا جو ارحم سے اس چیز کی امید نہیں کر رہی تھی اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے بازوؤں کو اسکے گرد باندھا اور نظر اٹھا کر زیر کی جانب دیکھا جو ارحم کے پیچھے کھڑا اسے ہی سخت نظروں سے دیکھ رہا تھا اور پھر آہستہ سے اپنا سر نہ میں ہلانے لگا۔۔۔

م مطلب ان لوگوں نے ابھی تک ارحم کو نہیں بتایا کہ میں اسے دھوکا دے رہی تھی۔۔۔



یہ خیال آتے ہی اسپرا کے دل میں سکون کی لہر روڑی اور اس نے ارحم کے گرد اپنی گرفت مزید مضبوط کر دی ساتھ ہی اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر ارحم کی شرٹ بھگونے لگے۔

I'm sorry---

مجھے تمہیں کبھی بھی پیچھے اکیلے چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا۔۔۔

ارحم کی آواز میں اس قدر پریشانی اور تکلیف دیکھ کر اسپرا کا دل اندر سے ٹوٹنے لگا جس کی وجہ سے اسکے وجود میں درد پھیلنے لگا۔ ایسا درد جو اس نے آج سے پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔

کتنی محبت تھی اس وقت اسکی آنکھوں میں۔۔۔

وہ بغیر پلک جھپکے اسکے سینے کے ساتھ لگی ہی اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

تبھی ارحم نیچے جھکا اور آس پاس کھڑے لوگوں کی پرواہ کیے بغیر اسکے لبوں پر اپنا لمس چھوڑ گیا۔۔۔

ششش میں جب تک زندہ ہوں تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتا وہ اسپرا کی آنکھوں سے آنسو چنتا ہوا بولا جس پر وہ نم آنکھوں سے مسکرانے لگی تبھی اس خاموشی میں اچانک سے شور کا ارتعاش پیدا ہوا

ارحم نے محسوس کیا تو اسے پتہ چلا کہ یہ آواز سائرن کی ہے جو آہستہ آہستہ

قریب آتی جا رہی تھی۔۔

-- ہمیں نکلنا چاہیے

زبیر نے پولیس کی گاڑیوں کی آواز قریب آتی محسوس کر کے جلدی سے کہا۔۔۔

ارحم اسپرا کا ہاتھ پکڑ کر مڑا اور وہ سب گاڑی کی جانب بھاگنے لگے لیکن رک گئے جب دیکھا کہ پولیس کی گاڑیاں سڑک کے چاروں طرف سے آرہی ہیں۔۔۔ جس کی وجہ سے ان لوگوں کا بھاگنا ناممکن ہے۔۔۔

ارحم نظر گھوما کر سارے ایریا کا معائنہ کرنے لگا جہاں تین مردہ وجود زمین پر پڑے ہوئے تھے اور دور کھڑے لوگ اپنے موبائلز سے ان لوگوں کی ویڈیو بنا رہے تھے جبکہ علی زبیر اور زین ارحم کے حکم کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔۔

تجھی پولیس کی گاڑیاں آکر رکیں جن میں سے پولیس والے نکل کر اپنی پوزیشن سنبھال گئے اور اپنی بندوقوں کا نشانہ ارحم لوگوں کے سر کا باندھ دیا۔۔

اسپرانے نظر اٹھا کر ارحم کی جانب دیکھا جو آفیسر سنان کی آنکھوں میں دیکھنے میں مصروف تھا وہی آفیسر جس نے یقین نہیں کیا تھا کہ ارحم زندہ ہے۔۔۔۔

اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ اسے محسوس ہو رہا تھا آج ارحم کا زندہ بچنا مشکل ہی ہے اور یہ خیال ہی اسکی روح کو فنا کرنے لگا تھا جسکی وجہ سے وہ بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

زین ہمارے آدمی کدھر ہیں۔۔۔؟؟

ارحم نے آفیسر سنان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پاس کھڑے زین سے پوچھا۔۔۔

They have surrounded the Police۔۔۔

زین نے جواب دیا۔۔۔

میں جانتا تھا تم لوگ بغیر کوئی پراپر پلین بنائے یہاں نہیں آ سکتے۔۔۔

زیر نے مزے سے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

علی تم ڈرائیونگ سیٹ سنبھالو گے۔۔۔

ارحم نے کہا تو علی جلدی سے گاڑی میں داخل ہو گیا۔۔۔

میں بھی اچھی ڈرائیونگ کر سکتا ہوں۔۔۔

زین نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

ہاں لیکن وہ اکیلا ہے جس نے بہت سی کار ریسیں جیتی ہوئی ہیں۔۔۔

زبیر نے حصہ ڈالا۔۔۔

کسی کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا تم لوگ سب کے سب درمیان میں  
آجاؤ اور خود کو سرینڈر کر دو۔۔۔

آفیسر سنان نے میگافون سے بولتے ہوئے کہا۔۔

صحیح کہا آفیسر کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچے گا۔۔

زبیر لطف لیتے ہوئے چلایا جس پر اسپرانے حیرت سے پلٹ کر زبیر کو دیکھا  
جس کے چہرے پر ڈر نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔۔

ارحم میں تمہیں وارننگ دے رہا ہوں۔۔۔

آفیسر سنان نے اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے ارحم کو کہا جس پر وہ خاموش  
رہا۔۔ جس پر اسپرانے نظر گھما کر چارو طرف دیکھا جہاں پولیس والے ہاتھوں  
میں بندوقیں لیے کھڑے تھے۔۔۔

ارحم سرینڈر کر دو۔۔ کچھ بھی مت کرنا۔۔۔

اسپرا کی سرگوشی نما آواز پر ارحم نے فوری اسپرا کی جانب دیکھا اور اسکی  
آنکھیں سرد مہری سے نرمی میں بدل گئیں۔۔

یہ سیچویشن میرے لیے کوئی نئی نہیں ہے۔۔ میں بس چپ ہوں اور کچھ کر  
نہیں رہا اسکی وجہ صرف تم ہو۔۔ میں اپنی وجہ سے تمہیں کبھی کوئی نقصان

پہنچنے نہیں دے سکتا ٹیسور۔۔۔

ارحم نے نرمی سے اپنے انگوٹھے کے ساتھ اسکا گال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔  
مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ میں اپنی وجہ سے اب مزید لوگوں کو مرتا ہوا نہیں  
دیکھ سکتی۔۔۔

تم فکر مت کرو ہم لوگوں پر ایک آنچ بھی نہیں آئے گی۔۔

وہ یقین سے بولا جبکہ اسپر اسے دیکھ کر رہ گئی اب بھلا یہ کیسے ممکن ہے۔۔

آفیسر سنان ت تمہیں ج جان س سے م مار دے گا۔۔۔

اسپر نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا کیونکہ اسکے لیے یہ الفاظ منہ سے نکالنا کسی  
افیت سے کم نہیں تھا مگر یہ سچ تو تھا۔۔ جس پر ارحم نے قریب ہو کر ان  
دونوں کے درمیان کا فاصلہ ختم کیا۔۔

فائنلی تمہارے دل پر میری جھمکرائی چلنے لگی ہے۔

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔

!! واٹ۔۔۔

ن نہیں تو۔۔۔ مطلب میں۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ان لوگوں کی توجہ گاڑی سے نکلتی مائشہ نے کھینچی

جس کی حالت کافی بری تھی اسکے بازو اور منہ سے خون نکل رہا تھا جب وہ لڑکھڑاتی مشکل سے سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی تو نفرت سے ارحم اور اسپرا کی جانب دیکھنے لگی ساتھ ہاتھ میں موجود پستل کا نشانہ ان دونوں کی جانب باندھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

اسپرا نے تکلیف سے اپنی دوست کی جانب دیکھا جس کی آنکھوں پر نفرت اور بدلے کی پٹی بندھی ہوئی تھی اس نے اپنے قدم مائشہ کی جانب بڑھانے چاہے مگر ارحم نے اسکا بازو پکڑ کر روک دیا۔۔۔

جب مائشہ نے مضبوطی سے پستل پکڑ کر ارحم اور اسپرا کا نشانہ باندھ دیا تو زبیر جلدی سے دو قدم آگے بڑھا کر ان کے سامنے کھڑا ہو گیا تبھی زین اور ارحم بھی آگے بڑھ کر کھڑے ہو گئے بغیر ڈرے بغیر ہچکچائے۔۔۔

مائشہ تم قاتل نہیں ہو۔۔۔ پلیز یہ مت کرو۔۔۔ تم اپنی لائیف برباد کر لو گی ایسے۔۔۔ پلیز مت کرو۔۔۔

اسپرا نے نرمی سے کہا۔۔۔

مائشہ فائر مت کرنا۔۔۔

آفیسر سنان نے میگافون سے کہا جس پر مائشہ نے شدید غصے سے اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

زین ابھی اسی وقت۔۔۔

ارحم نے سرگوشی نما کہا جس کے الفاظ پر مائشہ نے دیہان نہن دیا تبھی زین کا سر دل پل کو نیچے کی جانب جھکا اور انتہائی شور کی آوازیں آنے لگیں۔۔

اسپر انے شور کی جانب نظریں دوڑائیں تو اس نے دیکھا ہر طرف سے بے تحاشہ گاڑیاں آرہی ہیں جو لوگوں کو خوفزدہ کر کے مختلف سائڈز میں بھگا رہیں ہیں۔۔۔ جن میں سے کچھ گاڑیاں دکانوں کے شیشے توڑنے میں مصروف ہیں جس کی وجہ سے لوگ اپنی جانیں بچانے کیلئے چیخ رہے ہیں اور بھاگ رہے ہیں۔۔۔ جبکہ کچھ گاڑیاں اس کنارے کی جانب جا رہی ہیں جہاں لوگ کھڑے ہو کر ویڈیوز بنا رہے تھے مگر اب اپنی زندگی بچانے کیلئے جو راستہ ملے وہیں سے بھاگ رہے ہیں۔۔

اسپر انے دل میں سکون پہنچا جب اس نے محسوس کیا وہ صرف لوگوں کو ڈرا کر پولیس کی توجہ اپنی جانب کھینچ رہے ہیں اور انہیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا رہے۔۔۔

جس کی وجہ سے پولیس اب ان لوگوں کو چھوڑ کر پریشانی سے ان گاڑیوں کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

wooo، whooo

زبیر نے فتح یابی کا اپنے ہاتھوں سے سمبل بنا کر تہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور گاڑی کی پچھلی سیٹ میں گھس گیا تبھی ارحم نے اسپر کو گاڑی کے اندر کی جانب دھکیل کر اسکے ساتھ بیٹھ گیا جبکہ زین مائشہ کے ہاتھ سے پسٹل چھیننے کے بعد پسینگر سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

سب کے بیٹھنے کے بعد علی نے گاڑی سٹارٹ کی اور اپنی منزل کی جانب بھگانے لگا۔۔۔ دوسری طرف زبیر نے کھڑکی کا شیشہ نیچے کر کے اس میں سے اپنا اوپر والا وجود باہر نکالا اور پیچھے کی جانب دیکھا۔۔۔

آج کی رات تمہاری نہیں ہے بوڑھے آفیسر سنان۔۔۔

جاؤ گھر جا کر تم اپنے بیوی بچوں کے ساتھ آسکریم کھاؤ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبیر مزے سے چیختا ہوا بولا اور پھر گاڑی کے اندر سکون سے بیٹھ گیا۔۔۔

اب کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟

زبیر نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

علی منزل تمہاری ہے۔۔۔ جہاں دل چاہے لے جاؤ۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

yeah, come on bro, show us what you got.۔۔۔

زبیر نے خوشی سے علی کی سیٹ پر تیج مارتے ہوئے کہا۔۔۔



آج کی رات بہت لمبی اور دلکش ہونے والی ہے۔۔

علی نے بھی پر جوش لہجے میں کہا جس پر زین نے قہقہہ لگایا۔۔

علی انتہائی سپیڈ پر بہت اچھی اور زبردست گاڑی چلانے لگا اس دوران اس نے کسی بھی گاڑی اور انسان کو نقصان نہیں پہنچایا۔۔

ابھی وہ سکون سے بیٹھے ہی تھے کہ ان لوگوں کی توجہ پیچھے بجاتے پولیس گاڑی کے سائرن نے کھینچی۔

اب دیکھتے ہیں ان لوگوں کو کیا ملتا ہے۔۔۔

علی نے چلاتے ہوئے کہا اور اسی پل شارپ لیفٹ ٹرن لیا اسپرا کو لگا سامنے موجود پیارا سا فاؤنٹین ٹوٹ گیا مگر علی نے اسے بچا کر گاڑی آگے بھگا لے گیا۔۔۔

اسپرا نے پلٹ کر پیچھے دیکھا جہاں پولیس کی دو گاڑیاں اسی فاؤنٹین کے ساتھ ٹکرائی تھیں۔۔۔

یاہوووووو۔۔

علی اور زبیر چلائے۔۔۔

تبھی ان لوگوں نے گاڑی کے اوپر کسی انجن کے شور کی آواز سنی تو زبیر نے کھڑکی سے باہر ہو کر گاڑی کے اوپر دیکھا۔۔۔

ڈیم۔۔۔۔

آج یہ مکمل طور پر پاگل ہوئے پڑے ہیں ارحم تمہیں ہرانے کیلئے۔۔۔

زین نے مرر سے آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور ارحم نے کبھی ہارنا سیکھا ہی نہیں۔۔۔۔ ایک معمولی سا ہیلی کاپٹر ہمیں نہیں

ڈرا سکتا۔۔۔

زبیر نے گاڑی کے اوپر اڑتے ہیلی کاپٹر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تبھی اسپرانے اپنے ہاتھ پر پریشر محسوس کیا تو پلٹ کر ارحم کی جانب دیکھا جو

اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

مجھ پر یقین رکھنا میں تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

ارحم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

میرے بھائی تو پریشان مت ہو۔۔۔۔ اسے کچھ ہونے والا بھی نہیں۔۔۔

زبیر کے الفاظ اسپرا کے کانوں سے ٹکرائے جن میں وہ چھپا وہ طنز صاف سمجھ

سکتی تھی۔۔۔

پتہ نہیں ارحم کو سچ پتہ چلے گا تو کیا ہوگا۔۔۔

آج کا دن کتنا خوفزادہ کرنے والا ہے۔۔۔ پہلے مائشہ۔۔۔ اور اب پولیس ساتھ

دانش بھی۔۔۔

زین کے فون پر کال آئی تو وہ سننے لگا جبکہ علی بہت شاندار طریقے سے پولیس کی گاڑیوں سے بچتا آگے کی جانب گاڑی بھگانے لگا۔۔

ہمیں یہاں ہی رکنا ہے۔۔۔

زین کی آواز ان لوگوں کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔

کیوں کیا مسئلہ ہے۔۔؟

زبیر نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔

فون پر کون تھا۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے سکون سے پوچھا۔۔۔

علی میں نے کہا گاڑی روکو۔۔۔

زین چلایا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔؟

زبیر نے اب کی دفعہ پریشانی سے پوچھا۔

ان کے پاس تیمیہ، احمد، شیزہ اور ارسل ہیں۔۔

زین نے سیٹ کے ساتھ اپنی پشت لگاتے ہوئے بتایا۔۔

واٹ۔۔۔؟؟

یہ کیسا ممکن ہے۔۔۔

علی چلایا۔۔۔

تم مزاق کر رہے ہو۔۔۔

زبیر بھی غصے سے بولا۔۔۔

فون پر کون تھا۔؟

ارحم نے اپنا سوال دہرایا۔۔

شیزہ تھی۔۔۔ اکیلی تیمیہ کو گولی لگ گئی تھی تو میں نے ان سب کو ارسل کے  
گھر بھیج دیا پتہ نہیں ان لوگوں کو ہمارے ٹھکانے کا کیسے پتہ چلا۔۔

وہ پریشانی سے بتانے لگا۔۔

انہوں نے لازمی کسی کا نمبر ٹریک کیا ہے۔۔

علی نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔

یہ ناممکن ہے ان لولوں کے پاس ہمارے نمبر ہی نہیں ہیں تو وہ لوگ ٹریک

کیسے کر سکتے۔۔۔۔ یہ بکواس ہے۔۔

زبیر نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا اور پھر کچھ گہرائی سے سوچنے لگا۔۔

یہ بس تب ممکن ہے اگر تیمیہ، احمد، ارسل اور شیزہ میں سے کسی کے ساتھ  
انکا رابطہ ہو۔۔۔

زین سوچتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہ گاڈ۔۔۔۔

زبیر کے الفاظ پر اسپرا نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا جو انتہائی مایوسی سے اسی  
کی طرف دیکھ رہا تھا۔

اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکا۔۔۔

کیا اسے پتہ چل گیا ہے میں نے تیمیہ کا فون استعمال کیا تھا جن نظروں سے  
دیکھ رہا ہے ظاہری سی بات ہے اسے یقین ہے میں نے ہی کیا ہے۔۔۔

اگر شیزہ کو کچھ ہوا نہ تو۔۔۔۔

وہ اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے باقی کے الفاظ اپنے ذہن میں ہی دم توڑ گیا اسپرا  
نے شرمندگی سے اپنی نظریں جھکا لیں۔۔۔

تم فکر مت کرو میں اپنے کچھ آدمی وہاں بھیج رہا ہوں جو دو منٹ میں وہاں  
پہنچ کر انکی مدد کریں گے۔۔۔ تم گاڑی مت روکو علی۔۔۔

زین نے کانفیڈینٹلی کہا جس پر سب نے سکون بھری سانس کھینچی۔۔۔

تبھی گولیوں کے چلنے کی آواز پیچھے سے سنائی دینے لگی تو علی نے گاڑی زگ

زیگ چلانی شروع کر دی۔۔۔ جہاں لوگوں کا رش کم ہونے لگ گیا۔۔۔ جلد ہی وہ لوگ مین روڈ پر داخل ہو گئے جہاں دکانیں بند تھیں اور کوئی انسان دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

shit shit

slow down! slow down--

زین آگے دیکھتے ہوئے چیخا جس پر سب نے نظریں اٹھا کر سامنے کی جانب دیکھا۔۔۔

Damn it--its security bollards--Take right--

زیر نے دانت پیستے ہوئے کہا جبکہ رائیٹ جانب ہیلی کاپٹر لینڈ ہو چکا تھا اور باقی اطراف میں گاڑیوں کے سائرن بجنے کی آواز آرہی تھی جسکی وجہ سے علی کا اس جگہ سے گاڑی نکالنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

ان لوگوں نے بہت باریکی میں جا کر پلین بنایا ہے۔۔۔

ارحم نے اطراف کا معائنہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمارے آدمیوں نے ارسل اور باقی سب کو محفوظ کر لیا ہے۔۔۔

زین نے کہا۔۔۔

آہستہ چلاؤ علی۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا جس پر علی نے فوری عمل کرتے ہوئے گاڑی آہستہ چلا کر یوٹرن پر گاڑی روک دی۔۔۔

اب صرف ہوا میں ہیلی کاپٹر کے شور کی آواز گونجنے لگی جبکہ پولیس اپنی گاڑیوں سے نکل کر پوزیشن سنبھال چکی تھی مگر گاڑی میں بیٹھے وہ سب لوگ انتہائی پرسکون تھے تب ہی وہ گاڑی سے نکلا اور اسکے پیچھے ہی اسپرا اور باقی سب بھی نکل آئے۔۔۔

اس نے رعب سے چند قدم آگے کی جانب اٹھائے اور پولیس کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تم سب کو صرف میں چاہئے ہوں۔۔۔ صحیح کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔ میں یہاں ہی ہوں۔۔۔ ان سب کو جانے دو۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں اسپرا اور اپنے ساتھیوں کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔۔۔  
اسپرا نے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں حمزہ دانش کی وہیل چیئر کو آگے کی جانب دھکیل رہا تھا اور کچھ پولیس کے آدمی ان کے پیچھے کھڑے تھے۔۔۔  
کیا تم جانتے ہو تمہیں دو سال بعد زندہ اور بالکل ٹھیک دیکھ کر مجھے کیسا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

آفیسر سنان سے بغیر میگافون کے ارحم کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بہت محبت محسوس کر رہے ہو گے میرے لیے۔۔۔  
 ارحم نے استہزائیہ مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائی۔۔۔  
 ہاں اتنی شدید محبت کہ تمہیں اب اپنی موت کا خوف محسوس ہو رہا ہے۔۔۔  
 ؟؟

آفیسر نے اسکے ماتھے کا نشانہ باندھتے ہوئے پوچھا۔۔۔  
 تم جانتے ہو موت مجھے ڈرا نہیں سکتی۔۔۔ الٹا وہ خود میرے قریب آنے سے  
 ڈرتی ہے کہیں مجھے برا نہ لگ جائے۔۔۔  
 وہ سکون سے اپنے لفظوں پر زور دیتا ہوا بولا جس پر آفیسر سنان اسے گھورنے  
 لگا۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 میری ایک گولی تمہارے سینے میں اتر گئی نہ تو تمہاری یہ اکڑ ٹوٹ جائے گی مگر  
 میری مجبوری ہے تمہیں زندہ پکڑنا ہے۔۔۔  
 آفیسر نے پسٹل نیچے کر کے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔  
 اوہ مجھے لگا تمہیں حکم ہے مجھے قتل کرنے کا۔۔۔  
 ارحم نے بینگ کاک کا واقعہ یاد کر کے مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر  
 سجاتے ہوئے کہا۔۔۔  
 اب کیا کروں تم خوش قسمت ہو اوپر سے آرڈرز ہیں زندہ پکڑنے کے۔۔۔



وہ ارحم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرایا۔۔

امم افسوس ہوا۔۔۔ ویسے میں نے تمہیں بہت یاد کیا آفیسر۔۔۔

تمہارے ساتھ جو فن ہے وہ اور کہیں نہیں ہے۔۔۔

ارحم نے آفیسر کو آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر اس آفیسر نے ہنستے ہوئے

دائیں اور بائیں سر ہلایا۔۔۔

تم نے بے شک اس وقت خود کو اور اپنے دوستوں کو بچا لیا تھا مگر اس دفعہ نہ

تم بچو گے اور نہ ہی تمہارے یہ دوست۔۔۔

آفیسر نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا یہ چیلنج ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

i dare you۔۔۔

میں یہاں دو کام ختم کرنے کیلئے آیا ہوں۔۔۔

آفیسر نے دو انگلیاں کھڑی کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں زندہ پکڑنا: 1

اسکو تم سے محفوظ کرنا۔۔۔: 2

آفیسر نے اسپرا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر ارحم نے قہقہہ لگایا۔

تم جانتے ہو میرے ہوتے ہوئے یہ دونوں کام ہی ناممکن ہیں۔۔۔

تم پھر سے ہار جاؤ گے آفیسر کیونکہ جیتنے کی مجھے پرانی عادت ہے۔۔۔

اور یہ عادت کافی بری ہے۔۔۔ اور جانتے ہو نہ بری عادت چھوٹی نہیں۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں سے آفیسر کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اوکے میں مانتا ہوں میں یہ دونوں کام نہیں کر سکتا۔۔۔ لیکن ان دونوں میں سے ایک کام تو میں بھی کر کے ہی جاؤں گا جو تم سے ہو سکے کر گزرنا۔۔۔

آفیسر بھی مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمیں جانے دو آفیسر۔۔۔ اگر تم نے مزید کچھ منٹس ہمیں یہاں روکا تو تم سب کے سب جان سے جاؤ گے کیونکہ میرے آدمیوں کو مجھ سے بہت محبت ہے اور وہ لوگ کسی بھی لمحے یہاں پہنچتے ہوں گے۔۔۔

ارحم نے کہا تو آفیسر نے اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

اسپرا آؤ۔۔۔

آفیسر نے اسپرا کو کہا تو سب نے اسکی جانب دیکھا سوائے ارحم کے۔۔۔ آفیسر نے سر ہلایا تو اسپرا نے دانش کی جانب دیکھا جو اسے انکی جانب آنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو یہ کبھی نہیں کرتا اسپرا۔۔۔ ارحم تمہارے ساتھ بہت نرمی سے رہا ہے جو آج سے پہلے میں نے اس میں نہیں دیکھی تھی۔۔۔ وہ بدل رہا ہے۔۔۔ تمہارا اچانک سے اسے چھوڑ کر چلے جانا اسے توڑ کر رکھ دے گا۔۔۔

he will become worst than he ever was۔۔۔

زبیر نے پریشانی سے اسکے کان میں سرگوشی نما کہا کیونکہ وہ اسکے پلین سے واقف تھا۔۔۔



اسپرا جاؤ اپنے قدم دانش کی جانب بڑھاؤ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آفیسر نے اسپرا کا دیہان کھینچا۔۔۔

اگر وہ نہ جانا چاہئے تو پھر۔۔۔؟؟

ارحم نے اپنے بازو سینے پر فولڈ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تو میں اسے تمہارے پاس ہی رہنے دوں گا جو فیصلہ اسپرا کرے گی وہ ہی فائنل ہو گا۔۔۔

آفیسر نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔

اور ہاں اس دفعہ زبردستی تم بھی نہیں کرو گے۔۔۔۔۔ یہ فیصلہ اسکا ہوگا وہ رکے یا چلے۔۔۔

آفیسر نے بھی اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے کہا۔۔۔  
منظور ہے۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا کیونکہ اب فیصلہ صرف اسکے ہاتھ میں تھا۔۔

اس نے ایک نظر دانش کو دیکھا تو اسے اپنی فیملی، آزادی کی زندگی، دوست اور خوشیوں بھرے پل یاد آئے جب اس نے ارحم کی جانب دیکھا تو اسے درد، پریشانی، ارحم کے جذبات، کئیر، جنون اور پاگل پن نظر آیا۔۔۔

اسے اپنا آپ دو کشتیوں کا مسافر سا لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
اسپرا۔۔۔

آفیسر نے حیرت سے پکارا جب اس نے اسپرا کو اتنا سوچتے ہوئے دیکھا۔۔

کوئی زور زبردستی نہیں آفیسر۔۔۔

ارحم نے وارن کیا۔۔

ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے وہ اپنے قدم آگے کی جانب بڑھانے لگی جس پر آفیسر کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری اور ارحم حیرت اور تجسس سے اسکی جانب دیکھنے لگا جبکہ۔۔ آس پاس کے سب لوگوں کی نظریں اب اسپرا پر مرکوز تھیں۔۔

اسپرانے لمبا سانس کھینچا اور اپنا فیصلہ کیا جس سے اسکے قدم اب دانش کی جانب بڑھنے لگے۔

اسپرا یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

اس نے زین کی پکار سنی مگر وہ اپنے قدم دانش کی جانب بڑھاتی چلی گئی۔۔

اسپرا۔۔۔

اس پکار پر اسکا وجود تھما اور قدم رک گئے تبھی اس نے محسوس کیا کسی نے انتہائی بے دردی سے اسے بازو سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کیا ہے اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ سامنے کھڑے شخص کی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

تم یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکے چہرے سے ایک انچ کے فاصلے پر اپنا چہرہ رکھ کر اس سے پوچھا۔

یہی صحیح چیز ہے جو میں کر رہی ہوں ارحم۔۔۔

اسپرانے اپنا بازو اسکی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔

تم اور میں۔۔۔ کبھی "ہم" نہیں ہو سکتے۔۔۔ یہ بہت غلط ہے۔۔۔ بہت

زیادہ۔۔۔

اسپرانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جہاں سے کچھ ٹوٹتا سا محسوس  
ہوا۔۔۔

گڈ بائے ارحم۔۔۔

اسپرانے مضبوطی سے کہہ کر اپنے قدم آگے بڑھائے۔۔۔  
ن نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ تم میرے ساتھ یہ نہیں کر سکتی۔۔۔

وہ دھیرے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

تم نہیں کر سکتی اسپرا۔۔۔ واپس لوٹو۔۔۔

ارحم کی چلاتی ہوئی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی مگر وہ بغیر مڑے آگے چلتی  
رہی۔۔۔

ارحم اپنے الفاظ پر قائم رہو تم نے کہا تھا زبردستی نہیں ہوگی۔۔۔

اسپرا کے کان میں آفیسر کے الفاظ گونجے۔۔۔

اسپرا واپس آؤ۔۔۔

تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔۔ میرے پاس واپس آ جاؤ۔۔۔

تم جیسا چاہو گی میں تمہیں ویسے رکھوں گا۔۔۔

واپس آ جاؤ۔۔۔

اسپرا۔۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ارحم کی مسلسل تکلیف سے بھری پکار پر اسپرا سے قدم اٹھانا مشکل ہونے لگا  
لیکن اس کے باوجود وہ آگے چلتی رہی اور اسے پتہ بھی نہیں چلا کب اسکی  
آنکھیں بھیگنا شروع ہو گئیں۔۔

جب وہ حمزہ لوگوں تک پہنچی تو حمزہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے چپ کروانے  
کی کوشش کرنے لگا جو اب شدت سے رونے لگی تھی۔۔۔

Aspara۔۔ ASPARA۔۔

اس کی شدت بھری پکار پر اس نے حمزہ سے اپنا ہاتھ چھڑا کے مڑ کر ارحم کی  
جانب دیکھا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی سانسیں تھمیں۔۔۔

وہ شخص جس سے ساری دنیا ڈرتی تھی وہ انتہائی درد سے اسے پکار رہا تھا جبکہ  
زین اور زبیر اسے بازو سے پکڑ کر اسکی جانب بڑھنے سے روک رہے تھے۔۔۔

اسپرا مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔

مت جاؤ۔۔۔

پلیز واپس آ جاؤ۔۔۔

ارحم نے اپنی بانہیں کھولنے کی کوشش کرتے ہوئے اس سے کہا۔۔۔

تو وہ اسکو اتنی تکلیف میں دیکھ کر اور بے بسی سے رونے لگی جو اب اپنا آپ  
 زین اور زبیر سے چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا۔ تبھی اس نے اپنا آپ  
 چھڑانے کی کوشش بند کر دی اور گہرے گہرے سانس لینے لگا جس کی وجہ  
 سے زین اور زبیر نے اسے چھوڑ دیا۔ ارحم کچھ قدم آہستہ آہستہ آگے کو چلا  
 اور پھر وہیں زمین پر گٹھنے کے بل گر کر اس نے اسپرا کیلئے اپنی بانہیں کھول  
 دیں۔۔۔

پلیز۔۔۔

اس نے اسپرا کے سامنے التجا کی اور اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گال  
 بھگونے لگا۔۔۔  
 NEW ERA MAGAZINE  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 جس پر وہ شاک سے اس کی جانب دیکھنے لگی کیونکہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا  
 ارحم کے دل میں اسکے لیے اتنے شدید جذبات ہیں۔۔۔

وہ جو ہمیشہ دوسروں کو جھکانا جانتا تھا آج خود گٹھنوں کے بل جھکا تھا۔۔۔  
 وہ جو رولانا جانتا تھا آج خود رویا تھا۔۔۔

اور اسکی یہ حالت دیکھ کر صرف اسپرا ہی نہیں آس پاس کے سب لوگ شاک  
 میں تھے۔۔۔

اسپرا نے ارحم کی حالت کو دیکھتے ہوئے اسکی جانب واپس سے قدم بڑھانے



چاہے لیکن حمزہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔ جس پر اس نے حمزہ کی جانب دیکھا جو نہ میں سر ہلا رہا تھا۔۔۔

اچانک سے گاڑیاں آئیں اور پولیس کی گاڑیوں سے ٹکرانے لگیں۔ جس کی وجہ سے وہاں موجود سب لوگ الرٹ ہو گئے سوائے ارحم کے۔۔۔ پولیس نے ان گاڑیوں پر گولیاں چلانی شروع کر دی۔۔۔ ایک گاڑی ارحم کے پیچھے کھڑی تھی جو اسے گولی لگنے سے بچا رہی تھی۔۔۔

تبھی علی نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور آگے بڑھ کر زبیر اور زین زبردستی ارحم کو گاڑی کی جانب لے جانے لگے مگر وہ ان سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ ساتھ اسپرا کے سامنے گڑگڑانے لگا کہ وہ اسکے پاس آ جائے۔۔۔

اسپرا چلو۔۔۔

حمزہ نے اسے اپنے ساتھ کھینچنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا جبکہ وہ وہیں کھڑی ارحم کی جانب دیکھنے لگی جو اپنا آپ چھڑانے کے ساتھ اسے پکار رہا تھا۔۔۔

Aspara Come baby--

Tesoro Come--

پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ اسکی نم چیخ و پکار پر اسپرا کا دل پھٹنے لگا۔۔۔

اسی وقت زبیر نے ارحم کو گاڑی کے اندر دھکیلنا چاہا مگر اس نے پھرتی سے زبیر کو خود سے پیچھے کر کے واپس سے اسپرا کی جانب بھاگا۔۔

حمزہ نے اسپرا کو زور سے کھینچا تو وہ اپنے ٹرانس سے نکلی اور وہ دونوں ہیلی کاپٹر کی جانب بھاگے جو سٹارٹ ہو چکا تھا جہاں دانش پہلے سے موجود تھا۔۔ اسپرا نے ہیلی کاپٹر کے قریب پہنچ کر پلٹ کے ارحم کی جانب دیکھا جس کے وجود کو علی زین اور زبیر نیچے زمین پر جھکڑے ہوئے تھے جبکہ اسکی آنکھیں مسلسل اسپرا کے وجود پر تھیں۔۔

حمزہ نے اسپرا کو بازو سے پکڑ کر ہیلی کاپٹر کے اندر دھکیلا۔۔ ان کے داخل ہوتے ہی پولیس والوں نے اسکا دروازہ بند کر دیا تو اسپرا بھاگ کر سیٹ کی جانب بڑی اور شیشے سے باہر ارحم کو دیکھنے لگی جسے اب وہ تینوں زبردستی گاڑی میں ڈال کر دروازہ بند کر چکے تھے اور ہیلی کاپٹر بھی آہستہ آہستہ اوپر کی جانب جانے لگا تھا جہاں اب زمین پر بس ارحم کے آدمی اور پولیس ایک دوسرے پر فائرنگ کر رہے تھے جبکہ علی گاڑی کو وہاں سے بھگالے گیا تھا۔



اسپرا نے جب محسوس کیا کہ کسی نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا ہے تو اس نے مڑ کر اسکی جانب دیکھا جہاں دانش اسے نظروں کے ذریعے ریلیکس رہنے کا بول رہا تھا مگر وہ اس سے نظریں ہٹا کر باہر کی جانب دیکھنے لگی جہاں شہر

روشنیوں کے باعث جگ مگ کر رہا تھا اور اسکا اپنا زہن صرف ارحم کو سوچ رہا تھا اسکا رونا، چلانا اور درد۔۔

اسپرا کو اپنا وجود بہت خالی سا محسوس ہونے لگا جیسے وہ خود کو پیچھے ہی کہیں چھوڑ آئی ہو تبھی اسکی آنکھ سے ایک آنسو نکلا جسے اسنے اپنے ہاتھ کی پشت سے صاف کیا مگر پھر دوسرا گرا، پھر تیسرا اور پھر ایسے ہی آنسو آنکھوں سے نکل کر اسکے گال بھگوتے چلے گئے۔۔۔

اسپرا اپنی دنیا میں اس قدر مدہوش تھی اسے بالکل پتہ نہیں چلا کب ہیلی کاپٹر لینڈ ہوا اور کہاں لینڈ ہوا ہے۔۔۔ اسے ہوش تو تب آیا جب دانش نے اسکا بازو پکڑ کر ہلکا سا جھنجھوڑا تو اسپرا نے نظر گھوما کر یہاں وہاں دیکھا تو اس پتہ چلا اس وقت وہ لوگ لفٹ میں موجود ہیں۔۔۔

جیسے ہی وہ لوگ لفٹ سے باہر نکلے سامنے کچھ پولیس کے آدمی کھڑے تھے جن کی نظریں اسپرا پر مرکوز تھیں۔۔۔

انہوں نے اسے اپنے ساتھ چلنے کا کہا تو وہ سب خاموشی سے پولیس کے ساتھ چلنے لگے ایک دروازے کے قریب جا کر ان آدمیوں نے حمزہ اسپرا اور دانش کو اندر داخل ہونے کا کہا۔۔۔

آفیسر سنان تم لوگوں کو یہاں ہی ملیں گے تب تک تم لوگ انکا ادھر ہی ویٹ کرو۔۔۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بغیر ہچکچائے باہر کھڑے گارڈ کو انفارم

کر دینا میں نے انہیں آپ لوگوں کیلئے ہی ہائر کیا گیا ہے۔۔۔  
 اس ہائل کی سیکورٹی بہت اچھی ہے اسلیے بے فکر رہو یہاں۔۔۔  
 ان میں سے ایک پولیس والا ان سے مخاطب ہوا اور اسکے بعد وہ لوگ دروازہ  
 بند کر کے چلے گئے۔۔۔

جبکہ وہ نا سمجھی سے وہاں ہی کھڑی رہی کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا اب  
 کیا کرے۔۔۔

اسپرا ٹھیک ہو۔۔۔؟

حمزہ نے پریشانی سے پوچھا جس پر اس نے ہلکی سے مسکراہٹ سجا کر ہاں میں  
 سر ہلایا تو وہ بھی مسکراہٹ اچھال کر کمرے کے اندر چلا گیا تبھی اسپرا کی منظر  
 دانش کی جانب گئی جو گلاس کی وال کے قریب اپنی وہیل چیئر پر بیٹھا باہر کا  
 منظر دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔

تم تھک گی ہو گی جاؤ ریٹ کر لو جا کر کچھ دیر۔۔۔

اسپرا جو اسکے قریب آ کر کھڑی ہوئی تو دانش کا دو ٹوک لہجہ اسکی سماعتوں سے  
 ٹکرایا۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرا نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پکارا۔۔۔

ہمم بولو۔۔۔

دانش نے اپنا رخ اسکی جانب کرتے ہوئے کہا تو اسپرا کو اس نیلی آنکھیں بہت  
انجان سی لگیں۔۔

تمہیں مجھے دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی نہ۔۔۔

اسپرا نے اپنی فیٹنگز کا اعتراف کیا۔۔

میں بہت خوش ہوں اسپرا۔۔ ہمیں ایسے ایک دوسرے سے دور رہتے کتنے  
مہینے ہو گئے ہیں اور اس دوران تم میں آئی یہ نئی تبدیلی میں صاف محسوس  
کر سکتا ہوں۔۔۔

ارحم نے درد بھری مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔۔

خیر۔۔ تم بھی برے نہیں لگ رہے۔۔ بہت اچھے لگ رہے ہو۔۔

اسے سمجھ ہی نہیں آیا کیا بولے اسلیے جو منہ میں آیا اس نے کہہ دیا۔۔

صحیح۔۔۔

دانش کے کہنے کے بعد ایک عجیب سی خاموشی کمرے میں چھا گئی اسپرا کو کچھ  
سمجھ نہیں آ رہا تھا اب وہ کیا بات کرے۔۔ وہ جانتی تھی دانش بہت برا  
محسوس کر رہا ہوگا ارحم کو یوں اپنے گھٹنوں پر جھکا دیکھ کر اور اسے پاگلوں کی  
طرح اسکے لیے روتا دیکھ کر۔۔ اس نے جیسا سوچا تھا ویسا بالکل بھی نہیں ہو

رہا تھا۔۔۔

کیونکہ اسے لگ رہا تھا ایک دفعہ وہ گھر چلے جائے گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا، وہ خوش ہوگی، دانش خوش ہوگا۔۔۔ اور باقی سب بھی خوش ہوں گے۔۔۔ مگر یہاں تو ایک الگ طرح کی گھٹن اسکے دل میں بڑھنے لگی تھی اس نے اپنا کوٹ اتار کر کاؤچ پر اچھالا اور آگے بڑھ کر پنکھا چلا دیا شاید کچھ بہتر محسوس کر سکے۔۔۔

میرے ماما پاپا کب آئیں گے۔۔۔؟؟

اسپرانے دانش کے سامنے آکر اپنے بازو سینے پر باندھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم ان لوگوں سے کل ملو گی۔۔۔

دانش باہر دیکھتے ہوئے سکون سے کہا۔۔۔

مجھے دانش کے ساتھ سب کلئیر کرنا ہوگا شاید اس وقت وہ بہت درد میں

ہے۔۔۔ اسے لگ رہا ہے میں اور ارحم ایک ساتھ ہیں۔۔۔

وہ خود سے سوچنے لگی۔۔۔

دانش۔۔۔

اسپرانے نرمی سے پکارا تو اس نے جلدی سے اپنا رخ اسکی جانب کیا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

تم نے اس وقت میرے اور ارحم کے درمیان جو کچھ بھی دیکھا ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے پریشانی سے کہا تو دانش کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔

Don't tell me--

کہ تمہیں لگا میں نے سمجھا ہے کہ تم میں اور ارحم میں کچھ چل رہا ہے۔۔

you both guyz having feelings for each other-

دانش نے مسکراتی آواز میں پوچھا۔۔

امم لیکن تم رویہ تو ایسے ہی ظاہر کر رہے ہو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا کے الفاظ پر دانش ہنسنے لگا تو اسے محسوس ہوا جیسے وہ پرانے والا دانش دیکھ رہی ہو۔۔

میں یہ نہیں سوچ رہا تھا پری۔۔۔ یہاں تک کہ یہ خیال میرے زہن میں ایک بار بھی نہیں آیا۔۔۔ تمہارا دل بہت بڑا ہے اسپرا اور مجھے زرا بھی حیرت نہیں ہوئی کہ تم نے اسکے پتھر دل کو بھی دھڑکنا سکھا دیا۔۔۔

میں جانتا ہوں اسے ویسی حالت میں دیکھ کر تمہارے دل میں تکلیف ہوئی بے شک اس نے تمہارے ساتھ کتنا ہی برا کیوں نہیں کیا تم ابھی بھی اس کے پاس جانے کو تیار ہو اور اسکے لیے میں نہ تمہیں کوئی الزام دوں گا اور نہ ہی

اسے کیونکہ تم معاف کرنا اور محبت جتانا جانتی ہو۔۔

اور میں دعویٰ کر سکتا ہوں تمہیں اتہائی گلٹی محسوس ہو رہا ہو گا جو تم نے اسے دھوکا دیا ہے۔۔ دانش کے الفاظ پر اسپرانا نے شاک سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اوہ دانش۔۔۔

اسپرانا نے گھٹنوں کے بل زمین پر جھک کر اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی رونے لگی۔

ششش چپ ہو جاؤ۔۔۔ پلیز سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

دانش نے نرمی سے کہا تو وہ اور شدت سے رونے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد اس نے سر اٹھا کر دانش کی جانب دیکھا تو اس نے پیاری سی سائل اسپرانا کی جانب اچھالی جس پر وہ بھی نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا دی۔۔

اب میں بہتر محسوس کر رہی ہوں۔۔۔

اسپرانا نے کہا تو دانش نے اپنا ایک ہاتھ اس سے چھڑا کر اسکے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔

Did i disturb the love birds---??

حمزہ کی آواز پر ان دونوں نے مڑ کر اسکی جانب دیکھا جو شرارت سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔



یہ تمہاری پرانی عادت ہے لوگوں کو ڈسٹرب کرنے کی۔۔۔ اس میں نیا کیا ہے۔۔۔

دانش نے آبرو اچکایا۔۔۔

oh come on--

میں بس پوچھنا چاہتا تھا آپ لوگ کیا کھاؤ گے۔۔۔

حمزہ نے ٹیلیفون اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پیزا منگوا لو اسپرا شوق سے کھاتی ہے۔۔۔

دانش نے مسکراتے ہوئے کہا تو حمزہ فون اٹھائے اپنے کمرے کی جانب واپس چلا گیا۔۔۔

اٹھ کر جلدی سے شاور لو۔۔۔ تم سے سمیل آرہی ہے۔۔۔

دانش کے الفاظ پر اسپرا نے اسکے بازو پر مکا مارا اور اس سے دور ہو کر کھڑی

ہو گی ساتھ اطراف میں دیکھنے لگی تبھی دانش نے اشارہ حمزہ کے برابر والے

کمرے میں کیا تو وہ جلدی سے اس میں داخل ہو گی۔۔۔

لیکن کپڑے۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے واشروم کے قریب کھڑے ہو کر لب چبانے لگی۔۔۔

اسپرا میری کوئی شرٹ اور جینز پہن لو۔۔۔

دانش نے کمرے میں داخل ہو کر اپنی کبرڈ کی جانب اشارہ کیا تو وہ جلدی سے  
کپڑے لے کر واشروم میں گھس اور شاور اون کر دیا۔۔۔

پتہ نہیں ارحم کیا کر رہا ہو گا۔۔۔؟؟

کیا پولیس نے اسے پکڑ لیا ہو گا۔۔۔؟

کیا ابھی بھی اسکو میری پرواہ ہوگی۔۔۔؟؟

اسپرا جب شاور کے دوران مسلسل ارحم کو سوچنے لگی تو اسے احساس بھی نہیں  
کب اسکی آنکھوں نے واپس سے بہنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

کیا میری اسکی زندگی میں بہت اہمیت ہے۔۔۔؟؟

اگر نہیں تو وہ ایسے گھٹنوں کے بل کیسے جھک گیا۔۔۔؟

ارحم ارحم ارحم۔۔۔

اسپرا کے دل و دماغ میں صرف ایک ہی نام گردش کرنے لگا۔۔

اف اللہ جی میں پاگل ہو جانا ہے۔۔۔ یہ کیسا احساس ہے۔۔۔؟؟

کیسے جزبات ہیں یہ۔۔۔

i hate him۔۔۔

i really do--

وہ خود سے بڑبڑا کر شاور لینے کے بعد باہر آگئی مگر جیسے ہی سامنے اسکی نظر دانش پر پڑی تو اسی پل اسکی نظر اپنے وجود پر گئی جہاں وہ وائٹ شرٹ اور جینز میں ملبوس تھی اس نے فوری آگے بڑھ کر دانش کی بیڈ پر پڑی جیکٹ پہن لی۔۔۔

ریلیکس تم پہلے بھی میرے سامنے ایسے ہی میرے کپڑوں میں گھوم چکی ہو۔۔۔ اس لیے اتنا پریشان مت ہو۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

ن نہیں ایسا کچھ نہیں مجھے بس سردی لگ رہی تھی۔۔۔

اسپرانی جلدی سے کہا جبکہ وہ جانتی تھی اسکو دانش کا خود کو یوں دیکھنا بالکل پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے میرے ساتھ۔۔۔ وہ صحیح کہہ رہا ہے یہ پہلی بار تو نہیں۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑاتی ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال خشک کرنے لگی۔۔۔ جبکہ دانش کمرے سے نکل کر لیونگ ایریا میں چلا گیا۔۔۔

اسپرانی جب محسوس کیا کہ اسکا لباس اب کمفرٹیبل محسوس ہو رہا ہے تو وہ چھوٹے قدم اٹھا کر لیونگ ایریا میں آگئی جہاں حمزہ اور دانش دونوں ہی بیٹھے

تھے اور پیزا بھی آچکا تھا۔۔

ان سب نے ملکر خاموشی سے پیزا کھایا ابھی وہ کھا کر فارغ ہی ہوئے تو انکی توجہ ڈور بیل نے کھینچی۔۔ حمزہ نے اٹھ کر دروازہ کھولا جہاں سے آفیسر سنان اندر داخل ہوا۔۔

سب ٹھیک ہے سنان۔۔؟؟

دانش نے پوچھا جیسے ہی آفیسر کاؤچ پر بیٹھا۔۔

ہم سب ٹھیک ہے۔۔ ہم لوگ اسے نہیں پکڑ پائے۔۔

آفیسر کے الفاظ پر اسپرا کے دل میں سکون کی لہر دوڑی۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پیزا۔۔؟

دانش نے سکون سے پوچھا۔۔

نہیں شکریہ۔۔۔

یہ کہنے کے بعد آفیسر نے اپنا سارا دیہان اسپرا کی جانب کیا جس کی وجہ سے وہ نروس ہونے لگی۔۔

اسپرا مجھے معاف کرو دو۔۔ مجھے تمہاری بات پر یقین کرنا چاہیے تھا نا کہ تمہیں خود کو تھراپیٹ کو دکھانے کا بولنا چاہیے تھا۔۔

آفیسر سنان نے نروس سا ہنستے ہوئے کہا جبکہ اسپرا کی دوسری جانب بیٹھا دانش بھی ہنس پڑا۔۔

مجھے وہاں رکنا چاہیے تھا اور تب تک ہٹنا نہیں چاہیے تھا جب تک خود آگے بڑھ کر دیکھ نہ لیتا کہ اسکا وجود جل کر پوری طرح راکھ ہو گیا ہے۔۔  
آفیسر کے الفاظ اسپرا کا رنگ پیلا زرد ہوا اور سانسیں تھمیں مگر جلد ہی وہ خود کو کمپوز کر گئی۔۔

یہ میری غلطی ہے تمہیں اپنی زندگی میں اتنا کچھ جھیلنا پڑا۔۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں تمہارے ساتھ ایسا اب دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔۔  
آفیسر نے یقین سے کہا جب اس نے اسپرا کی جانب سے کوئی جواب نہیں پایا تو دوبارہ سے بولنے لگا۔۔

کوئی بات نہیں آفیسر۔۔ میں ٹھیک ہوں اب۔۔

اسپرانے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا جس پر آفیسر نے لمبا سانس کھینچا۔۔

ہم لوگ یہاں سے 9 بجے نکلے گے تمہاری فیملی سے ملنے۔۔

آفیسر نے اسے انفارم کیا تو اسپرانے سکون کا سانس لیا۔۔

آپ کا کیا مطلب ہے ہم سب نکل رہے ہیں۔۔؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے دانش اور آفیسر کو دیکھا۔

تم یہاں زیادہ دیر نہیں رک سکتی۔۔۔ تم جتنا زیادہ وقت یہاں گزارو گی اتنے ہی ارحم کے چانسز تم تک پہنچنے کے زیادہ ہوں گے۔۔۔ بے شک یہاں کی سیکیورٹی بہت مضبوط ہے لیکن ارحم کیلئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔۔۔ وہ بغیر انجام کی پرواہ کیے کر گزرتا ہے۔۔۔

اس لیے ہم لوگ کل امانی کوسٹ تمہاری دادی ماں کے پاس جا رہے ہیں اور وہاں ہی تمہارے ماما پاپا اور بیلا بھی پہنچے گے۔۔۔ آفیسر نے وضاحت کی تو وہ سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔

یہ وہاں کیسے محفوظ رہ سکتی ہے وہ جگہ بھی تو اسکے ملک کا حصہ ہے۔۔۔  
 حمزہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

تمہارا پوائنٹ ٹھیک ہے حمزہ لیکن تم یہ مت بھولو وہ لوگ کرمنلز ہیں۔۔۔ وہ ہمیشہ یہی سوچتے ہیں ہمارا اگلا قدم کیا ہوگا۔۔۔ ان کے ذہن میں جو پہلا خیال اترے گا وہ یہی ہوگا کہ ہم اسپرا کو اس ملک سے ہی دور لے جائیں گے وہ اپنے ملک پر توجہ ہی نہیں دیں گے انکی نظر میں بس یہ ہوگا کہ ہماری کوشش صرف یہی ہے کہ اسپرا کو بس بہت دور لے کر جانا ہے۔۔۔

اف کورس ارحم ایسے ہی سوچے گا۔۔۔

آفیسر کی بات پر اسپرا دل ہی دل میں بڑبڑائی۔۔۔

اسیے اسپرا اس جگہ محفوظ رہے گی ویسے بھی اسکی دادی ماں ٹرامونٹی گاؤں میں  
 رہتی ہیں جہاں نیٹورک سسٹم بہت خراب ہے اور انکا گھر بھی گاؤں کے  
 درمیان میں ہے۔۔۔ اسیے میں گاڑنی دے سکتا یہ ادھر محفوظ رہے گی۔۔۔  
 میں یہ نہیں کہتا ارحم وہاں نہیں پہنچ سکتا لیکن جب تک وہ پہنچے گا ہم اگلا قدم  
 اٹھالیں گے۔۔

آفیسر پر اعتماد لہجے میں بولا۔۔

شکریہ سنان۔۔۔ اسپرا جو اس وقت ٹھیک، زندہ اور محفوظ ہے وہ صرف تمہاری  
 وجہ سے ہے

دانش نے مشکور سے لہجے میں کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن یہ میں نے اکیلے نہیں کیا تم نے برابر ساتھ دیا ہے۔۔۔

اسیے اب ریٹ کرو ہم نے نکلنا ہے۔۔۔

آفیسر نے کاؤچ سے اٹھ کر مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

واؤ۔۔۔ ہم فائنٹی تمہارے پیرنٹس سے ملیں گے۔۔۔ قسم سے اسپرا میں سے

سب کو بہت یاد کیا ہے۔۔۔

دانش نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا تو اسپرا بھی دل سے مسکرا دی۔۔۔ ارحم کے  
 بغیر یہ پہلا پل تھا جہاں وہ دل سے خوش تھی۔۔۔

اس کے بعد اسپرا دانش کے روم میں جا کر سوگی جبکہ دانش حمزہ کے ساتھ اسکے کمرے میں سو گیا۔۔۔

صبح سات بجے دانش نے اسپرا کو اٹھایا اور ساتھ اسکے ہاتھ میں پروپر لباس پکڑایا جس سے وہ خود کو اچھے سے چھپا سکے تاکہ ارحم کے آدمی اسے نہ پہچان سکیں۔۔۔

وہ جلدی سے تیار ہو کر باہر آئی اور کاؤچ پر بیٹھ کر لڑکوں کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ جب اس نے دیکھا ان دونوں میں سے کوئی بھی باہر نہیں آیا ہے تو وہ ان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور دروازہ کھول دیا۔۔۔ جہاں دانش وہیل چیئر پر بیٹھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر بیٹھ نہیں پارہا تھا اس کی یہ حالت دیکھ کر اسپرا کا دل کٹ کر رہ گیا۔۔۔ کہاں وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کر دیا کرتا تھا اور کہاں آج وہ خود۔۔۔۔۔

یہ سوچ ہی اسکا دل چیرنے لگی۔۔۔ مگر سب سے مزاحیہ بات یہ تھی کہ اسے اس وقت دانش کی اس حالت پر ارحم کی بجائے خود پر غصہ آرہا تھا۔۔۔ وہ اپنی سوچوں کو پرے جھٹک کر جلدی سے اسکے پاس گئی اور سہارا دے کر وہیل چیئر پر بٹھانے لگی۔۔۔

اوہ یار میں نے بولا تھا تمہاری مدد کروں گا پھر خود ہی کیوں بیٹھ گئے



حزہ نے واشروم سے باہر آکر پریشانی سے دانش سے پوچھا جو وہیل چیئر پر بیٹھا  
ہوا تھا۔۔۔

فکر مت کرو پری نے ہیپ کی ہے۔۔

دانش نے سکون سے کہا۔۔

پھر ٹھیک ہے۔۔۔

- وہ سکون سے بول کر کپڑے لے کر واپس سے واشروم میں گھس گیا۔

تو پھر تیار ہو تم؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں کنگھی پلینز۔۔۔

اسکی بات پر اسپرانے اسکے بکھرے بال دیکھے اور پھر مرر کے سامنے گی اور  
وہاں سے برش لا کر اسکے بال بنانے لگی۔۔۔

میرا فون۔۔۔

دانش نے بال بننے کے بعد بیڈ کی دوسری جانب سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے سیل  
کی جانب اشارہ کیا تو اسپرانے جلدی سے وہ پکڑ کر اسے پکڑایا۔۔۔

تم لوگ تیار ہو۔۔۔؟

حمزہ نے واشروم سے ریڈی ہو کر نکلتے ہوئے پوچھا۔

ہاں تیار ہیں۔۔۔

انکے الفاظ پر حمزہ نے فون نکالا اور آفیسر کو کال کرنے لگا۔

اسپرا وہ سیل کدھر ہے جو میں نے تمہیں دیا تھا۔۔۔

دانش کی بات پر اس نے اسکا سیل اسے پکڑایا اور پھر باہر آئی اور اپنی جیکٹ

سے سیل نکال کر وہ بھی اسے ہی پکڑا دیا تھا جو اسکے قریب ہی تھا۔۔۔

یہ اون کر لو اور اپنے پاس ہی رکھو۔۔۔

جس پر اسپرا نے سر ہلایا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بعد آفیسر آیا تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہاٹل سے باہر نکل گئے۔۔۔

وین میں بیٹھ کر اسپرا جب کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی تو اسے ویٹیکن میوزیم

نظر آیا جہاں ارحم اسے پہلی بار یہاں لایا تھا۔

وہ جیسے جیسے اس شہر سے دور جانے لگی ویسے ویسے اسے محسوس ہونے لگا وہ

اپنی زندگی کی سب سے خاص چیز اسی شہر کو دے کر جا رہی ہے۔۔۔

پری۔۔۔ ???

کیا ہوا ہے۔۔۔ ؟

دانش کی پکار پر اس نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا جو ہریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔

میں تمہیں کب سے پکار رہا ہوں سن ہی نہیں رہی۔۔۔

وہ مایوسی سے بولا۔۔۔

اوہ سوری پلینز۔۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے کہا اور کچھ ہی دیر میں وہ ایئر پورٹ کی بجائے ریلوے سٹیشن پر موجود تھی جس پر اسپرانے حیرت سے دانش کی جانب دیکھا تو اس نے بتایا کہ ایسے جانا زیادہ محفوظ ہے۔۔۔

ریلوے سفر آٹھ گھنٹوں کا تھا اسپرا خاموشی سے جاکر سیٹ پر بیٹھ گئی اور باہر دیکھنے لگی شاید کہیں کچھ ایسا ہو جائے کہ رحم آ جائے اور وہ اسے دیکھ سکے۔۔۔ بے شک آخری دفعہ صحیح لیکن ایک بار سامنے تو آئے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے باہر کا منظر دیکھتے ہوئے خود سے کہنے لگی کب اسکی آنکھ لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

شکر ہے فائنلی میڈم اٹھ گئیں۔۔۔

آفیسر سنان نے کہا جو دانش کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔۔  
 میں بھی تمہیں اٹھانے ہی والا تھا کیونکہ ہم لوگ تقریباً پہنچ گئے ہیں۔۔  
 دانش کے الفاظ پر اسپرانے باہر دیکھا جہاں اسکی نظر صرف بھاگتے ہوئے  
 جنگلات سے ٹکرائی۔۔

میں کب تک سوتی رہی ہوں۔۔؟

۔۔ اسپرانے سیٹ کے ساتھ پشت لگا کر سکون سے بیٹھتے ہوئے پوچھا  
 کافی وقت ہو گیا تھا۔۔ میں ناشتہ منگواتا ہوں۔۔

آفسر کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ گاڈ میں اتنا سوتی رہی ہوں مجھے اٹھایا کیوں نہیں تھا۔۔؟؟ اس نے واپس  
 سے باہر دیکھا جہاں اب شام ہو رہی تھی اس نے پریشانی سے پوچھا۔۔

i love watching you sleep۔۔

دانش نے کندھے اچکائے۔۔

اسپرا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر دانش نے اس سے پوچھا۔۔

نروس۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے کہا۔۔

نروس۔۔۔؟؟ وہ کیوں بھلا۔۔۔ اپنی فیملی سے ہی تو ملنے والی ہو۔۔۔  
دانش مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

شاید کافی دیر بعد مل رہی اس وجہ سے۔۔۔  
اسپرانے کندھے اچکاتے ہوئے کہا جس پر دوسری جانب دانش خاموش رہا تو وہ  
پاس پڑی پانی کی بوتل منہ کو لگا کر پانی پینے لگی۔۔۔  
ایک سال اسپرا۔۔۔

وہ خاموشی کو توڑتے ہوئے بولا۔۔۔



اس نے نا سمجھی سے دانش کی جانب دیکھا۔۔۔  
"ایک سال اسپرا۔۔۔ تمہیں ہم سب سے دور گئے ایک سال ہو چکا ہے"  
اوہ اامم م مجھے و واشروم جانا ہے م میں ابھی آتی ہوں۔۔۔  
وہ جلدی سے کہہ کر واشروم میں چلی گی۔۔۔  
م مجھے اس کے ساتھ رہتے ایک سال ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن مجھے تو لگا صرف ماہ  
گزرے ہیں۔۔۔

اوہ گاڈ اس کے ساتھ وقت کا احساس ہی نہیں ہوا کب دن ہفتوں میں بدل

گئے۔۔۔ ہفتے مہینوں میں اور مہینے سال میں۔۔۔

اسپرانے واشروم میں کھڑے ہو کر پریشانی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے خود سے کہا۔۔۔

جب واشروم استعمال نہیں کرنا یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ایک تو آج کل کے بچے ان کا دماغ کیسے چلتا ہے کچھ سمجھ ہی نہیں آتا۔۔۔

اسپرانے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو اسکی نظر ایک بوڑھی عورت سے ٹکرائی جو چھڑی کے سہارے چل رہی تھی۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر جلدی سے واشروم سے باہر نکل آئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Book Reviews | Poetry | Interviews

اب کہاں جا رہی ہو یہ چھڑی پکڑو۔۔۔

اس بوڑھی عورت نے اسپرا کو پکارتے ہوئے کہا ساتھ ہی اپنی چھڑی اسکی جانب بڑھائی جو اسپرانے قریب آکر آنکھیں گھماتے ہوئے تھام لی۔۔۔

ایک تو یہ بوڑھے لوگ پتہ نہیں اتنا کیسے بول لیتے ہیں۔۔۔

وہ وہاں کھڑے ہو کر سوچنے لگی ساتھ ہی اسے اپنی دادی ماں کی یاد آنے لگی۔۔۔

یہ کس قسم کا واشروم ہے اس قدر بکواس۔۔۔

وہ بوڑھی عورت باہر آکر بولنے لگی ساتھ سنک سے ہاتھ دھونے لگی۔۔۔

کیا یہ کبھی چپ ہوتی ہوں گی۔۔۔؟؟ میرا نہیں خیال۔۔۔

اسپرا چھڑی پکڑے دل ہی دل میں بولنے لگی۔۔

اوہ میری چھڑی۔۔

بوڑھی عورت نے پلٹ کر اسپرا سے کہا تو اس نے چھڑی انکی جانب بڑھا

دی۔۔۔

شکریہ ڈارلنگ۔۔۔ اب مجھے جانا ہے۔۔۔

وہ بوڑھی عورت کہہ کر آگے کمپارٹمنٹ کی جانب بڑھنے لگی لیکن اسکی  
بڑبڑاہت اسپرا کے کانوں تک پہنچ رہی تھی۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے واپس اپنی

سیٹ پر آکر بیٹھ گئی جہاں اب کھانا آچکا تھا۔۔۔

وہ خاموشی سے بیٹھ کر کھانا کھانے لگی۔۔۔



وہ لوگ شام میں امانی کوسٹ پہنچے ٹرین سے باہر نکل کر اسپرا نے آسمان کی  
جانب دیکھا جس کا رنگ گرے تھا مطلب کچھ ہی دیر میں بارش ہونے والی  
تھی۔۔

جب وہ پلیٹ فارم پر پہنچے تو وہاں ایک گاڑی اٹکا انتظار کر رہی تھی وہ سب  
آگے بڑھ کر اس میں بیٹھ گئے اور پھر اپنی منزل کی جانب روانہ

ہو گئے۔۔۔

المافی کو سٹ ایسی جگہ ہے جہاں لوگوں کا رش لگا رہتا ہے کیونکہ یہاں موجود  
پچیز، سائیٹس اور یادگار عمارتیں لوگوں کی توجہ کھینچتی ہیں۔۔۔

اسی ہجوم اور شور کی وجہ سے اسپرا کی دادی ماں کو یہاں کی بجائے گاؤں میں  
رہنا پسند ہے کیونکہ انہیں خاموشی اچھی لگتی ہے۔۔۔

جیسے جیسے وہ لوگ گاؤں کے قریب پہنچنے لگے اسپرا کی دھڑکنیں تیز ہونے  
لگیں اور اسکی آنکھوں کے سامنے اپنی ماما پاپا اور ارا بیلا کا چہرہ گھومنے لگا۔۔۔  
ہم پہنچ گئے۔۔۔

آفسر سنان کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسکے ہاتھ پسینے سے بھگنے لگے  
جبکہ دھڑکنیں علیحدہ شور مچانے لگیں۔۔۔

سب گاڑی سے باہر نکل گئے تو وہ بھی خود کو کمپوز کر کے باہر نکل آئی اور  
اپنے قدم گھر کی جانب بڑھانے لگی جو ایک ایکٹ گرین ہریالی کے درمیان بنا  
ہوا بہت بڑا اور انتہائی دلکش گھر تھا جس کے ارد گرد مختلف رنگوں کے پھول  
لگے ہوئے تھے۔۔۔

اسپرا سانس روکے اس گھر کو دیکھنے لگی جس کے اندر اس وقت اسکی فیملی  
موجود تھی۔۔۔



پری۔۔۔

دانش کی پکار پر اسپرانے لمبا سانس کھینچا اور اپنے قدم آگے بڑھائے۔۔۔  
ابھی وہ آگے چل ہی رہی تھی تبھی اسے محسوس ہوا کوئی اسکی جانب بھاگ رہا  
ہے تو وہ سب ہی وہاں رک کر اس وجود کی جانب دیکھنے لگے جو فراق پہنے  
ہاتھوں میں ٹیڈی بئیر لیے اسپرا کی جانب بھاگ رہی تھی۔۔۔

ارابیل۔۔۔

اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا اور ساتھ ہی آنسو ٹوٹ کر اسکے گال بھگونے  
لگے۔۔۔



بیلا اونچی آواز میں پکارتے ہوئے اسکے قریب بھاگتے ہوئے آنے لگی تبھی اسپرا  
بانہیں کھول کر نیچے زمین پر بیٹھ گئی جس میں بیلا آسمانی وہ آس پاس لوگوں  
کی پرواہ کیے بغیر والہانہ بیلا کے منہ کو چومنے لگی۔۔۔

i missed you-- i missed you so much--

اسپرانے بھینگے ہوئے لہجے میں کہہ کر اسکے گال چومنے لگی اور ساتھ اسکے بالوں  
میں ہاتھ پھیرنے لگی جو پہلے سے لمبے ہو کر اسکے کندھوں سے نیچے جا رہے  
تھے۔۔۔

جیسے ہی اسپرانے سامنے دیکھا تو اسے دروازے میں کھڑی اسکی ماما نظر آئی جو آنکھوں میں آنسو لیے محبت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسپرانے جلدی سے بیلا کے ماتھے پر لب رکھ کر اسے زمین پر کھڑا کیا تاکہ اپنی ماما تک پہنچ سکے۔۔۔ ابھی وہ اٹھی ہی تھی اس نے دیکھا ملیحہ بیگم بھاگتے ہوئے اسکے پاس آرہی ہیں۔۔۔

ملیحہ بیگم نے اسپرا کو سمجھنے کا موقع دیئے بغیر خود کے سینے میں دبوچ کر اسکے چہرے کے سارے نقوش کو محبت سے چومنے لگیں۔۔۔

ت ت تم ٹ ٹھیک ہو نہ میری جان۔۔۔ ک کوئی چوٹ تو نہیں آئی نہ۔۔۔  
ملیحہ بیگم نے بے بسی سے روتے ہوئے اسپرا کا چہرہ، بازو، سر ہر چیز چھو کر لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا  
م ماما میں ٹھیک ہوں۔۔۔

اسپرانے ہچکیوں میں روتے ہوئے انہیں واپس سے اپنے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔ کیونکہ ماں کا وجود ہی ایسا ہے اگر کہیں درد ہو بھی تو وہ بھی سکون میں بدلنے لگتا ہے۔۔۔

عبدالجبار ہماری بیٹی۔۔۔

ملیحہ بیگم نے نم آنکھوں کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہا تبھی اسپرانے اپنی ماما

سے علیحدہ ہو کر اپنے پاپا کی جانب دیکھا جو نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھ رہے تھے۔۔۔

ان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسپرا کا دل پھٹنے لگا تبھی عبدالجبار صاحب آگے بڑھے اور اسے خود کے گلے سے لگا کر اسکے سر پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔

شکر ہے اسپرا تم بالکل ٹھیک ہو میری جان۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے محبت سے اسے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا۔۔۔

م مجھے معاف کر دو۔۔۔ میری وجہ سے تمہیں ایسے وقت سے گزرنا پڑا۔۔۔ میں اپنی فیملی کو محفوظ نہیں رکھ سکا۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے کپکپاتی آواز میں کہا۔۔۔

نہیں پاپا اس میں آپکا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔ ہم نے جتنا آپ سے ہمیشہ مانگا ہے آپ نے دگنا ہمارے قدموں میں رکھا ہے۔۔۔ آپ نے بھرپور کوشش کی تھی۔۔۔ اور ویسے بھی یہ دیکھو میں یہاں اس وقت جو صحیح سلامت آپ کے قریب موجود ہوں وہ صرف آپ کی وجہ سے ہے۔۔۔ مجھ میں جو یہ حوصلہ اور مضبوطی تھی وہ صرف آپ کی وجہ سے تھی۔۔۔ اسیلئے پلیز خود کو الزام کبھی مت دینا۔۔۔

اسپرا نے یقین سے اپنے پاپا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا جس پر انہوں نے اسپرا کو اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ دانش تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟

ملیجہ بیگم کی آواز نے سب کا دیہان دانش کی جانب کھینچا جو وہیل چیئر پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

امم بہت لمبی کہانی ہے پھوپھو۔۔۔ ہم سب اندر چلیں پھر بتادوں گا۔۔۔

دانش نے ایک نظر اسپرا کی جانب دیکھنے کے بعد ملیجہ بیگم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہارے خواب کا کیا۔۔۔؟؟؟ پلیز یہ مت کہنا یہ سب اس ہارٹ لیس آدمی نے کیا ہے۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جب وہ خاموش رہی تو انہیں اپنے سوال کا جواب مل گیا جس پر وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگیں۔۔۔ عبدالجبار صاحب نے ان کے کندھے کو تھپتھپایا اور پھر وہ سب لوگ گھر کے اندر چلے گئے۔۔۔



مسٹر عبدالجبار صاحب میں آپکی بیٹی محفوظ طریقے سے یہاں لے آیا ہوں اور

مجھے یقین ہے ارحم اب اس تک کبھی نہیں پہنچ پائے گا۔ اور اگر پہنچ گیا تو ہم آپکو فوری انفارم کر دیں گے جس پر آپ سب کو کسی دوسری جگہ ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔ نیچے جو یہاں لوکل پولیس ہے اسے آپ سب کا بتا دیا ہے وہ آپ لوگوں پر نظر رکھے گی۔۔۔

میں اور میری ٹیم ارحم کو ڈھونڈ رہی ہے جیسے کہ ہم لوگوں نے آپ کی بیٹی کو بچا لیا ہے اب ہمیں آرڈر مل گئے ہیں ارحم کا انکوائئر کرنے کے۔۔۔ ایک دفعہ وہ پہلے بچ چکا ہے لیکن اس دفعہ ناممکن ہے۔۔۔ آفیسر سنان دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

تبھی میجہ بیگم کافی کے مگ لیکر ڈرائینگ روم میں داخل ہوئیں ایک مگ آفیسر سنان کو تھمایا جو اس نے پکڑ لیا اور دوسرا عبدالجبار صاحب کی جانب بڑھایا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں آفیسر سنان۔۔۔

تم نے مجھے اور میری فیملی کو بچایا ہے۔۔۔

انہوں نے سنجیدگی کے ساتھ کہا۔۔۔

پلیز مجھے سنان کہہ کر پکارے آپ۔۔۔ میں آپ کیلئے آفیسر نہیں ہوں۔۔۔

آپ میری فیملی کی طرح ہو۔۔۔

لیکن سنان میں مزید اب رسک نہیں لے سکتا۔۔ میں واپس سے اپنے بچوں کو اس دلدل میں پھنستے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا بہت تکلیف ہوتی ہے یار بہت زیادہ۔۔۔۔

عبدالجبار صاحب بے بسی سے بولنے لگے۔۔

اور تم جس آدمی کی بات کر رہے ہو وہ ایک خون کا پیاسا کرمنل ہے۔۔۔ جسکی پہچان سکارپیو ہے یعنی بے رحم سنگدل مونسٹر۔۔۔

اسے زیادہ وقت نہیں لگے گا ہم لوگوں تک پہنچنے میں۔۔

اور مجھے شک ہے اس دفعہ وہ ہم لوگوں پر یا اسپرہا پر رحم کھائے گا۔۔ کیونکہ پھر وہ کوئی معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔۔۔ جو اس دفعہ وہ ہمیں بغیر قتل کرے چھوڑ دے تو۔۔۔

عبدالجبار نے پریشانی سے کہا۔۔۔

میں آپکی پریشانی مکمل طور پر سمجھتا ہوں مسٹر عبدالجبار کیونکہ میری بھی آپکی بیٹی کی عمر کی ایک بیٹی ہے۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں اس وقت آپ تکلیف کے کس دوراہے سے گزر رہے ہیں۔۔۔ لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں۔۔۔ اس دفعہ ارحم مرے گا۔۔۔ میں اسے اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔۔۔ آپ کو بس میرا ساتھ دینا ہے۔۔۔

آفیسر کے الفاظ پر انہوں نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ کافی کے آخری گھونٹ بھر کر اٹھ گیا۔۔۔

اوکے اب میں چلتا ہوں آج رات ٹاؤن میں، میں اور میرے آدمی گزاریں گے اور کل واپس جائیں گے تاکہ کنفرم ہو جائے یہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔ بہت جلد پھر سے ملیں گے۔۔۔

آفیسر عبدالجبار حمزہ اور دانش کی جانب دیکھتے ہوئے کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔



وہ سب باہر دروازے کے قریب کھڑے ہو کر آفیسر اور اسکے آدمیوں کو جاتا ہوا دیکھنے لگے تبھی اسپرا کی نظر سامنے سے آتی اپنی دادی ماں اور رانیہ کی جانب گی۔۔۔

تم گھر میں جا کر اسے اچھے سے واش کر کے رکھو تاکہ جب میری پوتی یہاں پہنچے تو میں یہ سب پکا کر اس کیلئے تیار رکھوں۔۔۔

انہوں نے اپنی ملازمہ رانیہ کو کہا جو بہت سے شاپر اٹھائے ہوئے تھی۔۔۔ اسپرا کو خدشہ ہونے لگا آخر یہ اب تک گری کیسے نہیں۔۔۔

دادی ماں۔۔۔

اسپرانے خوشی سے اپنی دادی ماں کو اونچی آواز میں پکارا اور بھاگتے ہوئے انکی  
بانہوں میں جاسمائی۔۔

اوہ میری گول مٹول سی میٹھی میٹھی سی دادی ماں۔۔۔

اسپرانے محبت سے انکے گال کھینچتے ہوئے کہا ساتھ ہی باری باری ان کے  
دونوں گال چوم لیے۔۔۔

میں نے تمہارے لیے ہر پل دعا کی۔۔ اور ہر دعا میں بس ایک ہی چیز مانگی  
تم بالکل ٹھیک ہو اور گھر واپس آ جاؤ۔۔۔

رابیعہ بیگم نے اسپرا کے ماتھے کو چومتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

چلیں میری پیاری دادی ماں اندر چلتے۔۔ اب تک تو آپ تھک چکی ہوں گی  
نہ۔۔۔

اسپرانے انکا بازو نرمی سے تھامتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی پلٹ کر رانیہ کی  
جانب دیکھا۔۔۔

لاؤ کچھ مجھے پکڑا دو تمہاری بھی ہیلپ ہو جائے گی۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے اس سے تین شاپر پکڑ لیے۔۔۔

دادی ماں کیا آپ نے میرے لیے چاکلیٹس خریدیں۔۔۔؟؟

بیلا نے پوچھا جبکہ عبدالجبار صاحب نے باقی کے بیگز رانیہ کے ہاتھ سے پکڑ



لیے اور ملیجہ بیگم انہیں سیڑھیاں چڑھنے میں مدد کرنے لگیں۔۔۔  
 ہاں سوئی وہ بھی بہت زیادہ۔۔۔ صرف اور صرف تمہارے لیے۔۔۔  
 اپنی دادی ماں کے الفاظ پر بیلا کی آنکھیں چمکنے لگیں اور وہ آگے بڑھ کر بیگز  
 میں سے ڈھونڈنے لگی جو ابھی ابھی عبدالجبار صاحب نے کاؤچ پر رکھے  
 تھے۔۔۔

Mammy she has cavity

ملیجہ بیگم نے اپنی ساس و ماں سے شکایت کی۔۔۔

oh shut up۔۔۔

تم بھی بہت زیادہ چاکلیٹس کھاتی تھی اور تمہیں بھی کیویٹی تھی لیکن اسکے  
 باوجود دیکھو تمہارے دانت بالکل صحیح سلامت ہیں۔۔۔

دادی ماں نے آبرو اچکاتے ہوئے کہا جس پر وہاں موجود سب لوگ ہنسنے  
 لگے۔۔۔

گڈ ممی۔۔۔ بہت گریٹ۔۔۔

اب میں جب بھی اسے کھانے سے منع کروں گی یہ مجھے آگے سے یہی سنائے  
 گی۔۔۔

ملیجہ بیگم نے منہ پھولا کر ارا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو چاکلیٹس نکال کر

اب ایک کھانے میں بھی مصروف تھی۔۔۔

اور یاد ہے تم مجھے کتنا ستاتی تھی جب گھر میں چاکلیٹس ختم ہو جاتیں تھیں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے ملیجہ بیگم کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جس پر وہ بلش کرنے لگیں کیونکہ ایک وقت میں وہ بھی اپنی بیٹی کی طرح چاکلیٹس کی دیوانی رہیں تھیں۔۔۔

عبدالجبار۔۔۔

ملیجہ بیگم نے چلاتے ہوئے ان کے بازو پر مکا جھڑ دیا۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟

جھوٹ کہہ رہا ہوں۔۔۔؟؟

اور شرم نہیں آتی میری ماما کے سامنے مجھے مار رہی ہو۔۔۔

عبدالجبار صاحب کے الفاظ پر انکا چہرہ اور لال ٹماٹر ہو گیا جس کی وجہ سے کمرے میں سب ہی لوگ مسکرانے لگے۔۔۔

جب سے اسے چھوڑ کر یہاں آئی ہوں ابھی اس پل پہلی دفعہ محسوس ہوا ہے میرا فیصلہ ٹھیک تھا۔۔۔ اگر نہ آتی یہ مسکراتے چہرے کیسے دیکھتی۔۔۔

اسپرانی نم آنکھوں سے سب کی طرف باری باری دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔

جو دلی سکون اللہ نے قدرتی چیزوں میں رکھا ہے وہ انسانوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں نہیں ہے۔۔۔ کس قدر جان لیوا خوبصورتی اس پیاری ذات نے بنائی ہے۔۔۔

اسپرا اپنی فیملی کے ساتھ ڈنر کر کے جیسے ہی گارڈن میں آئی تو وہاں درختوں پر اڑتے جگنو، رنگ برنگے پھولوں، پھلوں اور بیلوں کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔ جن پر گرتی چاند کی روشنی انہیں مزید دلکش بنا رہی تھی۔۔۔ اور جب جب ٹھنڈی ہوا اس کے وجود کو چھو کر گزرتی وہ پر سکون ہو کر آنکھیں بند کر جاتی۔۔۔

زندگی میں جدید ٹیکنالوجی ضروری ہے مگر اس سکون سے بڑھ کر نہیں۔۔۔ وہ آنکھیں بند کیے ہوئے سوچنے لگی تبھی اسے محسوس ہوا جیسے کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا ہے جس پر اسپرانے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھول دیں اور سامنے اپنے پاپا کو دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری جن کی آنکھوں کے نیچے ڈارک سرکلز تھے جو گواہ تھے وہ کافی عرصے سے اچھے سے سوئے نہیں ہیں۔۔۔

مجھے ہمیشہ یہاں آنا بہت پسند ہے کیونکہ بہت پر سکون جگہ ہے یہ۔۔۔

انہوں نے سامنے کرسی پر بیٹھ کر ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

yeah, cattle, farms, the climate, freshness, it's

mesmerizing---

اسپرانے تازہ ہوا سے لمبا سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔  
 تم سوچ بھی نہیں سکتی میں کس قدر سوری ہوں۔۔۔ جو بھی ہوا اسکے لیے۔۔۔  
 - کچھ پل خاموش رہنے کے بعد عبدالجبار صاحب آہستگی سے بولنے لگے۔۔  
 پاپا اس میں آپکا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے نرمی سے کہا مگر ان کے چہرے پر موجود ایکسپریشن دیکھ کر وہ سمجھ  
 گی کہ وہ ذرا برابر بھی مطمئن نہیں ہوئے۔۔۔  
 کک کیا تم مجھے بتا سکتی ہو تمہارے ساتھ اس ایک سال میں کیا  
 کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انہوں نے ہچکچاتے ہوئے پریشانی سے نظریں جھکاتے ہوئے پوچھا۔۔  
 ضرور پاپا۔۔۔

وہ فوری بولی جس پر انہوں نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔  
 اوہ۔۔ اوکے ک کیا تم مجھے شروع سے بتاؤ گی کہ کیا ہوا تھا اس دن سے  
 جب تمہیں وہاں سے کڈنیپ کیا گیا؟؟؟

ان کے الفاظ پر اسپرانے ہاں میں سر ہلایا اور پھر دھیرے دھیرے بتانے لگی

کیسے ارحم نے اسے ٹارچر کیا لیکن وہ موقع پاتے ہی دانش کے پاس بھاگ گئی جہاں اس نے ارحم کے خلاف کمپلین درج کروانا چاہی مگر آفیسر نے اس پر یقین نہیں کیا اور کیسے وہ پھر سے کڈنیپ ہوگی اس دوران دانش اسے بچانے آیا اور اپنی ٹانگ تڑوا بیٹھا، اور پھر کیسے ارحم نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے ساتھ زبردستی شادی کر لی۔۔۔

اسپرا کی بات پر انکی آنکھیں پھیلیں۔۔۔۔

مگر وہ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بتانے لگی کہ کیسے وہ اسے لندن اور وہاں سے ویٹیکن لے گیا اور وہاں ہوٹل اور گھر میں حملہ۔۔۔ اور اس سب کے دوران ارحم نے اسے کیسے گھر کے اندر بند رکھا ہوا ہوا تھا۔۔۔ پھر اسکی دانش کے ساتھ ملاقات اور مائشہ کا اس سے شدید نفرت کرنا۔۔۔ سب کچھ بتا دیا۔۔۔

اور پھر پایا آخر میں دانش ہیلی کاپٹر میں حمزہ کے ساتھ آیا جہاں ارحم کو پولیس چارو طرف سے گھیرے ہوئے تھی مجھے آفیسر نے اشارہ کیا کہ دانش کی جانب قدم بڑھاؤں اور میں اسکی طرف بڑھ گئی۔۔ اس دوران پولیس کی وجہ سے ارحم کچھ نہیں کر پایا۔۔۔

اور پھر ایسے ہی ہم لوگ ایک رات ہوٹل میں گزار کر یہاں آگئے ہیں  
بس۔۔۔

اسپرا نے آخری الفاظ کندھے اچکا کر مسکراتے ہوئے بولے تبھی اسکی نظر اپنے

پاپا کی جانب گی جنکی آنکھوں میں آنسو تھے اسکے دل میں چبن ہوئی کیونکہ اسکے پاپا بہت بہادر اور دلیر تھے انہیں ایسے تکلیف میں اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو اسپرا۔۔۔ میری جان مجھے معاف کر دو۔۔۔

انہوں نے اٹھ کر اسے گلے سے لگا کر ماتھا چومتے ہوئے نم لہجے میں کہا۔۔۔

میں آپ کی بیٹی ہوں پاپا اور اتنی مضبوط تو ہوں ہی کہ اپنی زندگی کی مشکلات کا بغیر ڈرے سامنا کر سکوں۔۔۔

اسپرانے ان کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ک کیا اس نے ک کبھی تمہارے ساتھ زبردستی ک۔۔۔

نہیں پاپا ایسا کبھی کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔

اسپرا ان کے الفاظ کی گہرائی کو سمجھتے ہوئے جلدی سے بولی جس پر انہوں نے سکون کا سانس لے کر اس کے بالوں پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔

i love you Aspara, I'm really proud of you۔۔۔

انہوں نے شفقت سے اسپرا کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا تو وہ ان کے سینے سے لگ گئی۔۔۔

مجھے معاف کر دیں پاپا میں نے ابھی کچھ چیزیں آپکو نہیں بتائیں جیسے کہ میں

نے اسکے ساتھ رہنا سیکھ لیا تھا۔۔۔ اس کا بولنا ہنسنا، مسکرانا، اسکی باتیں دل کو سکون دینے لگی تھی۔۔

اور اسکو چھوڑ کر آپ لوگوں کے پاس آنا انتہائی تکلیف دہ مرحلہ تھا۔۔۔ پاپا میں آپکو کیسے بتاؤں جب وہ گھٹنوں کے بل جھکا تھا میرا دل کیا تھا میں ساری دنیا کو ٹھکرا کر اسکے ساتھ ایک الگ گھر بساؤں لیکن میں اسے وہاں ہی چھوڑ آئی کیونکہ میری زندگی میں آپ لوگ بھی بہت ضروری ہو۔۔۔ بہت محبت ہے آپ سب سے۔۔۔

اور میں جانتی ہوں یہ سچ میں کبھی کسی کو نہیں بتا پاؤں گی یہ حقیقت میرے ساتھ بس میری قبر میں ہی جائے گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اپنے پاپا کے گلے لگی آنکھوں میں آنسو لیے دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔۔

تمہاری ماما بہت روتی تھی اسپرا جب بھی کوئی نیوز دیکھتی وہ پاگلوں کی طرح تمہیں سوچ کر روتی رہتی۔۔۔ مجھے بہت تکلیف ہوتی تھی میرا گھر میری آنکھوں کے سامنے ٹوٹ کر بکھر گیا اور میں کچھ نہیں کر پایا۔۔۔

انہوں نے بھینگے لہجے میں اسپرا کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا تو وہ ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔

پاپا آپ سب لوگوں کو کدھر رکھا گیا تھا؟ کیا ہوا تھا میرے جانے کے

بعد۔۔۔؟؟

اسپر نے سرخ ہوتی آنکھوں سے انکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔  
 جب تم چلے گی تو وہ آدمی ہمیں مارنے کیلئے آگے بڑھے مگر ایک کال کی وجہ  
 سے رک گئے پھر کچھ دیر بعد ایک آدمی وہاں آیا جس کا نام زین تھا وہ  
 ہمیں وہاں سے لے گیا، کچھ دن ہم لوگ ہوٹل میں رہے میں نے وہاں سے  
 بھاگنے کی کوشش کی مگر پکڑا گیا جسکی وجہ سے ان گارڈز نے مجھے کافی مار پیٹ  
 کر تمہاری ماما اور بیلا سے الگ ایک کمرے میں بندھ کر دیا جو اندھیرے میں  
 ڈوبا رہتا تھا دو دن کے بعد وہاں زین آیا اس نے مجھ سے نرمی سے بات کی  
 اور کہا اگر میں اچھے سے رہوں گا تو وہ مجھے ملیجہ اور بیلا پاس لے جائے گا مجھے  
 اس پر یقین تو نہیں تھا لیکن کوئی اور چارا نہیں تھا میں نے اسکی بات مان  
 لی۔۔۔ پھر وہ ہمیں کسی دوسرے ملک لے گئے جسکا نام میں نہیں جانتا۔۔۔  
 زین کا نام سن کر اسپرا کو خوشی ہوئی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ ایک اچھا انسان  
 ہے۔۔۔

پھر کیا ہوا؟؟؟

اسپر نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔

اس ملک میں انہوں نے ہمیں کچھ دن ہوٹل میں رکھنے کے بعد گھر میں  
 ٹرانسفر کر دیا جہاں ضرورت زندگی کی ہر چیز تھی۔۔۔ زین نے جلد ہی بیلا کا



دل جیت لیا وہ اکثر اسکے لیے چاکلیٹس لے کر آتا اور ایسے ہی کچھ مہینوں بعد اس نے ملیجہ کے دل میں بھی جگہ بنا لی۔۔۔ یہاں تک کہ مجھے بھی اسکی موجودگی اچھی لگنے لگی بعد میں پتہ چلا وہ ایک ڈاکٹر ہے ہم لوگوں نے اسے کہا ہمیں جانے دے۔۔۔ لیکن اس نے ہماری ذات کا پورا خیال رکھا سوائے وہاں سے بھاگنے میں مدد کرنے کے۔۔۔

ایڈیٹ انسان نہ ہو تو۔۔۔ میں کیسے پاگلوں کی طرح اس سے پوچھتی تھی مگر کبھی اس نے بتایا ہی نہیں وہ اتنا ماما پاپا لوگوں پاس جاتا ہے۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے سوچا۔۔۔

اور آخر میں پولیس نے آکر گارڈز پر حملہ کیا اور ہمیں بچا کر یہاں لے آئے بس

انہوں نے بھی کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے میں نے زین سے بہت بار پوچھا تھا لیکن اس نے کبھی نہیں بتایا وہ آپ لوگوں ساتھ ملتا ہے۔۔۔

اسپرانے لب چباتے ہوئے کہا۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا اگر تم جان گئی تو اسکا سر کھا کھا کر اسے پاگل کر دو گی۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ آسمان پر موجود چاند کو دیکھنے لگی  
جو ہمیشہ اسکی پریشانیاں ذہن سے دور کر دیتا تھا۔۔

اس وقت ارحم کیا کر رہا ہوگا؟؟

کیا وہ بھی میری طرح اس چاند کو دیکھ رہا ہوگا۔۔؟؟

کیا اسے میری یاد آتی ہوگی۔۔؟؟

ارحم میں ابھی بھی بہت کنفیوز ہوں پتہ نہیں صحیح فیصلہ کیا تھا یا غلط لیکن میں  
خوش ہوں کیونکہ میری فیملی مجھے واپس سے دیکھ کر مسکرانے لگی ہے۔۔

کاش ایسا ہو جائے تم بھی میری فیملی کا حصہ بن جاؤ پھر کتنا مزہ آئے، ہر  
طرف خوشیاں ہوں۔۔ تم بیٹھ کر میرے ماما پاپا ساتھ گپ شپ لگاؤ، دادی ماں  
کے ساتھ مزاق کرو ہنسو، بولو، نارمل زندگی ہو۔۔ لیکن میں جانتی ہوں یہ  
میرا صرف خواب ہی رہے گا کیونکہ ایک کرمنل کو میری فیملی کبھی نہیں  
اپنائے گی۔۔

وہ آنسو پیتے ہوئے سوچنے لگی۔۔

پاپا۔۔

اسپرانی چاند کی جانب ہی دیکھتے ہوئے پکارا

جی پاپا کی جان۔۔

انہوں نے نرمی سے جواب دیا۔۔۔

ابھی سب ختم نہیں ہوا۔۔۔ وہ پھر سے آئے گا مجھے لینے اور اس دفعہ اسکا آنا پہلے سے زیادہ خطرناک ہوگا۔۔۔

اس نے چاند سے نظریں ہٹا کر انکی جانب دیکھا جو پریشانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

اور میں چاہتی ہوں اس دفعہ جب وہ آئے آپ مجھ پر یقین کریں کہ میں جو بھی فیصلہ کروں گی اس میں سب کی بہتری ہوگی۔۔۔

ہمیں دوبارہ چھوڑ کر اسکے پاس مت جانا پری، بے شک ہمیں کچھ بھی ہو تم نہیں جاؤ گی واپس۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم بس بھاگ جانا اس سے بہت دور بہت بہت زیادہ دور۔۔۔ ہماری فکر مت کرنا۔۔۔

ان کے الفاظ پر اسپر انم آنکھوں ساتھ مسکرائی۔۔۔

آپ کو کوئی آئیڈیا نہیں ہے پاپا وہ کیا ہے اور کیا نہیں۔۔۔ اس سے بھاگنا فضول ہے، اور رہی میری بات مجھے نہیں پتہ میں اسکے پاس واپس جاؤں یا نہیں۔۔۔ مگر اس پل میں جو بھی فیصلہ کروں آپکو میرا ساتھ دینا ہوگا کیونکہ اس دفعہ میں کسی بھی اپنے پیارے کو تکلیف پہنچنے نہیں دوں گی۔۔۔

انہوں نے محبت سے اسپر کے سر پر ہاتھ رکھا اور وہاں سے اٹھ گئے۔۔۔

سونے کا وقت ہے۔۔ اٹھو تم بھی سو جاؤ۔۔

وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔

اسپرا ساری رات کروٹیں بدلتی رہی مگر وہ مجبوری میں لیٹی رہی کیونکہ بیلا اسکے ساتھ سو رہی تھی۔۔

بہت ہی تم کوئی برے انسان ہو ارحم۔۔ اسی وجہ سے خود کے سینے کے ساتھ لگا کر سوتے تھے نہ کہ کہیں اور جاؤں تو نیند ہی نہ آئے۔۔

وہ نم آنکھوں کے ساتھ پاس پڑا کیشن زمین کی جانب اچھالتے ہوئے تکلیف سے بولی۔۔

آخر کار سورج کی شعائیں اسکی کھڑکی سے روم میں گرنے لگیں تو وہ جلدی سے اٹھ کر فریش ہوئی اور نیچے کیچن میں چلی گئی جہاں اس نے رانیہ کی ناشتہ بنانے میں مدد کی۔۔ جب تک ناشتہ تیار ہوا سب فریش ہو کر ڈائننگ ٹیبل پر آگئے جہاں انہوں نے سکون سے بیٹھ کے ایک ساتھ ناشتہ کیا۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد سب گارڈن میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے اور انکے قبضے چارو طرف گونجنے لگے۔۔ پھر حمزہ دانش بیلا اور اسپرا گاؤں گھومنے چلے گئے جہاں اسپرا نے دانش اور حمزہ کو اپنی پسندیدہ جگہیں دکھائیں۔۔

یہی وجہ تھی جو میں تمہیں ہمیشہ یہاں لانا چاہتی تھی لیکن تم انکار کر دیتے

تھے۔۔۔

اسپرانے سامنے موجود خوبصورت نظارے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔  
اس میں میری کوئی غلطی نہیں تھی یاد ہے پریکٹس مجھ سے میرا سارا وقت  
چھین لیتی تھی۔۔۔؟؟

دانش کے پوچھنے پر اسپرانے شرمندگی اپنی نگاہیں دوسری طرف کر لیں۔۔



کیا ایسا اب کبھی نہیں ہو سکتا کہ دانش واپس سے چلے۔۔؟؟

اسپرانے حمزہ کے برابر چلتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

میں نہیں جانتا پری۔۔۔ اسکی ٹانگ نے اپنی مضبوطی نہیں کھوئی ہے آخر کار وہ  
ایک کھلاڑی تھا اسکی ہڈیاں مضبوط ہیں لیکن اصل مسئلہ جوائنٹ کا ہے جو اسکے  
کلہاڑی مارنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے۔۔ آپریشن کامیاب ہوا تھا لیکن ڈاکٹر نے  
کہا ہے کہ اب وہ کبھی چل نہیں پائے گا۔۔

حمزہ نے دانش کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو بیلا کو گود میں بٹھا کر وہیل چیئر پر  
جھولے دے رہا تھا جس پر وہ کھلکا کر ہنستی۔۔۔

اگر اسکی ہڈیاں مضبوط ہیں تو وہ ضرور چلے گا۔۔

وہ نرمی سے بولی۔۔۔

جوائنٹس کا بھی مضبوط ہونا ضروری ہے کل رات تمہاری دادی ماں بھی یہی بحث کر رہی تھی کہ وہ ابھی بھی چل سکتا ہے۔

حمزہ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہم اسے کل ایک ہیلر کے پاس لے کر جائیں گے جو ٹاؤن میں رہتی ہے وہ کافی بوڑھی عورت ہے مگر کہا جاتا اسکے ہاتھ میں شفاء ہے جتنے بھی مریض اسکے پادس گئے ہیں لازمی صحت یاب ہوئے ہیں۔۔۔

اس وقت تم بوڑھی عورتوں کی طرح بات کر رہی ہو۔۔۔

حمزہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا جس پر اسپرانے اسے گھورا۔۔

میں سیریس ہوں حمزہ۔۔ ہم ڈاکٹر کے کہنے پر چپ کر کے نہیں سیٹھ سکتے۔۔ ہمیں ہر ممکن کوشش کرنے ہوگی تاکہ وہ چل سکے۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتے کیسا فیل ہوتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ یہ سب میری غلطی ہے۔۔۔

حمزہ نے اسکے الفاظ پر پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ریلیکس پری تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔

اس نے نرمی سے سمجھایا۔۔۔

پلیز دانش کچھ بھی کرو کل ہم اسے ہیلر کے پاس لے کر جا رہے ہیں۔۔۔

وہ بھینگے لہجے میں سنجیدگی کے ساتھ بولی۔۔۔

دانش نہیں مانے گا وہ تھک چکا ہے لوگوں کو خود کی طرف ہمدردی سے دیکھتے ہوئے۔۔۔

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

تو پھر مناؤ اسے۔۔۔

اسپرانی کہہ کر دانش کی جانب دیکھا جو بیلا کے ساتھ ہنسنے میں مصروف تھا۔۔۔

تم جانتی ہو فاطمہ اور فائقہ تمہارے لیے بہت پریشان ہیں وہ تم سے ملنے یہاں آنا چاہتی ہیں۔۔۔

حمزہ نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

انہیں یہاں مت آنے دینا۔۔۔ ایسا کرنا محفوظ نہیں ہوگا کیونکہ مجھے یقین ہے ارحم کے آدمی ان پر نظر رکھے ہوئے ہوں گے

وہ لب کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔

میں کل ہی بات کروں گا۔۔۔

دانش نے اسکی بات سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

جب اندھیرا چھانے لگا تو ان سب نے اپنے قدم گھر کی جانب بڑھائے جہاں آفیسر کی گاڑی گھر کے گیراج میں پارک تھی وہ سب بھی اندر بڑھ

گئے۔۔۔

I'm sorry you had to wait---

دانش نے آفیسر کے قریب جا کر کہا۔۔

میں ابھی ابھی ہی آیا ہوں۔۔۔

آفیسر نے بیلا کے بال بگاڑتے ہوئے محبت سے کہا۔۔

میں کل یہاں سے جا رہا ہوں۔۔۔ اور میں چاہتا ہوں اس دوران تم لوگ کم  
یہاں وہاں نکلو کیونکہ ارحم کے آدمی یہاں ہو سکتے ہیں۔۔۔ میں جیسے ہی ارحم  
کو ختم کر دوں گا تم لوگوں کو بتا دوں گا پھر آپ سب لوگ جہاں دل کرے  
وہاں جانا ویسے بھی یہ جگہ جنت سے کم نہیں ہے۔۔۔ بہت خوبصورتی ہے  
یہاں۔۔۔

آفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

میں تمہارا شکریہ ادا نہیں کر سکتی تمہاری وجہ سے آج میری فیملی ایک ساتھ  
ہے۔۔۔

مہیجہ بیگم نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں میم یہ میرا فرض تھا۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔ اسی پل اسپرا کی نظر اپنی دادی ماں پر پڑی جو دروازے



میں چھڑی پکڑ کر کھڑی تھی۔۔۔

کیا ہوا دادی ماں آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟

اسپرانے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

مجھے چھوڑو تم اپنا بتاؤ تم ٹھیک ہو۔۔؟؟

انکے الفاظ پر اسکے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔؟؟

جس پر انہوں نے اپنے کندھے اچکائے اور باقی سب کی جانب بڑھ گئیں تو وہ

حیرت سے انکی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی کہ آخر انکے ذہن میں چل کیا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رہا ہے۔۔۔؟؟



اگلے دن آفیسر چلا گیا تو اسپرانے دانش بیلا اور حمزہ باغ میں چلے گئے جہاں حمزہ

درخت پر چڑھتا تو بیلا بھی اسکے پیچھے پیچھے چڑھنے کی کوشش کرتی وہ دونوں

کبھی درختوں سے پھل توڑتے تو کبھی جامن توڑ کر ایک دوسرے پر پھینکتے۔۔

جبکہ اسپرانے اور دانش پاس ہو کر بھی ساتھ نہیں تھے کہاں وہ دونوں مشکل سے

ایک دوسرے بغیر وقت گزارتے تھے اور کہاں آج صرف اجنبیوں کی طرح

کھڑے تھے۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟؟

اسپرا جو سامنے حمزہ اور بیلا کو شرارتیں کرتے دیکھ رہی تھی چونک کر دانش کی جانب دیکھا۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔۔

دانش ہم لوگ آج ہیلر کے پاس جا رہے ہیں۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

پری مجھے نہیں جانا۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش تم ابھی جس حالت میں ہو یہ میرا قصور ہے۔۔۔ پلیز مجھے تمہاری ہیلپ کرنے دو۔۔۔ پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔

اسپرا نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

اوکے لیکن یہ آخری دفعہ ہے اگر اس نے ورک نہیں کیا تو تم مجھے کبھی بھی فورس نہیں کرو گی۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اوکے۔۔۔

وہ اسکی بات مانتے ہوئے بولی آخر وہ چلے بس۔۔



وہاں پر سب ٹارچر آلات موجود ہیں نہ خاص کر ناخن۔۔۔؟؟

ارحم نے ڈارک روم سے باہر رک کر سوالیہ نظروں سے زین کی جانب دیکھا۔۔۔

کیا مطلب ہے تم ان سب کا کیا کرو گے۔۔۔؟؟

زین نے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات میں پوچھا۔۔۔

جو کہا ہے اسکا جواب دو۔۔۔ پلٹ کر سوال مت کرو۔۔۔

ارحم نے پلٹ کر ان آنکھوں سے زین کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ اسکا وجود لرزا مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

ہاں موجود ہیں۔۔۔

وہ سکون سے بولا اور پھر ایک نظر علی اور زبیر کی جانب دیکھا جو نہ میں مایوسی سے سر ہلا رہے تھے۔۔۔

ہممم یہی ہے نہ جس نے میری پیٹھ پر وار کیا ہے۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں اس شخص کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جسے الیکٹرک

کرسی پر بٹھا کر چین کے ساتھ باندھا ہوا تھا۔۔

پلیز رحم کھاؤ ہمیں یہاں سے جانے دو پلیز سوری۔۔

وہ ارحم کو سامنے دیکھ کر گڑگڑانے لگا۔

تمہارے ایک لفظ سوری سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔؟؟

ارحم نے کہہ کر اپنے ہاتھوں پر دستانے پہنے اور پھر باکس سے ایک بڑا سا ناخن ایسڈ میں ڈبو کر سامنے کرسی پر بیٹھے شخص کے بازو میں ہتھوڑی سے پیوست کرنے لگا۔۔ جسکی وجہ سے اس شخص کی چیخیں پورے کمرے میں گونجیں جو ارحم کو کسی میوزک سے کم نہیں لگیں۔۔

ایک گھنٹے کے بعد اس شخص کا سارا وجود ناخنوں سے بھرا پڑا تھا اور وہ چیخ چیخ کر پاگل ہو رہا تھا۔۔

سکارپیو رحم۔۔۔۔ پلیز رحم کھاؤ۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ مجھے تم پر چھپ کر وار نہیں کروانا چاہئے تھا۔۔۔

وہ شدت سے روتے ہوئے درد سے کہنے لگا جبکہ اسکی بیٹی سیل میں الگ معافی کی بھیک مانگنے لگی۔۔۔

تو پھر یہ غلطی کیوں کی۔۔۔؟؟؟

وہ سکون سے اٹھ کر اسکے بازو سے چاقو کی مدد سے جلد اتارتے ہوئے پوچھنے

لگا جس پر وہ پاگلوں کی طرح تکلیف بے بسی سے چیخنے اور رونے لگا۔۔

ارحم گارڈز آئیں ان کے پاس کچھ خبر ہے۔۔۔

زبیر نے ڈارک روم میں آکر کہا۔۔

وہ انتظار کر سکتے ابھی میں کچھ مصروف ہوں۔۔۔

وہ اس شخص کے وجود پر مختلف کٹ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

اسپرا کے بارے میں ہے۔۔۔

زبیر کے الفاظ پر اسکے ہاتھ پل کو تھمے لیکن وہ اپنے کام پر جاری رہا۔۔۔

انہیں اندر بھیج دو۔۔۔ اسکی بات پر دو آدمی اندر آئے۔۔۔

س س سر میم کا کچھ پتہ نہیں چلا وہ۔۔۔۔

ابھی اسکے الفاظ مکمل بھی نہیں ہوئے تھے ارحم نے پلٹ کر اپنی جیب سے

پسٹل نکال کر اس کے سر پر گولی مار دی۔۔۔

ت تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔ پہلے مونسٹر کم تھے کیا اب بالکل جنگلی ہو گئے

ہو۔۔۔ مجھے اسی لیے وہ لڑکی نہیں پسند تھی۔۔۔ دیکھو کیا حال کر گی ہے

تمہارا۔۔۔ بالکل جانور بن گئے ہو۔۔۔

زبیر نے اسکے ہاتھ سے پسٹل کھینچتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

مجھے یوزلیس آدمیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس لیے مار دیا۔  
 اور ہاں ان لوگوں کو بند رکھو میں کل پھر آؤں گا۔۔ دھیرے دھیرے ماروں  
 گا۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ جاڑھتے ہوئے سکون سے بولا اور وہاں سے نکل گیا  
 ارحم مت کرو خود کے ساتھ ایسا۔۔؟؟

زین نے اسکے برابر چلتے ہوئے کہا  
 ہم اسے ڈھونڈ نکالے گے۔۔

اسکے الفاظ پر ارحم نے قہقہہ لگایا۔۔  
 تمہیں کیا لگتا ہے اسے ڈھونڈنا مشکل ہے۔۔ نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔ میں  
 بس اسے وقت دے رہا ہوں کچھ پل خوش رہنے کا۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرایا جس پر زین اسکی جانب دیکھ کر رہ گیا  
 کیونکہ وہ جانتا تھا وہ ٹھیک کہہ رہا ہے، بس وہ تھوڑا پریشان تھا اس کا یہ روپ  
 دیکھ کر کیونکہ یہ والا پہلے والے سے بھی زیادہ بھیانک تھا۔۔



شام ہونے سے کچھ دیر پہلے عبدالجبار صاحب، حمزہ، اور اسپرا دانش کو لے کر  
 ہیلر کے پاس چلے گئے جسکا گھر ٹاؤن کے آخر میں تھا۔۔۔ وہاں پہنچ کر

حزہ نے دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک بوڑھی عورت خود کے وجود کے گرد چادر لپیٹ کر نمودار ہوئی۔۔۔

جب اسکی نظر وہیل چیئر پر بیٹھے دانش پر پڑی تو اس نے اپنا دروازہ کھول دیا کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کوئی مریض آیا ہے۔۔۔

بیٹھ جائیں۔۔۔

جب وہ لوگ لیونگ ایریا میں پہنچ گئے تو اس نے انہیں کاؤچ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ اور خود بھی ایک کرسی گھسیٹ کر اس پر بیٹھ گئی۔۔۔

مجھے لگتا ہے تم سب لوگ یہاں اس یگ مین کیلئے آئے ہو کیونکہ باقی آپ تینوں تو بالکل ٹھیک لگ رہے۔۔۔

اس عورت نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں ہم یہاں اسی کو لیکر آئے ہیں ڈاکٹر نے کہا ہے یہ اب چل نہیں۔۔۔

کیا میں نے تم سے اسکے پچھلے ٹریٹمنٹس کے بارے میں پوچھا پیٹا؟؟

انہوں نے عبدالجبار کی بات کو کاٹتے ہوئے پوچھا اور پھر دانش کی جانب دیکھنے لگی اس کے مسلسل دیکھنے پر اسپرا کو لگا جیسے یہ اسے دیکھ کر ہی واپس سے چلنا شروع کروادے گی۔۔۔

میں دیکھ رہی ہوں تمہاری ٹانگیں مضبوط ہیں۔۔۔؟؟

انہوں نے دانش کی ٹانگوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو شورٹس پہننے کی وجہ  
صاف نظر آرہی تھی اور فریکچر ہوئی ٹانگ پر موجود نشانات واضح تھے۔۔۔  
ایک منٹ میں ابھی کچھ لائی۔۔۔

وہ کہہ کر ساتھ والے کمرے میں چلی گئی اور پھر کچھ دیر بعد ایک چھوٹی سی  
تیل کی ڈبی لیکر واپس حاضر ہوئی اور وہ ڈبی دانش کو پکڑا دی۔۔۔

اسے تین دن اپنی ٹانگ پر صبح و شام کو لگانا اور پھر چوتھے دن واپس سے  
یہاں آکر مجھ سے ملنا۔۔۔

وہ دانش کو ہدایات دے کر کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔ جب وہ لوگ ویسے ہی سٹیچو کی  
طرح وہاں بیٹھے رہے تو اس نے آسبرو اچکا کر انکی جانب دیکھا۔۔۔

کیا ہے اب۔۔۔؟؟ جاؤ اپنے گھر۔۔۔ میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا ہے۔۔۔

وہ ان سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن آپ نے اسکا معائنہ تک نہیں کیا ہے۔۔۔

حمزہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

میں نے کیا ہے۔۔۔ جب تم بہت مصروف تھے میری جڑی بوٹیوں کا معائنہ  
کرنے میں۔۔۔



وہ سائیڈ پر پڑی بوٹیوں کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی جو حمزہ کافی وقت سے دیکھ رہا تھا۔

آپ نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔ صرف ایک سٹوپڈ سا تیل پکڑا کر ہمیں یہاں سے رفو چکر ہونے کا بولا ہے۔۔۔

حمزہ نے مشتعل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا یہ سب میرے لیے نیا نہیں ہے۔۔۔ تمہارا دوست میرے پہلے آنے والے مریضوں میں سے سب سے بہتر حالت میں ہے۔۔۔ اسکی ٹانگ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی تم بس مجھ پر یقین رکھو۔۔۔

انہوں نے سکون سے کہہ کر بات ختم کر دی۔۔۔

بوڑھی آتما۔۔۔

جب وہ سب گھر سے باہر نکل آئے تو حمزہ دانت پیستا ہوا بولا۔۔۔

حمزہ ایسے کسی کو نہیں کہتے اور ہو سکتا ہے جو اس نے کہا ہے وہ ہی ٹھیک ہو۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

ہممم چلے دیکھتے ہیں۔۔۔

وہ ہامی بھرتا ہوا بولا۔۔۔

سب ٹھیک سے ہو گیا ہے نہ؟؟

اسپرا کی نظر دانش پر پڑی جو اسے بہت خاموش لگا تو وہ اس سے پوچھنے لگی۔۔۔

ہممم۔۔۔

ہم تین دن بعد واپس سے یہاں آئیں گے۔۔۔؟؟

اسپرا نے اسے یاد دلایا۔۔۔

ہممم ضرور۔۔۔

وہ آہستگی سے بولا اور پھر جلد ہی وہ سب لوگ گھر میں موجود تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews



دانش نے وہ تیل رات میں اپنی ٹانگ پر لگایا جیسے اس بوڑھی عورت نے بتایا تھا لیکن آدھی رات میں ٹانگ میں اٹھنے والے ناقابل برداشت درد کی وجہ سے وہ اٹھ کر نا چاہتے ہوئے بھی چیخنے لگا جبکہ دوسری طرف حمزہ اس بوڑھی عورت کو کوسنے لگا جسکی وجہ سے اسکا دوست تکلیف سے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔ کچھ ہی لمحوں میں سب کے سب گھر والے اسکے کمرے میں موجود تھے دانش کو ایسے اذیت میں دیکھ کر اسپرا کی آنکھیں نم ہونے لگیں جو اپنے درد کو دبانے کیلئے سختی سے اپنے لب دانتوں کی مدد سے جھکڑے ہوئے تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد جب درد میں تھوڑی کمی آئی تو اس نے سب کو بار بار کہا کہ وہ لوگ جا کر اب آرام کر کے۔۔ اسکی بات مانتے ہوئے کچھ پل وہاں مزید رک کر وہ سب چلے گئے۔۔

اگلے دن اسپرنا صبح صبح باہر آئی تو پورچ میں اس نے دانش کو بہت خوش دیکھا تو وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکی طرف بڑھ گئی۔۔

آج کوئی بہت جلدی اٹھ گیا ہے کوئی سیکریٹ۔۔؟؟ جہاں تک مجھے پتہ ہے تم صبح صبح اٹھنے والوں میں سے نہیں ہو۔۔

اسپرنا نے جا کر اسکے برابر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بہت بہتر محسوس کر رہا ہوں۔۔

دانش نے دل سے مسکراتے ہوئے کہا تو خوشی سے اسپرنا کی آنکھیں چمکنے لگیں۔۔

اب درد کیسا ہے۔۔؟؟

اسپرنا نے اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"درد اب بالکل ختم ہو چکا ہے۔۔"

تو یہ وجہ ہے اس خوشی کی۔۔؟؟

اسپرنا نے سیڑھیوں پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں بھی اور نہیں بھی۔۔۔

میں خوش ہوں اسپر اتم نے مجھے منایا اس ہیلر کے پاس جانے کیلئے۔۔۔

اسکی بات پر اسپر اتم نے پوری توجہ اسکی جانب کی۔۔۔

جو ہوا اسکی وجہ سے میری ٹانگ بالکل ختم ہو چکی تھی پری۔۔۔ مجھے اپنی ٹانگ محسوس ہی نہیں ہوتی تھی۔۔۔ جسکی وجہ سے دل میں گھٹن اٹھتی تھی اور میں نے ڈاکٹر کی بات پر آسانی سے ہار مان لی تھی مگر آخری رات مختلف

تھی۔۔۔ میں نے اپنی ٹانگ میں وہی درد محسوس کیا جو تب اٹھا تھا جب اس نے اس پر کلہاڑی ماری تھی۔۔۔ میں نے کبھی اپنی زندگی میں نہیں سوچا تھا درد بھی خوشی کی وجہ بن سکتا۔۔۔ اس درد کی وجہ سے مجھے اپنی ٹانگ واپس سے محسوس ہوئی ہے۔۔۔ اور وہ ہیلر جو بھی کہے گی میں اسکی بات ضرور مانوں گا

کیونکہ اسکے پاس ہنر ہے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

جس پر اسپر اتم کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری مجھے بھی شدت سے انتظار جب تم واپس چلو گے اور فٹبال کھیلو گے۔۔۔

وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

باقی کا سارا دن بھی بہت اچھا گزرا عبدالجبار صاحب نے حمزہ کے ساتھ ملکر

درختوں کی کٹائی کی اور نئے پودے لگائے جبکہ ملیجہ بیگم نے رانیہ اور اسپرا کے ساتھ ملکر کھانا بنایا اور دوسری طرف دانش نے فٹبال میچز ٹی وی پر دیکھے اور ساتھ میگزین پڑا، اور بیلا سب کو جاکر ڈسٹرب کرتی اور انکا کام کم کرنے کی بجائے بڑھا دیتی۔۔ اور رہی رابعہ بیگم وہ لان میں بیٹھ کر سویٹر بنتی رہیں۔۔۔

شام میں جب عبدالجبار صاحب نے گارڈن کو پوری طرح نکھار دیا تو اسپرا سرافتمی نظروں سے حمزہ اور اپنے پاپا کی کارکردگی دیکھنے لگی تبھی اسکے کان ملیجہ بیگم کے چلا کر عبدالجبار صاحب کو پکارنے کی آواز آئی جس پر سب بھاگ کر انکے پاس گئے جو ٹی وی کو حیرت سے دیکھ رہی تھیں۔۔

زرابع کا کہنا ہے کہ اس آدمی کا بری طرح قتل کر کے آدھی رات کو سڑک " کے درمیان میں پھینک دیا گیا۔۔

اسپرا کی نظر جب ڈیڈ باڈی پر پڑی تو اس نے رپورٹر کو چھوڑ کر اسکی جانب گہری نظروں سے دیکھا۔۔۔

یہ تو ماشہ کے آدمیوں میں سے ایک ہے۔۔۔

اسپرا نے وہ رات یاد کرتے ہوئے کہا جب ماشہ اچانک سے اپنے آدمیوں کے ساتھ نمودار ہو گی تھی۔۔۔

ہاں اسی کا ہے۔۔۔

دانش نے اس آدمی کی ڈید باڈی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس کے دل کے مقام پر تین گولیاں لگی ہوئی تھیں۔۔

یہ سنان آخر کیا کر رہا ہے۔۔؟؟ کیا وہ یہ سب ایسے ہینڈل کرے گا۔۔؟؟  
عبدالجبار صاحب غصے سے بولے۔۔

آفیسر نے رات اس حادثے کے بعد مجھے کال کی تھی پوچھ رہا تھا کہ ہم سب ٹھیک ہیں اور ساتھ میں یہ بھی بتایا کہ ارحم کا دیہان ہم لوگوں سے ہٹ کر آجکل مائشہ اور اسکے پاپا کو ڈھونڈنے پر ہے جو اس سے چھپے ہوئے ہیں۔۔

دانش نے پریشانی سے بتایا۔۔

آفیسر کو مکمل طور پر یقین نہیں ہے۔۔ کیا اگر وہ ہمارے ٹاؤن گیا ہو؟؟  
تمہارے پیرنٹس اور دوستوں کا کیا۔۔؟؟

عبدالجبار صاحب کے الفاظ پر دانش اپنی سیٹ پر انکمفرٹیبل شفت ہونے لگا۔۔  
وہاں موجود ہر شخص ٹھیک ہو گا۔۔

حمزہ نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا مگر وہ اپنی آنکھوں میں اپنے ہیرنٹس اور فائقہ کو کچھ ہو جانے کا خوف نہیں چھپا پایا۔۔

ہم کچھ نہیں کر سکتے عبدالجبار۔۔ سوچ کر دیکھو وہ ایک کرمنل ہے۔۔ کوئی چانس نہیں ہے کہ ہم اس سے الجھے۔۔ آفیسر کو اپنی ڈیوٹی کرنے دو۔۔ وہ

خود ہی دیکھ لے گا۔

ملیجہ بیگم نے کاؤچ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

اس سے پہلے عبدالجبار صاحب کچھ کہتے رابعہ بیگم نے ٹی وی ریمورٹ کی مدد سے بند کر دیا جو سویٹر بن رہی تھیں۔۔۔ جس کی وجہ سے سب ہی خاموش ہو گئے جبکہ عبدالجبار صاحب غصے سے وہاں سے نکل گئے جنکے پیچھے دانش بھی چلا گیا۔۔۔ ملیجہ بیگم اپنے کام میں مصروف ہو گئیں اور دانش بھی میگزین اٹھا کر ریڈ کرنے لگا۔۔۔

ماما کی بات ٹھیک ہے مگر ارحم چپ رہنے والوں میں سے نہیں ہے ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ مجھے نہ ڈھونڈ رہا ہو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آخر ارحم تمہارا کیا پلین ہے۔۔۔؟؟

تم کیا سوچ رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرا خود سے بڑبڑاتی کب ایٹک میں پہنچ گی اسے احساس بھی نہیں ہوا۔۔۔ یہ جگہ بیلا کی پسندیدہ تھی وہ اکثر یہاں آکر اپنا وقت گزارتی۔۔۔ اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو بیلا کرسی پر بیٹھی ہاتھ میں ڈول پکڑے کھڑکی سے باہر دیکھنے میں مصروف تھی جسکی پشت اسکی جانب تھی۔۔۔

بیلا۔۔۔

اسپرا کی پکار پر اس نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔

تم ٹھیک ہو؟؟

وہ جب کچھ نہیں بولی تو وہ اسکے قریب جا کر پوچھنے لگی کیونکہ بیلا کا چپ رہنا کسی اچھی بات کی علامت نہیں تھی۔۔۔

ہممم میں ٹھیک ہوں۔۔۔

بیلا نے اپنا سر نیچے جھکا کر نرمی سے کہا تو اسپرا گھٹنوں کے بل کرسی کے سامنے بیٹھ گئی اور بیلا کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیے۔۔۔

میں جانتی ہوں تمہیں کوئی چیز پریشان کر رہی ہے چلو جلدی سے بتاؤ وہ کیا ہے۔۔۔؟؟ اسپرا نے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

کیا وہ ہمیں واپس سے کڈنیپ کر کے لے جائیں گے؟؟

اگر اسپرا اسکے بالکل قریب نہ بیٹھی ہوتی تو وہ بیلا کی آواز میں کپکپاہٹ محسوس نہیں کر پاتی۔۔۔ اسکے سوال پر اسکا دل تیزی سے دھڑکا۔۔۔

نہیں میری جان۔۔۔ کوئی بھی تمہیں یا باقی گھر کے کسی بھی ممبر کو اٹھا کر نہیں لے کر جائے گا۔۔۔

اسپرا نے پیار سے اسکے گال سہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔ اس ٹیٹو مونستر نے تمہیں بہت ہرٹ کیا ہوگا۔۔۔



بیلا نم آنکھوں سے بولی تو اسپرانے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

کیا میں تمہیں آج ایک سیکریٹ بتاؤں۔۔؟؟

اسپرانے اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کر کے سرگوشی نما کہا جس پر بیلا کی آنکھیں چمکیں۔۔

ہاں، ہاں پلیز۔۔۔

وہ بھی اسکے کان میں سرگوشی نما بولی۔۔

تھوڑا اور قریب آؤ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا کی بات پر وہ اسکے گلے لگ گئی۔۔۔

اس نے مجھے کبھی ہرٹ نہیں کیا تھا بلکہ وہ تو میرے ساتھ بہت زیادہ اچھا تھا۔۔

اس کے الفاظ پر بیلا کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔

سیریلی۔۔۔؟؟؟؟

بیلا نے بے یقینی سے پوچھا۔۔

جی سویٹ ہارٹ۔۔ یہاں تک کہ اس نے مجھے چاکلیٹس بھی لا کر دیں۔۔۔

اسپرانے مسکراتی آنکھوں سے کہا۔۔۔

واؤ پھر تو وہ سچ میں بہت اچھا ہے۔۔۔

بیلا نے تالی بجا کر چہکتے ہوئے کہا جس پر اسپرا اسکے گال چوم کر ہنسنے لگی۔۔

ہاں بہت اچھا ہے۔۔۔

اسپرانے اسکے بال بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

تم دونوں یہاں ہو۔۔۔

رابیچہ بیگم کے الفاظ پر دونوں نے پلٹ کر انکی جانب دیکھا۔۔

میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی بیلا۔۔۔ تمہاری ماما تمہیں بلا رہی ہیں جاؤ  
انکی بات سنو۔۔۔

ان کے کہنے پر بیلا جلدی سے کرسی سے اتر کر نیچے کی طرف بھاگی جبکہ اسپرا  
نے اٹھ کر اپنی دادی کو سائل پاس کی جو اسے تجسس سے دیکھ رہی تھیں۔۔

دادی ماں کیا میرے چہرے پر کچھ لگا ہے؟؟؟

اسپرانے اپنے چہرے پر ہاتھ لگاتے ہوئے پوچھا۔۔

کیا تمہیں آج بھی دانش سے محبت ہے کیا لٹل پرنسس؟؟؟

ان کے اچانک سے اس سوال پر اسپرانے شاک سے انکی جانب دیکھا۔۔

ظ ظاہری سی ب بات ہے دادی ماں۔۔۔ یہ بھی کوئی سوال ہے پوچھنے والا۔  
 وہ ان سے زیادہ خود کے کانوں کو اپنی بات کا یقین دلانے لگی مگر وہ مزید کچھ  
 کہے سیڑھیاں اتر کر چلی گئیں جبکہ اسپرا حیرت و پریشانی سے وہاں کھڑی  
 رہی۔۔۔ مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر کے نیچے چلی گی لیکن دادی ماں کا سوال  
 ساری شام اسے پریشان کرتا رہا۔۔۔۔  
 کیا مجھے اب بھی محبت ہے دانش سے۔۔۔؟؟

اوہ مائی گاڈ میں مانتی ہوں میری فیلنگز کچھ دیر کیلئے چھپ گئیں وہ بھی اس  
 وجہ سے کیونکہ میں اس سے بہت دور رہی ہوں۔۔۔ ایک دفعہ ہم واپس سے  
 ساتھ وقت گزاریں گے سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ مجھے اس بارے میں دانش  
 سے بات کرنی چاہیے وہ خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

ڈنر کرنے کے بعد وہ اسکے کمرے میں چلی گی تاکہ کچھ بات ہو سکے۔۔  
 کیا ہوا ہے پری۔۔۔؟؟

اسپرا کو اچانک سے اپنے کمرے میں دیکھ کر دانش پوچھنے لگا جو اپنی ٹانگ پر  
 تیل لگا رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔

اسپرانے اس کے ہاتھ سے تیل پکڑ کر اسکے زخموں پر لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

i think you don't need to baby sit me--- i can do it  
by myself---

وہ تیل پکڑتے ہوئے بولا---

ویری فنی میں بس ہیپ کر رہی ہوں---

وہ آبرو اچکاتے ہوئے بولی اور واپس سے تیل پکڑ کر لگانے لگی---

دانش--؟؟

اسپرانے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا---

بولو جانم---

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش کے الفاظ پر اسکے ہاتھ پل بھر کو رکے---

اب آگے کیا ہو گا---

کیا مطلب؟؟

دانش نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا---

مطلب میں واپس آگئی ہوں--- کیا سب کچھ بدل گیا ہے---؟؟

اسپرانے پوچھا---

کچھ بھی نہیں بدلا--- سب ویسا ہی ہے--- بس کچھ وقت کی بات ہے سب

اپنے پرانے وقت پر آجائے گا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

تمہاری اس بات کا کیا مطلب ہے۔۔۔

اسپرانی نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

میں جانتا ہوں جو کچھ بھی ہوا تم ابھی تک اس سب سے باہر نہیں آ پائی

ہو۔۔۔ تمہیں وقت کی ضرورت ہے واپس سے اسی لائف میں آنے

کیلئے۔۔۔ اور میں تمہیں وہ وقت دوں گا۔۔۔ ہم دونوں اپنے ریلیشن کی جانب

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائیں گے۔۔۔ جب ہم مکمل اس سب سے باہر آ جائیں

گے مجھے یقین ہے ہم اسے ایک برا خواب سمجھ کر بھول جائیں گے۔۔۔

دانش نے ہیڈ بورڈ سے پشت لگاتے ہوئے کہا۔۔

اسپرانی اس سے اس جواب کی توقع نہیں کی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا

اب آگے کیا بولے۔۔۔

مطلب ابھی بھی اسے امید ہے ہم واپس سے ایک ساتھ ہو جائیں گے

وہ لب چباتے ہوئے خود سے بڑبڑائی۔۔۔

ابھی بھی ہرٹ ہوتا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانی مساج ختم کرتے ہوئے زخموں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا

نہیں۔۔۔

دانش نے سکون سے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔۔  
پتہ نہیں یہ آئل کیا ہے۔۔؟؟ یہاں تک کہ مجھے اسکی خوشبو بھی سمجھ میں  
نہیں آ رہی ہے۔

وہ اٹھ کر آئل سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

it smells like goldenseal to me--

دانش نے بتایا۔۔۔

ہم چلو جب تک یہ ورک کرتا ہے مجھے اس سے کوئی ایشو نہیں ہے۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امم اوکے سویٹ ہارٹ شکریہ اس مساج کیلئے۔۔۔

وہ آنکھیں کھولتے ہوئے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تم سو جاؤ۔۔۔ میں بھی جاتی ہوں۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔

وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل آئی۔۔۔



نیند تو اس سے مکمل طور پر روٹھی ہوئی تھی اس نے ٹیبلٹ پکڑا اور گیم کھیلنے  
لگی۔۔۔ جب گیم بھی کھیل کھیل کر تھک گئی تو ٹیبلٹ پکڑے ہوئے ہی گارڈن

میں آگی۔۔۔

اس نے ایک نظر گھر کے اندر دیکھا جہاں انتہائی خاموشی تھی اور ہر کوئی سویا ہوا تھا۔۔۔ جب اس کے دل پر قابو نہیں رہا تو اسنے گوگل پر ارحم کا نام سرچ کیا تاکہ ایک نظر اسکا چہرہ دیکھ سکے۔۔۔

بہت سی تصویریں گوگل پر نظر آنے لگی مگر اس نے وہ تصویر کھول لی جہاں وہ اسکے سر پر پوسٹل رکھے کھڑا تھا۔۔۔ اسکی نظر میں ہائل والا منظر گھوما جب ان لوگوں پر اچانک سے حملہ ہو گیا تھا۔۔۔

وہ تصویر زوم کر کے اسکا چہرہ دیکھنے لگی جہاں اسکی آنکھوں میں جنون اور سرمہری تھی۔۔۔

مجھے حیرت ہے میں نے تم جیسے مونسٹر کے ساتھ ایک سال کیسے گزار لیا اور مجھے احساس بھی نہیں ہوا۔۔۔۔۔

میں تمہاری مسکراہٹ، باتوں، اور پرسنلٹی میں اس قدر کھو جاتی کہ اپنی فیملی کو ہی بھول جاتی۔۔۔۔۔

ڈیم تم کتنی محنت کر رہے تھے ہم دونوں ایک ہو جائیں۔۔۔ اور دوسری جانب میں اتنی ہی محنت کر رہی تھی ہم علیحدہ ہو جائیں۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوتے ہوئے بولی۔۔۔

اگر میں وہاں سے بھاگ کر نہیں آتی تو کیا پتہ تم خود مجھے میری فیملی سے ملوا دیتے۔۔۔

تم تو جانتے بھی نہیں تھے زین نے مجھے میری فیملی کا بتا دیا ہے کیا پتہ تم مجھے اچانک ان سے ملوا کر سرپرائز دیتے۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے کب رونے لگی اسے احساس بھی نہیں ہوا۔۔۔

"Simple you caught my eyes--

so i realized you must be in my arms-- "

اس کے ذہن میں ارحم کے الفاظ آسمائے جب وہ اسے لینے ان کے گھر آیا تھا۔۔۔

" مکمل لباس میں تم اور بھی حسین اور دلکش لگتی ہو۔۔۔ "

پھر اسکے الفاظ اسکے ذہن میں گونجے تو اس نے نم آنکھوں سے اپنے کپڑوں کی جانب دیکھا جہاں وہ کیپری اور شارٹ فرائز میں ملبوس تھی۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔ کیونکہ یہاں واپس آکر جینز اور شارٹ شرٹس میں وہ خود کو مطمئن محسوس نہیں کر رہی تھی تو اس نے رانیہ سے بول کر ایمر جنسی کچھ سوٹ سلوائے تھے۔۔۔

اور ہاں اگر کوئی تم سے پوچھے تم میری کون ہو تو بول دینا۔۔۔ "



You are my wife--

My feisty woman--

جو شدید قسم کی ضدی اور پاگل ہے۔۔۔

سوال اور باتیں اس قدر کرتی ہے کہ میرے کانوں سے خون بہنے لگتا ہے۔۔۔

"یقین کرو لوگوں کو تم پر نہیں بلکہ مجھ پر ترس آئے گا۔۔۔

اس کی باتیں اسکے ذہن میں ہتھوڑی کی مانند لگنے لگی۔۔۔ جب اسے خود کو

سنجانا مشکل ہو گیا تو وہ بے بسی سے شدت سے رونے لگی

م میں جانتی ہوں مجھے تمہیں نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن میری فیملی کا

کیا۔۔۔ میں انہیں بہت مس کرتی تھی۔۔۔ مجھے یہ سکون، تحفظ اور خوشیوں

بھری زندگی واپس سے جینی تھی۔۔۔

وہ اسکی تصویر خود کے سینے سے لگا کر روتے ہوئے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

یہ کوئی کہانیوں والی زندگی نہیں ہے کہ جہاں ایک شخص سب تباہ کر دے پھر

بھی اسکے ساتھ خوشی خوشی رہا جائے۔۔۔ یہ نارمل زندگی ہے جہاں ہم ایسے

شخص کے ساتھ ساری زندگی نہیں گزار سکتے جس نے آپکو زبردستی خود کے

ساتھ رکھا ہو اور جو مافیہ کی دنیا کا بادشاہ ہو۔۔۔۔

یہ تمہاری نہیں میری غلطی ہے جو میں تمہارے ساتھ اتنا اٹیچ ہو گی کہ تمہارا

ہنسنا، بولنا، مسکرانا مجھ پر اپنے تاثرات چھوڑنے لگا۔۔ مجھے تمہارے لیے یہ فیئنگز نہیں رکھنی چاہئے جو ایک کرمنل ہے اور جس سے آس پاس کی ساری دنیا ڈرتی ہے۔۔۔

"خوبصورت رات، اور اس حسین رات میں بہتے پیارے سے آنسو۔۔۔"

وہ جو خود کی ذات سے الجھ رہی تھی اچانک سے اپنے پیچھے دادی ماں کی آواز سن کر وہ جلدی سے سیدھی ہو کر اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

تم رک کیوں گی ہو۔۔۔؟؟ تم بیٹھ کر رو سکتی ہو۔۔۔ آئی پرامس میں تمہیں ڈسٹرب نہیں کروں گی۔۔۔

وہ چیئر پر بیٹھ کر سکون سے بولیں۔۔۔ جس پر اسپرا خاموشی سے اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

You miss him--- Don't you--??

انہوں نے نرمی سے پوچھا۔۔

yes، yes، yes very much---

اسپرانے بے بسی سے واپس سے روتے ہوئے سچائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

تو پھر تم اس کے پاس واپس کیوں نہیں چلی جاتی۔۔۔؟؟

انہوں نے آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپ نہیں سمجھتی ہیں دادی ماں۔۔۔ آپ بالکل نہیں سمجھتی۔۔۔  
 وہ اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر وہ مسکرائیں  
 اور سکون سے اسکی جانب دیکھنے لگیں۔۔۔

ہو سکتا ہے میں تمہیں نہیں سمجھتی۔۔۔ کیا تم خود اپنے آپ کو سمجھتی ہو؟؟  
 ان کے سوال نے اسپرا کی مکمل توجہ کھینچی جس پر اس نے نم آنکھوں کے  
 ساتھ نہ میں سر ہلایا تو وہ سانس کھینچ کر رہ گئیں۔۔۔  
 اپنے دل کی سنو ڈورا، دماغ کی نہیں۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔  
 میں کیسے سنو دل کی دادی ماں۔۔۔؟؟ اس نے زبردستی مجھے خود کے پاس  
 رکھا۔۔۔ اس نے میرے پیرنٹس کو کڈنیپ کروایا۔ اس نے مجھ سے میری  
 نارمل زندگی چھین لی۔۔۔ میں کیسے اس دل کی سن سکتی ہوں دادی ماں جو بس  
 ایک ہی رٹ لگا بیٹھا ہے جاؤ اسکے پاس واپس۔۔۔

اسپرا نے مشتعل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے کہا اس نے زبردستی تمہیں اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔ پھر تم کیوں  
 واپس اسی کے پاس جانا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

انہوں نے پر سکون لہجے میں پوچھا جس پر اسپرا خاموش رہی کیونکہ وجہ تو وہ

خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔

تمہارے پرنٹس کے ساتھ قیدیوں والا سلوک کبھی روا نہیں رکھا گیا۔۔ وہ  
ایک گھر میں بند ضرور تھے ڈورا۔۔ لیکن وہ قید ہو کر بھی قید نہیں  
تھے۔۔ اس گھر میں انہیں آرائش زندگی کی ہر سہولت مہیا تھی۔۔ مانتی ہو  
اس بات کو۔۔؟؟

ہاں میں مانتی ہوں۔۔ لیکن اس نے جو کیا وہ غیر قانونی ہے۔۔  
وہ اپنے پاپا کے الفاظ یاد کرتے ہوئے بولی۔۔

ہاں میں تمہاری بات سے متفق ہوں۔۔ لیکن ڈورا تم دیکھتی ہو نہ لوگ ایک  
دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔۔ انکا اپنے احساسات کا اظہار کرنے کا طریقہ  
بھی مختلف ہوتا ہے۔۔ ہمیں کوئی حق نہیں ہے دوسروں کو انکے رہنے کے  
انداز سے بچ کرنے کا۔۔

وہ نرمی سے اسپرا کو سمجھانے لگی۔۔

تو آپ کے کہنے کا مطلب ہے وہ صرف اپنے اموشن واضح کر رہا تھا یہ بالکل  
بکواس ہے۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولی۔۔

یہاں پر اگر کچھ بکواس ہے تو وہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔ تم سوچتی ہی بکواس

طریقے سے ہو۔۔۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ خاموشی سے اپنی کنپٹیوں پر ہاتھ رکھ کر انہیں رگڑنے لگی ساتھ سوچنے لگی آخر دادی ماں کہہ کیا رہی ہیں۔۔۔

سوچو سوچو۔۔۔ زرا گہرائی میں جا کر سوچو تم نے اس میں صرف مونسٹر کو دیکھا ہے جو لوگ دیکھتے آئے ہیں۔۔۔؟؟ یا تم نے اس کی ذات میں کچھ الگ، کچھ انوکھا اور بہت پیارا بھی دیکھا ہے۔۔۔؟؟

ان کے کہنے پر اسپرا اپنا اور ارحم کا ساتھ گزارا گیا وقت سوچنے لگی۔۔۔

اس دنیا میں بہت زیادہ محبت ہے ڈورا لیکن ہمارے پاس بہت کم وقت ہے اسے دیکھنے کا۔۔۔

وہ چاہتا تو تمہارے ماں باپ کو اسی دن قتل کر کے پھینک جاتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا اور نہ ہی تمہیں بتایا کہ وہ زندہ ہیں۔۔۔ وہ بس چاہتا تھا تم اس کی ذات کو ویسے ہی اپناؤ جیسا وہ ہے۔

انہوں نے درختوں پر اڑتے جگنوؤں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

لیکن اگر میں اسے ویسے اپنانا نہ چاہوں جیسا وہ ہے۔۔۔؟؟؟

اور کیا اگر میں اسے اپنانا ہی نہ چاہوں کبھی بھی۔۔۔؟؟

تو پھر کیا۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے انکی جانب دیکھا۔۔

پھر تم رات کے اس پہر اسکی تصویر سینے سے لگائے پاگلوں کی طرح اسے سوچتے ہوئے کیوں رو رہی تھی۔۔؟؟

انہوں نے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال پوچھا۔۔

ڈیم اٹ دادی ماں۔۔۔ پلیز اسے میرے لیے اور مشکل مت بنائے جب یہ پہلے ہی بہت زیادہ ہے۔۔۔

اسپرانے اپنے بال کھینچتے ہوئے تکلیف اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں کہا جس پر انہوں نے قہقہہ لگایا۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
دادی ماں۔۔۔

اسپرانے دانت پٹیتے ہوئے کہا۔۔

تم اپنے دماغ سے سوچ رہی ہو۔۔۔ اسلیے تمہیں اتنی مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے میری جان۔۔۔ میرا کوئی قصور نہیں۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔۔۔

دادی ماں پلیز۔۔۔

اسپرانے انکی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا تو وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں۔۔

تمارا دل جو چاہتا ہے ویسا کرو، اس دل کی سنو۔۔۔  
 تمہارے پیرنٹس تمہیں صرف خوش دیکھنا چاہتے ہیں چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔  
 اسیلے آس پاس لوگ کیا کہتے ہیں۔۔۔ کسی کی مت سنو۔۔۔  
 بس وہ کرو جس پر تمہارے چہرے پر مسکراہٹ بکھرے نہ کہ یہ آنسو۔۔۔  
 وہ اسکی آنکھوں سے آنسو چختے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔

وہ ایک کرمنٹل ہے۔۔۔ ہر کوئی اس سے ڈرتا ہے۔۔۔  
 اسپرانے بھگے لہجے میں کہا۔۔۔  
 اس کے پاس بھی دل ہے۔۔۔ یہ کبھی مت بھولنا۔۔۔  
 وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔ اور پھر  
 اسے خود سے دور کر کے اٹھ گئیں۔۔۔

دادی ماں وہ زندہ رہنے کیلئے لوگوں کی جانیں لیتا ہے۔۔۔  
 اسپرانے انکو آگے بڑھتے دیکھا تو ایک اور وجہ دی جس پر وہ آہستگی سے  
 پلٹیں۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہو وہ زندہ رہنے کیلئے لوگوں کی جانیں لیتا ہے۔۔۔  
 اسپرانے سکون بھرا سانس کھینچا دادی ماں کسی بات پر تو متفق ہوئیں۔۔۔

مگر وہ زندہ رہنے کیلئے لوگوں کی جانیں لیتا ہے ، جینے کیلئے نہیں۔۔۔

اور تم اچھے سے جانتی ہو ڈورا زندہ رہنے کیلئے وجوہات بدلی جاسکتی ہیں مگر  
جینے کیلئے نہیں۔۔۔۔

ان کی اتنی گہری بات پر وہ سر تھام کر رہ گئی اور پھر نظر اٹھا کر انکی جانب  
دیکھا جو تقریباً گھر میں داخل ہونے لگی تھیں۔۔۔

اور آخری بات۔۔۔۔ شوہر سے محبت کرنا گناہ نہیں۔۔۔۔۔

اس پاک ذات نے نکاح کے دو بولو میں میاں بیوی کے رشتے میں محبت رکھی  
ہے۔۔۔ کیونکہ اس رب کو یہ رشتہ بہت ہی پیارا لگتا ہے۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اسپر اسکی سوچوں کے بھنور میں چھوڑ کر اندر بڑھ گئیں۔۔۔



تین دن مسلسل بوڑھی عورت کے کہے کے مطابق تیل لگانے کے بعد وہ  
لوگ چوتھے دن واپس سے اسکے پاس جانے کیلئے گھر سے نکل گئے۔۔۔ اس  
دفعہ دانش اس ہیلر کے پاس جانے کیلئے بہت پر جوش تھا کیونکہ اس نے اپنی  
ٹانگ میں تبدیلی صاف محسوس کی تھی۔۔۔

اگر میں ایک سال ارحم کے پاس نہیں رہی ہوتی تو میری بھی گریجویشن ہو  
جاتی۔۔۔ پورا ایک سال ضائع گیا ہے۔۔۔



راستے میں وہ جو خود سے بڑبڑانے لگی تھی اچانک سے اسکے ذہن میں ایک سوال آ سما۔۔۔

یا خدا میں تو یہ بھی نہیں جانتی اسکی عمر کیا ہے۔۔۔؟؟؟

ڈیم اٹ کیا عمر ہوگی اسکی۔۔۔؟؟

ایک منٹ وہ مجھ سے تو بوڑھا نہیں لگتا۔۔۔ اور اللہ کا شکر ہے میں نے اسکے سر میں کوئی سفید بال بھی نہیں دیکھا۔۔۔

کیا اگر اسکی عمر تیس سال ہو تو وہ مجھ سے پھر بھی 9 سال بڑا ہوتا۔۔۔ مگر وہ اس قدر ہنڈسم ہے 30 کا تو نہیں لگتا ضرور 25 کا ہو گا۔۔۔ ہاں بس اتنے کا ہی ہو گا۔۔۔

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔۔

اتنی ہی عمر ہے نہ اسکی۔۔۔؟؟

وہ آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے پھر سے سوچنے لگی آج اسے دادی ماں کی باتوں سے زیادہ ارحم کی اتج پریشان کرنے لگی۔۔۔

اسپرا پہنچ گئے ہیں چلو۔۔۔

دانش نے اسکے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا تو وہ ہوش کی دنیا میں آئی پھر وہ لوگ گاڑی سے نکل کر ہیلر کے گھر کے سامنے جا کھڑے ہوئے جسکا دروازہ

آج پہلے سے ہی کھلا ہوا تھا۔

اندر آؤ، اندر آؤ۔۔

ہیلر نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا تو وہ اندر جا کر کاؤچ پر بیٹھ گئے۔۔

آج اسے کیا ہوا ہے بھلا۔۔؟؟

حمزہ کے کہنے پر اسپرا نے جلدی سے اپنے لب پر انگلی رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔

تجھی ہیلر واپس آئی اور اسکے ہاتھ میں ٹرے تھی جس میں چائے کے تین کپ تھے جو انہوں نے دانش اسپرا اور حمزہ کی جانب بڑھا دیئے اور خود بھی کرسی لے کر ادھر ہی بیٹھ گئیں۔۔

میں دیکھ رہی ہوں تم نے میری ہدایات پر عمل کیا ہے۔۔

ہیلر نے دانش کی ٹانگ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

جی میں نے کیا ہے۔۔۔ میں نے سوچا بھی نہیں تھا میں واپس سے اپنی ٹانگ محسوس کر پاؤں گا مگر میں نے کی ہے۔۔

دانش نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر ہیلر خاموش رہی اور شفقت سے دانش کا کندھا تھپتھایا۔۔

آپ نے یہ کیسے کیا ہے۔۔۔؟؟ مطلب اس تیل میں ایسا بھی کیا جادو تھا کہ

جو جدید علاج نہیں کر پایا اس نے کر دکھایا۔۔۔

حمزہ نے پروفیشنل طریقے سے پوچھا تو وہ مسکرانے لگیں۔۔۔

میں ایک سیدھی سادی سی عورت ہوں مجھے ان جدید دور کی میڈیسنز کے بارے میں کچھ نہیں پتا۔۔۔ میں قدرتی جڑی بوٹیوں پر یقین رکھتی ہوں۔۔۔ جو خالص ہوتی ہیں کسی بھی ملاوٹ سے پاک۔۔۔

وہ دانش کی ٹانگ کا اپنے ہاتھوں سے معائنہ کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔

اوکے۔۔۔ لیکن میں بہت حیران ہوا تھا جس چیز کو ڈاکٹروں نے انکار کر دیا تھا آپ نے کر دکھایا۔۔۔

حمزہ نے پانی میں بھیگی بوٹیوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم لوگ ہمیشہ چھوٹی سی بیماری کو اتنا بڑا بنا لیتے ہیں اور مجھے سمجھ نہیں آتا ڈاکٹروں نے ایسا کیوں کہا۔۔۔ جہاں تک میں دیکھ رہی ہوں اس بچے کے واپس چلنے کے چانسز بہت زیادہ ہیں۔۔۔

رہی بات تیل کی۔۔۔ وہ میں نے بہت سی جڑی بوٹیوں استعمال کر کے بنایا تھا۔۔۔ یہ بہت پہلے کا بنا ہوا ہے مجھے ابھی یاد نہیں کون کون سی بوٹیاں لی تھیں۔۔۔ میں نے ساری تفصیل ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے جہاں سے پتہ چل جائے گا۔۔۔ ابھی جو مجھے یاد ہے نام وہ سرس گاچھ، خوشبودار سبزی کے

ہیں باقی کچھ یاد نہیں۔۔۔ اگر تمہیں جاننا ہے تو میں کتاب ڈھونڈ دیتی ہوں۔۔۔

وہ حمزہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولیں۔۔

کتاب چھوڑیں۔۔۔ آئی پرامس آپ نے جو بھی کیا بہت کمال تھا۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔ شکریہ۔۔۔

حمزہ کے بولنے سے پہلے دانش مشکور نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا۔۔  
کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔ میں نے تمہاری ٹانگ دیکھ لی ہے۔۔۔ رکو میں تمہارے لیے کچھ لاتی ہوں۔۔۔  
وہ اٹھ کر کپچن میں گئیں اور وہاں سے کافی زیادہ پتے لاکر دانش کے ہاتھ میں تھمائے۔۔۔

انہیں کرش کر کے اپنی ٹانگ پر لگانا اور ساتھ اسکا سوپ بنا کر دن میں ایک بار لازمی پینا۔۔۔

وہ اسے ہدایات دینے لگیں۔۔

اگر میں سچ کہوں تو میرے لیے ابھی بھی یقین کرنا مشکل ہے کہ اسکا علاج جڑی بوٹیوں اور پتوں سے ہو سکتا ہے۔۔۔

حمزہ کی بات پر اسپر کا دل کیا اس کے منہ پر تیج مارے۔۔۔ پتہ نہیں یہ لڑکا

پنگے لیے بغیر کیوں نہیں رہ سکتا۔۔۔

خیر جیسے تمہیں میری جڑی بوٹیوں پر نہیں یقین ویسے ہی مجھے تمہاری جدید دور  
کی میڈیسنز پر نہیں یقین۔۔۔

کسی انسان کے صحت مند ہونے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے وہ خود پر یقین  
کرے وہ یہ کر سکتا ہے۔۔۔ اور یہ یقین انسان خود پر بہت مشکل سے کرتا  
ہے۔۔۔ ہاں مگر جب وہ ایک بار خود پر یہ یقین حاصل کر لیتا ہے تو وہ ٹھیک  
ہونے لگتا ہے۔۔۔

ہیلر کی بات پر حمزہ اسے دیکھ کر رہ گیا جبکہ اسپرانے اسکے بازو پر چٹکی کاٹ  
کر خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

تمہاری ٹانگیں کافی صحتمند اور مضبوط ہیں۔۔۔ تمہیں تین ماہ سے زیادہ وقت نہیں  
لگے گا واپس سے چلنے میں۔۔۔۔۔ جیسے کہ تمہارا آپریشن کامیاب ہوا تھا اسلیے  
تمہاری ٹانگ جڑ چکی ہے۔۔۔ میں نے تمہیں جو تیل دیا تھا اس نے تمہارے  
مسلز اور ہڈیوں کو ٹرگر کرنا تھا جسکی وجہ سے تمہیں کافی درد بھی ہوا ہو  
گا۔۔۔ مجھے یقین ہے۔؟؟

ہیلر نے دانش کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ درد ناقابل برداشت تھا۔۔۔

دانش نے وہ رات یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم اپنی ٹانگ اب محسوس کر سکتے ہو۔۔۔؟؟

انہوں نے اسکے جوائنٹ کو دباتے ہوئے پوچھا جس سے وہ درد سے اپنے لب  
دانتوں میں دبا گیا۔۔۔

ج جی ہ ہونے لگی ہے محسوس۔۔۔

وہ درد بھری آواز میں بولا

ہممم جو میں نے کہا ہے بالکل ویسا ہی کرو اور ہاں اپنی ٹانگ کی ایکس سائز اور

مساج روزانہ لازمی کرنا۔۔۔ اب تم لوگ تین ماہ کے بعد میرے پاس

آنا۔۔۔ ٹھیک ہے اب آپ لوگ جاسکتے۔۔۔

وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے اٹھ گئی۔۔۔

اوکے آپکی فیس کیا ہے۔۔۔؟؟

حمزہ نے سوال کیا تو اسپر اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

میں اسکے بارے میں تب بات کروں گی جب تم لوگ تین ماہ بعد آؤ گے۔۔۔

وہ کہہ کر کپ اٹھا کر کیچن کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔

اور ہاں اگلی دفعہ جب آپ لوگ آؤ تو یہ وہیل چیئر نہ ساتھ لانا۔۔۔ بہت

گندگی ڈالتی ہے یہ۔۔۔

جب وہ لوگ گھر کا دروازہ کراس کرنے لگے تو ہیلر کے الفاظ پر پلٹ کر اسکی  
جانب دیکھنے لگے۔۔۔

تو پھر یہ آئے گا کیسے۔۔۔؟؟

حمزہ نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

مائی سن۔۔۔ اسے تب ضرورت ہی نہیں ہوگی اسکی۔۔۔ وہ اپنے قدموں پر چل  
کر آئے گا۔۔۔

وہ مسکراتی کوئی بولی۔۔۔

وہ اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتیں کہ تم چل کر ہی جاؤ گے۔۔۔؟؟

جب وہ لوگ گھر پہنچ گئے تو حمزہ چڑتے ہوئے بولا۔۔۔

حمزہ تمہیں انکے ہنر پر شک ہے۔۔۔؟؟ یا اپنے دوست پر یقین نہیں ہے۔۔۔

دانش نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یار ظاہری سی بات ہے ان پر شک ہے۔۔۔ تجھ پر کیوں ہوگا۔۔۔

وہ کاؤچ پر بیلا کے برابر بیٹھتا ہوا بولا جو ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔

تمہارے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں انکے علاج پر بھروسہ نہیں ہے اور

یہاں صرف ہم اپنا وقت برباد کر رہے۔۔۔

دانش نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اپنے لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

تم جانتے ہو میرا یہ مطلب نہیں ہے۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم ویسا کرو جیسا ہیلر نے کہا ہے اگر اسکے کہنے کے مطابق تم تین ماہ میں ٹھیک ہو جاؤ تو پھر اور کیا چاہئے۔۔۔ مجھے بس ویسے ہی یہ جڑی بوٹیوں والا علاج ہضم نہیں ہو رہا۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔

تم بچے مجھے سکون سے دوپل سونے نہیں دو گے۔ جب ہیلر نے کہا ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا تو مطلب وہ ٹھیک ہو جائے گا حمزہ کیونکہ وہ ماہر ہے اس سب میں۔۔۔

اور لاؤ بچے یہ سارے پتے مجھے پکڑاؤ میں کیچن میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔

وہ اپنے کمرے سے نکل کر انہیں بولنے کے بعد پتے لے کر کیچن کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

اوکے میں بھی چلتا ہوں انکل کی کچھ مدد کرنے۔۔۔ پتا نہیں کھیتوں میں کیا کر رہے ہوں گے۔۔۔

حمزہ کہہ کر گھر سے نکل گیا۔۔۔

کارڈز کھیلیں۔۔۔؟؟



دانش نے اسپرا کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کارڈز کی جانب اشارہ کیا۔۔۔  
او کے آ جاؤ۔۔۔

اسپرا نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا تو دونوں صوفہ پر بیٹھ کر کارڈز کھلینے لگے۔۔۔ ایسے ہی کافی وقت انہوں نے کھیلتے، ہنستے اور مزاق کرتے ہوئے گزارا۔۔۔

یہاں پر ایکسرسائز کلاسز ہوتی ہیں۔۔۔؟؟

دانش کے سوال پر اسپرا سوچنے لگی۔۔۔

امم ٹاؤن سے کوئی نہ کوئی ٹرینز لازمی مل جائے گا۔۔۔ میں ماما کو بولتی ہوں وہ  
ارینج کروا دیں گی۔۔۔

اسپرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

یار مجھے صبر ہی نہیں ہو رہا دل کر رہا ہے یہ خبر اپنے پیرنٹس کو بھی  
دوں۔۔۔

وہ کارڈز سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں ابھی نہیں۔۔۔ ایک دفعہ تم ٹھیک ہو جاؤ تو اپنے قدموں پر چل کر جا کے  
اپنے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانا۔۔۔ یقین کرو مامو ممانی کیلئے یہ دنیا کا بہترین سرپرائز  
ہوگا۔۔۔

اسپرا نے مشورہ دیا۔۔۔

واؤ یہ بہت اچھا آئیڈیا ہے۔۔۔

اس نے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

چلو آجاؤ ڈنر ریڈی ہے۔۔۔

ملیجہ بیگم نے لیونگ ایریا میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے اما آرہے۔۔۔

اسپرا نے کہا تو پھر وہ دونوں ڈائننگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئے جہاں ان سب نے ملکر کھانا کھایا۔۔۔ اسکے بعد رابیجہ بیگم نے پتوں کا اچھا سالیب بنا کر دانش کو لگانے میں مدد کی جس کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں سونے کیلئے چلے گئے۔۔۔

نیند آنا تو اسپرا کیلئے مشکل تھا اسلیے اس نے ساری رات رحم کو سوچتے اور کروٹیں بدلتے ہوئے گزار دی جیسے ہی سورج کی طلوع ہونا شروع ہوا وہ فریش ہو کر لیونگ روم میں چلی گئی اور ٹی وی لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔

جیسے ہی اس نے نیوز لگائی ہر اس پر قتل کی خبریں گردش کرنے لگیں اسپرا نے چینل بدلا تو زبیر کی تصویریں خبر پر گردش کرنے لگی کیونکہ اس نے پولیس کے آدمیوں کا قتل کیا تھا۔۔۔

اسپرا کو وہ حقیقت سے زیادہ ٹی وی میں خوفناک لگا۔۔۔ ساتھ ہی اسکے کان میں رپورٹر کے الفاظ ٹکرانے لگے کہ اس دفعہ ارحم کا ڈائریکٹری انکوائری کرنے کا حکم جاری کیا گیا۔۔۔

ساتھ ہی سنان کی تصویر اور اسکا انٹرویو سامنے آنے لگا کہ وہ کس قدر پر یقین ہے کہ چیمبر مین اور مائشہ کی کڈنیپنگ کے پیچھے بھی ارحم کا ہی ہاتھ ہے اور اس بار وہ زندہ نہیں بچے گا۔۔۔

آفیسر سنان کے الفاظ پر اسپرانے اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو دھڑک دھڑک کر پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

یہ لوگ کچھ بھی کہیں میں جتنا ارحم کو جانتی ہوں۔۔۔ یہ اسکو قتل کرنا تو دور کی بات اسکی اجازت کے بغیر اسکے ہاتھ تک نہیں لگا سکتے۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا ارحم پاکستان کیا لینے گیا ہے جبکہ وہ جانتا ہوگا میں وہاں نہیں ہوں۔۔۔ لیکن آفیسر سنان کو کیا لگتا ہے وہ ارحم کو دانش کی فیملی، اور میرے فرینڈز تک پہنچنے سے روک پائے گا۔۔۔؟؟؟

جبکہ ارحم کے پاس ایک پرسکون اور شارپ زین ہے جو ان تک انتہائی سکون سے پہنچ جائے گا۔۔۔

ایک بالکل پاگل زبیر ہے جو بغیر ہچکچائے اور ڈرے پولیس کی لاشیں بچھائیں گا وہ بھی کسی قسم کا پروف پیچھے چھوڑے بغیر۔۔۔

اور تیز ترار احمد ہے جو کہیں سے بھی، کسی بھی قسم کی انفارمیشن نکلوا سکتا ہے۔۔۔ وہ آرام سے پتہ کر لے گا میں کہاں ہوں۔۔۔؟؟

آخر میں۔۔۔ جولی ٹائپ علی۔۔۔ جو مزاق مزاق میں اگلے بندے کی جان حلق سے نکال لے۔۔۔

تو آفیسر سنان تم مجھے بتاؤ۔۔۔ میں اور میرے اپنے کہاں محفوظ ہیں۔۔۔؟؟؟

وہ ٹی وی کی جانب دیکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی۔

پری۔۔۔؟؟؟

حمزہ کی پکار پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور جلدی سے ٹی وی بند کر دیا تبھی وہ مسکراتا ہوا لیونگ ایریا میں داخل ہوا جس کے ہاتھ میں موبائل تھا۔۔۔

فائقہ اور فاطمہ ہیں۔۔۔

حمزہ نے چلاتے ہوئے خوشی سے سیل کی جانب اشارہ کیا تو وہ مسکراتے ہوئے کاؤچ سے اٹھ کر اس نے بھاگ کر سیل پکڑ کر کان کو لگا لیا ساتھ ہی اسکے کان میں دوسرے روم سے دانش کے حمزہ پر چیخنے کی آواز آئی جسکی وجہ سے اسکی نیند خراب ہوگئی تھی۔۔۔

اوہ مائی گاڈ پری۔۔۔

فائقہ کی سکون بھری آواز سن کر اسپرا کی آنکھیں خوشی سے نم ہونے

لگیں۔۔۔

i missed you guys so much! I'm really sorry---

اسپرا کو خود بھی نہیں پتا تھا وہ معافی کیوں مانگ رہی مگر ایک ساتھ سارے احساسات اسکے دل و دماغ پر چھانے لگے تھے۔۔۔

ہم نے بھی تمہیں بہت یاد کیا پری۔۔۔ ہم خوش ہیں تم ٹھیک ہو اور محفوظ ہو۔۔۔ ہم تم سے ملنا چاہتی ہیں مگر آفیسر نے کہا ہے کہ ہمیں ابھی ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہئے اسی میں بہتری ہے۔۔۔

فائقہ کے بھگے ہوئے لہجے میں کہنے پر اسپرا بھی رونے لگی۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ ایک دفعہ سب ٹھیک ہو جائے ہم واپس سے ملیں گے۔۔۔

اسپرانے پر اس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تو تمہارا دادی ماں کے پاس رہنا ر سکی نہیں ہے۔۔۔؟؟

فائقہ نے نروس ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں نہیں جانتی فائقہ۔۔۔ آفیسر نے بولا ہے یہ محفوظ جگہ ہے جب تک "

" سب ٹھیک نہ ہو جائے۔۔۔

اوکے اب ہمیں جانا ہے۔۔۔ ہمارے بارے میں فکر مت کرنا ہم محفوظ

ہوں۔۔۔

فاطمہ کی آواز میں پریشانی اسپرا کو صاف محسوس ہوئی۔۔۔  
 ہاں ہم لوگ بالکل ٹھیک ہیں ہماری فکر مت کرنا اور وہ جگہ مت چھوڑنا۔۔۔  
 فائقہ نے کہا۔۔۔

مجھے انتظار ہے ہم لوگوں کے پھر سے ملنے کا۔۔۔  
 فاطمہ کے یہ بولتے ہی کال بند ہوگی بغیر بائے بولے۔۔۔  
 اسپرا کو پتہ نہیں کیوں کسی گڑبڑ کا احساس ہوا۔۔۔  
 ایک سیکنڈ ارحم جانتا تھا میری دادی ماں امانی کو سٹ میں رہتی ہیں۔۔۔ جسکا  
 مطلب ایک دفعہ اسے یقین ہو گیا کہ میں یہاں ہوں تو وہ ضرور ادھر ہی آئے  
 گا۔۔۔ جیسا کہ ابھی یہاں کی سیکیورٹی ٹائٹ ہے تو وہ ضرور ساتھ کوئی اور  
 منصوبہ بنائے گا۔۔۔

اسی وقت دانش کمرے سے باہر آیا تو اسپرا پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی  
 ساتھ اسکے زہن میں ارحم اور دانش کی ملاقات آسمائی۔۔۔ ارحم کے کلہاڑی  
 مارنے پر دانش کا ازیت سے رونا چیخنا اور درد سے چلانا۔۔۔  
 ڈیم اٹ اس دفعہ ارحم کو میں دانش کو نقصان پہنچانے نہیں دوں گی۔۔۔  
 ہمیں یہ جگہ چھوڑ کر جانا ہوگا ابھی اسی وقت۔۔۔۔۔  
 اسپرا بغیر سوچے سمجھے چلائی۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ انہوں نے کیا کہا ہے۔۔۔؟؟

حمزہ نے اسکے ہاتھ سے موبائل پکڑ کر حیرت سے پوچھا۔۔۔

وہ ان لوگوں کے ساتھ ہے۔۔۔ مجھے محسوس ہوا ہے۔۔۔ وہ ساتھ ہے ان

کے۔۔۔ وہ لوگ وہاں محفوظ نہیں ہیں۔۔۔ ہمیں یہاں سے جانا ہوگا۔۔۔

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی تو حمزہ کا رنگ پیلا زرد پڑا۔۔۔

ہم جانتے تھے وہ تمہارے لیے آئے گا اسپر ایہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔۔۔

دانش نے لمبا سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔ آفیسر سنان بھی جانتا تھا۔۔۔ اس لیے ہم لوگ محفوظ ہیں تم پریشان نہ

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہو۔۔۔

حمزہ نے موبائل پاکٹ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

گائز تم لوگ سمجھ نہیں رہے۔۔۔ تم لوگوں نے ارجم کو نہیں دیکھا میں نے

دیکھا ہے۔۔۔ وہ کیسا ہے۔۔۔

اسپرا نے غصے سے چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا ہم جانتے ہیں۔۔۔ وہ دنیا کا سب سے بے رحم، ہارٹلیس مونسٹر ہے۔۔۔

دانش نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے سکون سے کہا۔۔۔

آفیسر سنان نے کہا وہ تمہارے پیرنٹس اور میری دوستوں کی حفاظت کر رہا ہے۔۔۔ یہ کیسی حفاظت کر رہا ہے وہ۔۔۔؟؟

اس نے تپے ہوئے لہجے میں پوچھا اور ساتھ یہاں وہاں چلنے لگی۔۔۔  
اسپرا ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔

حمزہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

تمہارا اپنا دماغ سیٹ ہے۔۔۔؟؟ تمہیں نہیں نظر آ رہا فالقہ اور فاطمہ اسکے پاس ہیں۔۔۔ اب اسے پتہ چل چکا ہے ہم کہاں ہیں۔۔۔ وہ یہاں آئے گا۔۔۔ وہ آئے گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

وہ حلق کے بل چلائی۔۔۔  
تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔ تم اکیلی پریشان ہو۔۔۔؟؟ میں جب سے دانش کے ساتھ یہاں آیا ہوں میرا دماغ پاگل ہو رہا ہے ہر پل، ہر لمحہ میرے ذہن میں یہی ہوتا میرے پیرنٹس ٹھیک ہوں فالقہ ٹھیک ہو۔۔۔

حمزہ نے بھی چلاتے ہوئے کہا وہ جب سے یہاں آیا تھا اسپرا نے پہلی بار اسے اتنا پریشان اور اندر سے ٹوٹا ہوا دیکھا۔۔۔

میں شروع سے ہی جانتا تھا وہ ان لوگوں کے پیچھے جائیں گے لیکن اسکے باوجود میں دانش کے ساتھ آیا تاکہ تمہاری ہیلپ کر سکیں۔۔۔ تم اکیلی اس سب سے



نہیں گزر رہی ہم سب بھی شامل ہیں یہاں۔۔۔

وہ غصے سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

یہاں پر کیا چل رہا ہے۔۔۔؟؟؟

ملیجہ بیگم کے سوال پر سب نے سیڑھیوں کی جانب دیکھا جہاں دادی ماں،

عبدالجبار صاحب اور بیلا کھڑے تھے۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔

حزہ نے اسپرا سے نظریں ہٹائے بغیر کہا۔۔۔

یہاں پر کچھ تو چل رہا تھا بیٹا جیسے کہ پہلے اسپرا چلا رہی تھی اور پھر تم۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب عبدالجبار صاحب کو کسی نے جواب نہیں دیا تو وہ ان تینوں کو ہی گھورنے

لگے۔۔۔

دانش کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

ملیجہ نے پوچھا تو دانش نے بتایا کہ ابھی فاطمہ اور فائقہ کی کال آئی تھی اور

اسپرا کو لگتا ہے اس کے ساتھ ارحم بھی ہے۔۔۔

جس پر انہوں نے پریشانی سے عبدالجبار صاحب کی جانب دیکھا۔۔۔

آفیسر سنان کو کال کر کے اسے اس سب کے بارے میں بتائیں۔۔۔

وہ ان سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

وہ کیا کرے گا۔۔۔ وہ خود اس وقت اٹلی میں ہے۔۔۔

حمزہ دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

وہ ہماری اکلوتی امید ہے۔۔۔

ملیجہ بیگم نم آنکھوں سے بولیں۔

اسپرانے نظر اٹھا کر سب کی جانب دیکھا۔۔۔ ان کے چہروں پر خوف اور وحشت دیکھ کر اس کا دل تکلیف سے پٹھنے لگا۔۔۔ مشکل سے 10 دن اس نے انہیں چھوڑا ہوگا۔۔۔ بس دس دن وہ لوگ بہت زیادہ خوش تھے۔۔۔ ابھی انکے ایسے چہرے دیکھ کر اسپرا کا دل ڈر سے دھڑکنے لگا جہاں کل تک مسکراہٹیں تھیں اب اس وقت بے بسی تھی۔۔۔

ہمیں یہ جگہ چھوڑنی ہوگی۔۔۔

عبدالجبار صاحب کی آواز خاموشی میں گونجی۔۔۔

سب کا چپ رہنا اپنی رضا مندی ظاہر کر رہا تھا مگر اسپرا انکی بات سے متفق نہیں تھی۔۔۔ اس نے بولنے کے لیے اپنے لب کھولے مگر لفظ نکلنا انکاری ہونے لگے۔۔۔

وہ اس بات کو جھٹلا نہیں سکتی تھی کہ اس نے رحم کے ساتھ اچھا وقت گزارا

ہوا ہے۔۔۔ اور وہ نہ ہی یہ بات رد کر سکتی تھی کہ وہ اسکے ساتھ زندہ رہنا نہیں اب جینا چاہتی ہے لیکن وہ یہ بھی نہیں بھول سکتی تھی جو اس نے ارحم کا پہلا روپ دیکھا ہوا تھا۔۔۔

وہی آدمی جس کی آنکھیں انتہائی کولڈ تھیں جس نے بیلا کو بغیر رحم کھائے گردن سے دبوچ کر ہوا میں اٹھایا اور پھر بے دردی سے زمین پر پٹخ دیا۔۔۔ جو بھی ضروری سامان چاہئے جا کر پیک کر لو۔۔۔

عبدالجبار صاحب کے الفاظ پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور آس پاس دیکھنے لگی جہاں سب ادھر سے ادھر جانے لگے تھے۔۔۔

اسپرا کے ذہن میں ارحم کا ہوٹل والا سین گھوما جہاں اس نے بغیر ڈرے حملہ آوروں کی لاشیں بچھائیں تھیں۔۔۔

وہ دوسروں کی زندگیوں کی پرواہ نہیں کرتا۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ اسے کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔۔۔ اسکی زندگی ہی جانیں لینے کے ارد گرد گھومتی ہے۔۔۔ جو غیر قانونی ہے اور نارمل زندگی سے بہت پرے ہے۔۔۔۔۔

وہ چلتا پھرتا مونسٹر ہے۔۔۔

اور میں انتہائی سٹوپڈ تھی جو اسکو اپنا چاہتی تھی۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔۔

پری بیٹا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

ملیجہ بیگم نے اسپرا کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پریشانی سے پوچھا جو نہ جانے  
کس دنیا میں مدہوش لگی انہیں۔۔

پاپا ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ ہمیں یہاں نہیں رہنا چاہئے۔۔

اسپرا نے انکا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے کہا۔۔

ہاں، جاؤ اپنا سامان پیک کرو۔۔

وہ نرمی سے گویا ہوئیں۔۔

نہیں ماما میں آپ لوگوں کے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا نے اپنے زور زور سے دھڑکتے دل کو قابو کرتے ہوئے کہا۔۔

تمہارا کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟؟؟

میں نے آپ سب کو پہلے ہی کافی ہرٹ کیا ہے۔۔ مزید میری وجہ سے کبھی

کوئی تکلیف نہیں اٹھائے گا۔۔۔

وہ انکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔

کیا کہہ رہی ہو کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔

وہ نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگیں۔۔

اسپرانے انکی گہری براؤن آنکھوں میں دیکھا جو اس پل چمکتی جب وہ بہت خوش ہوتیں۔۔۔ لیکن ابھی وہ بالکل مرجھائی اور پریشان سی لگ رہی تھیں جیسے کسی نے اچانک سے سارے رنگ چھین لیے ہوں۔۔۔

ع ع عبدالجبار،، ع عبدالجبار۔۔۔

انہوں نے تکلیف سے اپنے شوہر کو پکارا تو اسپرا کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرنے لگے۔۔۔

اپنی بیٹی کو سمجھاؤ ہم اسے یہاں چھوڑ کر نہیں جا رہے۔۔۔  
جب اسپرا کے پاپا آگئے تو ملیجہ بیگم نے انتہائی غصے سے نم ہوتی آنکھوں سے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

say it---

i said say it---

جب وہ خاموش رہے تو وہ چیخنے لگیں۔۔۔

سویٹ ہارٹ ریلیکس ہو جاؤ پلیز۔۔۔ ہم میں سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہے

گا۔۔۔ ہم سب چلے گیں۔۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔۔

انہوں نے ملیجہ بیگم کو چپ کرواتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ اس نے کہا ہے یہ یہاں ہی رہے گی۔۔۔

ملیجہ بیگم نے انکا ہاتھ اپنے چہرے سے جھٹک کر روتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا میں یہ کیا سن رہا ہوں۔۔۔؟؟

انہوں نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

پاپا۔۔۔ میرے لیے خود کو تکلیف پہنچانا اور لڑنا چھوڑ دیں پلیز۔۔۔ وہ تب تک

سکون سے نہیں بیٹھے گا جب تک مجھے حاصل نہ کر لے۔۔۔ اسلیے میرے لیے

اپنی جانیں مشکل میں ڈالنا بند کر دیں۔۔۔ دور چلے جائیں مجھ سے۔۔۔ دور چلے

جائیں۔۔۔

اسپرانے بے بسی سے کہا۔۔۔

کیا فضول بکواس کر رہی ہو۔۔۔ جاؤ اپنے کمرے میں پیکنگ کرو۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولے۔۔۔

نہیں پاپا میں آپ لوگوں کے ساتھ نہیں جا رہی۔۔۔ آپ سب مجھ سے بہت

بہت بہت دور چلے جائیں،،، بہت ہی زیادہ دور جہاں میرا سایہ بھی نہ ہو۔۔۔

اسپرا کے منہ سے الفاظ نکلنے کی دیر تھی عبدالجبار صاحب کا ہاتھ اٹھا اور اسکے

منہ پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا جس سے وہ سیدھا زمین پر گری اور منہ پر ہاتھ رکھ

کر بے یقینی سے اپنے پاپا کی جانب برستی آنکھوں کے ساتھ دیکھنے لگی کیونکہ آج

سے پہلے انہوں نے کبھی اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔

ہر طرف اب خاموشی چھاگی تھی اور ملیجہ بیگم کے رونے میں مزید شدت آچکی تھی۔۔۔۔

پاپا بہت محبت ہے نہ آپکو مجھ سے۔۔۔۔ میں جانتی ہوں میرے پاپا کی جان بستی ہے مجھ میں۔۔۔۔

وہ فرش پر بیٹھ کر گال پر ہاتھ رکھتے اذیت سے روتے ہوئے بولنے لگی



عبدالجبار صاحب کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسکا دل لرزا مگر اسے خود کو مضبوط ظاہر کرنا تھا اسلیے اپنے گال پر اٹھتی تکلیف کو نظر انداز کر کے وہ واپس سے بولنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم اسے نہیں ہرا سکتے پاپا۔۔۔ اسے کوئی بھی نہیں ہرا سکتا۔۔۔ نہ آفیسر سنان، نہ سی بی آئی، نہ ہی ایف بی آئی، اور نہ ہی پولیس کا سارا ادارہ۔۔۔

وہ اپنی موت کے دروازے پر ہر روز خود دستک دیتا ہے پاپا اور وہ اس سے ایک دفعہ بچ بھی گیا تھا اسلیے یہ اس کیلئے مشکل نہیں ہے بار بار بچنا۔۔۔

ہم اسے بذات خود چیلنج نہیں کریں گے پاپا۔۔۔ وہ آپکو مار دے گا۔۔۔ یہاں تک کہ وہ ہر اس شخص کو ختم کر دے گا جو یہاں موجود ہے وہ میرے سارے اپنوں کو مار کر مجھے یہاں سے لے جائے گا۔۔۔

اسپرانی سکتے ہوئے آخری الفاظ کہے تو عبدالجبار صاحب نے آگے بڑھ اسے اپنے گلے سے لگانا چاہا مگر وہ دو قدم دور ہو گئی۔۔۔

پ پری۔۔۔

اپنے پاپا کے الفاظ میں اتنا درد محسوس کر کے اسکا دل تڑپنے لگا۔۔۔

پاپا دانش کی طرف دیکھیں۔۔۔ اس لڑکے کے کچھ خواب تھے بالکل ویسے ہی جیسے ہر عام انسان کے ہوتے ہیں۔۔۔ لیکن دیکھیں اسکی طرف وہیل چیئر پر موجود ہے یہ۔۔۔ کس کی وجہ سے۔۔۔؟؟؟ میری وجہ سے۔۔۔

اسپرانی دانش کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو اسکی طرف پیار سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

آپ ماں باپ کے طور پر سمجھ سکتے ہیں۔۔۔ مامو ممانی پر کیا گزری ہوگی جب انہوں نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دروازے کے سامنے تقریباً مردہ حالت میں دیکھا ہو گا۔۔۔؟؟

اسپرانی اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جو بہتے جا رہے تھے۔۔۔

اور حمزہ اپنی فیانسی اور گھر والوں کو چھوڑ کر اپنے بیسٹ فرینڈ کی مدد کیلئے در بدر اسکے ساتھ بھٹکتا پھر رہا ہے۔۔۔



دوسری طرف فاطمہ اور فائقہ موت کے منہ میں ہیں۔۔۔ کس کی وجہ سے۔۔۔؟؟ صرف اور صرف میری وجہ سے۔۔۔

اسپرانے اپنی شرٹ مٹھی میں دبوچ کر شدت سے روتے ہوئے کہا۔۔۔  
میری جان یہ تمہاری غلطی نہیں ہے۔۔۔ اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

انہوں نے کہہ کر اسکی جانب قدم بڑھائے مگر اسپرانے ہاتھ اٹھا کر انہیں اپنے قریب آنے سے منع کر دیا۔۔۔

بس کریں پاپا۔۔۔ اب بس بھی کر دیں۔۔۔ کتنی قربانیاں دیں گے آپ لوگ۔۔۔؟؟ بس کر دیں۔۔۔ پلیز اب بس بھی کر دیں۔۔۔

اسپرانے چیختے ہوئے کہا۔۔۔

میں کسی کو بھی کھونا نہیں چاہتی ہوں۔۔۔ اور اس دفعہ وہ کسی کو بھی زندہ نہیں چھوڑے گا میں جانتی ہوں پاپا۔۔۔

وہ چلاتے ہوئے پیچھے کی جانب جانے لگی جسکی وجہ سے اسکی کمر دیوار کے ساتھ ٹکرائی اس سے پہلے وہ زمین پر ہی گر جاتی اس نے دیوار پر ہاتھ رکھ کر سہارا لیا۔۔۔

میری جان ہم سب مل کر اسکے خلاف لڑیں گے۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے آگے بڑھ کر اسپرا کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر مضبوط  
لہجے میں کہا۔۔۔

!!! نہیں۔۔۔۔

میں نہیں چاہتی اب مزید کوئی میرے لیے لڑے پاؤ۔۔۔ آپ کو کیوں نہیں  
سمجھ آ رہا۔۔۔

ریلیکس ہو جاؤ اسپرا۔۔۔ انکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔

دانش نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

!!! نہیں۔۔۔

تم سب لوگ کیوں نہیں سمجھ رہے۔۔۔ ہم اسکے خلاف نہیں لڑ سکتے۔۔۔

پلیز جاؤ آپ سب یہاں سے۔۔۔ میں بھیک مانگتی ہوں آپ لوگوں سے چلے

جاؤ مجھے یہاں ہی چھوڑ کر۔۔۔۔

وہ باقاعدہ گڑ گڑانے لگی۔۔۔

اسپرا پلیز مت کرو۔۔۔ مت کرو میں بھی تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔

ایک دفعہ میں تمہیں کھو چکی ہوں دوبارہ نہیں کھو سکتی۔۔۔ تم کیوں نہیں

سمجھتی۔۔۔۔

ملیجہ بیگم نے ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے کہا اور پھر اسکے سامنے اپنے ہاتھ

بھی جوڑ دیئے۔۔۔ جو اسپرانا نے جلدی سے آگے بڑھ کر اپنے ہاتھوں میں لے  
چوم لیے۔۔۔

مجھے معاف کر دیں ماما۔۔۔ میرے پاس بس یہی ایک راستہ ہے۔۔۔

میں اسکا جنون بن چکی ہوں اور وہ تب تک سکون سے نہیں بیٹھے گا جب تک  
مجھے واپس سے حاصل نہ کر لے۔۔۔ اب تو ویسے بھی اسکی بیوی بھی ہوں۔۔۔  
وہ آپ لوگوں کی جانیں لے کر بھی مجھے ساتھ لے جائے گا ماما۔۔۔ مجھ میں  
طاقت نہیں ہے کسی کو بھی کھونے کی۔۔۔ وہ بہت جنونی انسان ہے ماما وہ مجھے  
قبر سے نکال کر بھی خود کے پاس لے جائے گا وہ اس قدر پاگل ہے میرے  
لیے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا ہم لوگ سمجھتے ہیں۔۔۔ تم بھی تو ہم سب کو سمجھو۔۔۔ ہم لوگوں نے یہ  
سب کیا تاکہ تمہیں اس کے چنگل سے بچا سکیں۔۔۔ اس لیے پلیز یہ سب ہم  
ایک ساتھ ہی ختم کریں گے۔۔۔

حزہ نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

اسپرانا نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پری۔۔۔ پلیز خود کو میرے سینے سے لگنے دو۔۔۔ پلیز میری جان میں تمہیں

خود کے سینے سے لگانا چاہتا ہوں۔۔۔

اپنے پاپا کے الفاظ سن کر اسکی آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔۔ خود  
میں مزید طاقت نہیں رہی تو وہ وہاں ہی فرش پر بیٹھتی چلی گی اور اپنا سر  
گھٹنوں پہ رکھ کر شدت سے رونے لگی۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے فرش پر اسکے برابر بیٹھ کے اسکے گرد اپنے بازو حائل  
- کر دیے تو وہ ان کے سینے پر سر رکھ کر بچوں کی طرح رونے لگی۔۔۔

ہم تمہیں اس بار بغیر لڑے نہیں کھوئیں گے بے شک پھر اسکے لیے ہم سب کو  
اپنی جان ہی کیوں نہ دینی پڑے۔۔۔

عبدالجبار صاحب کی بات پر اسپر اٹھ کر ان سے دور ہوئی۔۔۔

بالکل بھی نہیں پاپا۔۔۔ ہر گز نہیں۔۔۔ ایک دفعہ آپ سب نے میرے لیے  
بہت کچھ قربان کیا ہے۔۔۔ اب دوبارہ نہیں۔۔۔ ہر گز نہیں۔۔۔

آپ سب کے سب لوگ یہاں سے جارہے ہو۔۔۔ بات ختم۔۔۔

اسپر انے سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

پری۔۔۔

نہیں پاپا۔۔۔ اتنے سال آپ میری کنیر کرتے آ رہے ہو۔۔۔

ان سالوں میں میرے راستے میں جتنی بھی مصائب آئیں ہیں۔۔۔ آپ ہمیشہ

میرے آگے سینہ تان کر کھڑے رہے ہو۔۔۔ لیکن مزید نہیں۔۔۔ یہ میری  
خود کی لڑائی ہے۔۔۔ پلیز مجھے لڑنے دو۔۔۔

اسپرانے اپنے پاپا کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔۔

i can't lose you--

عبدالجبار صاحب نے اپنا اور اسپرا کا ہاتھ ایک ساتھ جڑا ہوا دیکھ کر آہستگی سے  
کہا۔۔۔

نہیں پاپا۔۔۔ آپ مجھے نہیں کھوئیں گے۔۔۔ پلیز مجھے یہ لڑائی خود ہی لڑنے  
دیں۔۔۔ میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔۔ لڑے بغیر ہار نہیں مانوں گی۔۔۔  
اس نے اپنا دوسرا ہاتھ عبدالجبار صاحب کے چہرے پر رکھ کر انکی آنکھوں میں  
دیکھتے ہوئے کہا جہاں آنسو نکلنے کیلئے بے تاب ہو رہے تھے۔۔۔

وہ ٹھیک کہہ رہی ہے عبدالجبار۔۔۔

رابیہ بیگم کے کہنے پر سب نے پلٹ کر انکی جانب دیکھا جو کاؤچ کے قریب  
بیلا کے پیچھے کھڑی تھیں۔۔۔

اسے اپنے لیے خود لڑنے دو۔۔۔ مجھے اپنی پوتی پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ جب سے واپس آئی ہے اسکا انداز بہت بدلا بدلا سا ہے۔۔۔ وہ جانتی ہے

اسکے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوگا کیونکہ وہ اسے ہرٹ نہیں کرے گا۔۔۔ اسلیے  
جانے دو بیٹا۔۔۔

وہ اسے ہرٹ نہیں کرے گا۔۔۔؟؟ وہ پورا ایک سال اسے ٹارچر کرتا آیا  
ہے۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے غصے سے کہا۔۔۔

اس نے نہیں کیا ہے۔۔۔ پوچھو اسپرا سے۔۔۔؟؟

ان کی بات پر سب نے جھٹکے سے اسپرا کی جانب دیکھا جسکا سر شرمندگی سے  
جھک گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا یہ سچ ہے پری۔۔۔؟؟؟

دانش کے پوچھنے پر اسپرا کا سر مزید نیچے کی جانب جھک گیا۔۔۔

امم سٹارٹ میں وہ میرے ساتھ بھی مونسٹر ہی تھا لیکن بعد میں سب بدل  
گیا۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن یہ چیز اسے بدل نہیں دے گی۔۔۔ وہ اسپرا کو لازمی ہرٹ کرے گا جو یہ  
اسے چھوڑ کر یہاں آگئی تھی۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے بحث کی۔۔۔

میں اسپرا کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں۔۔۔

دانش کے کہنے پر اسپرا نے سرپرائز ہوتے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

دانش تم یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔۔؟؟

حزہ نے حیرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہم دونوں نے ہی دیکھا تھا وہ کس قدر ٹوٹا بکھرا سا زمین پر گھٹنوں کے بل جھک کر اسپرا کیلئے گڑگڑا رہا تھا کہ یہ اس کے پاس واپس آ جائے۔۔۔ اسکی حالت تو سب نے دیکھی تھی نہ۔۔۔ اور آج اسپرا بھی کہہ رہی ہے کہ چیزیں بدل گئیں تھیں۔۔۔ مطلب سب بدل گیا ہے۔۔۔

دانش نے نم آنکھوں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔۔

اسپرا کہنا چاہتی تھی اس سے معافی مانگنا چاہتی تھی کہ وہ اسکے لیے اب ویسا محسوس نہیں کرتی جیسا کبھی پہلے کرتی تھی۔۔۔ وہ کہنا چاہتی تھی مجھے معاف کر دو میں خود سے بھی جھوٹ کہہ رہی تھی کہ ہم دونوں واپس سے ایک ساتھ ہو سکتے ہیں لیکن یہ اب ناممکن ہے۔۔۔ مجھے تمہاری حالت پر ہمدردی تھی کئی تھی۔۔۔ لیکن محبت نہیں تھی۔۔۔

مگر ایک بھی لفظ اسکی زبان سے ادا نہیں ہوا۔۔۔

عبدالجبار تمہیں ارحم پر یقین نہیں ہے۔۔۔ مگر اس رب پر تو ہے نہ۔۔۔ مانتے ہو نہ جوڑیاں آسمان پر بنتی ہیں۔۔۔ اگر اس خدا نے ان دونوں کا نصیب ساتھ لکھا ہے تو پھر میں اور تم معمولی سے انسان اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔۔۔ اسپرا اسکی بیوی ہے بے شک شادی چاہے کن ہی حالات میں کیوں نہ ہوئی ہو۔۔۔ شوہر ہے وہ اسکا۔۔۔

اور یاد رکھو ایک بات اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے۔۔۔

اسپرا کا فیصلہ اس رب پر ہی چھوڑ دو۔۔۔

رابیچہ بیگم نے انکا کندھا تھپتھا کر کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلیں انکل پھر چلتے ہیں۔۔۔

حمزہ نے کہا۔۔۔

عبدالجبار۔۔۔

وعدہ کرو اسپرا۔۔۔ تم ہم سے ملو گی۔۔۔

مجھ سے وعدہ کرو پری میں اپنی بیٹی کو دوبارہ سے دیکھوں گا۔۔۔

انہوں نے ملیجہ کی آواز کو اگنور کر کے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔



اسپرانے یقین سے کہا۔۔۔

مجھ سے وعدہ کرو تم کبھی اسے تمہاری روح کو ذبحی کرنے نہیں دو گی۔۔۔ اور تم ہمیشہ اپنے دل کی سنو گی اور بس اس کے کہے کے مطابق چلو گی۔۔۔  
عبدالجبار صاحب نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں پاپا۔۔۔

انہوں نے اتنی محبت اور شفقت سے اسکی جانب دیکھا کہ اسکا دل کیا وہ انہیں بھی اپنے پاس ہی رکنے کا بولے۔۔۔

سارا دن کام کرتے، اور ایک اچھا والد بننے کی کوشش میں، میں بھول ہی گیا کہ میری بیٹی بڑی ہو گی ہے۔۔۔ مجھے تم پر یقین ہے بیٹا۔۔۔

انہوں نے نم آنکھوں سے اسپرا کا ماتھا چومتے ہوئے کہا اور پھر اسکا ہاتھ پکڑ کر آہستہ آہستہ اسے اسکے قدموں پر کھڑا کیا تو ملیجہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسپرا کو اپنے سینے میں بھیج لیا تو عبدالجبار صاحب نے ملیجہ کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اپنی بیٹی اور بیوی کو خود کے سینے میں چھپایا۔۔۔

بیلا۔۔۔

عبدالجبار نے پکارا تو وہ بھاگ کر آ کے جمپ لگا کر ان کے سینے سے لگ گئی۔۔۔ اس طرح ان سب نے ملکر ایک فیملی ہگ کیا۔۔۔

کچھ دیر بعد علیحدہ ہو کر اسپرانے دانش کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

دانش۔۔۔ اسپرا اسکی جانب بڑھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ مجھے گڈ بائے ہگ مت کرنا۔۔۔ صرف اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور جیسا کہ تمہارے پاپا نے بولا ہے اپنے دل کی پکار ہمیشہ سنتے رہنا۔۔۔  
دانش نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا جو اسکی آنکھوں تک نہیں پہنچ رہی تھی۔۔۔ جہاں درد واضح تھا۔۔۔

اگر وہ بے لگام شیر ہے تو تم بھی شیرنی ہو۔۔۔ اسے اچھے سے لگام ڈال لینا۔۔۔

اسپرا جب حمزہ کی جانب بڑھی تو حمزہ نے اسے سائیڈ کا ہگ کرتے ہوئے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔۔۔

رائیٹ۔۔۔ چلو پھر ہم سب چلتے ہیں۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اپنی آواز کو ٹوٹنے سے بچائے رکھ کر تکلیف سے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن ہم کہاں جائیں گے۔۔۔؟؟

دانش نے سوالیہ نظروں سے انکی جانب دیکھا۔۔۔

پاکستان۔۔۔

میں اپنا گھر بہت مس کر رہا ہوں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے کہا۔۔۔

ارحم وہاں ہوگا اور۔۔۔

ہم اسکے ساتھ لڑنے نہیں جا رہے۔۔۔ یہ بات صاف ہے۔۔۔ اب یہ ہماری

لڑائی نہیں ہے۔۔۔

انہوں نے حمزہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

اسکا یہ مطلب نہیں ہے۔۔۔ وہ ہمارے ساتھ کچھ بھی نہیں کرے گا۔۔۔ میں

پہلے ہی فاطمہ اور فائقہ کو لے کر بہت پریشان ہوں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ نے انکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ اپنے آپ کو ثابت کرنے کیلئے کسی بھی حد تک جائے گا میں مانتی ہوں

لیکن۔۔۔

i don't think he will stoop down his self-esteem---

رابیہ بیگم نے سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دادی ماں صحیح کہہ رہی ہیں۔۔۔ ارحم کیلئے اسکا غرور اور عزت نفس دونوں ہی

بہت ضروری ہیں۔۔۔ وہ ایسا کوئی کام نہیں کرے گا جسکی وجہ سے اس پر آنچ

آئے اور اسے شرم کا سامنا کرنا پڑے۔۔۔

وہ تم لوگوں پر کبھی ہاتھ نہیں اٹھائے گا جب اسے پتہ چل جائے گا تم لوگوں نے اپنے قدم پیچھے لے لیے ہیں۔۔

وہ سرینڈر کر دینے کے بعد پشت پہ وار کرنے والوں میں سے نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ وہ چیلنج کر کے سینے پہ وار کرنا جانتا ہے۔۔۔

اسپرانی سب کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی دادی ماں کی بات سے ہامی بھرتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر نکلتے ہیں۔۔۔ لیکن اس سے پہلے میں آن لائن ٹکٹس بک کروا لوں۔۔۔

حمزہ یہ کہہ کر ٹکٹس بک کروانے لگا باقی سب اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

فلائٹ 3 بجے کی ہے ہمیں ابھی نکلنا چاہیے پھر۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ٹکٹس بک کروانے کے بعد بولا تو عبدالجبار صاحب ہاں میں سر ہلا کر اپنے کمرے سے سامان لینے چلے گئے جبکہ وہ اور دانش بھی اپنے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ ان کے جانے کے بعد رابعہ بیگم نے اپنے قدم اسپرانی کی جانب بڑھائے۔۔۔

امم میں بھی آپ دونوں کو اکیلے میں بات کرنے کیلئے چھوڑ جاتی ہوں۔۔۔

ملیجہ بیگم اسپرانی کا ماتھا چومنے کے بعد بیلا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے میں چلی

گئیں۔۔

چلیں اس دفعہ کہہ دیں کہ میں نے صحیح فیصلہ کیا ہے۔۔؟؟

اسپرانے ان سے پوچھا تو وہ مسکرانے لگیں۔۔

اگر یہ سن کر تمہیں خوشی ہوگی تو ٹھیک ہے کہہ دیتی ہوں۔۔۔ہاں بالکل تم نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔۔

انکی بات پر اسپرانے اپنی آنکھیں گھمائیں اور پھر مسکرانے لگی۔۔

آپ سے باتوں میں جیتنا ناممکن ہے۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور تمہارا حوصلہ توڑنا ناممکن ہے۔۔۔ میں تمہاری آنکھوں میں دیکھ سکتی

ہوں۔۔۔ میں سب کا سب ہی دیکھ سکتی ہوں۔۔

تمہارا کانفیڈینس۔۔۔

تمہارا یقین۔۔

تمہاری امید جینے کی۔۔

اور سب سے بڑھ کر تمہارا عشق اسکے لیے۔۔۔

انہوں نے اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

مجھے اس سے کوئی عشق و شق نہیں ہے دادی ماں۔۔۔

اسپرانے جلدی سے کہا۔۔

کب تک خود سے بھاگو گی۔۔۔؟؟؟

ویسے میں سوچ رہی ہوں۔۔۔ کیسا سماں ہوگا جب جنون اور عشق آپس میں ٹکرائیں گے۔۔۔

انگی بات پر اسپرانے کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے دادی ماں۔۔۔

وہ یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بولی اور ارحم کا عکس اسکی آنکھوں میں گھومنے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگا۔۔۔

اپنے دل کی سنو ڈورا۔۔۔ اب تو سب نے کہہ دیا ہے۔۔۔ اسکی سن لو۔۔۔

انہوں نے شہادت کی انگلی اسپرانے کے دل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

i love you dadii maa۔۔۔

اسپرانے انہیں گلے لگاتے ہوئے کہا جس پر انہوں نے اسکی کمر تھپتھپائی۔۔۔

تیار ہیں سب۔۔۔؟؟

عبدالجبار صاحب نے نیچے آکر کہا جن کے ہاتھ میں سامان تھا اور انکے ساتھ

ملیجہ اور بیلا بھی کھڑے تھے۔۔۔

تیار ہیں۔۔۔

حمزہ اور دانش نے یک زبان میں کہا۔۔۔

میرا بیگ کدھر ہے۔۔۔؟؟

رابیجہ بیگم نے پوچھا۔۔۔

یہ والا آپکا بیگ ہے۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اپنے ہاتھ میں موجود بیگ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے پھر چلو نکلتے ہیں۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے اسپرا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور پھر وہ سب باہر کی جانب قدم بڑھانے لگے۔۔۔ بیلا بار بار پلٹ کر اسپرا

کی جانب دیکھنے لگی وہ رو نہیں رہی تھی بس اداس اور پریشان تھی۔۔۔

باقی کسی نے بھی پلٹ کر نہیں دیکھا کیونکہ انہیں یقین تھا اگر وہ مڑے تو جا

نہیں پائیں گے۔۔۔ اسپرا نم آنکھوں سے مسکراتی دروازے پر کھڑی انہیں گاڑی

میں بیٹھتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔۔

اسکا دل پر سکون تھا کیونکہ اسکے اپنے محفوظ تھے۔۔۔

وہ جانتی تھی ارحم اس بار اسے نہیں بخشے گا لیکن اس کے باوجود وہ پر یقین تھی اسے واپس سے اپنا بنانے کیلئے۔۔۔

ان لوگوں کے جانے کے بعد اسپرانے اپنے موبائل سے فائقہ کے نمبر پر کال کی۔۔۔ جیسے جیسے بیل جانے لگی اسکے دل کی دھڑکن خوف سے بڑھنے لگی۔۔۔

ہیلو پری۔۔۔

فائقہ کی آواز گونجی۔۔۔

اسے فون پکڑاؤ فاطمہ۔۔۔؟؟

اسپرا کی آواز پر فون کی دوسری جانب کچھ پل خاموشی چھائی۔۔۔

اسپرام مجھے سمجھ نہیں آیا کسے فون دوں؟؟

فاطمہ نے زروس ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ارحم کو پکڑاؤ۔۔۔

oh hell--!! she is smart--!!

میں ابھی ارحم کو بلاتا ہوں۔۔۔

اسپرا کے کان میں زبیر کا قہقہہ اور الفاظ گونجے۔۔۔

یہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اسپرا تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟؟



فاطمہ فوری اس پر چلائی۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔ میں کیا کر رہی ہوں۔۔

اسپرانز می سے بولی۔۔

نہیں۔۔۔ تم نہیں جانتی۔۔۔

تم نے اسے سن لیا ہے فاطمہ۔۔ وہ آگیا ہے۔۔

اسپرا کے کانوں میں فائقہ کی آواز ٹکرائی۔۔

آخر ارحم کچھ کہہ کیوں نہیں رہا۔ اس نے دل ہی دل میں سوچا اور پھر  
محسوس کیا کہ اس کی دھڑکنوں اور سانسوں کا شور بہت زیادہ ہے شاید وہ وہی  
سننے میں مصروف ہے۔۔۔

ارحم۔۔

اسپرانے نرمی سے پکارا جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا تو اسپرا کی آنکھیں  
خود بخود بند ہو گئیں۔۔

ارحم۔۔۔ میں ہوں اسپرا۔۔۔

اسپرانے اپنی آنکھوں سے آنسو خشک کرتے ہوئے کہا جو گر کر اسکے گال  
بھگونے لگے تھے۔۔۔ مگر دوسری جانب سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

میں جانتی ہوں تم مجھ پر بہت غصہ ہو۔۔۔

اور میں یہ بھی جانتی ہوں جس لمحے میں تمہاری بانہوں میں ہوئی تم مجھے نہیں بخشو گے۔۔۔

جس پر ارحم کا قہقہہ اسکے کانوں سے ٹکرایا۔۔۔

اف کتنا مس کیا میں نے تمہارا ہنسنا۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی۔۔۔

i know you feel betrayed that's why I'm waiting

NEW ERA MAGAZINE here for you۔۔۔

اسپرانے بیڈ شیٹ اپنے ہاتھ میں جھکڑتے ہوئے کہا لیکن اسکے باوجود جب کوئی جواب نہیں آیا تو اسکا شدت سے دل ارحم کی آواز سننے کو کیا وہ آواز جو دوسروں کے رونگٹے کھڑے کر دیتی ہے مگر اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرتی ہے۔۔۔

پلیز مجھ سے بات کرو۔۔۔

اس نے گڑگڑاتے ہوئے کہا کیونکہ وہ کیسے بھی اسکی آواز سننا چاہتی تھی جس پر ارحم واپس سے مسکرایا۔۔۔

میا کارا۔۔۔

اوہ ارحم۔۔۔

اسکی آواز پر وہ بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

Why are you crying Tesoro--

کتنا مس کیا ہے میں نے تمہارا یہ پکارنا۔۔۔

وہ دل میں سوچتے ہوئے اور شدت سے رونے لگی۔۔۔

ارحم۔۔۔

وہ بامشکل بول پائی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Miss me already--??

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا۔

میرے پیرنٹس اور دوستوں کو ہرٹ مت کرنا ارحم پلیز۔۔۔ میں نے انہیں  
یہاں سے بھیج دیا ہے۔۔۔ اس گھر میں صرف میں ہوں۔۔۔ پلیز انہیں تکلیف  
مت دینا۔۔۔

اسپرا کے الفاظ پر ارحم نے خشک سا قہقہہ لگایا۔۔۔

اوہ تو یہ پلین بنایا ہے مسٹر آفیسر نے مجھے پکڑنے کا۔۔۔ تمہیں استعمال  
کر کے۔۔۔ ??

ارحم نے سنجیدگی اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں پوچھا۔۔۔  
 نہیں یہ کوئی پلین یا جال نہیں ہے۔۔۔ مجھے بس احساس ہو گیا ہے میں تم سے  
 کہیں دور نہیں بھاگ سکتی۔۔۔  
 اسپرانے سچائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

صحیح کہا اسپرا تم مجھ سے کبھی نہیں بھاگ سکتی وہ بھی تب جب تم میری بیوی  
 ہو۔۔۔ خیر تمہیں کوئی آئیڈیا ہے مجھے کیسا محسوس ہوا جب تم مجھے چھوڑ کر  
 چلی گی۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔  
 تم مجھے چھوڑ کر کیوں چلی گی اسپرا میں تمہارے لیے گھٹنوں کے بل جھکا اور  
 اپنی بانہیں کھولیں دیں تم کیوں ان میں آ کر نہیں سمائی بے بی۔۔۔؟؟

ارحم کی تکلیف سے بھری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔ ساتھ ہی ارحم کے  
 ساتھ سارے گزارے پل اسکی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگے۔۔۔

مجھے معاف کر دو ارحم لیکن مجھے اپنی فیملی سے ملنا تھا اور دانش۔۔۔  
 دانش۔۔۔

ارحم اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے غصے سے چلایا۔۔۔ جس پر اسپرا آنکھیں بند کر  
 گی۔۔۔

مجھے اسے اس دن مار دینا چاہیے تھا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرانے اونچی آواز میں کہا۔۔

'لیکن فکر مت کرو اس دفعہ جان سے ہی ماروں گا اسے۔۔'

'انہیں۔۔۔ تم ایسا نہیں کرو گے۔۔'

کیا تم مجھے چیلنج کر رہی ہو۔۔۔؟؟

ارحم کے الفاظ پر اسپرا کچھ پل خاموش رہی کیونکہ وہ جانتی تھی ارحم کو غصہ  
دلانا کافی مہنگا پڑ سکتا ہے۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سچائی یہ ہے۔۔ میں نے تمہیں بہت یاد کیا ہے۔۔۔

i missed seeing in your eyes،i missed your smile،

your laughs،everything of you۔۔

اور مجھے کوئی شرمندگی نہیں یہ اونچی کہتے ہوئے ارحم۔۔۔

i missed you alot۔۔

اسپرانے محبت سے چور لہجے میں کہا جس پر دوسری جانب کچھ دیر خاموشی

رہی۔۔۔

I'm coming for you---

ارحم یہ کہہ کر کال بند کر گیا۔۔۔



یا اللہ پلیز مجھے میرے فیصلے پر پچھتاوا نہ ہونے دینا۔۔۔

کال بند ہونے کے بعد وہ سر تھام کر کہنے لگی اور پھر اٹھ کر یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔۔ خالی گھر دیکھ کر اسکی آنکھیں بھگنے لگیں۔۔۔

Missing you everyone---

میرسی وجہ سے اب سے آپ لوگوں کو کبھی کوئی تکلیف نہیں اٹھانے پڑے گی۔۔۔

وہ اپنی آنکھیں خشک کرتے ہوئے بولی اور اپنے کمرے میں چلی گی کیونکہ وہ جانتی تھی ارحم دیر رات کو یا پھر کل ہی یہاں پہنچے گا۔۔۔

فائقہ نے فوری اسپرا کو کال کر کے انفارم کیا جیسے ہی ارحم لوگ وہاں سے نکل گئے۔۔۔ اسکی بات سن کر اسپرا کے دل کو سکون پہنچا کہ شکر ہے وہ دونوں ہی ٹھیک ہیں۔۔۔

ویسے حیرت ہے پولیس باہر موجود تھی لیکن اسکے باوجود وہ لوگ انکے گھر میں گھس گئے۔۔۔ اور انہیں کان و کان خبر بھی نہیں ہوئی۔۔۔

اسپر الب چباتے ہوئے کہتی کیچن میں داخل ہو گی تاکہ کچھ کھا سکے۔۔۔ کیونکہ نہ اس نے ناشتہ کیا تھا، نہ ہی لُنج، اور اب کافی رات ہو رہی تھی اور اسے بھوک محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔ وہاں جا کر اس نے سینڈویچ بنائے اور سٹول پر بیٹھ کر کھانے لگی۔۔۔

جب وہ کھا کر فارغ ہوئی تو لیونگ روم میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے لگی۔۔۔ ساتھ اپنی فیملی اور ارحم کو سوچنے لگی۔۔۔

تجھی اسکی توجہ بجتے موبائل نے کھینچی۔۔۔ مگر وہاں آفیسر سنان کا نام دیکھ کر اسپرانے فون نہیں اٹھایا۔۔۔ کیونکہ وہ سمجھ گی تھی دانش نے لازمی آفیسر کو نوز دے دی ہوگی۔۔۔ اور وہ اس وقت اس سب کیلئے تیار نہیں تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا بے شک کال اٹھائے یا نہ اٹھائے اسے پتہ تھا سنان ایک آفیسر ہے اور اسکا مقصد ہے ارحم کو ختم کرنا۔۔۔ جو کہ ایک آفیسر ہونے کے ناطے اسکا فرض ہے کہ منزل کو مارنا۔۔۔ وہ بس اتنی امید کر رہے تھی بس ارحم وہاں اسکے پاس جلدی آ جائے۔۔۔



ارحم ایسا بھی کیا کر رہے ہو جو ابھی تک نہیں پہنچے۔۔۔ اب تمہارے دماغ میں کونسی کھچڑی پک رہی ہے۔۔۔

تھکاوٹ سے کب اسکی آنکھ لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا اگلی صبح جب اس نے

اٹھنے کے بعد ارحم کو نہیں پایا اور آفیسر کی بے شمار کالز دیکھیں تو وہ خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

دوپہر میں جب اس نے دروازے کے سامنے گاڑی کے رکنے کی آواز سنی تو وہ گھبرا کر کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہوگی لیکن جلد ہی وہ ہمت کر کے آگے بڑھی اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی جہاں وہی بلیک کار کھڑی تھی جس پر اسپرانے آخری دفعہ ارحم کے ساتھ سفر کیا تھا۔۔۔

اسپرا کا دل ارحم کو دیکھنے کے خیال سے ہی تیزی سے دھڑکنے لگا مگر گاڑی سے علی اور زبیر کو باہر نکلتا دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔۔۔

اور ساتھ سکون بھرا سانس بھی خارج کیا کیونکہ وہ ابھی اس سے ملنے کیلئے تیار نہیں تھی۔۔۔

ان لوگوں کے دروازہ کھٹکھٹانے سے پہلے ہی اس نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔۔

زبیر کے چہرے پر مضحکہ خیز مسکراہٹ بکھری جبکہ علی اسے دیکھ کر بھی اگنور کر گیا۔۔۔

ریڈی۔۔۔؟؟؟

زبیر نے پوچھا جبکہ علی اسپرا کے پیچھے گارڈن کی جانب دیکھنے لگا تو اسے علی



کے یوں اگنور کرنے پر گلٹی محسوس ہونے لگا۔۔

ہممم۔۔۔ مجھے کچھ چیزیں لینی ہیں لے کر ابھی آئی۔۔

زبیر نے ہاں میں سر ہلایا اور علی کی جانب مڑ گیا جو آگے بڑھ کر اب گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔ اس نے کوٹ پہنا، موبائل جیب میں رکھا اور کچھ پیسے لے کر گھر کو لاک لگا کر وہ بھی جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔ اس کے بیٹھتے ہی علی نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

کیا ہم لوگ ٹاؤن میں تھوڑی دیر رک سکتے ہیں۔۔؟؟ مجھے گھر کی چابی رانیہ آنٹی کو دینی ہے۔۔۔

جب وہ لوگ ٹاؤن میں داخل ہوئے تو اسپرانے کہا۔۔۔  
نہیں۔۔۔

زبیر جو پیئینجر سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

میں یہ چابیاں اپنے ساتھ نہیں لے کر جاسکتی پل۔۔۔

Shut the hell up Aspara۔۔۔

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے زبیر ہلکی آواز میں سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

ایک مختصر سٹاپ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا زبیر۔۔۔

علی نے نرمی سے کہا تو زبیر لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا۔۔۔

وہ رانیہ کے گھر کا اڈریس بتانے لگی مگر اسے محسوس ہونے لگا جیسے وہ ان سے نہیں بلکہ خود سے ہی باتیں کر رہی ہو کیونکہ وہ دیہان ہی نہیں دے رہے تھے۔۔۔

مگر اسے خوشی ہوئی جب علی نے رانیہ کے گھر کے آگے گاڑی روکی وہ جلدی سے باہر نکلی اور اسکے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے لگی جس میں سے ایک چھوٹی بچی نکلی۔۔۔ وہ سمجھ گئی کہ یہ رانیہ کی ہی بیٹی ہوگی۔۔۔ اس نے جلدی سے چابیاں اس بچی کو پکڑائیں اور کہا کہ اپنی ماما کو دے دینا اور خود فوری پلٹ کر جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی کیونکہ اسکا کوئی ارادہ نہیں تھا زبیر سے الجھنے کا۔۔۔

کچھ دیر بعد گاڑی جا کر ایئرپورٹ کے قریب رک گئی جہاں وہ گاڑی سے نکل کر ان دونوں کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔۔۔ جب وہ لوگ وٹینگ ایریا میں پہنچے تو علی ان دونوں کو وہاں ہی چھوڑ کر کہیں چلا گیا۔۔۔ اسپرا کا دل کیا کہ زبیر سے پوچھے علی کدھر گیا ہے مگر اس نے خاموش رہنے میں ہی خود کی بھلائی سمجھی۔۔۔

کچھ منٹس کے بعد علی واپس آیا تو وہ سب لوگ پلین کی جانب بڑھ گئے وہاں کھڑے سیکورٹی گارڈز نے ان لوگوں کو دیکھ کر راستہ دے دیا کیونکہ وہ اچھے سے واقف تھے سامنے کھڑے کون لوگ ہیں۔۔۔

جب وہ لوگ اندر داخل ہو گئے تو کچھ ہی وقت بعد اسپرا کو محسوس ہوا جیسے وہ بادلوں کے ساتھ کھیلنے لگی ہو۔۔۔

ایک پل کو اسکا دل اداس بھی ہوا ارحم کو فلائٹ میں بھی نہ دیکھ کر۔۔۔  
لیکن اسی پل پر سکون بھی ہو گیا کیونکہ ابھی وہ مینٹلی تیار نہیں تھی اسکا سامنا کرنے کیلیے۔۔۔ کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی اس بار وہ کس حد تک اسے ٹارچر کرے گا۔۔۔

اٹھ جاؤ میڈم۔۔۔

جب فلائٹ لینڈ ہوئی تو زبیر نے اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا جو خوراک اور نیند کی کمی کی وجہ سے کب سوئی اسے احساس بھی نہیں ہوا تھا۔۔۔

ایئر پورٹ سے نکل کر اسپرا نے آسمان کی جانب دیکھا جہاں ڈارک بادل آسمان پر چھائے ہوئے تھے۔۔۔ اس نے سامنے دیکھا جہاں علی کسی آدمی سے بات کرنے میں مصروف تھا ان لوگوں کے پہنچتے ہی وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا سب کے بیٹھنے کے بعد علی نے گاڑی سٹارٹ کر دی اور کچھ ہی وقت بعد اس نے گاڑی ارحم کے گھر کے سامنے روک دی۔۔۔

اسپرا کا پورا وجود خوف سے لرزنے لگا ان دونوں میں سے کسی نے بھی کچھ نہیں کہا تو وہ کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ دروازہ کھول کر گاڑی سے باہر نکل آئی اور گھر کی جانب دیکھنے لگی جس میں کسی قسم کی لائٹ نہیں جل رہی تھی۔۔۔

کیا ارجم گھر ہو گا۔۔۔؟؟

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ خود سے پوچھنے لگی۔۔۔ اسی وقت علی نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس کے قریب آکر اسے گھر کی چابی پکڑائی جو اسپرانے شکریہ بول کر پکڑ لی مگر وہ بغیر کچھ کہے پلٹ گیا۔۔۔

علی۔۔۔

اسپرانے تھوڑا حوصلہ کر کے اسے آواز دی۔۔۔ علی نے گاڑی کے دروازے پر ہاتھ رکھ کر ہی اسکی آنکھوں میں دیکھا تو اسکی آنکھوں میں اپنے لیے اتنی بیگانگی دیکھ کر اسے دکھ ہوا کیونکہ وہ اسے ہمیشہ اچھے سے ٹریٹ کرتا تھا جیسے زین کرتا تھا۔۔۔

تم اس قسم کا رویہ کیوں دکھا رہے ہو۔۔۔؟؟ جبکہ تم سب اچھے سے جانتے تھے میں اس سے دور بھاگ جاؤں گی۔۔۔

اسپرانے چابی پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہم سب کے سب جانتے تھے تم بھاگ جاؤ گی اسپرا۔۔۔ لیکن ہم لوگ یہ نہیں جانتے تھے تم ہم سب کو ہی توڑ کر بھاگ جاؤ گی۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔

اسپرانی اپنے آپ کو ڈیفینڈ کرتے ہوئے کہا۔۔

ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔؟؟؟

علی نے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔؟؟ تو پھر وہ کیا تھا جب تم نے ہم سب کے ساتھ

اچھا بننے کا ڈرامہ کیا۔۔۔؟؟؟ جب وہ جانتا تھا تم اس کے ساتھ خوش نہیں

ہو۔۔۔ تو پھر تم نے اسے یقین دلانا کیوں شروع کر دیا کہ تم اب اس کے

ساتھ رہنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟؟ اس کے احساسات کے ساتھ کیوں کھیلا۔۔۔؟؟؟

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

میں کوئی ڈرامہ نہیں کر رہی تھی مجھے اسکی کمپنی اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔

اسپرانی اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

oh for God sake، Aspara۔۔

علی نے غصے سے کہہ کر دروازہ زور سے بند کیا۔۔

تمہیں سمجھ آرہا ہے تم کیا بول رہی ہو۔۔۔؟؟؟ وہ کوئی کھلونا نہیں ہے جسکی

کمپنی کو تم نے انجوائے کیا۔۔

وہ جلتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔

اس نے بھی شروع میں مجھے کھلونا سمجھ کر ہی کھیلا تھا یہ مت بھولو تم۔۔۔

اسپرا اپنی شرمندگی چھپا کر غصے سے چلائی۔۔۔

لیکن پھر سب بدل گیا۔۔۔ اس نے تمہیں بری طری ٹریٹ کرنا بند کر

دیا۔۔۔ اس نے تمہیں ہرٹ کرنا بند کر دیا تھا ڈیم اٹ۔۔۔

وہ بھی چلایا۔۔۔

That's doesn't justify what he did-- !!

اس نے مجھے کڈنیپ کیا، میری فیملی کو ایک سال تک قید رکھا، اس نے  
میرے فیانسی کی ٹانگ توڑ دی اس نے میری زندگی میں اتنی زیادہ مشکلات پیدا

کیں۔۔۔

اسپرا نے جان بوجھ کر لفظ فیانسی پر زور دیا۔۔۔

ایڈیٹ اسپرا تمہیں کیا لگتا ہے وہ جن ممالک میں جاتا ہے وہاں جا کر لڑکیاں  
کڈنیپ کرتا ہے۔۔۔ تاکہ وہ انہیں اپنے پاس رکھ سکے۔۔۔؟؟؟؟ میں نہیں جانتا  
اس نے تمہیں کیوں کڈنیپ کیا۔۔۔ میں یہ بھی نہیں جانتا اس نے تمہیں جب  
پہلی بار دیکھا تو کیا محسوس کیا۔۔۔ اس سوال کا جواب صرف اور صرف اس  
کے پاس ہے۔۔۔

رہی تمہاری فیملی کی بات۔۔۔ ارحم نے وہاں زین کی ڈیوٹی لگائی ہوئی

تھی۔۔۔ جو انکی ہر ضرورت کا خیال رکھ رہا تھا انہیں وہاں کسی چیز کی کمی نہیں تھی اور جہاں تک مجھے پتہ ہے زین نے تمہیں بتا بھی دیا تھا کہ تمہاری فیملی زندہ ہے اور صحیح سلامت ہے۔۔۔۔

اور آخر میں تمہارا سو کالڈ فیانسی۔۔۔ وہ تمہارا فیانسی نہیں ہے۔۔۔ اور اگر تم سچ میں ایسا سمجھتی ہو نہ تو قسم سے اسپرا تم پچھتاؤ گی۔۔۔۔

ارحم نے اسکی ٹانگ مکمل طور پر نہیں توڑی تھی۔۔۔ اس نے بس جان بوجھ کر اسکی ٹانگ توڑ کر اسے وہیل چیئر پر بیٹھنے پر مجبور کیا تاکہ عالیہ اس سب میں ملوث ہو سکے۔۔۔ یہ بس عالیہ کی توجہ کھینچنے کیلئے تھا۔۔۔

وہ دنیا کا جانا مانا کرمنل ہے اسپرا وہ جانتا ہے کس کو کہاں، اور کتنا مارنا ہے۔۔۔

وہ کیوں اس کے ذریعے دانش کی ماما کی توجہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔۔۔؟؟  
اسپرا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

That's none of your damn business۔۔۔!!

اندر جاؤ۔۔۔ اور باہر نکلنے کی غلطی بھی مت کرنا۔۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولا تو اسپرا اس کو دیکھ کر رہ گئی کیونکہ اس نے اتنا رف اور غصے میں علی کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

ارحم کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے ٹاپک بدلتے ہوئے پوچھا۔۔۔

رستے میں ہے۔۔۔

وہ دو ٹوک لہجے میں کہہ کر گاڑی کا واپس سے دروازہ کھول کر اس میں بیٹھ گیا۔۔۔

مجھ سے نفرت کرنے کا ڈرامہ مت کرو علی۔۔ اور مجھے اس چابی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں اس گھر کا پاسورڈ جانتی ہوں۔۔۔

اسپرانے جب گاڑی وہاں سے نکلتے ہوئے دیکھی تو چیختے ہوئے بولی۔۔۔ مگر گاڑی سیکنڈز میں اسکی آنکھوں سے اوجھل ہو چکی تھی۔۔۔ وہ لمبا سانس کھینچتی دروازے کی جانب مڑی اور چابی کی بجائے پاسورڈ لگانے لگی جس پر دروازہ کھل گیا اور وہ اندر داخل ہو گئی۔۔۔

اس نے لائٹس جلائیں تو گھر کو بالکل ویسا دیکھ کر جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔ ہر چیز اپنی مخصوص جگہ پر خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے کمرے میں گئی اور اپنے وارڈروب سے کپڑے لے کر شاور لینے چل پڑی۔۔۔ فریش ہونے کے بعد وہ کیچن میں چلی گئی۔۔۔



امم میرے بعد لگتا ہے جناب نے گھر سے کھانا نہیں کھایا۔۔۔  
 اسپرا وہاں صرف فروٹس ہی دیکھ کر منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔  
 اسپرا کچھ فروٹس ٹوکری میں لیکر لیونگ ایریا کی جانب بڑھ گی اور وہاں نیٹ  
 فلکس پر مووی لگا کر کاؤچ پر بیٹھ کے دیکھنے لگی۔۔۔

جب اسے نیند آنے لگی تو اس نے کلاک کی جانب دیکھا جو ایک بج رہا تھا اس  
 نے والیوم تیز کر دیا تاکہ جب ارحم آئے تو وہ اسے جاگتا ہوا پائے۔۔۔  
 وہ اٹھ کر منہ واش کرتی رہی تاکہ نیند نہ آئے مگر جیسے ہی گھڑی نے دو بجائے  
 وہ سو گئی۔۔۔

وارم بازوؤں کے حصار نے اسے نیند سے جگا دیا۔۔۔ اس نے محسوس کیا جیسے  
 کسی کا ایک ہاتھ اسکی گردن پر اور دوسرا ٹانگوں پر ہے۔۔۔

اسپرانے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھول دیں تو اسکی نظر ارحم کے خوبصورت  
 چہرے سے ٹکرائی جو اسے بانہوں میں اٹھائے ہوئے سیڑھیاں چڑھ رہا  
 تھا۔۔۔ اس نے ابھی تک اسپرا کی جانب نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ حیرت سے سوچنے  
 لگی کیا یہ جانتا ہے میں جاگ گئی ہوں۔۔۔؟؟ اس کا دل اس خیال سے ہی  
 خوف سے دھڑکنے لگا کہ اب نہ جانے کیا ہوگا جب میں فائنلی اسکے پاس اور  
 اسکے حصار میں ہوں۔۔۔؟؟؟

اسپرا کا دل چاہا وہ اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرے مگر وہ ڈر سے ہی دور رہی۔۔۔ کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی اس وقت وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہے۔۔۔

ارحم نے دروازہ دھکیلا اور اپنے کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔ بیڈ کے قریب جا کر جیسے ہی وہ اسے لٹانے کیلئے نیچے جھکا اس نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں تاکہ اسے نہ پتہ چلے کہ وہ جاگ رہی ہے۔۔۔۔۔ ارحم نے نرمی سے اسے بیڈ پر لٹا کر قہقہہ لگایا جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکا اور خواہش ہوئی کہ وہ آنکھیں کھول کر اسکی مسکراہٹ دیکھ سکے مگر اس نے نہیں کھولیں۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے بال گردن سے ہٹائے اور وہاں اپنا چہرہ چھپا کر اسکی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا اور پھر اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔ جس پر اسپرا کا پورا وجود کپکپایا۔۔۔

اسکے لمس میں اتنے جذبات تھے کہ اسپرا کا دل پاگلوں کی طرح دھڑکنے لگا۔۔۔

میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ اسکے گال اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Damn his voice۔۔۔

کتنی جان لیوا اسکی آواز ہے۔۔۔

وہ دل ہی دل میں بڑبڑا کر دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولنے لگی جو ڈراک  
پتج بلیک آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔۔

کافی منٹس تک وہ مسلسل ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے جیسے کہ وہ  
دونوں ایک دوسرے کی روح تک رسائی کرنا چاہ رہے ہوں۔۔۔

i missed you۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر اسپرانے اسکے لبوں کی جانب دیکھا اور پھر واپس سے اسکی  
آنکھوں میں دھڑکتے دل کے ساتھ دیکھنے لگی۔۔۔  
اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ کیا کہے۔۔۔

ارحم اسکے ماتھے کو چوم کر ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ کر اسکی جانب  
کروٹ کر کے اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جیسے ہی اس نے اپنا ایک ہاتھ اوپر اٹھایا  
اسپرا کو لگا وہ اسے مارنے لگا ہے اسلیے جلدی سے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں  
خوف سے چھپا گی۔۔۔

میں تم پر ہاتھ نہیں اٹھانے لگا ہوں ٹیسور۔۔۔

i just want to kiss you۔۔۔

ارحم نے نرمی سے کہا تو اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی اور اس نے اپنے

ہاتھ چہرے سے ہٹا دیئے۔۔۔

ارحم نے اسکو تھوڑی سے پکڑ کر قریب کیا اور اسکے لبوں پر جھک کر وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔ اسپرانے خود کو سہارا دینے کیلئے اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے خود کے مزید قریب کیا۔۔۔

ارحم کے لمس میں نرمی تھی جبکہ اسپرا کے لمس میں شدت تھی جب اس سے سانس لینا مشکل ہونے لگا تو وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور ہوئی اور اپنی سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔

Guess you missed me more---

ارحم اپنے لب سے خون صاف کر کے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا جو بلش کرتی یہاں وہاں دیکھنے لگی تھی۔۔۔

کچھ کہو اسپرا۔۔۔ میں تمہاری آواز سننا چاہتا ہوں۔۔۔

ارحم نے ہیڈ بورڈ سے ٹیک لگا کر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔

م م میں نے سوچا تھا کہ تم م مجھے خ خود لینے آؤ گے۔۔۔

اس نے بے ترتیب ہوتی سانسوں سے لڑکھڑتی آواز میں کہا۔۔۔

جس پر ارحم مسکرانے لگا تو وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

he has precious smile---

really beautiful---

وہ اسکا چہرہ دیکھ کر دل ہی دل میں بولنے لگی۔۔

میں آنا چاہتا تھا میا کارا۔۔۔

مجھ پر یقین کرو میں سچ میں آنا چاہتا تھا لیکن مجھے کچھ ضروری کام پڑ گیا۔۔ اس وجہ سے نہیں آ پایا۔۔۔

اسکی بات پر اسپرا کے دل کو کچھ ہوا اور آنکھیں نیچے جھک گئیں یہ سوچ کر کے اس سے زیادہ بھی کچھ ضروری ہے۔۔۔

ارحم نے اسکی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا اور اسکا ماتھا چوم کر اس کے برابر لیٹ گیا اور سیننگ کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

کیا تم مجھ پر غصہ نہیں ہو۔۔۔؟؟

اسپرا نے اس کے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میں ہوں۔۔۔۔۔

میرے وجود کا ایک حصہ تمہیں سزا دینا چاہتا ہے۔۔

تمہیں تکلیف پہنچا کر اس و قدر تڑپانا چاہتا ہے کہ تم رو، گڑگڑاؤ، چیخو اور

چلاؤ۔۔۔

تمہارے وجود پر اس قدر گہرے زخم چھوڑنا چاہتا ہے کہ تم کبھی چل نہ سکو۔۔۔ اور اس گھر میں قید رہو۔۔۔۔۔

ارحم نے کہہ کر کروٹ بدل کر اسکی طرف دیکھا جو منہ کھولے، خوف اور پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

ب ب بالکل ایسے ہی۔۔۔۔۔ ی یہ ہ ہی م میں نے تم سے ت توقع کی تھی۔۔

وہ نظریں جھکا کر دھیرے سے بولی جس پر ارحم نے قہقہہ لگایا۔۔۔

اور اسی پل میرے وجود کا دوسرا حصہ چاہتا ہے کہ۔۔۔۔۔

ارحم نے اتنا کہہ کر لمبا سانس کھینچا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوسرا حصہ چاہتا ہے کہ۔۔۔۔۔؟؟؟

اسپرانے امید سے اسکے الفاظ دہرائے۔۔۔

دوسرا بڑا حصہ چاہتا ہے کہ تمہیں سینے میں چھپا کر رکھوں۔۔۔ تم پر کبھی کوئی

آنچ بھی نہ آنے دوں۔۔۔ تمہارا ہاتھ ہر پل اپنے ہاتھ میں قید رکھوں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسپرانے دل میں سکون کی لہر دوڑی اور دل خوشی سے اچھلنے

لگا۔۔۔ وہ بغیر پلکیں جھپکے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو اسی کو دیکھنے میں

مصروف تھا تبھی ان دونوں کی توجہ ارحم کے بجتے موبائل نے کھینچی۔۔۔

وہ پاکٹ سے سیل نکال کر کال سننے لگا۔۔۔ جبکہ وہ بیٹھ کر اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی ساتھ رحم کی باتوں کو حفظ کرنے لگی۔۔۔ کیونکہ اس نے رحم سے ایسے رویے کی توقع بالکل نہیں کی تھی۔۔۔

ہو سکتا ہے رحم مجھے مختلف طریقے سے تباہ کرنا چاہتا ہو۔۔۔ جیسے میں نے کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن اسکی آنکھوں میں تو اتنا اپنا پن اور سنجیدگی جھلک رہی تھی وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔

وہ سینے پر وار کرنے والوں میں سے ہے۔۔۔ ڈبل گیمر وہ نہیں کھیلتا۔۔۔

اسپرا دل ہی دل میں بڑبڑانے لگی۔۔۔

رحم نے کال بند کی تو اسپرا کو کمر سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا جس سے اسکی پشت اسکے سینے سے ٹکرائی۔۔۔ اس نے اسے بیک ہگ کر کے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر لیے۔۔۔

سو جاؤ ٹیسورو کل والا دن بہت لمبا ہونے والا ہے۔۔۔

وہ اسکی گردن پر تھوڑی رکھتے ہوئے بولا جبکہ اسپرا کھوئی کھوئی نظروں سے اپنے ہاتھ اسکے ہاتھوں کی گرفت میں دیکھنے لگی۔۔۔



جب وہ سو کر اٹھی تو اس نے دیکھا کہ بیڈ کی دوسری جانب خالی اور کولڈ

ہے۔۔۔ اسے لگا شاید ارحم واشروم میں ہو۔۔۔ لیکن وہ وہاں بھی نہیں تھا۔۔۔  
وہ اچھے سے فریش ہو کر نیچے چلی گئی جہاں اسکے ناک سے لیز کھانے کی  
خوشبو ٹکرائی۔۔۔

لگتا ہے ارحم نے واپس سے ملازمہ ہائر کر لی ہے کوکنگ کیلئے۔۔۔  
وہ خود سے بڑبڑاتی کیچن میں داخل ہوئی تو سامنے ارحم کو شرٹ لیس کوکنگ  
کرتے دیکھ کر اسکا چہرہ لال ٹماڑ ہو گیا جبکہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے لب  
مسکرانے لگے یہ سوچ کر کے لاسٹ ٹائم اس نے چکن اور انڈے فرائی کیے  
تھے اس دفعہ کیا بنا رہا ہوگا۔۔۔

وہ اسکے پیچھے کھڑے ہو کر سوچنے لگی۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
اسپرا کا دل چاہا کہ وہ آگے بڑھ کر اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھ کے  
اسے اپنی موجودگی کا احساس دلائے مگر وہ وہاں ہی کھڑی رہی اور لب چباتے  
ہوئے اسے کھانا بناتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔۔

تبھی وہ کچھ پکڑنے کیلئے مڑا تو اسکی نظر اسپرا سے ٹکرائی۔۔۔

اسے وہ بالکل فریش اور ڈیولپمنٹ لیشلی ہینڈسم لگا۔۔۔

کوئی اس قدر پیارا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ اور پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا  
ہے۔۔۔



وہ اسکے چہرے کو حفظ کرتے ہوئے دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔۔

کیا اتنا مشکل لگ رہا ہے مجھ سے آنکھیں ہٹانا۔؟؟

ارحم نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا۔۔

خوش فہمیاں لا علاج ہیں جناب۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر شیلف پر بیٹھتے ہوئے بولی جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا۔۔۔

Whatever make you help to sleep۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
i hate you۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بلش کرتی اسکے بازو پر تھپڑ مارتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے بہت اچھا لگتا ہے جب تم بلش کرتی ہو، تمہارے گال اور گردن پنکش ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

وہ اسکی گردن پر انگلی چلاتے ہوئے بولا تو اسپرانے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ پر تھپڑ مار کر اسکا ہاتھ اپنی گردن سے پیچھے کیا جس پر وہ ہنسنے لگا اور چکن فرائی کرنے لگ گیا۔۔۔

تو پھر کیا بنا رہے ہو تم۔۔۔ صرف چکن فرائی۔۔۔؟؟

اسپرانے فرائی پین کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

میں کچھ بریڈ اور دودھ لایا ہوں۔۔۔

ارحم نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

فرتج خالی تھی لاسٹ نائٹ صرف فروٹس تھے اور کچھ بھی نہیں تھا۔۔

اب فل ہے۔۔۔ ہر ضرورت کی چیز موجود ہے وہاں۔۔

وہ دوسری جانب مڑ کر کیبنٹ سے مگ نکالتا ہوا بولا۔۔

پہلے خالی کیوں تھی۔۔؟ کیا تم ہر وقت باہر سے کھانا کھاتے تھے۔۔؟

ہمم تم کہہ سکتی ہو۔۔۔

وہ کہہ کر ہاٹ کافی مگ میں انڈیلنے لگا۔۔

میں تمہارے غصے کو جانتی ہوں مجھے لگا جب میں واپس جاؤں گی گھر کی ہر چیز  
ٹوٹی پھوٹی ہوگی لیکن یہاں تو سب ویسا ہی تھا جیسا میں چھوڑ کر گئی تھی کسی  
بھی چیز میں زرا تبدیلی نہیں آئی۔۔

اسپرانے نرمی سے کہا جس پر ارحم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ کافی کا  
مگ اسکی جانب بڑھایا جو اس نے تھام لیا اور ایک گھونٹ بھرا۔۔ اسے نہیں  
امید تھی کہ وہ اتنی زبردست کافی بنا سکتا ہے۔۔ ارحم نے اس میں کچھ کریم  
بھی ڈالی تو وہ مزے سے پینے لگی ساتھ جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔

جبکہ وہ پین اٹھا کر ڈائننگ ٹیبل کی جانب بڑھ گیا تو وہ بھی جلدی سے شیف سے اتری اور دو پلیٹس اور فاک لے کر اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔ جو ٹیبل پر جوس، ٹوسٹ، اور فرائی انڈے رکھ رہا تھا۔۔

وہ کرسی پر بیٹھ کر کافی پیتے ہوئے اسے دیکھنے لگی جو کام کرتے ہوئے اس قدر کیوٹ لگ رہا تھا۔۔۔

مجھ سے پہلے اٹھنا، میرے لیے کافی اور ناشتہ بنانا۔۔۔ یہ تو ارحم نہیں تھا۔۔۔  
یا اللہ یہ کیا ہے اب۔۔۔؟؟

وہ اسے دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی جو ناشتہ اسکی پلیٹ میں سرو کرنے کے بعد اپنی کرسی پر بیٹھ کے ناشتہ کرنے لگا تھا  
مجھے ایسا لگ رہا ہے تم نے کل رات کوئی بہت ہی پیارا خواب دیکھا تھا۔۔۔  
؟؟

ارحم کی اتنی نرمی اس سے ہضم نہیں ہو رہی تھی اسلیے لب کاٹتے ہوئے اس سے کہنے لگی جس پار ارحم نے آبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔  
تم نے ایسا کیوں کہا ہے۔۔۔؟؟

اس نے گلاس میں جوس ڈال کر اسپرا کے قریب رکھتے ہوئے پوچھا۔۔  
میں نے تمہیں پہلے کبھی ناشتہ بناتے ہوئے نہیں دیکھا۔۔۔

اسپرانے نروس ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے تمہیں بتایا تھا مجھے کوکنگ آتی ہے۔۔۔

وہ ناشتہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اور تم نے ابھی تک یہ بھی نہیں بتایا کہ یہ گھر کیسے بالکل پہلے جیسا ہے۔۔۔؟

اسپرانے ٹوسٹ کا ہائٹ لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اس میں بتانے والا کیا ہے۔۔۔؟؟ میں نے چیزیں توڑ کر تمہاری آرٹ خراب

نہیں کی۔۔۔ اس وجہ سے تم پریشان ہو۔۔۔؟؟

بات پریشان ہونے کی نہیں ہے۔۔۔ میں ویسے ہی بس پوچھ رہی ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو جو س پی رہا تھا۔۔۔

جب سے تم گئی تھی میں اس گھر میں نہیں آیا تھا۔۔۔ میں تمہیں ڈھونڈ رہا

تھا۔۔۔

وہ ٹیبل سے اٹھتا ہوا بولا تو وہ بھی برتن اٹھا کر کپچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

جب برتن واش کر کے وہ فارغ ہوئی تو لیونگ ایریا میں آگئی جہاں ارجم کاؤچ

پر بیٹھا وی دیکھنے میں مصروف تھا

وہ آکر اسکے برابر بیٹھ گئی اور رپورٹر کو دیکھنے لگی جو انتہائی شورٹ ڈریس میں

موسم کے بارے میں نیوز دے رہی تھی۔۔۔

ارحم کو اس رپورٹر کی جانب دیکھتا پا کر وہ اسکے گرد بازو باندھ کر سینے پر سر رکھ کر نیوز سننے لگی۔ تبھی اس نے محسوس کیا کہ ارحم نے اسکے گرد اپنی گرفت سخت کی ہو جس پر اسکے لب مسکرانے لگے۔۔۔

کیا تم آج اپنے ورک پہ نہیں جاؤ گے۔۔۔؟؟

اسپرانے ہمت کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

تو مطلب۔۔۔ تم سارا دن یہاں ہی رہو گے۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں سارا دن تمہارے ساتھ رہوں گا۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا ہوا بولا جس پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

کیا ہم دونوں باہر چلیں۔۔۔؟؟

اسپرانے امید سے پوچھا۔۔۔

کہاں جانا ہے۔۔۔؟؟

جہاں بھی تم لے کر چلو۔۔۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔

میں تو پھر چاہ رہا ہوں تمہیں بیڈ روم میں لے کر جاؤں۔۔

وہ ٹی وی کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکا

وہ اسکے سینے پر پیچ مارتی اس سے دور ہوئی۔۔۔

اچھا اچھا ادھر آؤ۔۔۔ یہ تو بتاؤ میرے بغیر دس دن کیا کیا ہے۔۔۔؟؟؟

جس پر اسپرا اسے گھور کر رہ گئی کیونکہ وہ ایسے پوچھ رہا تھا جیسے وہ کہیں

سیرسپاٹے پر گئی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے ایسے مت دیکھو۔۔۔ اور میرے سوال کا جواب دو۔۔۔؟؟

وہ اسکے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے بولا۔۔

ارحم تم بہت ٹف ہو۔۔۔ تمہیں سمجھنا اتنا مشکل کیوں ہے۔۔۔؟؟

اسپرا غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی کیونکہ اسکا رویہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا

تھا۔

چلو اس میں کیا ہے۔۔۔ میری بیوی میرے پاس دس دن نہیں تھی۔۔۔ میرے

پاس پورا حق ہے جاننے کا کہ اس نے میرے بغیر وقت کیسے گزارا۔۔۔؟؟

اس نے کہا تو اسپرا اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

you are impossible--- !!

i have never ever met a bipolar person like

you---!!

اب ارحم کی نرمی اسے ٹارچر کرنے لگی تھی اسلیے جو منہ میں آیا بولنے لگی جبکہ ارحم لمبا سانس کھینچ کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

دیکھو اسپرا میں خوش ہوں تم واپس آگئی ہو اوکے۔۔۔؟؟

اسے مزید میرے لیے مشکل مت بناؤ جب یہ پہلے ہی میرے لیے بہت ہے۔۔۔

اسکی بات پر اسپرا کاؤچ سے اٹھ کر سیڑھیوں کی جانب چل پڑی۔۔

وہ خوش تھی ارحم نے اسے ہرٹ نہیں کیا تھا جس کی اسے امید نہیں تھی۔۔۔ لیکن ارحم کے رویے میں یہ نئی تبدیلی اسے ٹارچر کرنے لگی تھی جیسے صبح جلدی اٹھ جانا، اسکے لیے ناشتہ بنانا اور پھر ایسے بات کرنا جیسے وہ دونوں بہت خوش باش کپل ہوں۔۔۔۔

یا اللہ پلیز مدد کرو میری۔۔ ارحم ایسا نہیں ہے۔۔۔ وہ بالکل بھی ایسا نہیں ہے۔۔۔ ہر چیز کو اتنی نرمی سے لینے والا۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے تم تیار ہو جاؤ ہم باہر چلتے ہیں۔۔۔

ارحم نے اسکے پیچھے آکر اسکا بازو پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں تم جیسے ایڈیٹ کے ساتھ کہیں نہیں جا رہی ہوں۔۔۔

وہ اس سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے چلائی۔۔۔

اسپرا مجھے صبح صبح غصہ مت دلاؤ، جب کہہ رہا ہوں تیار ہو جاؤ تو مطلب جا کر ہو جاؤ۔۔۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جھکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

جاؤ نہیں ہو رہی تیار جو کرنا ہے کر لو۔۔۔

وہ سکون سے بولی۔۔۔

کیا چاہتی ہو خود کپڑے بدل دوں۔۔۔

وہ اسکے بال آہستگی سے چھوڑ کر اسے گھورنے لگا۔۔۔ جس پر وہ دانت پیس کر

اپنے وارڈروب سے کپڑے لے کر واشروم میں گھس گئی جبکہ وہ بھی اپنے

کپڑے لے کر دوسرے روم کے واشروم میں چلا گیا۔۔۔





یہ مجھے یہاں گھمانے لایا ہے۔۔۔ اور کیا کہہ رہا تھا "میرے ساتھ رہنا" جبکہ تمہارے الفاظ یہ ہونے چاہیے تھے کہ " ہم دونوں ایک ساتھ ہوں گے ایک ہی چھت کے نیچے لیکن مختلف جگہوں پر

وہ غصے سے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہنے لگی کیونکہ ارحم اسے اپنے ساتھ کاسینو لے کر آیا تھا لیکن یہاں آکر اب اسکا نام و نشان بھی اسے نہیں مل رہا تھا۔۔۔

اسپرا حیرت سے کاسینو میں لوگوں کا رش دیکھنے لگی اسکا خیال تھا کہ یہ صرف رات میں کھلتا ہے مگر اتنے لوگوں کو دیکھ کر اسے گھبراہٹ ہونے لگی تو وہ ایک گولڈ ڈرنک کا گلاس پکڑ کر باہر فریش ہوا لینے چلی گئی۔۔۔

اس نے واپس پلٹ کر اس ہجوم میں کوئی جانا پہچانا چہرہ ڈھونڈنا چاہا جیسا کہ زین، علی، احمد، تیمیہ، شیزہ اور زبیر مگر اسے کوئی بھی نظر نہیں آیا۔۔۔

میم۔۔۔

رومیرو کی آواز نے اسکی توجہ اپنی جانب کھینچی۔۔۔

رومیرو۔۔۔ کیسے ہو۔۔۔؟؟

اسپرا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ سے دوبارہ سے ملکر بہت خوشی ہوئی ہے۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

واؤ۔۔۔ تمہیں مسکرانا بھی آتا ہے۔۔۔

اسپرانے ننگ کرتے ہوئے کہا کیونکہ جہاں تک اسے یاد تھا وہ ایک روبوٹک گارڈ تھا۔۔۔

وہ ہماری پہلی ملاقات تھی اور میں اچھا امپریشن چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔

اس نے کہہ کر اپنے ہاتھ جیب میں ڈالے جس پر اسپرانے طنزیہ مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔۔۔

ویسے آپ جیسی پیاری لڑکی یہاں بالکل اکیلی کیا کر رہی ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے کہا تھا وہ جلدی واپس آ جائے گا مگر وہ ابھی تک نہیں آیا۔۔۔

یہ کہتے ہی اسکے ماتھے پر بل پڑے کیونکہ وہ سچ میں ابھی تک واپس نہیں آیا تھا۔۔۔

ریمرو وہاں کھڑا ہو کر خاموشی سے یہاں وہاں لوگوں کو دیکھنے لگا تبھی اسکے پاس ایک گارڈ آیا اور اسے کچھ بول کر وہاں سے چلا گیا جبکہ اسپرا سمجھنے سے قاصر رہی وہ کیا کہہ کر گیا ہے کیونکہ اس نے اٹالین میں کچھ بولا تھا۔۔۔

امم۔۔۔ میم مجھے لگ رہا ہے آپ یہاں بور ہو رہی ہیں۔۔۔ اگر آپ برانہ

مانیں تو مجھے کچھ کام ہے۔۔۔ آپ بھی میرے ساتھ چلیں میں آپ کو کچھ  
دلچسپ چیزیں دکھاتا ہوں۔۔۔

رومیرو کے کہنے پر اسپرا اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ وہ اسے پہلے بھی سارا کاسینو  
ایک دفعہ دکھا چکا ہوا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

اسپرا نے کہا تو وہ دونوں آگے کی جانب چلنے لگے۔۔۔

ویسے آج کاسینو صبح میں کیوں کھلا ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرا کے قریب سے جب ویٹرس گزری تو اس نے گلاس ٹرے میں رکھتے  
ہوئے پوچھا۔۔۔

i got some specific orders۔۔۔

اس نے نرمی سے کہا۔۔۔

جب وہ لوگ ایک کمرے سے گزرنے لگے تو اسپرا ارد گرد دیکھنے لگی شاید ارحم  
کہیں دکھ جائے۔۔۔ وہ کمرہ رات کا منظر ظاہر کر رہا تھا جہاں مختلف رنگوں کی  
روشنیاں جگمگ کر رہی تھی اور نوجوان لڑکے گیمز کھیلنے میں مصروف  
تھے۔۔۔

وہاں سے نکلنے کے بعد وہ ایک پرائیویٹ ایریا میں داخل ہوگئے۔۔۔ جہاں

بہت سارے سیکشن تھے۔۔۔ ایک سیکشن کے قریب سے گزرتے ہوئے اسپرا کی نظر اندر کی جانب گی جہاں لڑکیاں ڈانس کر رہی تھیں جبکہ لڑکے کاؤچز پر بیٹھے انجوائے کر رہے تھے۔۔۔

استغفار۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی اور ساتھ اللہ کا شکر کرنے لگی کہ اس کے آگے پردہ لگا ہوا ہے۔۔ اس نے فوری وہاں سے اپنی آنکھیں ہٹائیں اور آخری سیکشن کی جانب دیکھنے لگی جس نے اسکی توجہ بھرپور کھینچی تھی۔۔ جہاں زین بات کرنے میں مصروف تھا جب اس نے اپنے وجود پر کسی کی آنکھوں کی تپش محسوس کی تو اس جانب دیکھنے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے دیکھنے پر اسپرا نے سائل پاس کی مگر وہ اگنور کرتا واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔ جسکی وجہ سے اسکے چہرے کی بھی مسکراہٹ سکڑی۔۔ وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی آگے چلنے لگی جہاں ایک ایک کر کے سب کی نظر اسکی جانب اٹھی۔۔۔

علی، احمد، شیزہ، زبیر، ارسل، تیمیہ اور سب سے آخر میں کھڑا رحم۔۔۔۔۔

وہ سب کے سب اسپرا کی جانب خالی نظروں سے دیکھنے لگے۔۔

اس سے پہلے اسپرا پلکیں جھپکتی احمد جو کہ کنارے پر کھڑا تھا اس نے پردہ نیچے کر دیا۔۔۔

اسپرا کے قدم مایوسی اور شرمندگی کی وجہ سے تھمے اسے لگا جیسے وہ ان سب  
-- کیلئے کوئی بے کار کھلونا ہو جن نظروں سے وہ اسے سب دیکھ رہے تھے--

ارحم جب جانتا تھا وہ اپنے دوستوں سے ملنے جا رہا ہے تو مجھے ساتھ لے کر  
کیوں نہیں گیا--؟؟؟ ایسا تو کچھ نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کوئی بڑا پلین کر رہے  
ہوں اور میں وہاں موجود نہیں ہو سکتی--

جبکہ ان لوگوں نے کافی کافی بڑے معاملات پر میری موجودگی میں بات کی  
ہوئی ہے-- پھر اب کیا مسئلہ ہے--؟؟؟

میم آپ ٹھیک ہیں--؟؟  
رومیرو نے پلٹ کر رکتے ہوئے پوچھا تو وہ خیالوں کی دنیا سے ہوش میں  
آئی--

جی میں ٹھیک ہوں--

اسپرا نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا اور اسکے ساتھ آگے بڑھ گئی--

مجھے یقین ہی نہیں کر سکتی جو ابھی احمد نے کیا--؟؟ جو ارحم نے میرے  
ساتھ کیا--؟؟ اور جن نظروں سے وہ سب لوگ میری طرف دیکھ رہے  
تھے جیسے میں وہاں کوئی انکا ان چاہا مہمان ہوں--

اسپرا خود سے بڑبڑانے لگی--

کیا دس دن میں لوگ بدل جاتے ہیں۔۔۔؟؟؟

امم میں بھی کیا سوچ رہی لوگ پل میں بدل جاتے ہیں اور یہ تو پھر دس دن ہیں۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے سوچ کر رومیرو کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔۔۔ جو اسے ایک وسیع گیراج کی جانب لے جانے لگا۔۔۔

گیراج کے باہر بہت سی ورائیٹیز کی گاڑیاں کھڑی تھیں جنہیں دیکھ کر اسپرا کا موڈ فریش ہو گیا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔

اسپرانے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ان میں سے کچھ گاڑیوں کی پہچان وہ کر پائی جیسے کہ۔۔۔

Mansory Vivere Bughatti Veron, Koenigsegg

CCXR Trevita, Mercedes-AMG GT and

Lamborghini۔۔۔

اسے لگا جیسے انہیں دیکھ کر اسکا خواب پورا ہو گیا ہو کیونکہ وہ گاڑیوں کی بہت بڑی فین تھی۔۔۔

ان میں سے زیادہ تر ریس کیلئے ہیں۔۔۔ ہمارا جو انڈر گراؤنڈ ریس کلب ہے

وہاں صرف پیسے اور گاڑیاں جیتنے پر جوا لگتا ہے۔۔۔

اور یہ سب کی سب امپورٹڈ ہیں۔۔۔

گیراج میں داخل ہوتے ہوئے رومیرو اسے بتانے لگا۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔ پلیز مجھے بتاؤ میں کوئی خواب نہیں دیکھ رہی۔۔۔

اسپرانے اتنی زبردست گاڑیاں گیراج میں دیکھیں تو بے یقینی سے کہنے لگی

نہیں آپ نہیں دیکھ رہیں۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
wow--- This is amazing---!!  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے سراہتی نظروں سے گیراج کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو ریکٹنگولر شکل

میں تھا۔۔۔ جس کے اطراف میں گاڑیاں موجود تھیں۔۔۔ اور وہاں سٹاف اپنا

کام کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

گاڑ تم لوگ یہاں ریس کلب چلا رہے یا کاسینو۔۔۔؟؟

دونوں ہی۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

اسپرا اپنا سر یہاں وہاں گھما کر ہر گاڑی اپنے ذہن میں حفظ کرنے لگی جہاں

کچھ جیسیں بھی کھڑی تھیں۔۔۔ رومیرو کسی گاڑ سے بات کرنے میں مصروف ہو گیا تو وہ آگے بڑھ مزید گیراج کا معائنہ کرنے لگی اسکا دل کیا کہ وہ ہر گاڑی پر بیٹھ کر گھومے۔۔۔

وہاں اس نے کچھ 1970 کی بھی گاڑیاں دیکھیں جو اب کی گاڑیوں کی مات دے رہی تھیں۔۔۔

اگر دانش یہاں موجود ہوتا تو وہ قسم سے پاگل ہو جاتا۔۔۔

اسپرا مسکراتے ہوئے دل ہی دل میں بڑبڑائی کیونکہ گاڑیوں کا پاگل پن اس نے اسی سے حاصل کیا تھا۔

اسپرا کے قدم سامنے کھڑی گاڑی کے سامنے ٹھہرے۔۔۔

1975 chevrolet Corvette ls5۔۔۔

وہ بغیر پلک جھپکے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

خوبصورت ہے۔۔۔ ہے نہ۔۔۔؟؟

رومیرو نے اسکے پیچھے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

خوبصورت لفظ بھی کافی نہیں ہے اسکے لیے۔۔۔

اسپرا کے الفاظ پر رومیرو نے قہقہہ لگایا۔۔۔ تجھی اسکا سیل بجا تو وہ ایکسیوز کرتا

وہاں سے چلا گیا۔۔۔



چلیں اب ہمیں چلنا ہے۔۔۔

اس نے واپس آکر اسپرا سے کہا۔۔۔

کیا ابھی ارحم کی کال آئی تھی تمہیں۔۔۔؟؟

اسپرا نے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔۔ اسے کیسے پتہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔؟؟

اسپرا نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

امم۔۔۔ مجھے س سرنے کہا تھا کہ آپ کے ساتھ رہوں تاکہ آپ انکی تلاش میں یہاں وہاں نہ پھرتی رہو۔۔۔

رومیرو کہہ کر گردن پر ہاتھ پھیرتا نیچے فرش کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔ اسپرا جو کچھ پل پہلے خوش تھی اب اسکی مسکراہٹ بالکل سمٹ چکی تھی۔۔۔

For so long, you are babysitting me because of  
him.---??

اسپرا غصے سے چلائی۔۔۔ اسے اپنا آپ اب سچ میں کھلونا ہی لگا۔۔۔

میم ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں۔۔۔ وہ سر بس تھوڑا

مصروف تھے اور۔۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔؟؟ اگر وہ مصروف تھا تو اسے مجھے نہیں بولنا چاہیے تھا کہ وہ آج کا سارا دن میرے ساتھ گزارے گا۔۔۔

اسپرانے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا جس پر رومیرو نے لمبا سانس کھینچا اور پھر اسکی مسکراہٹ اور ہچکچاہٹ سنجیدگی میں بدل گئی۔۔۔

میں نے صرف وہ کیا ہے۔۔۔ جو مجھے کرنے کا بولا گیا تھا۔۔۔ باقی ارحم سر آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ چلیں۔۔۔

وہ یہ کہہ کر واپسی کیلئے مڑ گیا۔۔۔  
 اسپرا اپنی مایوسی پیچھے دھکیل کر اسکے پیچھے چلنے لگی اور جلد ہی وہ لوگ اینٹرس پر پہنچ گئے جہاں ارحم اکیلا کھڑا تھا جبکہ اسپرا کی نظر اسکے پیچھے گئی جہاں اسکے دوست اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر نکل رہے تھے۔۔۔

اسپرا بغیر اسکی طرف دیکھے اسکے ساتھ گاڑی کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔ جب وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے تو وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

پتہ نہیں کیوں لیکن ارحم کی لاپرواہی اس کے دل کو چوٹ پہنچا رہی تھی مگر وہ بھی خود پر قابو رکھتی باہر دیکھتی رہی۔۔۔



اگلے کچھ دن ارحم اپنے گھر کا سامان کاسینو میں شفٹ کرتا رہا جس کی وجہ سے اسپرا کے زیادہ تر دن کاسینو میں ہی گزرتے۔۔۔

وہ اسے بہت کم دیکھ پاتی کیونکہ وہ دیر رات آتا اور جب تک وہ اٹھتی وہ جا چکا ہوتا۔۔۔ دیر رات آنے کا بھی اسے اس لیے پتہ چل جاتا کیونکہ وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھ کر سوتا تھا۔۔۔

اسپرا نے ایک دن اس سے پوچھا کہ وہ لوگ گھر کیوں نہیں رہ رہے تو اس نے بتایا کہ پولیس نے نئی سٹریٹیجی بنائی ہیں انہیں پکڑنے کی۔۔۔ پہلے وہ ارحم کا سارا بزنس تباہ کرنا چاہتے ہیں اور پھر اسے۔۔۔ اس لیے آجکل کاسینو زیادہ محفوظ جگہ ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج نیچے کاسینو میں پارٹی تھی جیسے ہی اس نے کمرے کی کھڑکی کھولی تو وہاں سے آتا لاؤڈ میوزک کا شور اسکے کانوں میں گونجنے لگا۔۔۔ اس پارٹی کیلئے ارحم نے اسے اپنے ساتھ انوائٹ کیا تھا مگر اس نے اسکی یہ اوفر ٹھکرادی تھی۔۔۔ جب اسپرا بیڈ پر لیٹ کر فانوس کو دیکھنے لگی تو تبھی دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا تو اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔ مگر سامنے ارحم کو دیکھ کر اسکی سانس میں سانس آئی۔۔۔ جو شراب کے زیر اثر مشکل سے چل پا رہا تھا۔۔۔

وہ جلدی سے بیڈ سے اتر کر اسکی طرف بڑھی اور اسکی کمر کر گرد اپنے بازو

حائل کر کے بیڈ کے قریب لائی

و وہ ن نہیں س سمجھتی م مجھے پاگل پن ہ ہے اسکا۔۔

بچ چھوڑک کر بچ چلی جاتی ہے۔۔۔

اسپرا جب اسے بیڈ پر بٹھانے لگی تو ارحم کے الفاظ اسکی سماعتوں سے ٹکرائے جو  
مشکل سے بول پا رہا تھا۔۔۔

وہ اسکا چہرہ دیکھنے کے بعد اس کے شوز اتارنے لگی۔۔۔ تبھی ارحم نے وومٹ  
کر دی۔۔۔

اوہ خدایا۔۔۔ ارحم جب سنبھالی نہیں جاتی تو پی کیوں ہے۔۔۔

وہ اسکی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

ت تمہیں پ پتہ ہے تم اتنی پیاری ہ ہو۔۔۔۔

وہ اسکے بالوں کی ایک لٹ کو ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔

اور تمہیں پتہ ہے تم بہت برے ہو۔۔۔۔ ایسی حالت میں کون گھر آتا ہے۔۔۔

وہ اسکی شرٹ اتار کر زبردستی واشروم کی جانب لے جانے لگی کیونکہ ارحم کا

پورا وجود ہی الکو حل میں نہایا ہوا لگ رہا تھا اور کچھ اس نے وومٹ کی ہوئی

تھی۔۔۔۔

م میں ج جانتا ہوں۔۔۔ م میں ب بہت برا ہوں۔۔۔ ل لیکن ت تم تو اچھی  
ہو نہ۔۔۔ پ پیار سے رہو م میرے س ساتھ۔۔۔

میں ی یہ ساری دنیا تمہارے قدموں م میں بچھا دوں گا۔۔۔

وہ بچوں کی طرح بولا تو اسپرانم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر کے اس نے بیسن کی نل کھولی اور اسکا چہرہ واش  
کروانے لگی مگر وہ آنکھیں بند ہی نہیں کر رہا تھا جس کی وجہ سے صابن اسکی  
آنکھوں میں چلا گیا اور وہ چھوٹے بچوں کی طرح اپنا چہرہ اسپرانکی گردن میں  
چھپا کر چلانے لگا۔۔۔ اس نے مشکل سے اسکا چہرہ آگے کیا اور پھر اسے اچھے  
سے واش کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا چہرہ واش کرنے کے بعد اسپرانے اسے سہارا دے کر برش کو پیسٹ لگا  
کر اس کے منہ کی جانب برش بڑھایا تو وہ منہ کھول کر ساری پیسٹ کھا گیا  
جیسے وہ کوئی چاکلیٹ ہو۔۔۔۔۔

ارحم منہ کھولو اور یہ پیسٹ ہے چاکلیٹ نہیں خبر دار جو تم نے اسے کھایا۔۔

اسپرانے دوبارہ سے پیسٹ لگا کر اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا اور پھر بہت  
مشکل سے اسے برش کروانے لگی۔۔۔

برش کروانے کے بعد اس نے اسے کھینچ کر شاور کے نیچے کھڑا کیا شاید پانی

سر پر گرنے سے اسے ہوش آ جائے۔۔۔ مگر جیسے ہی ارحم پر پانی گرا وہ اس سے بچنے کیلئے اسکی جانب مڑا جس کی وجہ سے اسپرانے اپنا بیلنس کھو کر فرش کو چوما اور وہ بھی اپنا بیلنس کھوتا اس کے اوپر آ گرا۔۔۔

یا اللہ پلیز میری مدد کرو۔۔۔ ارحم پیچھے ہو پلینز۔۔۔ اسپرا اسے خود سے پرے دھکیلتے ہوئے دھڑکتے دل کے ساتھ بولنے لگی۔۔۔

no, its comfy baby۔۔۔

اسکے الفاظ پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔ پھر زبردستی خود سے پیچھے کر کے وہ اٹھی اور اسکا بازو پکڑ کر اسے بھی اٹھایا اور باہر لا کر بیڈ پر بٹھایا۔۔۔ بیڈ پر بٹھا کر وہ اسکے بال خشک کرنے لگی۔۔۔

پھر اس نے روم کی لائٹ آف کر کے اپنی دھڑکنوں پر قابو پا کر اسکے کپڑے بدلے۔۔۔ کپڑے بدل کر اس نے لائٹ جلای۔۔۔ ابھی وہ فرش سے اسکی وومٹ صاف کرنے کے بعد اسکے رف کپڑے واشروم میں رکھ کے آکر فارغ ہوئی ہی تھی کہ اب خود شاور لے سکے۔۔۔

مگر ارحم کے واپس سے وومٹ کرنے پر وہ صدمے سے اسکی جانب دیکھنے لگی جو مزے سے ہنس رہا تھا۔۔۔

وہ نہ میں سر ہلاتی۔۔۔ کبرڈ سے نئی شرٹ نکال کر لائی۔۔۔ اور اسکی وہ شرٹ اتار کر نئی والی پہنانے لگی۔۔۔

صبح ہونے دو۔۔۔ میں تمہیں بتاؤں گی۔۔۔ آئندہ تم نے الکوہل کو ہاتھ لگایا  
میں تمہاری جان نکال کر رکھ دوں گی۔۔۔

وہ اسکو بیڈ پر لٹا کر خود سے بر بڑائی اور ساتھ اسکی جانب دیکھنے لگی جو اب سو  
چکا تھا۔۔۔

وہ اپنے کپڑے لے کر واشروم میں گئی اور شاور لیکر فریش ہو کر باہر  
نکلی۔۔۔ اس نے اپنے بال خشک کیے اور پھر برش کرنے کے بعد وہ اسکے سینے  
پر سر رکھ کر سکون سے سو گئی۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب وہ اٹھی تو اسے امید تھی شاید آج وہ یہاں ہی ہو۔۔۔ مگر اسے اپنے  
برابر نہ پا کر اسے مایوسی ہوئی۔۔۔ ساتھ کمرے کا جائزہ لینے لگی جو بالکل صاف  
ستھرا تھا جیسے رات کو یہاں کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔ وہ لمبا سانس کھینچ کر اٹھ  
گی۔۔۔

تبھی دروازے پر بیل ہوئی تو اس نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا جہاں روم  
سروس لڑکا کھڑا تھا۔۔۔

جی۔۔۔؟

اسپرانے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔ مگر وہ اسے پیپر پکڑا کر واپسی کیلئے  
مڑ گیا۔۔۔ وہ اسے پیچھے سے پکارنے لگی مگر وہ ان سنا کرتا غائب ہو گیا۔۔۔

اسپرانے حیرت سے دروازہ بند کر کے پیپر کھولا اور اس پر لکھی سطر پڑھنے لگی۔۔۔

مجھ سے شام 7 بجے پارکنگ لاٹ میں ملو۔۔۔

سنان۔۔۔۔۔

اسپرا کا دل خوف اور حیرت کی وجہ سے تیزی سے دھڑکنے لگا اور اس کے ذہن میں بہت سے سوال گردش کرنے لگے جیسے کہ وہ کیسے اندر آیا۔۔۔؟؟

کیا وہ یہ جگہ جلانے والا ہے۔۔۔؟؟؟

اب اسکا مقصد کیا ہے۔۔۔؟؟ ساتھ ہی اسکی نظر کلاک پر پڑی جو

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

6:30 بج رہی تھی۔۔۔

میں کیسے یہاں سے باہر نکل سکتی ہوں۔۔۔ اگر نکلی بھی تو آگے ہی رومیرو ہو گا میرے باڈی گارڈ کے طور پر۔۔۔ میں اس سے کیسے بچ کر سنان کے پاس جا سکوں گی۔۔۔

آخر یہ آفیسر سوچ کیا رہا ہے۔۔۔؟؟؟ مجھ سے کیسے توقع کر سکتا کہ میں وہاں پہنچ جاؤں گی۔۔۔

اور سب سے بڑھ کر آگر وہ آفیسر ہی نہ ہوا تو پھر۔۔۔؟؟؟

وہ لب چباتے ہوئے کمرے میں یہاں وہاں ٹہلتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔



اس نے ہوڈی پہنی اور دروازہ بند کر کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔ کیونکہ تجسس کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔۔۔ اور وہ اسکی کے ہاتھوں مجبور ہو کر آفیسر سنان سے ملنے جا رہی تھی۔۔۔

وہ جیسے ہی کاسینو میں داخل ہوئی تو رومیرو نے اپنے قدم اسکی جانب بڑھا دیئے۔۔۔ اسے اپنی جانب آتا دیکھ کر وہ سوچنے لگی کہ ایسا کیا کرے کہ رومیرو یہاں سے کچھ دیر کیلئے غائب ہو جائے۔۔۔

کیا کوئی پرابلم ہے۔۔۔؟؟ آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہے۔۔۔؟؟

وہ جیسے ہی قریب پہنچا فوری سے پوچھنے لگا۔۔۔

ارحم کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسکے ذہن میں جو پہلا سوال آیا وہ وہی پوچھنے لگی۔۔۔

خیر۔۔۔ سر کام کر رہے ہیں۔۔۔

وہ مشکوک لہجے میں بولا۔۔۔

کاسینو میں ہی۔۔۔؟؟

گیراج میں ہیں۔۔۔ اگر آپ ملنا چاہتی ہیں تو میں آپ کو ابھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔ ایکجلی مجھے کمرے میں گھٹن ہو رہی تھی تو میں

کچھ فریش ہوا لینے کیلئے باہر آگئی ہوں۔۔۔

میں فاؤنٹین کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔ اگر ہو سکے تو تم میرے لیے کولڈ  
ڈرنک لیکر وہاں ہی آ جاؤ۔۔۔ میرا کچھ ٹھنڈا سا پینے کا موڈ ہے۔۔۔

وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔

اوکے میں لے آتا ہوں۔۔۔

جب وہ کہہ کر بار کی جانب بڑھ گیا تو اسپرانے آخری دفعہ اسے دیکھنے کے  
بعد اپنے قدم کا سینو سے باہر نکال لیے جہاں ہجوم کم تھا اور گارڈز بھی کارنر  
میں کھڑے ہوئے ہوئے تھے۔۔۔

اس نے ہڈ پہنا اور پارکنگ ایریا کی جانب چلنے لگی وہاں کافی گاڑیاں دیکھ کر  
اسے گھٹن ہونے لگی کیونکہ ادھر کسی بھی انسان کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔ وہ  
سر سے ہڈ اتار کر آفیسر کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔

مجھے لگا تم نہیں آؤ گی۔۔۔

اپنے پیچھے جانی پہچانی آواز سن کر وہ پلٹ کر سامنے کھڑے آفیسر سنان کو دیکھنے  
لگی۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا تم عام کپڑے پہن بھی پہن سکتے ہو آفیسر۔۔۔

اسپرانے آفیسر سنان کو ہمیشہ یونیفارم میں دیکھا تھا اسلیے بولنے لگی جس پر وہ  
ہنسنے لگا۔۔۔

میرا نہیں خیال ہمارے پاس زیادہ وقت ہے۔۔۔ کیا ہم سیریس ٹاپک پر بات کر سکتے۔۔۔؟؟ یہ مزاق تو چلتے ہی رہیں گے۔۔۔  
وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

یہاں پر بات کرنے کیلئے اب کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ میری فیملی اور دوست محفوظ ہیں۔۔۔ اسلیے سب ختم اب۔۔۔  
اسپرانے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

ابھی کچھ بھی ختم نہیں ہوا۔۔۔ اور نہ ہی ختم ہو سکتا جب تک ارحم مر نہ جائے یہ تم اچھے سے جانتی ہو۔۔۔  
آفیسرنے اپنا غصہ قابو کرتے ہوئے کہا جس پر وہ اپنی مٹھیاں سختی سے بند کر کے رہ گئی۔۔۔

ویسے تم مجھے ایک بات بتا سکتی ہو؟؟ تم اس کے پاس واپس کیوں آئی ہو۔۔۔؟؟ کیا تم بھول گئی تھی ہم نے کتنی مشکل سے تمہیں اسکی دنیا سے نکالا تھا۔۔۔

اسپرا کے چپ رہنے پر وہ مزید پوچھنے لگا۔۔۔  
میں جانتی ہوں تم نے مجھے اور میری فیملی کو بچانے کیلئے کتنی مشکلات کا سامنا کیا ہے اس کیلئے میں اور میری فیملی تمہارا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہیں۔۔۔

لیکن ابھی واپس آنے کا فیصلہ میرا اپنا تھا۔۔۔ میں اس سے نہیں جیت سکتی۔۔۔ کیونکہ وہ تب تک سکون سے نہ بیٹھتا جب تک مجھے حاصل نہ کر لیتا۔۔۔

اسپرانی وضاحت دیتے ہوئے کہا۔۔

مجھے سمجھ نہیں آیا تمہارا یہ فیصلہ۔۔۔ کیا تمہیں شک تھا کہ ہم تمہاری حفاظت نہیں کر پائیں گے؟؟؟ کیا یہی اصل وجہ ہے کہ تم واپس یہاں موجود ہو۔۔۔؟؟

آفیسر ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہے ہو میں بس اپنی فیملی اور دوستوں کی حفاظت کرنا چاہتی تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو میں بھی حفاظت ہی کر رہا تھا نہ تمہاری، تمہاری فیملی اور دوستوں کی۔۔۔ میں چاہتا تو اس رات ہی ارجم کو جان سے مار دیتا کتنا اچھا موقع تھا مگر میں نے تمہیں زیادہ اہمیت دی کہ تمہیں اسکے چنگل سے بچا سکوں۔۔۔ لیکن تم پھر یہاں ہی ہو ڈیم اٹ۔۔۔

اسکی بات پر اسپرانی کی آنکھوں سے آنسو نکل کر گالوں پر گرنے لگے مگر اسنے جلدی سے اپنے ہاتھ کی پشت سے انہیں صاف کیا کیونکہ وہ اسکے سامنے ٹوٹنا نہیں چاہتی تھی جو پہلے ہی ہرٹ تھا۔۔۔

آفیسر۔۔۔

ایسا لگتا ہے تم نے یہ اسلیے کیا ہے کیونکہ تم اسے چاہنے لگی ہو۔۔۔ محبت ہے تمہارے دل میں اسکے لیے۔۔۔ کیا ایسا ہی ہے۔۔۔؟؟؟

اسکے الفاظ پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

That's none of your business۔۔۔!!

اس نے دو ٹوک لہجے میں کہا۔۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔ اسپرا تم یہ نہیں کر سکتی۔۔۔ تم یہ اپنے ساتھ کیسے کر سکتی ہو۔۔۔ وہ ایک کرمنل ہے۔۔۔

کیا تم بھول گئی ہو اس نے تمہارے اور تمہاری فیملی کے لیے کتنی پرابلمز پیدا کی ہیں۔۔۔؟؟؟ یہاں تک کہ دانش کی ٹانگ بھی توڑ دی تھی پاگل لڑکی۔۔۔

؟؟؟

تمہیں کیسے محبت ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔ مگر وہ خاموش رہی۔۔۔

یہ بہت غلط ہے اسپرا بہت زیادہ۔۔۔ تمہیں ابھی یہ زندگی ایڈوینچرس اور ' مزے کی لگ رہی ہو گی۔۔۔ لیکن یہ زندگی موت کے کنویں کی جانب لے جائے گی۔۔۔ یقین کرو تم بہت پچھتاؤ گی۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔ اور اس

' وقت۔۔۔۔۔

آفیسر مجھے نہیں ہے محبت اس سے۔۔۔ م م مجھے خ خود ب بھی ن نہیں ' پتہ م میں اس کیلئے ک کیا سوچتی ہوں۔۔۔ ج جب وہ ہوتا ہے۔۔۔ تو پھر ' ب بس وہی ہوتا ہے اور کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

وہ اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے سانس کھینچتے ہوئے نم لہجے میں بولی۔۔۔ تمہارے پاس ابھی بھی وقت ہے۔۔۔ میرے ساتھ چلو میں تمہیں کسی محفوظ ' آئینڈ یا کہیں بھی لے جاتا ہوں جہاں وہ نہ پہنچ سکے۔۔۔ آفیسر پلیز میرے فیصلے کی عزت کرو۔۔۔

اسپرانے حتمی لہجے میں کہا جس پر وہ سانس بھر کر رہ گیا۔۔۔ کیا تم میرے لیے ایک کام کر سکتی ہو؟؟

اس کے پوچھنے پر اسپرانے اسکی جانب دیکھا جو اسے بہت ہارا ہوا لگا۔۔۔

' یہ منحصر کرتا ہے تم مجھ سے کیا کام کہتے ہو۔۔۔'

مائشہ اور اسکے پاپا ارحم کے قبضے میں ہیں کیا تم پتہ کروا کر بتا سکتی ہو کہ انہیں اس وقت ارحم نے کہاں رکھا ہوا ہے۔۔۔؟؟

آفیسر نے اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں ہاں ضرور۔۔۔ یہ تو میں کر سکتی ہوں۔۔۔

اس نے فوری ہامی بھری۔۔۔

شکریہ اسپرا۔۔۔ وہ مشکور لہجے میں بولا۔۔۔

کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ میں یہ کر لوں گی اور پھر یہ انفارمیشن دانش کو دے دوں گی وہ خود ہی آپکو انفارم کر دے گا۔۔۔

وہ سنجیدگی کے ساتھ بولی تو آفیسر سنان نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگا کر سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔

تمہاری اتج کی میری بیٹی بھی ہے۔۔۔ بہت مشکل ہے تمہیں یہاں چھوڑ کر

جانا۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

اوپسس۔۔۔!!! کیسا ایمو شٹل ملاپ ہو رہا ہے۔۔۔ قسم سے میرے دل

میں تو درد اٹھنے لگا ہے۔۔۔ کیا تمہارے دل میں بھی تکلیف اٹھ رہی ہے

ارحم۔۔۔؟؟؟؟

زبیر کے الفاظ پر سنان اور اسپرا فوری ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر پیچھے بائیں

جانب دیکھنے لگے جہاں زبیر اور ارحم کھڑے تھے۔۔۔

اسپرا کا دل ارحم کو دیکھ کر زور زور سے دھڑکنے لگا جو خالی نظروں سے ان

دونوں کی ہی جانب دیکھ رہا تھا اور جس کے بازو سینے پر بندھے ہوئے

تھے۔۔ جبکہ اسکے بغل میں کھڑے زیر کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جیسے  
اسے سامنے کی سیچویشن بہت مزہ دے رہی ہو۔۔۔

ارحم م میں یہاں سے بھاگنے کی کوشش نہیں کر رہی تھی۔۔ میں صرف  
بات کر رہی تھی۔۔ آئی پراس م میرا تمہارے خلاف جانے کا کوئی ارادہ  
نہیں تھا۔۔

اسپرانے سنان کے سامنے آکر اسے محفوظ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے  
کہا۔۔

ہممم تم بہت کیوٹ لگتی ہو جب ایسے ڈرتی ہو۔۔۔  
ابھی سمجھ آ رہا تم نے اس سے شادی کیوں کر لی۔۔۔  
زیر نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے قدم آگے کی جانب بڑھائے جس پر اسپرا  
نے اپنے قدم پیچھے کی طرف کیے۔۔۔

تم بہت بڑے سٹوپڈ ہو اگر تمہیں لگ رہا ہے کہ تم ایک عورت کے پیچھے  
چھپ کر یہاں سے بھاگ سکتے ہو۔۔۔

زیر نے سنان کی جانب دیکھتے ہوئے آنکھیں گھما کر کہا۔۔۔

میں عورت کے پیچھے نہیں چھپ رہا ہوں اور میں ہر صورت اس جگہ سے نکل  
جاؤں گا۔۔ جب میں یہاں آنا جانتا ہوں تو واپس بھی جانا بہت اچھے طریقے



سے جانتا ہوں۔۔۔۔

تم مجھے مارنا نہیں چاہو گے ظاہری سی بات ہے شپمنٹس زیادہ ضروری ہیں جو اس وقت میرے پاس ہیں۔۔۔

سنان اسپرا کے پیچھے کھڑا ہو کر پرسکون لہجے میں بولا۔۔۔

تم شپمنٹس کی وجہ پر مجھے خود کو مارنے سے نہیں روک سکتے۔۔۔ ویسے بھی وہ دوسری تیار ہو کر کلائنٹس تک پہنچ جائیں گی۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

اور اس رقم کا کیا جو تم پہلے ہی ان سے حاصل کر چکے ہو زبیر۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نرمی سے پوچھنے لگا۔۔

وہ شپمنٹس تم انعام کے طور پر خود کے اور خود کی ٹیم کے پاس ہی رکھ لو ویسے بھی تم نے دن رات اتنی محنت کی تھی اسپرا کو ارحم سے چرانے کیلئے۔۔۔ تو آفیسر اتنا اجر تو بنتا ہی ہے نہ۔۔۔

'مجھے اور میری ٹیم کو تمہارے بکواس انعام کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔'

مرضی تمہاری۔۔۔ ویسے بھی کچھ پل بعد تم اس دنیا میں نہیں رہو گے۔۔۔

زبیر کہہ کر اسکی جانب قدم بڑھانے لگا جبکہ اسپرا نے پیچھے قدم لیکر آفیسر کے بازو پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔

امم ان شپمنٹس میں مجھے ایک لڑکی بھی ملی تھی جو میرے قبضے میں  
ہے۔۔۔ کیا نام تھا اسکا اسپر۔۔۔؟؟؟

اممم ہاں یاد آیا شیزہ۔۔۔ تمہاری وائیف۔۔۔

اسکے بات مکمل ہونے کی دیر تھی زبیر نے آگے بڑھ کر زور سے ایک پیچ  
آفیسر کے منہ پر دے مارا۔۔۔

اگر اسکے جسم سے ایک بھی خون کا قطرہ نکلا نہ تو میں تمہیں جان سے مار  
دوں گا سنان۔۔۔

وہ اسکا کالر پکڑ کر حلق کے بل چلایا۔۔۔  
چھوڑ دو سنان کو۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم پہلی بار کچھ بولا۔۔۔

ارحم تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو۔۔۔؟؟ تم اسے زندہ یہاں سے جانے کی  
اجازت نہیں دے سکتے پلیز۔۔۔

وہ اسکا کالر چھوڑ کر پیچھے ہوتے ہوئے چٹا۔۔۔

ہمیں اسے جانے دینا چاہیے۔۔۔

زین بولا تو اسپر نے اپنے پیچھے دیکھا جہاں وہ کھڑا تھا۔۔۔

یہ اسے نہیں چھوڑے گا زین۔۔۔ اور میں اپنی بیوی کو ٹارچر ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا جو وہ پہلے ہی بہت ہو چکی ہوئی ہے۔۔۔

وہ غرایا۔۔۔

اگر میں یہاں سے نہیں گیا تو وہ لوگ شیزہ کو مار دیں گے۔۔۔

سنان نے آگے بڑھ کر نرمی سے کہا جس پر زبیر سرخ ہوتی آنکھوں سے پلٹ کر اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

میں تمہارا قتل کر دوں گا۔۔۔ مار دوں گا میں تمہیں۔۔۔

وہ کہہ کر اسکی جانب بھاگا مگر اسکے پہنچنے سے پہلے زین نے پھرتی سے بھاگ کر اسے اپنے بازوؤں میں دبوچ لیا۔۔۔

زبیر۔۔۔ میری بات سنو۔۔۔ شیزہ کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

یقین کرو ہم لوگ اسے کچھ نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

زین نے جلدی سے بولنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔

زبیر اس سے اپنا آپ چھڑتے ہوئے چلایا۔۔۔

نکلو یہاں سے سنان۔۔۔ اگر تم یہاں کچھ لمحے مزید رکے تو وہ تمہارا سینہ چاک

کر کے دل نکال لے گا۔۔۔

ارحم سپاٹ لہجے میں بولا تو سنان جلدی سے اس جگہ سے نکل گیا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ شیزہ۔۔۔۔

زبیر حلق کے بل چلایا تو اسپرا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر زمین پر اسکے برابر بیٹھ  
گی۔۔۔

جاؤ یہاں۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔ یہ سب تمہاری غلطی ہے۔۔۔ تمہاری وجہ سے ہوا  
ہے یہ۔۔۔

زبیر اسکی طرف دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں بولنے لگا تو وہ شاک سے اسکی  
جانب دیکھنے لگی۔۔۔

میں جانتا ہوں تم خوش ہو گی میری بیوی جو انکے قبضے میں ہے۔۔۔ تم بہت  
بری ہو اسپرا بہت زیادہ۔۔۔ کسی کی بھی سگی نہیں ہو۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے۔۔۔ میں تمہیں اپنے دوست کی زندگی میں دوپل کیلئے  
بھی برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ تم اس جیسا انسان ڈیزرو ہی نہیں کرتی۔۔۔  
دھوکے باز ہو تم۔۔۔ پیٹھ پیچھے وار کرنا جانتی ہو۔۔۔ میں جانتا تھا شروع  
سے ہی تم دھوکا دو گی اور تم نے کیا بھی وہی۔۔۔ اسکا یقن جیت کر توڑ  
دیا۔۔۔

جب وہ دس دن تمہاری پیچھے تڑپ رہا تھا تم اس گھٹیا دانش کی خدمت میں  
 مصروف تھی۔۔۔ اور آج بھی یہاں اس آفیسر سے ملنے چلی آئی۔۔۔  
 وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولنے لگا تو اسپرا پتھرائے وجود کے ساتھ بھیگی آنکھوں  
 سے اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

i hate you---

i hate you so much---

بے شک ارحم تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اتنی شدید طلب ہے اسے  
 تمہاری۔۔۔ لیکن یقین کرو اگر وہ تمہارے ساتھ رہے گا تو بھی مر ہی جائے  
 گا۔۔۔ جاؤ پلیز چلی جاؤ اسکی زندگی سے۔۔۔ دور چلی جاؤ اس سے۔۔۔  
 اسکے الفاظ پر اسپرا شدت سے رونے لگی۔۔۔

For God sake Aspara--- Get the hell out of here---

زین نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

زین ت تم تو جانتے ہو۔۔۔ م میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ م میں تو بس۔۔۔

اپنے کمرے میں جاؤ اسپرا۔۔۔

زین نے اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے کہا۔۔۔

زین۔۔۔

جاؤ یہاں سے اسپرا۔۔۔ میں بھیک مانگتا ہوں تم سے۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولا تو اسپرا روتے ہوئے ان دونوں کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی ارحم اسکی جانب بڑھا اور اسکا بازو پکڑ کر اوپر اٹھایا اور تیزی سے چلنے لگا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرا نے تکلیف سے پکارا کیونکہ اسکی اسکے بازو پر گرفت انتہائی سخت تھی اور وہ اسے کھینچتے ہوئے کسی ڈارک ایریا کی جانب لے جا رہا تھا۔۔۔

ارحم پلیز میرا بازو چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔

وہ اپنا بازو چھڑانے لگی مگر اسکی گرفت اس پر اور سخت ہو گئی۔۔۔ تکلیف سے اسکے منہ سے کراہ نکلی۔۔۔ اور پاؤں کا بیلنس بگڑا جسکی وجہ سے وہ فرش پر گری مگر وہ پروہ کیے بغیر آگے بڑھتا چلا گیا۔۔۔

ارحم پلیز۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔

ارحم نے کہہ کر اسکا بازو چھوڑ کے اسکے بال اپنے ہاتھ میں دبوچے۔۔۔

کھڑی ہو جاؤ۔۔۔

ارحم نے کہا تو وہ روتے ہوئے کھڑی ہو گی تو وہ اسے بالوں سے پکڑ کر ہی  
گیراج میں لے گیا جہاں ورکرز کام کر رہے تھے۔۔۔

اسپرا کے رونے اور گڑگڑانے پر سب گاڑڈز رک کر اسے اور ارحم کو دیکھنے  
لگے۔۔۔

میں تم لوگوں کی آنکھیں نکال کر عقاب کو کھلا دوں گا اگر تم میں سے کسی نے  
بھی اپنا سر اوپر کر کے ہم دونوں کی طرف دیکھا۔۔۔

اسکے وارن کرنے پر سب ورکرز اور گاڑڈز کے وجود کپکپائے اور وہ فوری اپنا  
سر نیچے جھکا گئے۔۔۔ جلدی ہی وہ لوگ لفٹ میں داخل ہو گئے جو انہیں  
سیل میں لے گی۔۔۔

ارحم نے ڈارک روم کی سیل میں داخل ہو کر اسپرا کو زمین کی جانب دھکیلا  
جس سے وہ فرش پر گری۔۔۔

اس نے سسکتے ہوئے اپنے بال چہرے سے ہٹائے اور سامنے دیکھنے لگی۔۔۔ مگر  
جیسے ہی اسکی نظر سامنے بیٹھے دو انسانوں سے ٹکرائی اسکا دل تیزی سے دھڑکنے  
لگا۔۔۔

مائشہ۔۔۔

اسپرا نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پکارا جو انتہائی بھیانک حالت میں تھی ایسا لگ

رہا تھا مدتوں سے اس نے کنگی نہیں کی۔۔ اس کے کپڑے بہت زیادہ گندے تھے جبکہ بازوؤں، ٹانگوں، اور چہرے پر خون جما ہوا تھا۔۔ ساتھ ہی اسکی نظر پاس بیٹھے چئیر مین صاحب پر گئی جن کا چہرہ اسکی پہچان میں ہی نہیں آ رہا۔۔ انکی آنکھیں بند تھیں اور انہوں نے دیوار کے ساتھ سر لگایا ہوا تھا۔۔

جن کے وجود پر جگہ جگہ ناخن دھسنے ہوئے تھے۔۔ ان کے چہرے بازوؤں، ہاتھوں، کی حالت مائشہ سے بھی بدتر تھی۔۔۔

اگر مجھے پتہ ہوتا میرے پاپا مسلسل گھورنے سے واپس سے سانس لینے لگیں گے تو میں یہ عمل پچھلے 5 دنوں سے کر رہی ہوتی۔۔

مائشہ اسپرا کے مسلسل دیکھنے پر چیختے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ مائی گاڈ مائشہ۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ پلیز سوری۔۔

اسپرا نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

oh come on۔۔۔

اتنا تو میں بھی نہیں روئی تھی جب تمہارے شوہر نے میرے پاپا کو مار دیا تھا۔۔۔

مائشہ کے کہنے پر اسپرا فرش سے اٹھ گئی اور ارحم کی جانب دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔



تم ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔۔؟؟؟

کیسے کر سکتے ہو تم یہ۔۔۔؟؟

وہ چیختے ہوئے اسکے سینے پر مکے مارنے لگی۔۔۔

کیوں کیا تم نے یہ۔۔۔؟؟

بولو کیوں کیا۔۔۔؟؟

وہ اسکی شرٹ اپنے ہاتھوں کی مٹھی میں جھکڑ کر بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

ارحم نے اپنی شرٹ سے اسکے ہاتھ ہٹا کر خود سے دور دھکیلا اس سے پہلے وہ واپس سے زمین پر گرتی۔۔۔ علی نے اسکا بازو پکڑ کر گرنے سے بچایا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی پل اسپرانے مڑ کر کمرے میں دیکھا جہاں اسے محسوس ہوا کہ علی احمد اور تیمیہ بھی ادھر موجود ہیں۔۔۔ احمد کے ہاتھ میں چاقو تھا جبکہ تیمیہ کے ہاتھ میں پسٹل موجود تھی جو اسکی جانب روبوٹ کی طرح دیکھ رہے تھے۔۔۔

چلو تم نے سب سے مل تو لیا ہے۔۔۔

ارحم نے خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔

کیا اب ہم لوگ اصل بات پر آئیں۔۔۔؟؟

وہ اسپرا اور مائشہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

تم پاگل ہو۔۔۔ قسم سے تم ذہنی مریض ہو۔۔۔

وہ چلائی۔۔۔

میں جانتا ہوں۔۔۔ اور تم ہو نہ میرا خیال رکھنے کیلئے۔۔۔ بالکل ویسے ہی جیسے

کل رات تم نے رکھا تھا جب پارٹی سے واپس آیا تھا۔۔۔

تم ایسے ہی میرا خیال رکھتی رہو میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔

ارحم۔۔۔

تیمیہ کے پکارنے پر وہ اسکی جانب مڑا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

تیمیہ نے کہا تو ارحم اسے گھورنے لگا۔۔۔

تم مزاق کر رہی ہو۔۔۔؟؟ ان لوگوں کے پاس شیزہ ہے۔۔۔ تم نے زبیر کو

نہیں دیکھا۔۔۔؟؟ کس قدر ٹوٹا ہوا ہے آج میرا دوست۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

یہ اسکی غلطی نہیں تھی۔۔۔ اس نے سنان کو نہیں بتایا کہ پورٹ میں کیسے

داخل ہونا ہے۔۔۔

اس نے وجہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے اس نے نہیں دی۔۔۔ اور میں اسے اس بات کیلئے سزا  
دے بھی نہیں رہا۔۔۔ یہ سزا تو کسی اور وجہ سے ہے۔۔۔

صحیح کہہ رہا ہوں نہ ڈارلنگ۔۔۔؟؟

ارحم نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔  
ارحم۔۔۔

کیا تم کچھ جانتی ہو تیمیہ۔۔۔؟؟ یا تم احمد۔۔۔؟؟ یا پھر تم علی۔۔۔؟؟  
تم لوگوں نے اسے ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن کی طرح سمجھا۔۔۔ اسلیے زیادہ سے  
زیادہ اس سے باتیں کرنے کی کوشش کرتے تھے تاکہ تم لوگ اسے اور زیادہ  
اچھے سے جان سکو۔۔۔

اسلیے تم لوگ جانتے ہو یہ سزا کیوں ہے۔۔۔؟؟؟

ارحم نے تیمیہ کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا تو کسی نے بھی بولنے کیلئے منہ نہیں  
کھولا۔۔۔

کوئی نہیں جانتا ہے۔۔۔ تم انہیں بتاؤ گی ڈارلنگ۔۔۔؟؟

اوہ سوری تم کیوں اتنی مشکل اٹھاؤ گی میں خود ہی بتا دیتا ہوں۔۔۔

ابکلی میری پیاری سویٹ بیوی نے سنان کی آفر قبول کی ہے کہ وہ مجھے چیت  
کر کے مائشہ اور اسکے پاپا کی انفارمیشن اس تک پہنچائے گی۔۔۔ وہ بھی اپنے چہیتے  
کزن سے رابطے میں رہ کر۔۔۔

ارحم نے اسپرا اور اسکے درمیان کا فاصلہ ختم کرتے ہوئے کہا۔۔۔  
اور اب تم جان گئی ہو وہ لوگ کدھر ہیں۔۔۔ کال کرو انہیں ڈارلنگ خبر  
دو۔۔۔

وہ اپنی پیچ ڈارک بلیک آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔  
اور سب سے آسان کام اب اسپرا۔۔۔  
تم سنان کو بتاؤ گی یہ لوگ کہاں ہیں۔۔۔ اور مائشہ تم اسپرا کا قتل کر  
دینا۔۔۔ پکڑو۔۔۔

ارحم نے جب چھری مائشہ کی جانب اچھالی تو اسپرا پھٹی آنکھوں سے اسکی جانب  
دیکھنے لگی۔۔۔

ارحم مت کرو یار۔۔۔

علی نے چلاتے ہوئے کہا جس پر ارحم نے اس ان نظروں سے دیکھا کہ وہ  
اپنے قدم پیچھے لے گیا۔۔۔

اسپرا نے مائشہ کی جانب دیکھا جو مسکراہٹ چہرے پر سجائے چاقو کی جانب دیکھ

رہی تھی۔۔۔

ت تم سچ میں پاگل ہو۔۔۔

اسپرانے سرگوشی نما کہا۔۔۔ تبھی مائشہ اٹھ کر اپنے قدم اسکی جانب بڑھانے لگی۔۔۔

تم نے سب برباد کر دیا پری۔۔۔ سب۔۔۔ تم نے مجھ سے میری پہلی محبت چھین لی۔۔۔ میری خوشیاں چرا لیں۔۔۔ میری زندگی کا اصل مقصد دانش کو پانا تھا لیکن تم نے اسے مجھ سے چھین لیا۔۔۔ اور اب میرے پاپا بھی تمہاری وجہ سے اس حالت میں ہیں۔۔۔

وہ کہتی چاقو پکڑے ہوئے ہی اسکی جانب قدم بڑھانے لگی جبکہ اسپرا پیچھے کی جانب سٹیپ لینے لگی۔۔۔

مائشہ کے آگے بڑھنے پر وہ پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی۔۔۔

تم جانتی ہو تمہارے شوہر نے میرے پاپا کو میری آنکھوں کے سامنے مار دیا۔۔۔ پہلے اس نے دھیرے دھیرے ان کے جسم میں ہتھوڑی کی مدد سے ناخن دھسنے۔۔۔ پھر اگلے دن اس کے پاس ایک پیچ کس تھا جس کی مدد سے اس نے انکا سینہ میری آنکھوں کے سامنے چاک کیا۔۔۔ میں اپنے پاپا کو بچانے کیلئے بھاگی مگر شیزہ اور تیمیہ نے مجھے مضبوطی سے پکڑی رکھا۔۔۔ پھر اس نے انکے سینے سے دل نکال لیا جیسے وہ کوئی دل نہ ہو کپ کیک ہو گیا۔۔۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔۔

اسپرانے کہہ کر ارحم کی طرف دیکھا جس نے اسے آنکھ ماردی۔۔ اس کے دل کی دھڑکن تیزی سے بڑھنے لگی جبکہ آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔۔

اور جانتی ہو اس نے پھر وہ دل میرے اوپر پھینک دیا۔۔ کیا تم دیکھنا چاہتی ہو اس دل کو۔۔۔؟؟ خود پھینک کر سکون سے کمرے سے نکل گیا۔۔ میں نے اس دل کو اپنے پاس سنبھال کر رکھا ہوا ہے رکھو میں لے کر آتی ہوں۔۔۔

مائشہ کہہ کر اپنے پاپا کی جانب مڑ گئی جبکہ وہ وہاں کھڑی نا سمجھی سے سب کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

جب وہ وہاں سے پلٹی تو اسپرانے اس کے ہاتھ میں دل دیکھا جو مٹی سے بھرا ہوا تھا مگر خون اس میں پھر بھی دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ مائشہ نہیں۔۔۔ پلیز تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔۔

وہ کہہ کر باہر کی جانب بھاگنے لگی مگر ارحم نے اسکا بازو پکڑ کر وہاں ہی روک دیا۔۔۔

آہ،،، ہلو مت۔۔۔

وہ اس کے قریب آکر بولی۔۔۔

مانشہ پلیز مت کرو۔۔۔

وہ اپنا بازو ارجم سے چھڑاتے ہوئے شدت سے رونے لگی۔۔۔

شش چلاؤ مت۔۔۔ بیوقوف لڑکی۔۔۔ تم میرے پاپا کو ڈرا رہی ہو۔۔۔

وہ اپنے لبوں پر دانت رکھ کر چیخے دبانے لگی۔۔۔

ارجم پلیز۔۔۔

وہ اسکے سینے میں منہ چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔

بہت شوق ہے نہ تمہیں اسے بچانے کا۔۔۔ دیکھ لو اسکی اصلیت۔۔۔ تم اسے

بچاؤ اور یہ الٹا تمہارے ہی سینے پر وار کرے گی۔۔۔ تمہیں مارنے سے اسکے

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاتھ دوپل کو بھی نہیں لرزے گیں۔۔۔

وہ کہہ کر اس سے دور ہو گیا۔۔۔

چلو پری پاپا کو ہائے بولو۔۔۔

وہ اسکے سامنے دل کرتے ہوئے بولی تو اسکا پورا وجود خوف سے کپکپانے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی اور اسکے سر پر فون مار کر اس سے دور بھاگی۔۔۔

میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔۔۔

مانشہ کہہ کر اسکے پیچھے بھاگی اور چاقو کا نشانہ اسکے دل کا رکھا اس سے پہلے  
چاقو اسپرا کو لگ جاتا فائر کی آواز آئی اور مانشہ بے جان وجود کے ساتھ زمین پر  
گر گئی۔۔

مانشہ۔۔۔

اسپرا کہہ کر اسکی جانب بڑی اس سے پہلے وہ اسے اپنے سینے سے لگاتی اسکی  
آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا اور وہ زمین بوس ہو گئی۔۔



جب اسکو ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ہو سہٹل میں پایا۔۔ جہاں نرس  
اسکی ٹریس بدل رہی تھی جب اس نے اسپرا کو ہوش میں آتا دیکھا تو باہر کی  
جانب بھاگی۔۔

اسی پل اسکے ذہن میں ڈارک روم میں جو کچھ بھی ہوا وہ اسکی آنکھوں کے  
سامنے گھومنے لگا تو مانشہ کا خیال آتے ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔ تبھی  
دروازہ کھول کر ارسل کمرے میں داخل ہوا۔۔

کیسا محسوس کر رہی ہو اب۔۔؟؟

ارسل نے اسکی آنکھیں چیک کرتے ہوئے پوچھا۔۔

فریش۔۔۔



اس نے مختصر سا جواب دیا۔

یہ لاسٹ ٹریپس ہے اسکے بعد تم گھر جا سکتی ہو۔۔۔

وہ پروفیشنل انداز میں بولا۔۔۔

مجھے بے ہوش ہوئے کتنا وقت گزر گیا ہے۔۔۔؟؟

گھنٹے۔۔۔ 23

مجھے کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟

وہ نرمی سے پوچھنے لگی۔۔۔

تم صرف سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارسل کی بات پر وہ تھوڑا سا اٹھ کر تکیے کے ساتھ سر لگا کے بیٹھ گئی۔۔

مجھے میری رپورٹس دکھائیں۔۔۔

وہ سنجیدگی کے ساتھ بولی۔۔

well, you had panic attack and your health is kind

low۔۔۔

اس وجہ سے تمہیں گلوکوز کی ٹریپس لگائی گئی ہیں۔۔۔ باقی تم بالکل ٹھیک

ہو۔۔۔۔

ارسل نے سچائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

شکریہ ڈاکٹر۔۔۔

اسپرانے مسکراتے ہوئے کہا جس پر وہ سر ہاں میں ہلاتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔ جب آخری سٹریپس ختم ہوئی تو وہ کمرے سے باہر نکل آئی جہاں علی اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔ بغیر ایک دوسرے سے کسی قسم کی بات کیے علی اسے ساتھ لیکر گاڑی کی جانب روانہ ہو گیا۔۔۔ اور پھر اس میں بٹھا کر ارحم کے گھر لے گیا۔۔۔

وہ بغیر کچھ کہے گاڑی سے باہر نکل آئی۔۔۔ اس سے پہلے وہ پاسورڈ لگاتی ارحم نے خود ہی دروازہ کھول دیا۔۔۔ وہ اسے اگنور کر کے کیچن میں گئی جہاں پیزا بنا ہوا تھا۔۔۔ اس نے کچھ سلائس پکڑ کر اوون میں رکھی تاکہ گرم ہو سکے۔۔۔

وہ باہر نکلی تو ارحم ٹی وی پر فٹبال میچ دیکھنے میں مصروف تھا وہ بھی ایک کتاب لاکر دوسرے کاؤچ پر بیٹھ گئی ساتھ پیزا بھی اوون سے نکال لائی۔۔۔ پیزا کھاتے ہوئے وہ کتاب پڑھنے لگی۔۔۔

پیزا کھانے کے بعد وہ اپنی پلیٹ واش کر کے اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ جہاں بالکنی میں کھڑی ہو کر باہر کا منظر دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی اسکے کانوں سے گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز ٹکرائی اس نے نیچے دیکھا تو ارحم گھر سے باہر جا رہا تھا۔۔۔

اس نے پلٹ کر کلاک کی جانب دیکھا جو صبح کے دو بج رہا تھا۔۔۔  
 یا اللہ میری زندگی میں ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟؟ میں جسے اپنا سمجھ رہی تھی اسکے  
 دل میں میرے لیے اتنی نفرت کیوں تھی۔۔۔؟؟ مائشہ میں نے تمہارا کیا بگاڑا  
 تھا۔۔۔ اس میں میرا کیا قصور دانش نے مجھ سے محبت کی اور تم سے  
 نہیں۔۔۔ تم اپنی نفرت میں اتنی اندھی ہو گئی کہ میں تمہیں بچانا چاہ رہی تھی  
 اور تم مجھے ہی۔۔۔

- تکلیف سے اس سے اپنے الفاظ بھی مکمل نہیں ہو پائے۔۔۔

اور ارحم تم۔۔۔ تمہیں میں کیا کہوں۔۔۔؟؟

مجھے تم پر غصہ ہونا چاہئے جو تم نے میرے ساتھ یہ سب کیا۔۔۔

لیکن میں تم سے ناراض نہیں ہوں جو تم نے مجھے ہرٹ کیا اور مائشہ کو میرا  
 قتل کرنے کا بولا۔۔۔

مجھے بس ایک عجیب سی الجھن ہو رہی ہے تم نے یہ سب کیوں کیا۔۔۔؟؟  
 اور اسکا جواب تم ہی دے سکتے ہو۔۔۔۔

مجھے تمہیں بھی اتنا ہی درد دینا چاہیئے جتنا تم نے مجھے دیا ہے لیکن میں نہیں  
 دے سکتی۔۔۔ اگر میں چاہوں تب بھی نہیں۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے خود سے بڑبڑانے لگی۔۔۔

م میں بس اتنا چاہتی ہوں۔۔۔ میں بھاگ کر تمہارے سینے میں چھپ جاؤں  
اور تمہاری دھڑکنوں کی آواز سنوں۔۔۔ تمہیں اپنا بنا لوں ارحم۔۔۔

م م میں ب بس ت تمہیں بچ چاہتی ہوں اور کچھ نہیں چاہتی ہوں۔۔۔ وہ  
اپنی آنکھیں خشک کرتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بڑبڑائی۔۔۔

وہ اٹھی اور اسکی وارڈروب، ڈرائیو ہر چیز پاگلوں کی طرح چیک کرنے  
لگی۔۔۔ شاید کوئی ایسی چیز مل جائے جو ارحم سے جڑی ہوئی ہو۔۔۔

وہ بھاگتے ہوئے نیچے اسکے آفس میں گی اور دیوانہ وار ایک ایک کبرڈ اور شیلوز  
چیک کرنے لگی جہاں مختلف قسم کے ڈاکومنٹس پڑے ہوئے تھے۔۔۔ اس نے  
ایک ڈرائیو کھولنے کی شدت سے کوشش کی مگر وہ نہیں کھلا۔۔۔

سٹوپڈ نہ ہو تو۔۔۔

وہ زور سے آفس کا دروازہ بند کر کے باہر نکل آئی اور لیونگ روم کی شیلوز  
چھاننے لگی مگر اس سے متعلق اسے کوئی بھی چیز نہیں ملی۔۔۔ وہ بھاگتی ہوئی  
اوپر گی شاید دوسرے کمروں سے کچھ مل جائے۔۔۔ مگر ان کمروں میں سے  
بھی اسے کچھ بھی نہیں ملا۔۔۔

وہ نیچے گی اور لینڈ لائن سے ارحم کا نمبر ملانے لگی کیونکہ اسے اپنا موبائل فی  
الحال نہیں مل رہا تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔

پہلی ہی رنگ پر کال اٹھاتے وہ بولا تو اسپرا کو اسکی آواز کسی بیوٹیفل میلوڈی کی طرح لگی۔۔۔

اسپرا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگا۔۔۔

کہاں ہو تم۔۔۔؟؟

وہ رف طریقے سے پوچھنے لگی۔۔۔

میں کاسینو میں ہوں۔۔۔ کوئی پرابلم ہے۔۔۔؟؟ تم ٹھیک ہو اسپرا۔۔۔ پلیز جلدی بولو۔۔۔

اس کے یوں پریشان ہونے پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔

تمہیں میری پرواہ ہے ارحم۔۔۔ اوہ مائی گاڈ۔۔۔ ارحم تم میری پرواہ کرتے ہو۔۔۔

وہ بے یقینی سے خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

اسپرا کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟ تمہارا سانس اتنا اکھڑا ہوا کیوں ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکی بات کو اگنور کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔ جس پر اسے حساس ہوا وہ سچ

میں سانس بہت تیزی سے لے رہی ہے۔۔۔

اوہ یہ۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ میں بس تھوڑا بھاگ رہی تھی۔۔

اسپرانے خود کو ریلیکس کر کے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

بھاگ رہی تھی۔۔؟؟؟ کدھر۔۔؟؟ کہاں ہو تم جلدی بولو۔۔؟؟

اسپرا محسوس کر سکتی تھی وہ بھاگتا ہوا کاسینو سے باہر نکل چکا ہے۔۔۔

ریلیکس ارحم۔۔۔ میں ٹھیک اور محفوظ ہوں ہمارے کمرے میں۔۔۔ میں بس اوپر نیچے بھاگ رہی تھی۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے بتانے لگی۔۔۔ جس پر ارحم نے لمبا سانس کھینچا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپ۔۔۔۔۔

میرے پاس آ جاؤ۔۔۔ بس میرے پاس آ جاؤ تم۔۔۔

کچھ مت پوچھو، کوئی سوال مت کرو، صرف گھر آ جاؤ، پلیز میں چاہتی ہوں تم

اس وقت میرے پاس ہو۔۔۔

میں پورا گھر دیوانوں کی طرح چھان رہی تھی کچھ مل جائے۔۔۔ کچھ ایسا جو تم

سے جڑا ہو۔۔۔ جیسے کہ تمہاری تصویر مل جائے میں تمہیں دیکھ سکوں۔۔۔

لیکن مجھے کچھ بھی نہیں ملا، کچھ نہیں۔۔۔ میں یہاں پاگل ہو جانا ہے۔۔۔

!! پلیز پلیز آ جاؤ گھر ارحم۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ بے بسی سے کہہ کر اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی مگر دوسری جانب خاموشی رہی۔۔۔۔

ارحم کچھ تو کہو پلیز۔۔۔۔

وہ باقاعدہ گڑگڑائی مگر دوسری جانب سے کال بند ہو گئی۔۔۔

اس نے کال بند کر دی۔۔۔؟؟ بغیر کچھ کہے، میرے سوال کا جواب دیئے بغیر۔۔۔؟؟

وہ پتھرائی آنکھوں سے خود سے بڑبڑائی اور پھر اس نے فون پکڑ کر زور سے دیوار کے ساتھ دے مارا جس سے وہ چکنا چور ہو کر گر گیا۔۔۔

"اس نے میرے منہ پر فون بند کر دیا"

وہ خود سے کہتی کمرے میں جا کر ارحم کی وارڈروب کھولی اور اسکے سارے کپڑے نکال کر غصے سے باہر پھینکنے لگی۔۔۔ وہاں سے فارغ ہو کر اس نے اسکا ڈرائیئر کھولا جہاں اسکے پرفیومز، گھڑیاں، ٹائیاں وغیرہ تھیں۔۔۔ انہیں نکال کر فرش پر پھینک دیا۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے ارحم۔۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے سلگتے لہجے میں کہہ کر اسکی مہنگی اشیاء توڑنے لگی ساتھ اسکا وہ عطر بھی توڑ دیا جو اسے بہت عزیز تھا۔۔۔

تب بھی اسکے دل کو سکون نہیں پہنچا تو وہ کینچی پکڑ کر اسکے کپڑے کاٹنے لگی۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے منہ پر کال کٹ کرنے کی۔۔۔

how dare you۔۔۔

وہ چیختی ہو فرش پر گرے ہوئے اسکے سامان کو اپنے پاؤں سے ٹھوکریں مارنے لگی۔۔۔

نفرت ہے ارحم مجھے تم سے۔۔۔ نفرت ہے جو تم نے میری پرواہ کی اور خیال رکھا۔۔۔ اور اب میری پرواہ اور خیال نہیں کر رہے۔۔۔

i hate you for messing up with my mind and heart۔۔۔!!

اس نے چلاتے ہوئے اسکی گڑیاں، پرفیومز ہر چیز توڑ دی۔۔۔

وہ خالی گھر میں دیوانوں کی طرح پیچنے اور چلانے لگی۔۔۔ اپنے بال نوچتی وہ وہیں زمین پر بیٹھ کر شدت سے رونے لگی۔۔۔

روتے روتے کب اسکی آنکھ لگ گئی اسے احساس بھی نہیں ہوا۔۔۔



جب وہ سو کر اٹھی تو اسے احساس ہوا اسکے بازو سے بینڈج اتر چکی ہے جو



نرس نے لگائی تھی۔۔۔ وہ اٹھ کر بینڈج تبدیل کرنے لگی جہاں خون خشک ہو کر جم چکا تھا ایکجلی چیزیں توڑتے اسے احساس ہی نہیں ہوا تھا کب خود کو بھی چوٹ پہنچا بیٹھی۔۔۔ تبھی اسے نیچے سے کسی عورت کے کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز آنے لگی۔۔۔ وہ کمرے کو ایک نظر دیکھنے لگی جہاں ہر چیز ٹوٹی ہوئی تھی۔۔۔ وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی جہاں ابھی کسی کی ہنسی اسکے کانوں سے ٹکرا رہی تھی۔۔۔ ہر قدم کے ساتھ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

لیونگ ایریا میں پہنچ کر سامنے کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔ جہاں ایک لڑکی ارجم کے گال پر اپنے لب رکھ رہی تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Stop it---

وہ حلق کے بل نم آنکھوں سے چلائی اس سے پہلے وہ لڑکی ارجم کے لبوں پر اپنا لمس چھوڑتی۔۔۔ اسکی پکار پر ان دونوں نے مڑ کر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

یہ کون ہے سویٹ ہارٹ۔۔۔؟؟

وہ عورت ارجم کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگی جبکہ وہ بلینگ آنکھوں سے اسپرا کہ جانب دیکھنے لگا۔۔۔

اس عورت کا ارجم کے منہ پر ہاتھ رکھنا ہی اسپرا کے دل کو جلا کر راکھ کر گیا

وہ آگے غصے سے بڑھی۔۔ اور اس عورت کا جبراً سختی سے اپنے ہاتھوں میں  
دبوج کر ارحم سے دور کیا۔۔ جس پر وہ عورت اسپرا کی اتنی شدید پکڑ پر کراہ  
کر رہ گئی۔۔۔۔

بیوی ہوں اسکی سمجھ آیا یا واپس سے سمجھاؤں۔۔۔؟؟

۔۔ وہ اسکا منہ چھوڑ کر گلے سے پکڑتے ہوئے غرائی۔۔

ت تم پاگل ہ ہو۔۔۔ گ گلاچ چھوڑو م میرا۔۔۔؟؟

جب اس لڑکی سے سانس لینا مشکل ہونے لگا تو وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں  
بولی۔۔۔

ہاں ہوں اپنے شوہر کیلئے۔۔۔ آئندہ اسکے آس پاس بھی دیکھانہ میں تمہیں  
جان سے مار دوں گی ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گی تمہارے۔۔۔

وہ اسے فرش کی جانب دھکیلتے ہوئے بولی ساتھ ہی پلٹ کر ارحم کی جانب  
دیکھنے لگی جو شاک کی حالت میں اسے دیکھ رہا تھا مگر اسکے یوں اچانک اپنی  
طرف دیکھنے پر خود کو کمپوز کر گیا۔۔۔

فلاور بلیک ووڈ۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔ اور ہاں میں نے تمہارا شکریہ قبول کر لیا ہے۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

تم میرے ساتھ یہ سب کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔ کیسے ارحم۔۔۔؟؟؟

وہ چلاتے ہوئے پوچھنے لگی ساتھ آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکے گال  
چومنے لگے۔۔۔

میرے گھر میں مت چلاؤ لڑکی۔۔۔

وہ سکون سے بولتا ریفریجریٹر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

تم کسی دوسری عورت کو اپنے گھر میں لائے اور اسے خود کی گال پر کس کرنے  
دی۔۔۔ اگر میں نہ آتی تو وہ تمہارے ہونٹوں پر بھی اپنا لمس چھوڑ چکی  
ہوتی۔۔۔ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔۔ وہ بھی اسی گھر میں۔۔۔ جہاں میں بھی  
موجود ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

وہ بھینگے لہجے میں چلانے لگی۔۔۔

یہ میرا گھر ہے۔۔۔

وہ آرام سے کہہ کر بوٹل نکال کر پانی پینے لگ گیا۔۔۔

تمہارا گھر۔۔۔؟؟

اب یہ تمہارا گھر ہو گیا ہے۔۔۔؟؟

تو پھر میں تمہارے اس گھر میں کیا کر رہی ہوں۔۔۔؟؟

وہ چیختے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پہلی بات۔۔۔ چلاؤ مت میرا سر بہت بری طرح درد ہو رہا ہے۔۔۔  
 دوسری بات۔۔۔ یہ میرا گھر ہے میری مرضی کسے لاؤں اور کسے نہیں۔۔۔  
 وہ مزے سے پانی کے گھونٹ بھرتا بولا۔۔۔  
 تمہارے نزدیک یہاں کوئی مزاق چل رہا ہے۔۔۔؟؟  
 وہ اسکے قریب جا کر پوچھنے لگی۔۔۔  
 جو سمجھنا ہے سمجھو اسپرا۔۔۔

میں نے تمہیں تقریباً صبح کے تین بجے کال کی کہ گھر واپس آ جاؤ۔۔۔ اور تم  
 ایسے ری ایکٹ کرو گے۔۔۔؟؟  
 وہ روتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

میں نے تمہیں دل سے کال کی کہ میرے پاس آ جاؤ، لیکن تم نے کیا کیا  
 میرے منہ پر فون بند کر دیا۔۔۔ اور جب صبح اٹھی تو پہلی چیز میرے کانوں  
 سے کیا ٹکرائی کسی دوسری عورت کی ہنسی۔۔۔

کیوں۔۔۔ ارحم۔۔۔ بولو نہ کیوں۔۔۔؟؟؟

وہ اسکے سامنے شدت سے روتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی جب میں نے تمہارے ساتھ جینا سیکھ لیا تھا۔۔۔ تم نے

مجھے اس وقت دھوکا دیا جب میں نے اپنی زندگی اپنا آپ تمہارے حوالے کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

وہ بھی چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہ مائی گاڈ ارحم۔۔۔ تم مجھ سے کیا امید رکھ رہے تھے۔۔۔ تم نے مجھے کڈنیپ کیا، مجھے میری فیملی کو مارنے کی دھمکی دی، ٹارچر کیا۔۔۔ اور تمہیں لگ رہا تھا میں سب بھول جاؤں گی۔۔۔ کوئی مزاق چل رہا ہے۔۔۔؟؟

!! میں یہ ہی ہوں اسپرا۔۔۔ تمہیں اچھا لگے یا برا لگے۔۔۔

اور تم مجھ سے کیا توقع کر رہی ہو میں کوئی یونیورسٹی جوائن کر لوں۔۔۔؟؟ اور کسی سٹوڈنٹ عاشق کی طرح گھٹنے کے بل جھک کر ہاتھ میں انگوٹھی لے کر تمہیں پر پوز کروں۔۔۔؟؟

اوہ ہیل پلیز۔۔۔ تم تو تب بھی واپس نہیں آئی تھی جب میں گھٹنوں کے بل زمین پر جھک کر تمہیں پکار رہا تھا۔۔۔

وہ پانی کی بوتل فرش پر پھینکتے ہوئے چیخا۔۔۔

تم نے مجھے کوئی آپشن نہیں دی تھی یہاں تک کہ یہ بھی نہیں بتایا میرے پیرنٹس زندہ بھی ہیں یا نہیں۔۔۔

وہ بھی چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے زین کو تمہارے آس پاس رہنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔۔

وہ یہاں وہاں ٹہلتے ہوئے بولا۔۔

اسے درمیان میں مت کھینچو۔۔ اگر میں کچھ جان پائی تھی کہ میرے پیرنٹس زندہ ہیں تو وہ بھی صرف اسکی وجہ سے۔۔

یہی وجہ ہے۔۔ اسی لیے مجھے اسے تمہارے پاس آنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔۔

وہ چلایا۔۔

تم ایسے کیوں ہو ارحم۔۔؟؟  
 تم مجھ سے بات کیوں نہیں کرتے کہ آخر تم کیا محسوس کر رہے ہو۔۔؟؟  
 تمہارے دل میں کیا ہے۔۔؟؟ ایک پل تو میرے ساتھ اتنے اچھے اور سویت ہو جاتے اور دوسرے ہی پل مونسٹر کا روپ لے لیتے ہو۔۔  
 وہ کاؤچ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جہاں ارحم کو وہ لڑکی تقریباً کس کرنے والی تھا۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے جب تم مجھے چھوڑ کر چلی گی تو میں کسی اور عورت کے قریب نہیں گیا۔۔؟؟؟

وہ اس سے پوچھنے لگا۔۔

سٹوپ اٹ ارحم۔۔۔

وہ اسکے سینے پر مکا مارتے ہوئے چلائی۔۔

اور تمہیں کیا لگتا ہے جب تم میری زندگی میں موجود تھی میں نے کسی لڑکی کی طرف پلٹ کر نہیں دیکھا۔۔۔؟؟؟

اس نے کہہ کر خشک سا قہقہہ لگایا۔۔

ارحم پلینز چپ رہو۔۔۔

وہ اسکے سینے پر تھپڑ مارتے ہوئے گڑگڑانے لگی۔۔۔

گاڈ اسپرا۔۔۔ تم پریوں کی کہانی میں رہتی ہو۔۔۔ تمہارے ہونے کے باوجود میں دوسری لڑکیوں کے قریب جاتا رہا ہوں۔۔۔

وہ اس کے کان میں سرگوشی نما بولا۔۔۔ وہ اس سے دور ہو کر نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں بعض دفعہ جب تمہارے ساتھ بھی ہوتا ہوں تو تمہارے عکس میں کسی اور کو ہی تلاشتا ہوں۔۔۔ کیونکہ تم سے زیادہ خوبصورت باہر کی دنیا ہے۔۔۔

اسپرا کا ہاتھ اٹھا تھا اور ارحم کے منہ پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا۔۔۔ وہ بے یقینی سے اس کی جانب دیکھنے لگا جو اسکے سامنے دیوانوں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔

میں ٹھیک کہتی تھی۔۔۔ میں تمہارے لیے کوئی کھلونا ہوں۔۔۔ جس کے ساتھ  
تمہارا جیسا دل کرتا ہے ویسا کھیلتے ہو۔۔۔۔

اس نے سرگوشی نما کہا جس پر ارحم کی آنکھیں پھیلیں اور غصے کی جگہ احساس  
نے لے لی۔۔۔

تم جھوٹ بول رہے ہو نہ۔۔۔ مجھے تکلیف پہنچانے کیلئے۔۔۔ تم نے بولا  
تھا جب تم کسی کو ہرٹ کرنا چاہو تو ہر حد سے گزرتے ہو اسے ٹارچر کرنے  
کیلئے۔۔۔ اسے اذیت دینے کیلئے۔۔۔ مجھے یاد ہے تم نے بولا تھا۔۔۔ یہی کر  
رہے ہو نہ میرے ساتھ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ اسکا گریبان پکڑتے ہوئے بولی۔۔۔  
جو چاہے سوچو۔۔۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔۔

وہ اپنے گریبان سے اسکے ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

ارحم بہت درد ہوتا ہے، بہت زیادہ۔۔۔ یہ دیکھو مجھے۔۔۔ سر تا پاؤں  
دیکھو۔۔۔ تمہارے رنگ میں رنگ چکی ہوں۔۔۔ مجھ میں پہلے جیسا کچھ نہیں  
ہے۔۔۔ سب ویسا ہے جیسا تم چاہتے تھے۔۔۔

دیکھو نہ پلیز میری طرف۔۔۔ یہ اسپرہ تمہارے رنگ میں رنگ کے تمہاری  
ہو چکی ہے۔۔۔



اور یقین کرو ارحم جس طرح تمہیں میرے دل دماغ اور روح پر حکومت کرنی تھی نہ۔۔۔ ویسے ہی مجھے تمہارے دماغ دل اور روح پر راج کرنا ہے۔۔۔ وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔ جبکہ وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اگر تم میرے نہ نہ ہوئے تو آئی پر اس میں تمہارے آس پاس سب کچھ برباد کر دوں گی۔۔۔ تمہیں بھی کسی اور کے قابل نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ میں یہاں اپنی مرضی سے نہیں آئی تھی تم لائے تھے۔۔۔ اب میرے پاس تمہارے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ تمہارے لیے میں نے یہ مافیہ کی دنیا قبول کی ہے۔۔۔ جہاں ہر وقت خون خرابہ ہے مگر میں تمہارے لیے یہ سب دیکھنے کیلئے بھی تیار ہوں۔۔۔ لیکن تم۔۔۔

وہ اس سے دور ہو کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرائی۔۔۔

ارحم اتنی آسانی سے تمہیں کسی اور کا نہیں ہونے دوں گی ورنہ تمہاری زندگی جہنم بنا دوں گی۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکی پاکٹ سے پپٹل نکال کر پاس پڑے ٹیبل پر گولیاں چلاتے ہوئے چیخی جس سے کانچ کا ڈاننگ ٹیبل چکنا چور ہو گیا۔۔۔

یہ سب اتنی جلدی میں ہوا کہ ارحم صدمے سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

پاگل واگل ہوگی ہو۔۔۔

وہ جلدی سے ہوش میں آکر اسکا بازو پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔

اس سے اندازہ لگا لینا کتنی تمہارے رنگ میں رنگ چکی ہوں۔۔۔ یہ اسپرا  
عبدالجبار نہیں۔۔۔ بلکہ تمہاری ٹیسور ہے۔۔۔ جو تم جیسی ہی ہے۔۔۔ اور  
تمہیں اپنے تک محدود رکھنے کیلئے کسی بھی حد تک جائے گی۔۔۔

وہ فانوس پر گولی چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

اس سے پہلے وہ سیدھا ان دونوں پر آ کے گرتا ارحم نے اسپرا کا بازو پکڑ کر  
اسے دور کھینچا اور فانوس فرش پر گر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔۔۔

اسپرا کیا ہو گیا ہے۔۔۔ تم ہوش میں تو ہو۔۔۔؟؟

وہ اس سے پسٹل چھینتے ہوئے چیخا۔۔۔

نہیں ہوں میں ہوش میں۔۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے چیختے ہوئے بولی اور اسے وہاں چھوڑ کر گھر سے ہی باہر نکل  
گی۔۔۔



مجھے اپنے یہ ہاتھ مت لگاؤ جن نے تم نے دوسری عورت کو چھوا ہے۔۔۔ دور  
رہو مجھ سے۔۔۔۔

ارحم نے جلدی سے دروازے سے باہر نکل کر اسپرا کا بازو پکڑا تو وہ چیختے

ہوئے بولی۔۔۔

دیکھو میری طرف کیا تھی میں اور تم نے مجھے کیا بنا دیا ہے۔۔۔؟؟ وہ اپنے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرنے لگی جہاں کچھ دیر پہلے پسل تھی۔۔۔

تم مونسٹر ہو ارحم، مونسٹر، میرا سب کچھ چھین لیا ہے تم نے، مجھ سے میری وہ زندگی لے لی جہاں خوشیاں تھیں۔۔۔ جہاں سب اپنے تھے۔۔۔ جہاں مجھے آزادی میسر تھی۔۔۔ بدلے میں تم نے کیا دیا ہے صرف درد۔۔۔ تم نے مجھے کھلونا سمجھ کر بس کھیلا ہے۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے ہاتھ مت لگاؤ مجھے۔۔۔  
وہ جب واپس سے اسکا ہاتھ پکڑنے لگا تبھی وہ نم لہجے میں چلاتے ہوئے اس سے دور ہو گئی۔۔۔

تم بہت بے رحم انسان ہو ارحم۔۔۔ دیکھو میں خالی ہاتھ ہوں آج۔۔۔ کچھ نہیں رہا پاس میرے، کچھ بھی نہیں۔۔۔  
- وہ بے بسی سے سسکتے ہوئے بولی۔۔۔

یاد رکھنا ارحم۔۔۔ اگر میرے پاس کچھ نہیں آیا نہ، خوش تمہیں بھی نہیں رہنے دوں گی، تمہارے آس پاس سب کچھ جلا کر بھسم کر دوں گی۔۔۔  
وہ بھینگے لہجے میں حلق کے بل چیختی وہاں سے چلی گئی جبکہ ارحم کے قدم وہاں

ہی منجمد ہو گئے اور وہ خالی آنکھوں سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔



وہ چلتے چلتے مین سٹی تک پہنچ گئی اسے راستوں کا بالکل بھی احساس نہیں تھا کیونکہ وہ پہلی بار یہاں یوں اکیلے نکلی تھی ورنہ ارحم یا وکٹر ہمیشہ اسکے ساتھ ہوتے تھے۔۔

مجھے اسے کال کر کے بولنا ہی نہیں چاہیے تھا کہ مجھے اسکی ضرورت ہے۔۔۔ بدتمیز انسان نہ ہو تو۔۔۔ بدلے میں کیا دیا ایک دوسری عورت گھر اٹھا لایا۔۔۔

وہ روڈ کے قریب درخت کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے نم آنکھوں سے سوچنے لگی۔۔۔ تبھی اسکی نظر اپنے ہاتھ پر گئی جہاں سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

گاڈ مجھے کیا ہوا۔۔۔؟؟ اور جو کچھ میں نے پہلے کیا وہ سب کیا تھا۔؟؟ میں ایسی تو نہیں ہوں۔۔۔ میں کیسے پاگلوں کی طرح پہلے اسکی کوئی تصویر ڈھونڈ رہی تھی اور جب وہ نہ ملی تو اسے بول دیا گھر آ جاؤ تاکہ اسکی بانہوں میں چھپ کر جو کچھ بھی ہوا اسے بھول جاؤں۔۔۔ لیکن اسکے یوں کال بند کر دینے پر میں اتنی دیوانی کیسے ہو گئی کہ دماغ کو بلاک کر کے صرف اپنے جذبات کی سنتی چلی گئی اور پکڑ کر سارا گھر ہی تہس نہس کر کے رکھ دیا۔۔۔ وہ اپنا سر ہاتھوں میں تھام کر بڑبڑانے لگی۔۔

م م مطلب ج جب اسے نے کہا تھا کہ فائنلی میں نے تمہارا دل چرا لیا تو وہ صحیح بول رہا تھا۔۔۔

یہ سوچ آتے ہی اسکی آنکھیں بھگنے لگیں۔۔۔

بہت بڑے چیٹر ہو تم ارحم، بہت بڑے، مجھے احتیاط کرنی چاہیے تھی۔۔۔  
سب میری غلطی ہے جو میں سوچنے لگی کہ تم میں کچھ اچھا باقی ہے۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں کی لکیری دیکھنے لگیں اور وقت گزرنے کا اسے زرا بھی احساس نہیں ہوا۔۔۔ تبھی ایک گاڑی اسکے سامنے آکر رکی۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔

وہ جو سر جھکائے بیٹھی تھی کسی کی مضبوط آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔  
اس نے سر اٹھا کر چڑتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے وجود کی جانب دیکھا۔۔۔  
کیونکہ وہ علی یازین کے آنے کی امید رکھ سکتی تھی یہاں تک کہ ارحم کی  
بھی۔۔۔۔ مگر زبیر اسکا تو وہ مر کر بھی نہیں سوچنے والی تھی۔۔۔

تم کیا چاہتے ہو زبیر۔۔۔؟؟

just get in the damn car، Arham is losing his  
mind۔۔۔

وہ غصے سے بولا۔۔۔

وہ ایسا ہے کیا۔۔۔؟؟ جب میں نے آخری دفعہ دیکھا تھا وہ کسی بلونڈ بالوں والی لڑکی کے ساتھ خوشی خوشی کس کرنے میں مصروف تھا۔۔۔

وہ بھی غصے سے چلائی۔۔۔

"یہ جیلس ہونے کا وقت نہیں ہے۔۔۔ بس گاڑی میں بیٹھو۔۔۔"

"میں جیلس نہیں ہوں۔۔۔"

اگر تم نہیں چاہتی تھی کہ میں تمہیں اٹھا کر گاڑی میں پٹخ دوں تو چپ کر کے اندر بیٹھ جاؤ۔۔۔

وہ حتمی لہجے میں بولا۔۔۔ جس پر اسپرانے اسے گھورا۔۔۔ تو وہ بھی اسے

گھورنے لگا۔۔۔

اسپرانے آئبرو اچکایا تو اس نے بھی اچکایا۔۔۔

اسپرا کو پتہ تھا وہ ہار نہیں مانے گا اس لیے وہ چپ کر کے اٹھ کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔ اسکے بیٹھتے ہی زبیر بھی گاڑی سٹارٹ کر کے آگے بڑھا گیا۔۔۔ کچھ دیر بعد اسکا فون بجا۔۔۔

میرے ساتھ ہی ہے۔۔۔

زبیر کہہ کر کال کاٹ گیا۔۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

میرے گھر۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

ہم یہاں کیوں ہیں۔۔۔ مجھے واپس ارحم کے پاس چھوڑ کر آؤ اور میں کہیں بھی نہیں جا رہی۔۔۔

گاڑی جب ایک گھر کے سامنے رکی تو وہ بولنے لگی۔۔۔

ریلیکس رہو۔۔۔ میں کسی قسم کے کیکڑے اور کوبرا اپنے وارڈروب میں نہیں

رکھتا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔

اسپرا کے ذہن میں ارحم کے ساتھ گزارا وہ وقت گھما تو اسکا پورا وجود

کپکپایا۔۔۔

i hate you۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔۔۔

same here۔۔ i also don't like you۔۔

وہ بھی ترکی با ترکی بولا۔۔۔

تو پھر تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو۔۔۔ تاکہ میرا قتل کر سکو۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔

میں تمہارا قتل کرنا بھی چاہوں تب بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ فی الحال ارحم گھر  
نہیں ہے اسلیے تمہیں یہاں لایا ہوں۔۔۔ اب نکلو گاڑی سے باہر

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولتا بغیر اسکی سنے گاڑی سے نکل گیا تو وہ بھی باہر  
نکل آئی۔۔۔

زبیر کا گھر ارحم کی طرح بہت بڑا نہیں تھا، چھوٹا تھا مگر وہ خوبصورتی سے سجا  
ہوا تھا۔۔۔ دیواروں پر شیزہ اور زبیر کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔۔۔

کافی یا کولڈ ڈرنک۔۔۔؟؟؟

کولڈ رنک۔۔۔

زبیر کے پوچھنے پر وہ بولی۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔

وہ اسکی جانب گلاس بڑھاتا ہوا بولا جو اس نے تھام لیا۔۔۔

اب کیا۔۔۔؟؟؟؟

کیا مطلب تمہارا؟؟



زبیر نے اسے گھورا۔۔

مطلب مجھے ارحم کے پاس واپس کب لے کر جا رہے ہو۔۔۔؟؟

وہ کولڈ ڈرنک پیتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

جب ارحم بولے گا تب۔۔۔

وہ کاؤچ پر بیٹھتے ہوئے بولا تو اسپراسانس کھینچ کر رہ گئی اور لب چبانے

لگی۔۔۔

تم اسکے ساتھ ہی رہو گی یا چھوڑ جاؤ گی اسے؟؟

زبیر کے الفاظ پر وہ اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نہیں چھوڑ کر جا رہی اسے، جب تک وہ مجھے میرے سوالوں کے جواب نہ

دے دے۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

کیسے جوابات؟؟

وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

میرے سوالوں کے جواب۔۔۔ میری زندگی اسکی وجہ سے 360 ڈگری پر گھوم رہی ہے، اسکی وجہ سے میری گریجویٹیشن مکمل ہونے والا سال ضائع ہو

گیا۔۔۔ دانش کی ٹانگ ٹوٹ گی۔۔۔ میرے ماما پاپا ایک پورا سال قید رہے۔۔۔ میری دوست اور اسکے پاپا کی ڈیٹھ ہو گی۔۔۔ اور یہ سب کچھ نہ ہوتا اگر تمہارا سٹوپڈ دوست مجھے کڈنیپ کر کے نہیں لاتا۔۔۔

اور دیکھو جب میں واپس آگی ہوں۔۔۔ وہ ایک دوسری عورت کو میری موجودگی میں خود کو کس کرنے دے رہا ہے جب میں اسی گھر میں موجود ہوں۔۔۔

مجھے جاننا ہے اس نے میری زندگی کے ساتھ یہ سب کیوں کیا۔۔۔؟؟ اگر اس نے جواب نہیں دیا تو تمہارے دوست کا بھی جینا حرام کر کے رکھ دوں گی۔۔۔ وہ تپتے ہوئے لہجے میں آخری لائن بولی۔۔۔

یہ ہی ارحم ہے۔۔۔ اسے سمجھنا بہت مشکل ہے۔۔۔ جب لوگوں کو لگنے لگتا ہے اب اسے ہم آرام سے سمجھ سکتے ہیں۔۔۔ وہ ایسی کروٹ بدلتا ہے کہ لوگ دھنگ رہ جاتے ہیں۔۔۔ وہ اتنی آسانی سے لوگوں کو خود تک پہنچنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔۔

وہ گلاس سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے پرواہ نہیں ہے، اب مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ وہ کیسا ہے اور کیسا نہیں۔۔۔

وہ دانت پٹیتے ہوئے بولی۔۔۔

سچی۔۔۔؟؟

وہ مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

اس نے میری زندگی جہنم بنا دی ہے۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

" اور تم پھر بھی اس کے پاس لوٹ کر آئی۔۔۔ "

وہ اسلیے کیونکہ میرے پاس کوئی دوسری چوائس نہیں تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

وہ چلائی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بالکل، ایسے ہی اسکے پاس بھی کوئی اور آپش نہیں ہے۔۔۔

زبیر نے وجہ پیش کی۔۔۔

تمہارا کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟

اسپرانیے گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جب اس نے تمہیں پہلی دفعہ دیکھا تو اسے صرف تمہاری خوبصورتی بھائی۔۔۔

وہ تمہیں خوبصورت سمجھ کر اپنے ساتھ اٹھالے گیا تاکہ کچھ دن تم سے اپنا

دل بہلا سکے۔۔۔ اس سے زیادہ تم اسکے لیے کچھ بھی نہیں تھی۔۔۔ لیکن جب

وہ تمہارے ساتھ رہنے لگا تو تم وہ سب کچھ بن گئی جو اسے چاہیے تھا۔۔۔ وہ تمہارے ساتھ جینے لگا۔ تم نے اسے اسکی ذات کا وہ پہلو دکھایا جس سے وہ خود بھی آشنا نہیں تھا۔۔۔ وہ تمہارے وجود میں اپنے لیے روشنی ڈھونڈنے لگا۔۔۔ اس نے تمہیں استعمال نہیں کیا اسپرا بلکہ شادی کر کے تمہیں اپنی عزت بنا لیا۔۔۔ وہ تمہاری جانب اس قدر کھونے لگا کہ اسکا دل کیا تمہیں مزید جانے، سمجھے۔۔۔ وہ تمہارے قریب ہونے لگا۔۔۔ لیکن کہتے ہیں نہ ہمارے ایکشن کے نتائج ہوتے ہیں۔۔۔

زیر نے کہتے ہوئے خشک سا قہقہہ لگایا۔۔۔

میرے خیال میں تم دونوں کو بات کرنی چاہیے۔۔۔ میں نہیں جانتا اسے تم میں ایسا بھی کیا دکھنے لگا تھا کہ وہ سچ میں بدلنے لگا تھا۔۔۔ جب سے تم اسکی زندگی میں آئی ہو اسکے وجود میں ٹھہراؤ اور بدلاؤ میں نے محسوس کیا ہے یہی وجہ ہے کہ میں تمہیں اسکے پاس رہنے کی اجازت دے رہا ہوں۔۔۔

وہ ایک مونسٹر ہے۔۔۔ اسکے بارے میں اچھی چیزیں بولنے سے وہ بدل نہیں جائے گا۔۔۔

وہ غصے سے چلائی کیونکہ اسکے ذہن سے اس لڑکی کا عکس جا ہی نہیں رہا تھا جس کے ساتھ اس نے رحم کو دیکھا تھا۔

اچھا۔۔۔؟؟؟ میں اسکے بارے میں اچھی باتیں نہیں کر رہا۔۔۔ نہ ہی مجھے

کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔

جو تم نے آج دیکھا تمہیں لگا وہ بہت ہی غلط تھا۔۔۔ لیکن تمہیں برا کیوں لگا کسی دوسری عورت کے ارحم کو کس کرنے پر۔۔۔؟؟ تمہیں تو نفرت ہے نہ اس سے۔۔۔؟؟ پھر اسے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر تمہارا دل اتنی اذیت اور درد سے کیوں گزر رہا ہے۔۔۔؟؟ کیوں اتنا پاگل ہو گئی تھی کہ سارا گھر ہی تمہیں نہس کر آئی ہو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

جبکہ اسپرال بچاتے ہوئے سوچنے لگی کیونکہ اسے خود نہیں پتہ تھا وہ اتنی ایموشنل کیوں ہو گی کہ ارحم کے منہ پر تھپڑ بھی جڑھ دیا تھا۔۔۔

میں انتظار کر رہا ہوں جواب کا۔۔۔؟؟

وہ آئبرو اچکاتا ہوا بولا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔

وہ یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Oh come on, stop the bullshit.

تم واپس آئی کیونکہ تمہارے پاس کوئی چوائس نہیں تھی۔۔۔ لیکن کیا تم نے اس دوران اسے یاد نہیں کیا۔۔۔؟؟؟ جب آج تم نے ارحم کو کسی اور عورت

کے قریب دیکھا تو خود کے دل کو پھٹتا ہوا محسوس نہیں کیا۔۔۔؟؟ تم اسکے گھر کا حلیہ بگاڑ آئی ہو۔۔۔ اور کہتی ہو مجھے نہیں پتہ۔۔۔ آخر کب تک خود کو بے وقوف بنانے کا ارادہ ہے۔۔۔؟؟

وہ پوچھنے لگا۔۔۔

وہ میرے لیے اچھا نہیں ہے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے چلائی۔۔۔

اوہ پھر بھی یہ آنکھیں نم ہیں۔۔۔؟؟؟ اور اسکے باوجود تم اسے چاہتی بھی

ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

وہ بھی چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

وہ جلدی سے اپنی آنکھیں خشک کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں۔۔۔ تمہیں پڑتا ہے۔۔۔ تم اس وقت اذیت میں ہو کیونکہ تمہیں لگتا ہے وہ تمہیں چھوڑ کر دوسری لڑکیوں کے قریب جاتا ہے۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے اسپر۔۔۔ اسے پہلے ہی لڑکیاں کچھ خاص پسند نہیں تھیں۔۔۔ اور جب سے تم آئی ہو اسکی زندگی میں، اس نے کبھی کسی لڑکی کی جانب پلٹ کر بھی نہیں دیکھا۔۔۔ اسکی پرسنلٹی ایسی ہے لڑکیاں مرتی ہیں اس پر۔۔۔ مگر اسکی ذات

تم تک محدود ہے۔۔۔

آئی پراس تم سے پہلے یا بعد میں کسی لڑکی کے ساتھ اسکا ایسا کوئی تعلق نہیں  
رہا۔۔۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن اس نے کہا۔۔۔

یہ کہتے ہی اسکی آنکھیں واپس سے بھینگے لگیں۔۔۔

یہی کہ تمہاری موجودگی میں وہ دوسری عورتوں کے پاس جاتا رہا ہے۔۔۔ اسکے  
ایکسٹر تعلقات ہیں۔۔۔

وہ کاؤنچ سے پشت لگاتے ہوئے بولا تو وہ خاموش رہی۔۔۔

اسپرا ہم معمولی لوگ نہیں ہیں۔۔۔ ہم سکون بھری دنیا میں نہیں رہتے۔۔۔ ہم  
لوگوں کو مارتے ہیں۔۔۔ غیر قانونی کام کرتے ہیں۔۔۔ پولیس ہمارے پیچھے ہمیشہ  
پڑی رہتی ہے، اور تم عام لوگ ہمیں مونسٹرز، کرمنلز اور بھی نہ جانے کیا کیا  
کہتے ہو کیونکہ ہم لوگ آپ لوگوں کو یہ کہنے کی وجوہات دیتے ہیں۔۔۔

ہر کوئی اپنی مرضی سے اس زندگی کا انتخاب نہیں کرتا۔۔۔ میری ماں رکھیل  
تھی۔۔۔ پتہ نہیں کتنے مردوں کے ساتھ اس نے وقت گزارا تھا کہ اسے یہ  
بھی احساس نہیں تھا کہ اسکے بچے کا باپ کون ہے۔۔۔

جیسے جیسے وقت گزرنے لگا اسے احساس ہوا مجھے رکھنا اسکے لیے دنیا کی سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔ وہ سات ماہ کی پریگنٹ تھی جب اس نے زبردستی ڈاکٹرز کو کہہ کر مجھے پیدائش دی۔۔۔

مجھے انکیوبٹر میں رکھا گیا جہاں نرسوں نے میرا خیال رکھا جبکہ میری ماں اپنی زندگی عیاشی سے گزار رہی تھی۔۔۔

وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولنے لگا تو اسپرا کا دل اس چھوٹے سے بچے کی تکلیف کیلئے لرزا۔۔۔

وہ مجھے نہیں چاہتی تھی لیکن اسکے باوجود اس نے مجھے اپنے پاس رکھا۔۔۔ میں اسکی وجہ سے کسی نارمل سکول نہیں جا پایا۔۔۔ نہ ہی کسی اچھی جگہ کام کر پایا لوگ ہمیشہ مجھے میرے پاپا کے نام سے چڑاتے۔۔۔

زبیر کے ان الفاظ پر اسپرا نے اسکی آنکھوں میں نمی محسوس کی تو وہ دکھ سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

میں اسکے لیے ایک غلام تھا جو سارے گھر کے کام کرتا تھا۔۔۔ اسکے باوجود وہ مجھے مارتی پیٹتی۔۔۔ میں جب 19 سال کا ہوا میری برداشت جواب دے گی۔۔۔ میں ہارنے لگا۔۔۔ اندر سے ایسے جیسے ختم ہوتا جا رہا تھا اسلیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔۔۔

میرے پاس رقم نہیں تھی جن سے میں کوئی گھر خرید لیتا یا کچھ کھا



لیتا۔۔۔ نہ ہی میرا کوئی اپنا تھا کہ مجھے اپنے پاس لے جاتا۔۔۔ کسی کا چھوڑا ہوا  
اگر کہیں گرا ملتا تو میں اسی پر گزارا کر لیتا اور رات کسی بھی فٹ پاتھ پر سو  
کر گزار لیتا۔۔۔

وہ اپنی کنپٹیوں پر ہاتھ رکھ کر رگڑنے لگا جبکہ پاس بیٹھی اسپرا کی آنکھوں سے  
آنسو گر کر اسکے گال بھگونے لگے۔۔۔

ایک عجیب سی وحشت اور پاگل پن میرے اندر سمانے لگا، دل کرتا تھا اس  
بھیانک دنیا کو آگ لگا دوں۔۔۔ پھر ایک روز ارحم نے مجھے تقریباً مرا ہوا  
پایا۔۔۔ وہ مجھے اٹھا کر ریستورنٹ لے گیا اس نے مجھے کھلایا، پلایا۔۔۔ میں نہیں  
جانتا اس نے اس وقت مجھ میں کیا دیکھا تھا۔۔۔ لیکن پھر وہ مجھے یہاں لے  
آیا۔۔۔ میری دنیا بدل گئی۔۔۔ مجھے غیر قانونی کام کرتے شرم محسوس نہیں  
ہوتی کیونکہ میرا دل ہی مردہ ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے مجھے پورٹ کے کام کا  
نچارج بنا دیا اور دیکھو میں آج پورٹ کا لیڈر ہوں۔۔۔  
وہ فخر سے بولا۔۔۔

میں تمہیں بس اتنا کہہ رہا ہوں زندگی میں اچھا یا برا ہوتا ہی ہے۔۔۔  
ارحم نے جب مجھے دیکھا وہ مجھے اپنے ساتھ لے گیا اور جب میں نے شیزہ کو  
دیکھا میں نے اسے اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔۔۔ وہ میری زندگی ہے۔۔۔ مجھے  
بہت محبت ہے اس سے۔۔۔

میں، ارحم، احمد، علی، تیمیہ، ارسل اور زین بے شک چیزوں پر متفق نہیں ہوتے لیکن دن ختم ہو کر رات ڈھلتی ہے تو ہم سب ایک ہیں، ہم فیملی ہیں۔۔۔ ایک دوسرے پر مرٹنے والے، ایک دوسرے کی خوشیوں کے رکھوالے۔۔۔ ہم سب میں سے سب سے بھیانک زندگی ارحم نے گزاری ہے۔۔۔ وہ اتنا برا نہیں ہے جتنا تم سوچتی ہو۔۔۔ وہ وقت سوچ لیا کرو جو اس نے تمہارے ساتھ گزارا ہے۔۔۔

"Men are reckless and men like Arham give a new meaning for reckless۔۔۔"

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا جو اپنے آنسو ہاتھ کی پشت سے صاف کر رہی تھی۔۔۔

اس سے بات کرو آئی پر امس سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ وہ تمہیں تمہاری پرانی زندگی تک لٹا دے گا۔۔۔ بس محبت سے مانگ لو۔۔۔ جان تک دے دے گا۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

میں نے اسے کال کی زبیر۔۔۔ م میں نے اسے کہا۔۔۔

یہ کہتے ہی وہ واپس سے رونے لگی مگر جلد ہی لمبا سانس کھینچ کر خود کو سنبھالنے لگی۔۔۔

میں نے اسے کہا گھر آ جاؤ۔۔۔ میں نے بہت کوشش کی کہ اسکے ساتھ چیزیں  
نارمل ہو جائیں مگر اس نے۔۔۔۔ اس نے کوشش ہی نہیں کی۔۔

وہ مجھے بعض دفعہ خود سے دور دھکیلتا ہے اور بعض دفعہ اپنے بہت قریب  
سنجھال کر رکھتا ہے۔۔۔

اسپرانی اسکے سامنے کنفیس کر لیا۔۔۔

یہی ارحم ہے۔۔۔

زبیر نے اسکے سامنے رومال بڑھایا جو اسپرانی نے تھام لیا اور اپنی آنکھیں خشک  
کرنے لگی۔۔۔

سوری، تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، اور تمہیں اتنی خطرناک دنیا کا سامنا  
کرنا پڑے۔۔۔

وہ دکھ سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔

کوئی بات نہیں اب تو بہت وقت گزر گیا۔۔۔ اب فرق نہیں پڑتا۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔

اس نے مجھے ہرٹ کیا۔۔۔

وہ اپنے کپکپاتے لبوں کو کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں وہ ہوٹل فائٹ یاد ہے۔۔۔؟؟ جہاں ایک آدمی نے کہا تھا تم اسپرا  
عبدالجبار نہیں ہو۔۔۔؟؟؟

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں یاد ہے۔۔۔ کیوں کیا ہوا۔۔۔؟؟

وہ نا سمجھی سے بولی۔۔۔

اور وہ یاد ہے جب سب لوگ کہہ رہے تھے ایک کام ہے صرف ارحم کر سکتا  
اور کوئی بھی نہیں۔۔۔ جبکہ میں نے اور تیمیہ نے بولا تھا ہم دونوں کر لیں  
گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Book Reviews | Poetry | Interviews  
اسپرانے سوچتے ہوئے ہامی میں سر ہلایا۔۔۔

ابکلی وہ کام یہ تھا کہ ہمیں ایک لڑکی کو بچانا تھا جو کڈنیپ ہو چکی ہوئی تھی  
اسکے پاپا کی دشمنی تھی تو انہوں نے یہ کام ہمیں سونپا تھا۔۔۔

ارحم اس لڑکی کو ان کے چنگل سے نکالنے پر کامیاب ہو گیا تھا باقی اب  
حفاظت سے اسکے باپ تک پہنچانے کا کام میرا زین اور شیزہ کا تھا۔۔۔

جس دن ارحم تمہیں باہر گھمانے لیکر گیا وہ آدمی جس نے اس لڑکی کو کڈنیپ  
کروایا تھا اس نے اپنے آدمی ارحم کے پیچھے لگائے ہوئے تھے تو جب انہوں نے  
تمہیں ارحم کے ساتھ دیکھا تو ان کو لگا وہ لڑکی فلاور بلیک ووڈ تم ہو۔۔۔

کیونکہ اس آدمی نے ویٹیکن میں موجود اپنے بندوں کو ارحم پر نظر رکھنے کا  
 بولا تھا جنہوں نے فلاور بلیک ووڈ کو نہیں دیکھا ہوا تھا۔ اسپرا نے سمجھتے  
 ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

لیکن اسکا ابھی والی بات سے کیا تعلق۔۔۔؟؟؟

وہ آبرو اچکاتی ہوئی بولی۔۔۔

اسپرا بے وقوف آج جو لڑکی تمہارے گھر موجود تھی وہ فلاور بلیک ووڈ ہی تھی  
 جسکا تم میڈم نے گلا ہی دبا دیا وہ صرف شکریہ بولنے آئی تھی کہ وہ اسکی وجہ  
 سے محفوظ ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن اس نے ارحم کو کس کیوں کیا۔۔۔؟؟

وہ بھی غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ تمہارا ایشیاء نہیں ہے۔۔۔ یہاں کی لڑکیاں ایسی ہی بروڈ ماسٹڈ اور بولڈ ہوتی  
 ہیں۔۔۔ ان کیلئے گال پر کس کر کے شکریہ ادا کرنا معمولی سی بات ہے۔۔۔

وہ کاؤچ سے اٹھتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔

اور جو اسکے لب۔۔۔۔

وہ جو غصے سے چیخنے لگی تھی اپنے الفاظ کا احساس ہوا تو بلش کرنے لگی ساتھ

اسے گھورنے لگی۔۔۔

دیکھو تمہارا شوہر ہے ہی اتنا ہنڈسم وہ کنٹرول نہیں کر پائی اور دوسری بات وہ  
اسے گھر اس لیے لایا تھا تاکہ تمہیں تھوڑا ہڑٹ کر سکے۔۔۔ اس بچارے کو  
نہیں پتہ تھا تم ایسے آگ بگولہ ہو جاؤ گی۔۔۔

اس سے پہلے وہ خود اسے کس کرنے سے روکتا تم خود جانی کی رانی بن کر  
وہاں ٹپک پڑی اور اسے گلے سے پکڑ کر زمین پر پٹخ دیا۔۔۔

واؤ یار۔۔۔ ویسے ارحم کو تم جیسی ہی ڈیزرو کرتی۔۔۔

وہ تہقہہ لگاتے ہوئے بولا تو وہ بھی بلش کرتی لب چبانے لگی۔۔۔

ہاں تو اسکی غلطی میرے گھر کیوں کسی دوسری عورت کو لایا۔۔۔

وہ خود کو سنبھال کر دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا اسکا موبائل بجنے لگا۔۔۔

اپنا خیال رکھنا ڈول مجھے جانا ہے ابھی۔۔۔ تم اپنے ہاتھ کی بینڈج کر لینا۔۔۔

وہ اسے کہہ کر اپنی گاڑی کی چابی پکڑ کر گھر سے نکل گیا۔۔۔



وہ اپنی بینڈج بدل کر ایک کتاب جو ٹیبل پر پڑی ہوئی تھی وہ پکڑ کر کاؤچ پر

بیٹھ کے پڑھنے لگی۔۔۔

اسپرا۔۔۔

زبیرہ نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا۔۔۔

آ رہی ہوں۔۔۔

وہ کتاب جلدی سے بند کر کے دروازے کی جانب بڑھی۔۔

اوکے جاؤ ارحم تمہارا ویٹ کر رہا ہے۔۔۔

اسکی بات پر اسپرانے دروازے سے باہر دیکھا جہاں ارحم کی بلیک رنگ کی گاڑی موجود تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" میں اس کے ساتھ نہیں جا رہی۔۔۔"

جو بھی تھا مگر وہ کسی اور کو گھر لایا تو لایا کیسے۔۔۔

اور میں تمہیں یہاں نہیں رکھ رہا۔۔۔

وہ بھی ترکی با ترکی بولا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں سڑکوں پر پھروں گی اور وہاں ہی سو جاؤں گی۔۔۔

وہ کہہ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔

تم اتنی پاگل کیوں ہو۔۔۔۔

اسکے باہر سڑک کی جانب جانے پر وہ اسکا بازو دبوچ کر بولا ساتھ ہی کھینچ کر  
لاکے ارحم کی گاڑی میں بٹھا دیا اور اسکے باہر نکلنے سے پہلے دروازہ لاک کر  
دیا۔۔۔۔

وہ غصے سے کھڑکی نیچے کر کے اسکی طرف دیکھنے لگی جو مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا  
تھا۔۔۔

شیزہ کو واپس آنے دو اس کے ساتھ ملکر تمہارا جو حال کروں گی تمہاری وہ  
سوچ ہے۔۔۔

وہ اونچی آواز میں زبیر کو دھمکانے لگی۔۔  
NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
ہاہا ہا ویٹ رہے گا۔۔۔  
وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تو ارحم گاڑی سٹارٹ کر کے آگے بڑھا گیا۔۔۔

اسپرا کا دل کیا ارحم کو دو چار لگا دے۔۔ وہ اس کو ہرٹ کرنے کیلئے بھی کسی  
لڑکی کو گھر کیوں لایا۔۔۔ مگر چپ کر کے بیٹھی رہی۔۔۔

میں نے تمہاری ٹکٹ بک کروا دی تمہاری صبح سات بجے کی فلائٹ ہے۔۔۔  
وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟

اسپرا نے بے یقینی سے اسکی طرف جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔ مگر وہ خاموشی



سے گاڑی چلانے لگا۔۔۔

ٹکٹ کس چیز کی ہے۔۔۔؟؟

اس نے واپس سے اپنا سوال دہرایا۔۔۔

تم جا رہی ہو۔۔۔

وہ سڑک پر اپنی نظریں رکھتے ہوئے بولا۔۔

جا رہی ہوں۔۔۔۔

ہاں تم جا رہی ہو۔۔۔ کبھی نہ واپس آنے کیلئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

وہ دو ٹوک لہجے میں بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ منہ کھولے اسکا چہرہ دیکھنے لگی کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کیا بولے

اور کیا نہیں۔۔۔؟؟ کیسے اپنا رد عمل ظاہر کرے۔۔

کیونکہ اسے اسکی پرانی زندگی واپس ملنے جا رہی تھی۔۔۔

اسے خوشی محسوس ہونی چاہیے تھی لیکن ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے سب اچانک

سے خالی خالی سا ہو گیا ہو۔۔۔

تم مجھے میری آزادی واپس دے رہے ہو۔۔۔؟

وہ ہمت کر کے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں۔۔۔ تمہیں تمہارا سب کچھ واپس دے رہا ہوں۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

تم یہ نہیں کر سکتے۔۔۔ م مطلب۔۔۔ تم ایسا کبھی کرنا ہی نہیں چاہتے تھے پ  
پھر اب کیسے۔۔۔؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب میں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ تمہیں تمہارا وہ سب لٹانا چاہتا ہوں۔۔۔ جو میں  
نے چھین کر تمہیں خالی ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ میں تمہیں تمہاری پرانی زندگی واپس  
لٹاتا ہوں اسپرا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview  
وہ سکون سے بولا۔۔۔

نہیں، نہیں۔۔۔، تم سمجھ کیوں نہیں رہے ہو۔۔۔ تم مجھے کہہ رہے ہو گھر واپس  
چلی جاؤ اور واپس کبھی لوٹ کر بھی نہ آؤں۔۔۔ مطلب میں تمہیں کبھی دیکھ  
نہیں پاؤں گی۔۔۔ میں تم سے میلوں کے فاصلے پر چلی جاؤں گی، میری ایک  
نارمل زندگی ہو گی، میرے دوست، ماما پاپا، میری بہن۔۔۔

تمہارا ایکس فیانسی، سب کچھ۔۔۔ ہاں اسپرا سب کچھ ہی ہوگا۔۔۔ جو تمہارا اپنا  
ہے۔۔۔ میں سمجھ گیا اسلیے تمہیں بیچ رہا ہوں۔۔۔ تمہاری دنیا میں، تمہارے  
لوگوں میں۔۔۔

وہ اسکی بات مکمل کرتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔!! تم نے کہا تھا تم مجھے تب تک نہیں چھوڑو گے جب تک تم زندہ ہو۔۔۔ پھر اب اچانک سے یہ کیوں۔۔۔؟؟

"People change, They take reckless decisions and later regret it"

وہ گاڑی کا ٹرن لیتے ہوئے بولا۔۔۔

م مطلب ت تم پچھتا رہے ہو ج جو تم نے مجھے خود کے پاس رکھا۔۔۔؟؟

وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں پوچھنے لگی۔۔۔ تو ارحم نے لمبا سانس کھینچا اور پھر

آنکھیں بند کر کے کھولیں تاکہ خود کو سنبھال سکے۔۔۔

اسپرا جو تمہیں چاہئے تھا وہ دے تو رہا ہوں اب اور کیا کروں میں۔۔۔؟؟

فکر مت کرو ڈائیورس پیپرز بھی تمہیں بھجوا دوں گا۔۔۔ تم اپنی زندگی اپنوں کے سنگ جینا۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔



ارحم تم ایسا کیسے بول سکتے ہو۔۔۔؟؟

وہ اسکے بازو پر زور سے پیچ مارے ہوئے نم آنکھوں سے غرائی۔۔۔

آج اسی جگہ تم نے بولا تھا نہ کہ میری وجہ سے خالی ہاتھ رہ گئی ہو۔۔۔ لو  
اسپرا بھر دیئے تمہارے ہاتھ خوشیوں سے، لٹا دہی تمہیں تمہاری زندگی، جہاں  
تمہارے سب اپنے ہیں۔۔۔ اور میں۔۔۔؟؟

سوری میں تو کبھی تمہارا اپنا تھا ہی نہیں۔۔۔

وہ کہہ کر گاڑی کا دروازہ کھول کر گھر کے اندر داخل ہو گیا بغیر پیچھے دیکھے۔۔۔

ارحم۔۔۔؟؟

وہ پکارتی ہوئی اسکے پیچھے بھاگی جو سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کیونکہ اسکے لہجے میں  
تکلیف اس نے صاف محسوس کی تھی۔۔۔

ارحم۔۔۔

وہ پکارتی اسکے پیچھے بھاگی مگر وہ لیٹ تھی کیونکہ کمرے کا دروازہ بند ہو چکا ہوا  
تھا۔۔۔

ریلیکس ہو جاؤ اسپرا۔۔۔ بالکل ریلیکس،۔۔۔ اگر چیخو، چلاؤ گی تو چیزیں بگڑ جائیں  
گیں۔۔۔ اور یاد کرو زبیر نے کیا بولا تھا کہ محبت سے مانگو گی تو جان تک  
نچھاور کر دے گا۔۔۔ مطلب اسے پیار کی ضرورت ہے غصے کی نہیں۔۔۔

وہ خود کو سنبھالتی دروازے کے ساتھ ہی بیٹھتی چلی گی۔۔۔

ارحم دروازہ کھولو پلینز۔۔۔۔

وہ نرمی سے کہتی دروازہ ناک کرنے لگی۔۔۔

ارحم پلینز۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے نئے سرے سے آنسو بہنے لگے۔۔

اسپرا جاؤ بس تم اب۔۔۔۔

ارحم کی آواز پر وہ اور بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

ارحم پلینز دروازہ کھول دو، خالی ہاتھ بھرنے کا مطلب یہ نہیں تھا تم خود کو  
مجھ سے دور کر لو پلینز۔۔۔۔ یہ مت کرو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ شدت سے روتے ہوئے کہنے لگی ساتھ فرش پر بیٹھ کر اپنا سر دروازے کے  
ساتھ لگا لگی۔۔۔

اتنا سب کچھ ساتھ سہنے کے بعد یہ آخر پر سب ایسے ہی چھوڑ رہا ہے۔۔۔ اتنی  
آسانی سے۔۔۔ نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔ تم بے شک ہار مان جاؤ ارحم لیکن  
میں نہیں مانوں گی۔۔۔ مجھے اب تم چاہیے ہو۔۔۔ میرے ہو تم۔۔۔ اتنی آسانی  
سے نہیں جاؤں گی۔۔۔

وہ اپنی آنکھیں خشک کرتے ہوئے دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔

ارحم میری بات سنو۔۔۔ میں جانتی ہوں تم دوسری طرف ہو اور مجھے سن

رہے ہو۔۔۔ ہر کوئی کہتا ہے تم برے ہو اور تم سے ڈرتا ہے لیکن میں نہیں  
ڈرتی ہوں۔۔۔ میں جانتی ہوں تم نے بہت بھیانک چیزیں اپنی زندگی میں کی  
ہیں لیکن میں نے تم میں وہ بھی دیکھا ہے جو کسی اور نے نہیں دیکھا۔۔  
وہ اسے دوسری جانب چلتا ہوا صاف سن سکتی تھی۔

میں جانتی ہوں تم نے کل جو کچھ بھی کہا وہ سب جھوٹ تھا تم بس مجھے ہرٹ  
کرنا چاہ رہے تھے تاکہ میں تم سے نفرت کروں جیسے پہلے کرتی تھی۔۔ لیکن  
ارحم میں نہیں کر سکتی اب۔۔۔

اگر تم نے میرے علاوہ کسی اور لڑکی کو چھونا تو دور دیکھا بھی تو تمہاری جان  
نکال کر رکھ دوں گی۔۔۔  
وہ نم آنکھوں سے قہقہہ لگاتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

you were right- People take reckless decision, but  
you could always rectify it--

ارحم کوئی بھی پرفیکٹ نہیں ہوتا۔۔۔ تم سے بھی برے اور بھیانک لوگ اس  
دنیا میں موجود ہیں۔۔۔

جب اسکی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو اسکی آنکھیں بھینگنے لگیں۔۔

baby please open the door, let me in--

اس سب کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اگر تمہیں نہیں بات کرنی تو میں زبردستی نہیں کروں گی۔۔۔ بس مجھے اپنے پاس رہنے دو دروازہ کھول دو۔۔۔ تم مجھے ہرٹ کرنے کے ساتھ ساتھ خود کو بھی ہرٹ کر رہے ہو۔۔۔ مت کرو ارحم۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔۔ تم جب مجھے ٹارچر کرو گے دگنی خود بھی اذیت برداشت کرو گے۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔ تبھی ڈور ناب گھومی اور دروازہ آہستہ آہستہ کھلنے لگا۔۔۔

اسپرا کی نظر ارحم سے ٹکرائی تو اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ وہ اسے رویا رویا سا لگا جسکی نشاندہی اسکی آنکھیں کر رہی تھیں جو اس وقت انتہائی سرخ تھیں۔۔۔

ارحم نے اسے بازو سے کھینچ کر خود کے سینے سے لگا لیا۔۔۔ وہ بھی اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھ کر رونے لگی۔۔۔ جبکہ ارحم نے نرمی سے اسکا چہرہ اوپر کیا اور اسکی آنکھوں سے آنسو چننے لگا۔۔۔ وہ جب چننا وہ مزید رونے لگتی۔۔۔

مت رو میری جان۔۔۔ دیکھو اتنی پیاری آنکھیں خراب ہو جائیں گی۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو نرمی سے سہلاتا باری باری اسکی آنکھوں پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے دوسرے تمہارے بارے میں کیا بولتے ہیں۔۔۔  
 وہ اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی تو ارحم نے درد بھری مسکراہٹ  
 چہرے پر سجائی۔۔۔ اس نے نرمی سے اسپرا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا اور  
 سیڑھیاں اتر کر اسے اپنے آفس میں لے گیا۔۔۔

وہ بغیر سوال کیے اسکے ساتھ چلنے لگی جہاں جہاں وہ اسے لے جانے لگا کیونکہ  
 ارحم اسے اسی جگہ لے کر جا رہا تھا جب ایک دفعہ گھر پر حملہ ہوا تھا تو علی  
 اسے لے کر گیا تھا۔۔۔

ارحم اسے اسی کمرے میں لے گیا جہاں کبرڈ میں چوہے تھے اور جسکے واشروم  
 سے پانی لے کر اس نے علی کی پٹی کی تھی۔۔۔

ارحم نے جب لائٹ جلائی تو آج بھی وہ جگہ اتنے ہی اندھیرے میں ڈوبی ہوئی  
 تھی جیسے پہلے تھی اور آج بھی وہاں چوہے موجود تھے۔۔۔

"میں اور میری ماں یہاں رہتے تھے"

ارحم کے الفاظ پر اسپرا کی آنکھیں پھیلیں مطلب وہ سکیچ جس میں ایک عورت  
 اور بچہ تھا وہ وہ۔۔۔ ارحم اور اسکی ماں کا ہے۔۔۔

وہ پتھرائی آنکھوں سے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

یاد ہے میں نے تمہیں بتایا تھا کہ میں اور ماما زین کے گھر میں رہتے تھے



میرے پاپا کے ہماری زندگی میں واپس سے آنے سے پہلے تک۔۔۔؟؟

ارحم نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

ایک رات زین کے پاپا تقریباً 10 بجے گھر واپس آئے۔۔۔ اس رات انکا گھر آنے کا کوئی پلین نہیں تھا۔۔۔ کیونکہ انہوں نے مال بیچنے جانا تھا۔۔۔ جب انکی بیوی نے پوچھا کہ وہ گھر جلدی کیوں آگئے تو انہوں نے کہا وہ آج نہیں کل جانا ہے اسلیے جلدی آگیا ہوں۔۔۔

ہم سب کھانا کھانے میں مصروف تھے کہ اچانک گھر کی بیل بجی اور زین کے پاپا جواب دینے کیلئے دروازے پر گئے جہاں سے ایک ایسا شخص نمودار ہوا جسے میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ میری ماما کپکپاتے ہوئے ٹیبل سے اٹھ گئیں۔۔۔ میں نہیں جانتا تھا یہ جو شخص آیا ہے میرا باپ ہے۔۔۔ میری طرف دیکھتے ہوئے اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوگئی۔۔۔



وہ آدمی رحمت صاحب سے دو انچ لمبا تھا جسکی موجودگی کی وجہ سے رحمت کی بیوی شازیہ انتہائی انکفر ٹیبل محسوس کرنے لگی۔۔۔ جبکہ صوفیہ بیگم اپنے بیٹے کو خود کے پیچھے چھپانے لگی تاکہ اسکا شوہر اسکی طرف نہ دیکھے۔۔۔

وہ چھوٹا سا نو سالہ بچا اپنی ماں کی جانب حیرت سے دیکھنے لگا کیونکہ اپنی ماں کے چہرے پر یہ خوف اور وجود میں کپکپاہٹ اسے کچھ غلط ہونے پیغام دے

رہی تھی۔۔۔

صوفیا مائی ڈارلنگ۔۔۔

جہانزیب نے طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا جو سب نے بڑوں  
نے محسوس کی۔۔۔

جہانزیب نے ان کے درمیان کا فاصلہ طے کیا اور اپنی بیوی اور بچے کے  
قریب جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میرے قریب مت آؤ۔۔۔

صوفیہ نے مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر اسکے باوجود اسکی آواز لرزی۔۔۔

شازیہ بیگم نے پلٹ کر اپنے بچوں ارسل اور زین کی جانب دیکھا انہیں پتہ تھا  
یہاں کچھ بہت برا ہونے والا ہے اسلیے وہ اپنے بچوں کو محفوظ کرنا چاہنے لگی۔

ارسل جب میں تمہیں کہوں کہ جاؤ۔۔۔ تمہیں اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر بھاگنا  
ہے اور اسے لے کر ٹاور پر جانا ہے۔۔۔

وہ انکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن ماما آپ کو کیسے۔۔۔

میں اور تمہاری صوفیہ آنٹی بہت اچھے سے جانتے ہیں تم لوگ ایک ٹاور پر

جاتے ہو اور وہاں کافی انجوائے کرتے ہو۔۔۔ اب تمہیں میری بات سمجھ آئی ہے۔۔۔؟؟

شازیہ بیگم کے پوچھنے پر ارسل نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔  
صوفیہ ڈارلنگ۔۔۔؟؟

جہانزیب نے صوفیہ کی جانب انتہائی غصے سے دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔  
جس پر صوفیہ اپنے قدم پیچھے کی جانب بڑھانے لگی۔۔۔  
چھوٹا رحم جو اپنی ماما کے وجود کے پیچھے چھپا ہوا تھا تھوڑا سا سر نکال کر اس شخص کی جانب دیکھنے لگا جسکی وجہ سے اسکی ماں کا جسم گھبراہٹ اور خوف سے لرز رہا تھا۔۔۔  
اس شخص کی آنکھیں بالکل ارحم جیسی تھیں پچ ڈارک بلیک اور اسکے جیسے ہی بلیک بال۔۔۔

اوہ میرے خدا۔۔۔ یہ میرا بیٹا ہے۔۔۔؟ اف میں بھی کیسا سوال کر رہا ہوں  
ظاہری سی بات ہے میرا بیٹا ہے یہ تو بالکل میرے جیسا دکھتا ہے۔۔۔  
ادھر آؤ سمٹھ، کیڈن، ڈیوڈ اور فوسٹر۔۔۔ دیکھا یہ میرا بیٹا ہے۔۔۔

جہانزیب باہر دروازے پر کھڑے چار آدمیوں کو اندر کی جانب آنے کا اشارہ کرتے ہوئے خوشی سے بولا جسکی وجہ سے وہ چار آدمی بھی اندر آگئے۔۔۔

صوفیہ تم نے مجھے دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان بنا دیا ہے۔۔ تم نے انتہائی مضبوط بیٹے کو جنم دیا ہے بس اب انتظار کرو جب میں اسے اور زیادہ مضبوط انسان بنا دوں گا۔۔

وہ کہتا ہوا رحم کی جانب بڑھنے لگا۔۔

نہیں نہیں۔۔ پیچھے ہٹو۔۔ یہ صرف میرا بیٹا ہے اسکے پاس آنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔

وہ کپکپاتے ہوئے بولی اس نے آج ہی دو پلین کی ٹکٹس کٹوائی تھیں کہ وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لیکر یہاں سے کل چلی جائے گی تاکہ رحمت کی فیملی پر کوئی آنچ نہ آسکے۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تم اپنے شوہر کو ایسے ٹریٹ کرو گی ڈارلنگ۔۔؟؟ تم بھاگ آئی جب تم پانچ ماہ کی پریگنٹ تھی۔۔

کیا تم جانتے ہو اس وقت میں نے کیسا محسوس کیا رحمت۔۔؟؟

وہ رحمت کی جانب مڑا۔۔

تم کام سے تھکے ہارے گھر آؤ اور تمہاری بیوی گھر موجود ہی نہ ہو جبکہ باہر دروازے پر کھڑے گارڈز انتہائی خستہ حالت میں ہوں۔۔؟؟

جہانزیب نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

تم کیا چاہتے ہو۔۔۔؟؟

رحمت نے اس سے الٹا سوال کیا۔۔۔؟؟

اوہ میں۔۔۔؟؟ کچھ نہیں۔۔۔ میں بس یہاں اپنی بیوی اور بیٹا لینے آیا ہوں۔۔۔

جہانزیب نے پیار سے کہا۔۔۔

اگر وہ اپنی مرضی سے جانا چاہے تو لے جاؤ ورنہ اسے یہاں ہی چھوڑ جاؤ۔۔۔

شازیہ بیگم نے غصے سے کہا۔۔۔

تمہارے پاس دو بہادر بیٹے ہیں۔۔۔ میں دیکھ سکتا ہوں۔۔۔

جہانزیب کے کہنے پر ارسل اور زین اپنی ماما سے چپکنے لگے۔۔۔

تو جیسا میں کہہ رہا تھا میری بیوی مجھے چھوڑ کر یہاں آگئی کیا یہ نارمل

ہے۔۔۔؟؟

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔ وہ بھی اس وقت جب وہ میرے بچے کی ماں بننے

والی ہو۔۔۔

جہانزیب غصے سے چلایا تو شازیہ خوف سے اچھلی۔۔۔

تم نے ایسا کیوں کیا۔۔۔؟؟ تمہیں ایسا کیوں لگا میں تمہیں ڈھونڈ نہیں سکوں

گا۔۔۔؟؟ میں نے تمہیں کتنی دفعہ بتایا ہے کہ تم مجھ سے دور نہیں بھاگ

سکتی۔۔۔۔ جب تم پہلی دفعہ بھاگ گی تھی کیا تم بھول گی میں نے کیا کیا تھا۔۔۔؟؟

میں نے تمہارے لالچی ماں باپ کے گلے میں نوٹ اور سکے دھنسنے تھے۔۔۔ اور اس قدر دھنسنے تھے کہ وہ دونوں ہی مر گئے۔۔۔ میں نے سوچا تم نے اس سے اچھا سبق سیکھ لیا۔۔۔

اسکی بات پر صوفیہ اپنے بیٹے کو سینے سے لگا کر بلک بلک کر رونے لگی وہ چاہ کر بھی وہ دن نہیں بھول سکتی تھی جس دن اس نے صوفیہ کو کرسی پر رسی سے باندھ کر اسکی نظروں کے سامنے اسکے ماں باپ کو موت کے منہ میں دھکیل دیا تھا۔۔۔ اور وہ سوائے رونے، چیخنے، چلانے، اور اگڑا گڑانے کے علاوہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

لیکن تم یہاں ہو، وقت بہت تیزی سے گزر جاتا ہے مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے تم مجھے کل ہی چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔ مگر سامنے اپنے بیٹے کو دیکھ کر لگ ریامیں نے کافی کچھ مس کر دیا، جیسے اسکی پہلی مسکراہٹ، اسکا رونا، اسکا پہلا لفظ، اسکا چلنا۔۔۔ وہ مایوسی سے صوفیہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔

میں تمہارے ساتھ چلوں گی۔۔۔

صوفیہ نے رحمت اور شازیہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے تم چلو گی ہی۔۔۔ اس میں شک والی کوئی بات نہیں۔۔۔

جہانزیب سکون سے بولا۔۔۔

وہ نہیں جا رہی۔۔۔ میرے گھر سے نکلو جہانزیب۔۔۔

رحمت علی نے چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے اچھا لگتا ہے جب صوفیہ چلاتی ہے۔۔۔ اسکے علاوہ مجھے کسی کا چلانا نہیں

پسند۔۔۔

جہانزیب دو ٹوک لہجے میں بولا۔۔۔

شازیہ بیگم نے دیکھا جب اسکی طرف کوئی نہیں دیکھ رہا تو وہ آہستہ آہستہ اپنا

ہاتھ پیچھے لے جا کر سائیڈ پر پڑا سیل پکڑنے لگی اس سے پہلے اسکا ہاتھ سیل

تک پہنچتا ایک فائر کی آواز کمرے میں گونجی اور شازیہ کا وجود زمین پر گر

گیا۔۔۔

شازیہ۔۔۔

رحمت علی نے اپنی بیوی کی جانب بھاگتے ہوئے پکارا ساتھ ہی ان کے دونوں

بیٹے فرش پر اپنی ماما کے برابر بیٹھتے چلے گئے۔۔۔

شازیہ۔۔۔

صوفیہ نے کہہ کر اسکی جانب بھاگنا چاہا مگر جہانزیب نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے

پکڑ لیا۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟

جہانزیب نے سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھ کر صوفیہ بیگم کے منہ پر تھپڑ لگا دیا۔۔۔

صوفیہ فرش پر ارحم کو سینے سے لگائے ہوئے گرمی جہانزیب نے ارحم کو اس سے چھیننا چاہا مگر انہوں نے اسکے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر دی۔۔۔  
اسے چھوڑو گھٹیا عورت۔۔۔

جہانزیب چیخا مگر انہوں نے پرواہ کیے بغیر اپنے بیٹے کو سینے میں چھپائے رکھا جو اب رو رہا تھا۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
ماما۔۔۔

ارحم نے روتے ہوئے کہا جب جہانزیب کے ناخن اسکی جلد میں دھنستے چلے گئے۔۔۔

جہانزیب نے ارحم کو زبردستی چھین کر اسے زور سے دوسری جانب اچھال دیا جسکی وجہ سے وہ لیونگ روم میں زور سے گرا مگر کوئی بھی اس روتے سکتے بچے کی طرف نہیں پہنچا۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھوڑنے کی۔۔۔؟؟

جہانزیب نے کہہ کر کافی تھپڑ صوفیہ کے منہ پر جڑھ دیئے۔ اور ساتھ سوچے



سمجھے بغیر پٹل کا بیرل اسکے سر میں مارنے لگا۔۔

شازیہ پلیز آنکھیں بند مت کرنا، جاگتی رہو۔۔۔

رحمت صاحب نے کہا تو شازیہ کو اپنی آنکھیں کھلی رکھنے میں بہت دقت پیش آنے لگی۔۔۔

رحمت صاحب اپنی بیوی کو اٹھا کر باہر کی جانب بھاگا مگر ڈیوڈ نے اسے باہر نکلنے نہیں دیا اور اسکے ٹانگ پر زور سے پاؤں مارا جسکی وجہ سے اسکا بیلنس بگڑا۔۔۔

فوسٹر نے شیشے کا باؤل اٹھا کر رحمت صاحب کے سر پر دے مارا۔۔۔ جس سے وہ ہزاروں ٹکروں میں ٹوٹ گیا۔۔۔ دونوں چھوٹے بچے اپنے پاپا کے بازو پکڑ کر رونے لگے۔۔۔

ارحم رحمت صاحب کی جانب بڑھا اور اپنے ننھے ہاتھوں سے انکے سر پر سے بہتا خون صاف کرنے لگا۔۔

رحمت پاپا۔۔۔

ارحم رحمت صاحب کا سر گود میں رکھ کر شدت سے رونے لگا۔۔

پاپا۔۔۔

جہانزیب نے غصے سے پلٹ کر کہا اور اپنے قدم ارحم کی جانب بڑھا دیئے۔۔۔

صوفیہ نے اسکی ٹانگ پکڑ کر روکنا چاہا۔۔۔ مگر وہ اسے ساتھ ہی گھسیٹتے ہوئے  
ارحم تک پہنچا۔۔۔

تمہارا باپ وہ نہیں میں ہوں۔۔۔ یا تمہاری ماں اسکی رکھیل بن گئی تھی۔۔۔  
کیونکہ بیوی تو اسکی وہ ہے۔۔۔

جہانزیب نے شازیہ کے پیٹ پر پاؤں مارتے ہوئے کہا۔۔۔ جب اسے اپنے  
ڈرے ہوئے بیٹے کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا تو اس نے صوفیہ کو بالوں  
سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔

ماما۔۔۔  
ارحم نے بے بسی سے روتے ہوئے اپنی ممی کو پکارا جن کی ناک اور منہ سے  
خون بہہ رہا تھا۔۔۔

بچوں بھاگو۔۔۔

صوفیہ نے بچوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بھاگو کدھر۔۔۔؟؟

جہانزیب نے صوفیہ کا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم جہنم میں سڑو۔۔۔

وہ انتہائی نفرت سے جہانزیب کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

جہانزیب اپنی بیوی کو بالوں سے پکڑ کر گاڑی کی جانب چلا گیا جس کی وجہ سے اسکے آدمی بھی ارحم اور رحمت صاحب کو چھوڑ کر اسکے پیچھے چلے گئے۔۔۔

ماما۔۔۔

چھوٹا زین روتا ہوا اپنی ماں کی جانب دوڑا جو رحمت کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے معاف کر دو شازیہ مجھے اسے اپنے ساتھ گھر نہیں لانا چاہیے تھا۔۔۔

رحمت صاحب نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔۔۔

م معافی مت مانگو تم نے اچھی سچ چیز کی۔۔۔ ورنہ وہ اب تک ارحم اور صوفیہ ک کو مار چکا ہوتا۔۔۔ ابھی شکر ہے اس نے اپنی زندگی ک کے نو سال اچھے سے گ گزارے ہیں۔۔۔ اب تم اٹھو اور اپنے بچوں کو لے کر یہاں سے ن نکلو اس سے پہلے وہ و واپس آ جائیں۔۔۔

شازیہ نے رحمت کی جانب دیکھتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں الفاظ ادا کیے۔۔۔

رحمت صاحب نے شازیہ سمیت اپنے تینوں بیٹوں کو سینے سے لگایا۔۔۔ انہیں آپ بہت ہارا ہوا لگا۔۔۔ پہلے انہوں نے اپنے پیار کو کھو دیا یہ سوچ کر کہ

وہ اپنی زندگی میں خوش ہے اور اب اپنے بچوں اور بیوی کو بھی تقریباً وہ  
کھونے والے ہیں۔۔۔

i love you teddy--

شازیہ بول کر اسکی بانہوں میں دم توڑ گئی۔۔

i love you too cup cake--

وہ روتے ہوئے بولے۔۔۔

ماما۔۔۔

چھوٹے بچے شازیہ کے وجود کو ہلاتے ہوئے بلکنے لگے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئی شازیہ۔۔۔؟؟

ارحم نے کپکپاتے ہوئے کہا شاید وہ اٹھ جائیں۔۔۔

اٹھو، جلدی اٹھو، مجھے تم سب کو کسی محفوظ مقام پر پہنچانا ہے۔۔۔

رحمت صاحب نے جلدی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

رحمت پاپا آئی شازیہ۔۔۔

ارحم روتا ہوا بولنے لگا۔۔۔

پاپا آئی صوفیہ کے ساتھ کیا ہو گا۔۔۔؟؟

ارسل نے نم آنکھوں سے گھبراتے ہوئے پوچھا۔  
 ہم انہیں بھی بچالیں گے ابھی بس یہاں سے نکلو۔۔  
 وہ ان تینوں کو ساتھ لیکر پچھلے دروازے سے باہر نکل گئے۔۔ وہ اپنا سب  
 کچھ کھو چکا تھا لیکن تین بچے ہرگز نہیں کھونا چاہتا تھا۔۔  
 تم مجھ سے نہیں بھاگ سکتے رحمت، کوئی بھی جہانزیب سے نہیں بھاگ  
 سکتا۔۔

مغرور سی آواز پر ارحم نے اپنی گرفت رحمت صاحب کے ہاتھ پر سخت کر  
 دی۔۔  
 تیزی سے چلو بچو۔۔

رحمت صاحب نے انکا حوصلہ بڑھایا۔۔  
 ارسل اور زین نے اندھا دھند بھاگنا شروع کر دیا جبکہ رحمت صاحب ارحم کو  
 پکڑ کر بھاگنے لگے۔۔

میرا بیٹا تمہارے ساتھ ہے۔۔۔ ارحم ادھر آؤ اپنے اصلی پاپا کے پاس۔۔  
 جلدی سے آ جاؤ۔۔ بہت دل اداس ہے۔۔  
 جہانزیب نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔

کافی دور آکر اس رحمت صاحب نے ارحم کو نیچے اتارا تاکہ وہ بھی کسی مختلف

ڈائریکشن میں بھاگ سکے۔۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ اسے بولتے۔۔۔ انہیں گولی  
آکر لگی جسکی وجہ سے وہ زمین پر گر گئے۔۔۔

پاپا۔۔۔

ارسل اور زین بھاگتے ہوئے اپنے پاپا کی جانب آئے مگر انہوں نے انہیں دور  
دھکیل دیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ دور جاؤ۔۔۔ میرے پاس مت آؤ۔۔۔ بھاگو بچو۔۔۔

ارحم جاؤ تم بھی پلیز بیٹا جاؤ۔۔۔

وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولنے لگے۔۔۔

نہیں پاپا میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔۔۔

ارحم نے واپس سے انکا ہاتھ تھام کر روتے ہوئے کہا۔۔۔

ارسل زین بھاگو بیٹا۔۔۔ بس کچھ ہی منٹس میں ارحم تم دونوں کے پیچھے ہی  
ہوگا۔۔۔

رحمت صاحب نے چلاتے ہوئے کہا تو دونوں بچے وہاں سے بھاگ گئے۔۔۔

ارحم، ارحم میری جان اپنے پاپا کی بات سنو، پلیز بھاگو یہاں سے۔۔۔ تم تو

سب سے اچھے بیٹے ہو نہ میرے۔۔۔ پلیز بیٹا جاؤ۔۔۔

وہ مشکل سے اٹھ کر اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے التجائیہ بولے۔۔ اور پھر  
اسے زور سے خود سے دور دھکیلا۔۔۔

بھاگو بیٹا۔۔

وہ اپنے شولڈر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے جس سے خون مسلسل نکل رہا تھا۔۔  
پاپا۔۔

ارحم کہہ کر واپس سے انکی جانب گیا۔۔

میں ہوں تمہارا والد۔۔ وہ نہیں ہے۔۔

جہانزیب نے ارحم کو گھسیٹتے ہوئے دوسری جانب لے جا کر کہا۔۔ وہ اس  
سے اپنا آپ چھڑنے لگا۔۔ مگر جہانزیب نے زور سے تھپڑ ارحم کے منہ پر  
مارا جس سے وہ زمین پر جا کے گرا۔۔

اسے جانے دو جہانزیب۔۔

رحمت صاحب گڑ گڑائے۔۔

جہانزیب کے چارو آدمی آگے بڑے اور رحمت صاحب کو پیٹنے لگے۔۔ جبکہ  
وہ ارحم کو زبردستی اپنے ساتھ لے جانے لگا۔۔ مگر پھر رکا مڑا اور رحمت کی  
جانب پلٹا۔۔

اس نے اپنی جیب سے پسٹل نکالی اور ارحم کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں تھما

دی۔۔۔

ہممم پاپا اسکا صرف ایک ہی باپ ہے وہ بھی میں ہوں۔۔۔ اپنے اس پاپا کا قتل  
میرا بیٹا اپنے ہاتھوں سے کرے گا۔۔۔

ارحم جو انتہائی خوف سے پستل کی جانب دیکھ رہا تھا جہانزیب نے اس چھوٹے  
بچے کو سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر اسکی شہادت کی انگلی ٹرگر پر رکھ دی۔۔۔

ن نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ پلینز۔۔۔ نہیں۔۔۔ ترس کھاؤ۔۔۔ نہیں۔۔۔ پاپا ہیں وہ۔۔۔  
نہیں۔۔۔

وہ باقاعدہ روتے ہوئے وہاں سے اپنے ہاتھ ہٹانے لگا مگر جہانزیب کی گرفت  
انتہائی سخت تھی۔۔۔

زین اور ارسل جھاڑیوں سے روتے ہوئے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔

میں تم سے محبت کرتا ہوں بیٹا۔۔۔ میں اپنی موت کا ذمہ دار تمہیں نہیں  
مانوں گا۔۔۔ بس اپنا خیال رکھنا اور اپنے بھائیوں کا۔۔۔ تم جانتے ہو  
ن۔۔۔۔۔

رحمت صاحب اپنے الفاظ بھی مکمل نہیں کر پائے تھے جہانزیب نے زور سے  
ارحم کی انگلی دبا دی۔۔۔

گولی چلنے کی دیر تھی زین اور ارسل کی چیخیں جھاڑیوں سے گونجنے لگیں۔۔۔



انہیں پکڑو یہ یہاں سے جا نہیں پائیں۔۔۔

جہانزیب نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا اور وہ انکی جانب بھاگے۔۔۔ جبکہ ارحم وہیں زمین پر گرتا سامنے پڑے بے جان وجود کو پتھرائی آنکھوں کے ساتھ دیکھنے لگا۔۔

!!! اوہ مائی گاڈ ارحم۔۔۔

اسپرا کہتے ہوئے رونے لگی اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا یہ سب اسکے اپنے سگے پاپا نے کیا تھا۔۔۔

میں نے اس آدمی کو مار دیا جسکے روپ میں، میں نے اپنے پاپا کو دیکھا تھا۔۔۔ اسپرا میں نے ان ہاتھوں سے اپنے پاپا کو مار دیا تھا۔۔۔

ارحم نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اپنے ہاتھوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں ارحم اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی یہ سب تمہارے پاپا کا قصور ہے۔۔ انہوں نے وہ قتل کیا تم نے نہیں۔۔۔

وہ بھینگے لہجے میں اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ خدا۔۔۔ ارحم مجھے معاف کر دو تم اتنی تکلیف سے گزرے ہو۔۔۔

اسپرا نے اسکے کندھے پر سر رکھ کر روتے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی اتنا بھی گرا ہوا کیسے ہو سکتا ہے اپنے ہی بیٹا کی زندگی جہنم بنا دی جب وہ

محض نو سال کا تھا۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے اس ننھے بچے کو اندھیروں میں دکھیل دیا۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھتی نم آنکھوں سے سوچنے لگی۔۔۔  
وہ مجھے اور میری ماما کو اپنے گھر میں لے گیا ایک کمرے میں ماما کو قید کر دیا اور اسکے ساتھ والے میں مجھے۔۔۔

وہ میری ماں کو مارتا پیٹتا، ان پر چیختا چلاتا مگر میں کچھ نہیں کر سکتا تھا، نہ ہی ان کے آنچل میں چھپ سکتا تھا، ان کے سسکنے کی آوازیں ہر وقت میرے کانوں سے ٹکراتی رہتیں۔۔۔

وہ ہر صبح، شام اور دوپہر میں میرے کمرے کا دروازہ کھولتا اور کھانا میرے منہ پر پھینک کر چلا جاتا جیسے میں وہاں بیٹھا کوئی بیکاری ہوں لیکن یار سلوک تو ایسا بیکاریوں کے ساتھ بھی نہیں ہوتا۔۔۔ جتنی دیر وہ گھر رہتا میری ماں تڑپتی رہتی کیونکہ وہ ٹارچر کرتا رہتا تھا۔۔۔ خاموشی تب ہوتی جب وہ اپنے کام پر چلا جاتا۔۔۔ جو دیوار ہم دونوں کے کمرے کو جوڑتی تھی ایک کے ساتھ میں پشت لگا کر بیٹھ جاتا اور دوسری جانب میری ماما۔۔۔

وہ مجھے سمجھاتی اس سب میں میری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔ یہاں تک کہ وہ یہ بھی بولتی کہ رحمت پاپا کے قتل میں میرا کوئی قصور نہیں۔۔۔

اسپرا میں اپنی ماما سے بہت محبت کرتا تھا۔۔۔ خدا نے بہت انمول تحفہ دیا

تھا۔۔۔

وہ آنسو پیتے ہوئے لمبا سانس کھینچ کر بولنے لگا۔۔۔

ماہ کے بعد میں نے اپنی ماما کو دیکھا کیونکہ وہ ہمیں ایک بزنس پارٹی پر لے کر گیا تھا اور وہاں فیملی کا ہونا بہت ضروری تھا۔۔۔ جب میں اس بھیانک کمرے سے نکل کر پارٹی میں پہنچا تو میں نے اپنی ماما کو دیکھا جو ہمیشہ کی طرح بہت پیاری لگ رہی تھیں۔۔۔ بیوٹیشن نے انکے چہرے کے سارے نشانات میک اپ سے چھپا دیئے تھے۔۔۔ میں بھاگتا ہوا انکی بانہوں میں جا سما یا۔۔۔ ساری پارٹی میں جہانزیب خود کو ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے وہ بہت اچھا باپ اور ہزبینڈ ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پارٹی میں جیسے ہی اسکی نظر کچھ پل کیلئے ہم لوگوں سے اوچھل ہوئی میری ماما مجھے لیکر وہاں سے بھاگ گئیں۔۔۔ انہیں نہیں پتہ تھا وہ مجھے کہاں لے کر جا رہی ہیں۔۔۔ مگر وہ بھاگتی چلی گئیں۔۔۔ اور آخر میں وہ مجھے یہاں لے آئیں۔۔۔ ارحم نے کمرے کی جانب اشارہ کیا جہاں وہ دونوں ابھی کھڑے تھے۔۔۔

میری ماما نے یہ چھوٹا سا گھر صاف کیا اور ہم لوگوں نے یہاں رہنا شروع کر دیا۔۔۔ وہ ہر روز مجھے کمرے میں لاک کر کے خود کھانے کی تلاش میں نکل جاتی۔۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا وہ کیا کام کرتی ہیں اور کیا نہیں۔۔۔ وہ جب وہ بھی

گھر واپس لوٹتی انکے ہاتھ جلے ہوئے ہوتے۔۔۔ جب میں دس سال کا ہوا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ کونکہ کی فیکٹری میں کام کرتی ہیں۔۔۔

ایک رات جب میں اپنی ماما کا انتظار کر رہا تھا تو ایک آدمی دروازے پر آیا لیکن میری ماما کے کہے کے مطابق میں نے دروازہ نہیں کھولا کیونکہ انہوں نے منع کیا تھا کہ انکے علاوہ کبھی کسی کے لیے دروازہ نہ کھولوں۔۔۔ لیکن جب اس نے میری ماما کا نام لیا تو میرے پاس کوئی چوائس نہیں رہی اور میں نے دروازہ کھول دیا۔۔۔

ارحم نے بتا کر لمبا سانس کھینچا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

اس نے کہا م میری م ماما م مرگی ہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ بتاتے ہوئے اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے جبکہ اسپر اسانس روکے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اسپر اس نے کہا کہ میری ماما سے اتنا دھواں برداشت نہیں ہوا اور گھٹن سے انکا وجود دم توڑ گیا۔۔۔ کیونکہ وہ بہت کمزور ہو گی تھیں۔۔۔ ان کو دفنانے کے بعد میں اس خوفناک دنیا میں بالکل اکیلا رہ گیا۔۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا مجھے کیا کرنا ہے، مجھے کس طرف جانا ہے۔۔۔؟ مجھے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا میں کہاں جاؤں اب اسپر۔۔۔ جو تھوڑی سی رقم میرے پاس تھی میں شروع میں ایک وقت اس سے کھانا کھاتا اور پھر جب پیسے ختم ہونے کے قریب آئے تو ہفتے

میں ایک بار کھانا کھاتا۔۔۔ میں نے باہر نکل کر کوئی کام کرنا چاہا جس سے میرا پیٹ بھر جائے۔۔۔ مگر دس سال کے بچے کو کون کام پر رکھتا ہے یہ غیر قانونی ہے۔۔۔

ایک دن بھوک سے بے حال وجود لے کر میں سڑک پر لیٹا ہوا تھا کہ ارسل اور زین نے مجھے ڈھونڈ لیا اس دن مجھے احساس ہوا وہ دونوں زندہ ہیں۔۔۔ ان لوگوں کے ساتھ ایک آدمی تھا جو کافی خطرناک لگ رہا تھا لیکن وہ میرے پاپا کی طرح کا اس میں کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔

وہ آدمی ہم سب کو اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔ وہ اٹلی کے تمام غیر قانونی کام کرتا تھا۔۔۔ پولیس اسکے پیچھے لگی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے ہم سب کو بڑا کیا۔۔۔ وہ جہانزیب جیسا نہیں تھا۔۔۔ اس نے ہمیں رہنے کیلئے جگہ، کھانے کیلئے خوراک اور کپڑے دیئے۔۔۔ اس نے ہمیں مضبوط، بہادر اور پاورفل بنایا۔۔۔ ہمیں اسکے لیے کام کرتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی تھی۔۔۔ ارسل اور زین نے اپنے پیرنٹس کا خواب پورا کیا ڈاکٹر بن کر، کیونکہ وہ لوگ یہی چاہتے تھے۔۔۔ لیکن اس کے باوجود وہ غیر قانونی کاموں میں ملوث رہے کیونکہ جس آدمی نے انہیں پڑھایا لکھایا تھا وہ اسکی بھی مدد کرنا چاہتے تھے۔۔۔

ہمارے باس رضا برنیڈو کی مدد سے میں نے اپنے باپ جہانزیب کو ڈھونڈا اور ہتھوڑی سے اسکی ٹانگیں بازو توڑ دیئے۔۔۔ لیکن دل کو سکون ہی نہیں مل رہا

تھا کیونکہ سامنے پڑا وجود میری بربادیوں کی وجہ تھا۔۔۔ میری ہنستی مسکراتی زندگی ویرانیوں میں دھکیلنے والا تھا میں نے پیچ کس پکڑا اور اسکے سینے کو چیر کر اس میں سے دل نکال لیا اور اپنے ہاتھوں سے بری طرح مسل دیا۔۔۔

اس دن میرے اندر اس قدر وحشت اور جنون دیکھ کر میرے باس نے مجھے سکارپیو کا نام دیا۔۔۔

اسپرا میرا باپ مرتے وقت مجھے سکارپیو بنا گیا۔۔

وہ خشک سا قہقہہ لگاتے ہوئے بولا جبکہ وہ پاس کھڑی شدت سے رو دی۔۔۔

اس کے بعد باس نے مجھے اپنا رائٹ ہینڈ بنا لیا اور میں اس زندگی میں دھنستا چلا گیا مجھے اپنی زندگی کی پرواہ نہیں رہی۔۔۔ دل تو اسی دن مردہ ہو گیا تھا جس دن اپنی ماں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کیا تھا۔۔۔ اسپرا میں موت سے کھیلنے لگا۔۔۔ میں انسان سے کب مونسٹر میں بدل گیا احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔

احساس ہوتا بھی کیسے جزبات ہی مرچکے تھے۔۔۔

اسی طرح بینگ کاک میں اپنی زندگی موت کے حوالے کر کے میں نے باس اور ثانی کو وہاں سے نکالا اور اپنے سارے ساتھیوں کو بھی بھگا دیا۔۔۔ آفیسر سنان کو لگا میں مر گیا ہوں لیکن میری جگہ کوئی اور آدمی جلا تھا۔۔۔ مجھے اپنی کوئی پرواہ ہی نہیں رہی۔۔۔ میں ہر غلط کام کرنے لگا۔۔۔ میرے پاس ہر چیز تھی دوست، پیسا، عورتیں، شہرت، مختصراً دنیا کی ہر چیز میرے قدموں میں موجود

تھی لیکن سکون نہیں ملا مجھے اسپرا۔۔

زین اور ارسل نے اپنے پاپا کی موت کا زمہ دار مجھے کبھی نہیں مانا الٹا ان لوگوں نے مجھے اس حادثے سے نکلنے میں مدد کی ہے۔۔۔ وہ دونوں مجھے بہت عزیز ہیں۔۔۔ وہ دونوں میری زندگی بن گئے۔۔۔ میں نے اس زندگی میں خوش رہنا چاہا لیکن نہیں رہ پایا میرا باپ مر کر بھی زندہ ہے۔۔۔ وہ آج بھی موجود ہے۔۔۔ یہاں زندہ ہے وہ۔۔۔

ارحم نے اپنے دماغ پر شہادت کی انگلی مارتے ہوئے کہا۔۔۔  
مجھے خواب آتے ہیں جو مجھے ٹارچر کرتے ہیں۔۔۔ جیسے میری ماں چیخ رہی ہے  
ارحم بیٹا آؤ میری مدد کرو۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
آئی شازیہ چلاتی ہیں مجھ پر میں نے کیسے ان کے شوہر کا قتل کر دیا اور انکی  
زندگی اجاڑ دی۔۔۔

یہ خواب میری جان نہیں چھوڑتے۔۔۔ میں پاگل ہو جاتا ہوں۔۔۔ میں  
بے رحموں کی طرح پھر قتل کرتا ہوں۔۔۔ میں ایسے قتل کرتا ہوں اسپرا لوگ  
سوچ بھی نہیں سکتے۔۔۔ میں مونسٹر بن چکا ہوں۔۔۔

A true monster, worst than my father- Aspara--!!

میری طرف دیکھو اسپرا۔۔۔ ??

تمہیں یہ چاہیے۔۔۔؟؟ رہنا ہے اس کے ساتھ۔۔۔؟؟ زندگی گزارنی ہے  
یہاں؟؟

وہ چلایا تو اسپرانا نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

اوہ پلینز اسپرانا ترس مت کھاؤ مجھ پر۔۔۔ میں اپنے باپ جیسا ہی ہوں۔۔۔ کاش  
اس نے مجھے مار دیا ہوتا یا میں اپنی ماما کے ساتھ ہی مر جاتا۔۔۔ میں ایک  
بالکل مونسٹر بن چکا ہوں۔۔۔ میں کیا تھا اور کیا ہوں۔۔۔

اس نے چیختے ہوئے کہا اور پاس پڑا ٹیبل دوسری جانب اچھال دیا۔۔۔

میں اپنے باپ سے کم نہیں ہوں۔۔۔ اور تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ چلاتے ہوئے آس پاس کی ساری چیزیں توڑنے لگا۔۔۔

میں کیا کروں میں مجبور ہوں نہیں رہ سکتی تم سے دور۔۔۔ میں خود نہیں جانتی  
میں اتنی بے بس کیوں ہوں۔۔۔؟؟

آخر کیوں ہو۔۔۔؟؟؟ مجھے تم سے پیار ہے۔۔۔

i love you۔۔۔

وہ جو خود سے لڑ رہی تھی اپنی سوچ پر ایک جھٹکے سے ارحم کی جانب دیکھا جو  
کمرے کا سامان توڑنے میں مصروف تھا۔۔۔



اوہ گاڈ۔۔۔ دادی صحیح کہتی تھی مجھے اس سے پیار ہے یہی وجہ ہے میں اسے کسی کے قریب جاتا ہوا یا خود سے علیحدہ ہوتا ہوا نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔ یہ تم پر ترس کھانا نہیں ہے ارحم۔۔۔ بلکہ سچ میں تم سے محبت کر بیٹھی ہوں۔۔۔

وہ اپنے کپکپاتے لبوں پر دانت رکھتے ہوئے نم آنکھوں سے خود سے بڑبڑائی۔۔۔

Love is when one person knows all of your secrets---your deepest, darkest, most dreadful secrets of which no one else in the world knows---yet in the end, that one person doesn't think any less of you; even rest of the world does---that one person is truly madly in love with you---

اسپرا کے سادہ سے خواب تھے گریجوایشن کے بعد دانش سے شادی کر لینے کے۔۔۔ مگر ایسا کچھ نہیں ہوا کیونکہ اس پاک ذات نے اسکے لیے کچھ الگ ہی سوچا ہوا تھا۔۔۔

اسپرا کا ارادہ نہیں تھا کڈنیپ ہونے کا۔۔۔ وہ اس وجہ سے سچ دھج کر کلب نہیں گی تھی کہ وہ دنیا کے سب سے خطرناک کرمنل کو اپنی جانب اٹریکٹ کر لے۔۔۔ یہ سب اسکے ہاتھ میں نہیں تھا۔۔۔ بلکہ اس ذات کے ہاتھ میں تھا

جس نے اس کی تقدیر لکھی تھی۔۔۔ شروع میں وہ اس سے جھگڑی، نفرت کی یہاں تک کہ بھاگ بھی گئی مگر قسمت نے لا کر پھر اسے اسکے پاس ہی پھینکا اور وہ اس پر دل ہارنے لگی جس سے لوگ ڈرتے ہیں۔۔۔ پولیس جسکی جان کے پیچھے ہے۔۔۔

لیکن اس سب کے باوجود اسے عشق ہے اس سے۔۔۔ اور جب انسان عشق کرتا ہے وہ اپنا اچھا برا سب بھول جاتا ہے۔۔۔ اسلیے اب وہ لوگوں کی پرواہ کیے بغیر اس رستے پر چلنے کو تیار تھی بے شک یہ راستہ اسکے وجود کو خاک میں ملا دیتا۔۔۔

جب وہ چیزیں توڑ کر تھک گیا تو وہیں زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔ وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکے برابر بیٹھ گئی اور اسکے سینے پر سر رکھ رکھ دیا۔۔۔

ارحم میرے جو جزبات تمہارے لیے ہیں آئی پر اس ایسا تو کبھی دانش کیلئے بھی محسوس نہیں کیا تھا تم روح میں اتر گئے ہو۔۔۔

مجھے نہیں پتہ اتنی محبت مجھے خود سے بھی ہے یا نہیں جتنی میں تم سے کرنے لگی ہوں۔۔۔

تم نے اپنی زندگی میں بہت تکلیفیں اٹھائی ہیں۔۔۔ ایک مکمل فیملی تو دیکھی ہی نہیں۔۔۔ میں پوری کوشش کروں گی تمہیں اپنی فیملی کا پارٹ بنانے کی۔۔۔ تاکہ تم دوبارہ سے وہ رشتے محسوس کر سکو جو تم نے 9 سال کی عمر میں کھو

دیئے۔۔۔

وہ اسکی دھڑکنوں کو سنتے ہوئے سوچنے لگی جو انتہائی تیزی سے چل رہی تھیں۔۔۔

ارحم تم آج بھی اسی اذیت کے ساتھ بندھے ہوئے ہو۔۔۔ تم نے خود کو ایک پل کیلئے بھی اس سے رہائی نہیں دی اور اسکا سب سے بڑا ثبوت یہ گھر ہے جس کے اوپر تم نے اپنا نیا گھر بنایا ہے۔۔۔ تم نے خود کو ہمیشہ اس نو سالہ ارحم سے جوڑ کر رکھا ہے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی جو بہت ٹوٹی پھوٹی حالت میں زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس اپنے کمرے میں لے گی۔۔۔

ابھی انہیں وہاں آئے دو منٹ بھی نہیں ہوئے تھے ارحم کو کال آگئی جس کی وجہ سے اسے ایمر جنسی وہاں سے کسی کام پر جانا پڑا۔۔۔

میں سجاؤں گی یہ گھر ارحم۔۔۔ اور تمہیں اس دلدل سے نکال کر رہوں گی۔۔۔

وہ خود سے وعدہ کرتی روم سے نکلی اور ملازموں کے ساتھ سارے گھر کی صفائی کروانے لگی۔۔۔

---4 گھنٹوں کے بعد گھر ایسا تھا جیسے یہاں کبھی کچھ ہوا ہی نہ ہو

اسپرا کا سیل بجا تو اسکی توجہ اس نے کھینچی---

ہیلو---??

اس نے مسکراتے ہوئے کہا---

کیا میں یہ سوچوں کہ سب ٹھیک چل رہا ہے?? یا یہ کہ تم ڈرامہ کر رہی

ہو---??

ملیجہ بیگم کی حیران کن آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی---

ہاہاہا نہ ماما میں سچی خوش ہوں---

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی---

ماشاء اللہ! لیکن یہ سب کیسے ہوا---?? سچ بتاؤ تم ٹھیک ہو?? وہ تمہیں ہرٹ تو

نہیں کرتا?? کب آ رہی ہو اسپرا واپس---??

ماما سانس لیں--- اوکے میں ٹھیک ہوں--- وہ مجھے ہرٹ نہیں

کرتا--- سب کچھ ٹھیک جا رہا ہے---

وہ جلدی سے بولی---

مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا--- اس نے تمہیں کچھ نہیں کہا---

ملیجہ بیگم نے بے یقینی سے کہا۔۔

ماما وہ اب اتنا بھی برا نہیں ہے۔۔

اسپرا عبدالجبار مجھے زرا بتانا پسند کرو گی کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکا فل نام تب لیتی تھی جب انہیں کسی گڑبڑ ہونے کا احساس ہوتا تھا۔۔

اس نے میری پاکستان کی ٹکٹ بک کرائی ہے۔۔۔ اور بولا ہے کبھی واپس نہ

آؤں۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔

واؤ۔۔۔ یہ بہت اچھی خبر ہے۔۔۔ کب کی فلائٹ ہے۔۔۔؟؟ کب پہنچ رہی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہاں۔۔۔؟؟

عبدالجبار۔۔۔ عبدالجبار۔۔۔

وہ کہہ کر خوشی سے اپنے شوہر کو پکارنے لگیں۔۔

یہ اسپرا ہے بات کرو اس سے۔۔۔

انہوں نے کہہ کر عبدالجبار صاحب کو فون پکڑا دیا۔۔

پری۔۔۔؟؟

انہوں نے محبت سے پکارا۔۔

جی پاپا کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟

میرا چھوڑو اس باسٹرڈ کا بتاؤ۔۔۔؟؟ کیا وہ تمہاری لائف مشکل بنا رہا ہے۔۔۔؟  
اگر ایسا ہے تو قسم سے میں۔۔۔

پاپا پاپا۔۔۔ ریلیکس ہو جائیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ انکے الفاظ کاٹ کر فوری بولی۔۔۔

مجھ سے جھوٹ مت بولو پری۔۔۔

میں نہیں بول رہی پاپا آئی پرامس۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

اس نے تمہیں آنے کی اجازت کیسے دے دی۔۔۔؟؟ یہ ضرور کوئی ٹریپ  
ہے۔۔۔

وہ پریشانی سے بولے۔۔۔

نہیں پاپا وہ سچ میں مجھے اجازت دے رہا ہے واپس آنے کی لیکن۔۔۔

کب کی فلائیٹ ہے۔۔۔؟؟ میں تمہیں لینے ایئر پورٹ پر آ جاؤں گا۔۔۔

وہ اسکے الفاظ ختم ہونے سے پہلے بولے۔۔۔

میں نہیں آ رہی پاپا۔۔۔

اسکی بات پر دوسری جانب خاموشی چھا گی۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو اسپرا؟؟

وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔

م م میں اسے نہیں چچ چھوڑ سکتی پاپا۔۔۔ وہ۔۔۔

تمہیں اس سے محبت ہے۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے بات ختم کر دی جو وہ نہیں کہہ پا رہی تھی۔۔۔

پاپا۔۔۔ میں نے کوشش کی لیکن م مجھے پ پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔ کب کیسے۔۔۔

میں اس سے م م محبت کر بیٹھی۔۔۔ ل لیکن مجھے اس سے پیار ہے پاپا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ یہاں وہاں ٹہلتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور ارحم گھر میں داخل ہوا اس نے اسپرا کی جانب مسکراہٹ

اچھالی مگر اسکے ہاتھ میں سیل دیکھ کر اسکے ماتھے پر سلوٹیں پڑی۔۔۔ اور

اشارے سے پوچھنے لگا کون ہے فون پر۔۔۔؟؟

اسپرا نے اسے اشارہ کیا کہ وہ خاموش رہے تو وہ غصے سے وہیں کھڑے ہو کر

اسے گھورنے لگا۔۔۔

پاپا۔۔۔؟؟

ارحم سمجھ گیا وہ کس سے بات کر رہی ہے۔۔ وہ وہاں سے ہٹ کر سکون سے  
ڈاننگ ٹیبل پر کھانا لگانے لگا جو وہ باہر سے لے کر آیا تھا۔۔

پاپا مجھ سے بات کریں۔۔۔

اسپرا کی آنکھیں بھگنے لگیں۔۔

مجھے معاف کر دیں پاپا۔۔

معافی مت مانگو۔۔ ہم صرف چاہتے ہیں تم خوش رہو۔۔ اگر تمہاری خوشیاں  
اس سے جڑی ہیں تو ہم بھی خوش ہیں۔۔۔ ہمیں تم پر یقین ہے اسپرا۔۔۔  
اور خوشی ہے تم نے اپنے دل کو فالو کیا۔۔

اسپرا نے سکون بھرا سانس کھینچا۔۔

Thank you papa---i love you so much--- i love  
you all---!!

وہ چمکتے ہوئے بولی۔۔۔

We love you too and Happy Birthday

Sweetheart--!!

عبدالجبار صاحب مسکراتے ہوئے چلائے تو اسپرا نے جلدی سے سپیکر پر ہاتھ  
رکھا کہیں ارحم نہ سن لے مگر وہ اسے کافی زیادہ دور تھا۔۔



شکریہ پاپا۔۔۔

بچی برتھڈے پری۔۔۔

ملیجہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے وش کیا۔۔

شکریہ ماما۔ اپنا پاپا کا اور بیلا کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔

میں ضرور رکھوں گی لیکن تمہارے پاپا بہت سر کھاتے۔۔

وہ شرارت سے بولیں۔۔

تمہیں مجھ سے محبت ہے ڈارلنگ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبدالجبار صاحب چلائے تو اسپرا انکی نوک جوک سن کر کھلکھلانے لگی۔۔

ٹھیک ہے پھر بعد میں بات ہوتی ہے۔۔۔؟؟

اپنی دادی ماں سے بات ضرور کرنا۔۔۔ ملیجہ بیگم جلدی سے بولی۔۔

اوکے ماما۔۔۔ آپ فکر نہیں کریں۔۔۔ وہ کہہ کر کال بند کر گئی۔۔



وہ کال بند کر کے اس شخص کی جانب بڑھ گئی جو پلیٹس لگانے میں مصروف

تھا۔۔۔

ویسے جناب اتنی دیر کیوں کر دی آنے میں۔۔؟؟

اسپرانی اسکے قریب جا کر پوچھا۔۔

اوہ آئی ایم سوری۔۔ ویسے تمہارے پاپا کیا بول رہے تھے۔۔؟؟

وہ فریج کی جانب بڑھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔

خیر۔۔ وہ جاننا چاہتے تھے سب کچھ کیسا جا رہا ہے۔۔

اسپرانی دو چیزیں اس سے چھپاتے ہوئے کہا ایک اسکی محبت اور دوسری آج اسکی برتھڈے ہے۔۔

اور تم نے کیا کہا۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے گلاس میں کولڈ ڈرنک ڈالتے ہوئے نرمی سے پوچھا جبکہ اسکے وجود میں ٹینشن کافی نمایاں تھی۔۔

i said everything is fine and that you have been a  
darling to me--- !!

اسپرانی کہہ کر اپنا ایک بازو اسکے کندھے پر رکھا اور دوسرا کمر پر رکھ کر اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا کر نیچے کی جانب دیکھنے لگی جو اپنے لیے کولڈ ڈرنک ڈال رہا تھا ساتھ اسکی بات پر ہنس رہا تھا۔۔

ڈارلنگ۔۔؟؟؟

وہ بوٹل نیچے رکھ کر اپنا رخ اسکی جانب کر کے پوچھنے لگا۔۔۔

جس پر اسپرانے ہاں میں سر ہلا کر اسے ہگ کیا تو وہ بھی مسکراتا ہوا اسکے بال کندھے سے ہٹا کر اسکے وجود کی خوشبو اپنی سانسوں میں بسانے لگا۔۔۔

میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں۔۔۔

اس نے کہہ کر اپنا آپ اس سے دور کیا جبکہ وہ اپنی دھڑکنوں کو نارمل کرنے لگی جو اسکی نزدیکی پر مشتعل ہو رہی تھیں۔۔۔

وہ کیچن میں گیا اور شاپنگ بیگ سے گلاب کے پھولوں کا بہت بڑا گلدستہ اور ساتھ ایک چھوٹا سا باکس نکال کر لایا۔۔۔

اس نے قریب آکر وہ گلدستہ اسپرا کو پکڑایا تو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی پتیوں کو اپنے ہاتھوں سے چھونے لگی۔۔۔

ارحم نے اسے پشت سے ہگ کیا اور اسکے بال اسکی گردن سے ہٹا کر وہاں ایک لکھا ہوا تھا "A" لاکٹ پہنا دیا جس کے اندر دل تھا اور اس میں الفابیٹ

Happy Birthday baby--!!

وہ اسکے کان کی لو کو چومتا ہوا سرگوشی نما بولا تو وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ اپنی گردن میں موجود لاکٹ کو چھونے لگی۔۔۔

یہ لفظ ہم دونوں کو ساتھ جوڑتا ہے۔۔۔ اسلیے سنبھال کر رکھنا اسے۔۔۔

وہ نرمی سے بولتا اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔

'Thank you' i love you ---

وہ اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتی تھی مگر صرف شکریہ ہی بول پائی باقی بولنے کی ہمت نہیں ہوئی۔۔

یہ بہت سپیشل ہے ارحم۔۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے گلے لگ کر اسکا گال چومتے ہوئے بولی۔۔

تمہارے لیے تو کچھ بھی میری جان۔۔۔ شکریہ کی ضرورت نہیں۔۔

وہ اسکی تھوڑی کو چومتا ہوا بولا تو وہ بلش کرنے لگی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے بعد دونوں نے ملکر کھانا کھایا۔۔

اوکے بے بی ابھی مجھے جانا ہے میں جلدی واپس آ جاؤں گا۔۔

اسپرا کا دل کیا وہ اسے نہ جانے دے پتہ نہیں کیوں اسکے ایسے جانے پر اسکا دل گھبرایا تھا۔۔

ارحم آج مت جاؤ۔۔

وہ جب اپنی بانگ پر بیٹھ گیا تو وہ نرمی سے بولی۔۔

میری جان فکر مت کرو ضروری کام ہے بہت جلد آ جاؤں گا۔۔

وہ اسکا ماتھا چوم کر نکل گیا وہ اسے وہاں سے جاتا بس دیکھ کر رہ گئی۔۔۔



ابھی ارحم کو گئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی گھر کا دروازہ زور زور سے بجنے لگا۔۔

دروازہ کھولو اسپرا۔۔۔

احمد کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

کیا ہوا ہے احمد۔۔ ارحم کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسپرانے جب اسکو کافی تیز سانس لیتے ہوئے دیکھا تو گھبراتے ہوئے پوچھنے

لگی۔۔ NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو ہمیں جانا ہے، اس سب کا وقت نہیں۔۔۔

وہ اسکا بازو کھینچ کر دروازہ لاک کرتے ہوئے بولا اور جا کر گاڑی پر بیٹھ گیا

احمد پہلے بتاؤ ارحم کیسا ہے۔۔۔؟؟

وہ غصے سے چلائی۔۔۔

اسپرا بیٹھو پلیز تمہیں خدا کا واسطہ ہے پولیس ہمارے پیچھے ہے اور ارحم۔۔۔

پلیز یار تم بیٹھو بس۔۔۔

اسپرانم آنکھوں سے جلدی سے بیٹھ گئی۔۔۔

یا اللہ پلیز ارحم ٹھیک ہو۔۔۔

وہ روتے ہوئے دل ہی دل میں بولنے لگی ساتھ گلے میں موجود لاکٹ پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

احمد تم مجھے بتاؤ گے آخر ہم لوگ جا کدھر رہے۔۔۔؟؟

وہ نم آنکھوں سے ایک ایک لفظ چبا کر بولی ساتھ گاڑی سے باہر دیکھنے لگی تو اسے یہ راستہ بالکل ویسا لگا جہاں لاسٹ ٹائم اس نے ارحم کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا تھا اپنی فیملی کے پاس جانے سے پہلے۔۔۔

اسپرا چپ ہو جاؤ میں تمہیں ہر سوال کا جواب دوں گا فی الحال تمہارا کسی محفوظ جگہ پہنچنا ضروری ہے۔۔۔

وہ کہہ کر گاڑی سے باہر نکلا اور اسپرا کو اپنے ساتھ لیے اندر بڑھ گیا۔۔۔ آج وہاں عام دنوں کی طرح رش نہیں تھا۔۔۔

مجھے کچھ مت بتاؤ بس اتنا بتا دو ارحم ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

وہ رک کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

اوہ گاڈ اسپرا تم سچ میں محبت کر بیٹھی ہو اس سے۔۔۔ پاگل لڑکی وہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ ویسے اچھا لگا یہ جان کر کے تمہیں اسکی پرواہ ہے۔۔۔

وہ پریشان حالات میں بھی کہتے ہوئے مسکرا دیا۔۔۔ تو اس کی جان میں جان

آئی کہ شکر ہے وہ ٹھیک ہے۔۔۔

جب وہ لوگ ہوٹل کی جانب بڑھے تو وہاں ریکرڈ موجود تھا جسکو لاسٹ ٹائم  
نے اسپرانے بالڈلی بولا تھا۔۔

احمد تم لیٹ ہو۔۔۔۔

ریکرڈ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔

پولیس تقریباً میرے تک پہنچ گئی تھی میں نے انکا دیہان بٹکا کر اسپرا کو لیا ہے  
اور جلدی سے یہاں آیا ہوں۔۔۔ انکا دیہان خود سے ہٹانے میں تھوڑا وقت  
لگ گیا۔۔

اسکا خیال رکھنا ریکرڈ۔۔۔ اسے کہیں بھی باہر نکلنے نہ دینا جب تک ارحم یا ہم  
میں سے کوئی تمہیں کال نہ کر لے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

احمد اسپرا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔

اسپرا جب تک ارحم نہ آ جائے تم یہاں ہی رہو گی۔۔۔

وہ اسپرا کی جانب مڑتا ہوا بولا۔۔۔

لیکن اس سب کی وجہ کیا ہے بتاؤ گے۔۔۔؟؟

اوکے میں نکلتا ہوں۔۔۔

وہ جواب دیئے بغیر اسے ریکرڈ کے پاس چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔

مس۔۔۔؟؟

اسپرانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا جو سٹیچو کی طرح کھڑا تھا پھر اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کر کے آگے بڑھ گیا۔۔۔

وہ اسے لیکر اسی کمرے میں پہنچ گیا جہاں اس نے پول میں جانے کیلئے کپڑے بدلے تھے۔۔۔

اگر کوئی چیز چاہئے ہو تو 5656 پر کال کرنا آپ میں حاضر ہو جاؤں گا۔۔۔

وہ کہہ کر دروازہ بند کر کے چلا گیا۔۔۔

نیند تو اسکی آنکھوں سے اسی پل روٹھ گئی تھی جب احمد اسے یہاں لایا تھا اسکا دل بار بار رحم کے خیال سے گھبرا رہا تھا۔۔۔ ساری رات اس نے اسکا انتظار کرتے ہوئے گزاری مگر نہ وہ خود آیا نہ ہی کوئی فون آیا۔۔۔

اگلی صبح اس نے ریکرڈ سے رحم کا پوچھا مگر کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔ ایسے ہی تین دن گزر گئے مگر وہ ابھی تک لوٹ کر نہیں آیا تھا۔۔۔

بدتمیز انسان نہ ہو تو مجھے کہا کہ میں جلدی واپس آجاؤں گا۔۔۔



مگر نہیں آیا اسکی وجہ سے میں نے اپنی 22 ویں برتھڈے دیواروں کے دیکھتے ہوئے گزاری ہے۔۔۔ تم ایک دفعہ بس واپس آؤ دیکھنا تمہارا حال کیا کرتی ہوں۔۔۔ ایک فون کرتے ہوئے تمہارے جو ہاتھ دکھ رہے تھے تم بس ملو مجھے ایک بار۔۔۔

وہ غصے سے بیڈ سے کشن اٹھا کر دروازے کو مارتے ہوئے بولی۔۔۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی تو وہ دروازے کو گھورنے لگی کیونکہ ریکرڈ نے اسے کسی بھی انجان کیلئے دروازہ کھولنے سے منع کیا تھا۔۔۔

اسپرا میں ہوں ارحم۔۔۔

دروازے کے دوسری جانب سے ارحم کی آواز آئی جس پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔ اس نے جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر دروازہ کھول دیا جہاں وہ سکون سے کھڑا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا تھا۔۔۔

وہ دروازے میں کھڑی ہو کر سینے پر ہاتھ باندھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔

امم مطلب مجھے اندر نہیں آنے دو گی۔۔۔؟؟

ارحم نے آئی برو اچکاتے ہوئے پوچھا تو وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

ارحم نے سائیڈ سے گزر کر اندر جانے کی کوشش کی مگر اسپرا نے جلدی سے

وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر اسکا راستہ بلاک کر دیا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکے قریب ہو کر پوچھنے لگا جس سے اسکے عطر کی خوشبو اسپرا کے ناک سے ٹکرائی۔۔۔

تم نے بولا تھا جلدی واپس آ جاؤں گا۔۔۔ لیکن احمد آیا اور مجھے اس کمرے میں چھوڑ گیا جہاں میں نے تین دن بھٹکتی آتماؤں کی طرح گزارے ہیں۔۔۔ اور اس نے یہ بھی بتانے کی زحمت نہیں کی تھی کہ آخر ہو کیا رہا ہے۔۔۔

وہ اپنا غصہ قابو کرتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گا۔۔۔ اندر تو چلو۔۔۔

وہ اسکی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کرتے ہوئے محبت سے بولا مگر اس نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود سے دور کیا۔۔۔ مگر ارحم کا ری ایکشن اسے پریشانی میں مبتلا کر گیا کیونکہ وہ درد سے کراہ اٹھا تھا۔۔۔

ارحم۔۔۔ تم ٹھیک ہو۔۔۔ آئی پرامس میں نے تمہیں زور سے پیچھے کی جانب نہیں دھکیلا تھا یہ تو عام سی بات تھی نہ۔۔۔

وہ جلدی سے اسکی جانب بڑھتے ہوئے بولی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اندر کی جانب بڑھتا ہوا بولا تو وہ بھی دروازہ لاک کر کے اسکے پیچھے آگئی جو کاؤچ پر بیٹھا ہوا آہستہ مگر گہرے سانس لے رہا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو ارحم۔۔۔ مجھے بالکل احساس نہیں ہوا کیا میں نے اتنی زور سے پیچھے کیا تھا کیا۔۔۔؟؟

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھنے لگی جو اب آنکھیں بند کر چکا تھا مگر اسکی بات پر ہنسنے لگا تھا۔۔۔

تم نے مجھے زور سے پیچھے نہیں کیا۔۔۔

وہ کہتا ہوا اٹھا اور اپنی شرٹ اتارنے لگا۔۔۔ اس کے سپنے پر سفید رنگ کی پٹی بندھی ہوئی۔۔۔ وہ پریشانی سے اسکا بینڈج ہوا ایریا دیکھنے لگی۔۔۔

یہ ک کیا ہوا تمہیں۔۔۔؟؟

وہ جلدی سے اسکے قریب آکر بینڈج ہوئی جگہ پر ہاتھ پھیر کر روتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پولیس کے ایک آدمی نے گولی ماری ہے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہوا سکون سے بولا۔۔۔ جبکہ وہ تکلیف سے اسکے زخم پر انگلیاں پھیرنے لگی۔۔۔

فکر مت کرو ارسل نے ٹریٹمنٹ کر دیا ہے۔۔۔ اور اس نے مجھے سختی سے اسکے

گھر سے تین دن کیلئے نکلنے سے منع کیا تھا اس وجہ سے نہیں آ پایا تھا۔۔۔  
سوری میری جان۔۔۔

وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے نرمی سے بتانے لگا۔

کیا یہ ابھی بھی درد کر رہا ہے۔۔۔؟؟

وہ نم آنکھوں سے پوچھنے لگی۔۔۔

تمہارے پیچھے دھکیلنے سے پہلے تک تو نہیں کر رہا تھا۔۔۔

وہ شرارت سے بولا مگر وہ اس وقت مزاق کے موڈ میں نہیں تھی۔۔۔

یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے اسپر۔۔۔ میری دنیا میں یہ بہت عام سی بات ہے۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے بولا جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

I am sorry---!!

اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کیا بولے اس لیے یہ کہہ کر اس نے اپنے کپکپاتے لب بینڈج ہوئے ایریا پر رکھ دیئے جس سے ارحم کی دل کی دھڑکن کچھ سیکنڈز کے لیے تیز ہوئی مگر وہ جلد ہی خود پر قابو پا گیا۔۔۔

یہ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں سنان نے مجھے تین سال پہلے بینگ کاک میں گولی ماری تھی اور اسے لگا میں مر گیا ہوں۔۔۔

ارحم نے بینڈج کے اختتام والے ایریا کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔  
 اسے لگا میں مر گیا ہوں لیکن ایسا نہیں ہوا تھا کچھ پولیس جو میرا ساتھ دے  
 رہی تھی وہ مجھے اٹھا کر زین کے پاس لے گی تو اس نے میرا علاج کیا۔۔۔  
 میرے آدمیوں میں سے ایک آدمی جسے گولی لگی تھی وہ جلا تھا ایچلی اس وقت  
 سنان کافی فاصلے پر کھڑا تھا اور ایک پل کو اسکا دیہان دوسری جانب ہوا اور  
 میں وہاں سے غائب ہو گیا جب اس نے پلٹ کر دیکھا تو میرے آدمی کو جلتا  
 ہوا پایا اور یقین کر لیا یہ میری باڈی ہے۔۔۔

ارحم کے بتانے پر وہ اسکی جلد کو دیکھنے لگی مگر ٹیٹوز کی وجہ سے بالکل بھی پتہ  
 نہیں چل رہا تھا وہاں کوئی نشان موجود ہے۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 میرے وجود پر بہت سے نشانات ہیں ان ٹیٹوز نے ہی انہیں ڈھانپا ہوا ہے۔۔۔  
 وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو مسلسل اسکی جلد کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔  
 اسپرا میری طرف دیکھو۔۔۔

ارحم کے پکارنے پر وہ اپنے ٹرانس سے باہر نکلی۔۔۔  
 تم ایسے دیکھ رہی ہو جیسے تم نے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو۔۔۔ میں ٹھیک ہوں  
 اسپرا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

پولیس نے تمہیں گولی کیوں ماری۔۔۔؟؟

وہ اسکے ماتھے سے بال پیچھے کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

سنان اس دفعہ میرے کاسینو پر حملہ کرنا چاہ رہا تھا تاکہ اس پر قبضہ کر سکے۔۔۔

بس اسی وجہ سے۔۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔۔ وہ کیسے کر سکتا جہاں تک میں جانتی ہوں کاسینو تک

پہنچنا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔ اور نہ ہی پورٹ پر پہنچنا آسان تھا۔۔۔

وہ نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

یہ سب تمہارے فیانسی کی ماں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا۔۔۔

شٹ اپ ارحم۔۔۔ وہ میرا فیانسی ہے نہیں۔۔۔ تھا۔۔۔ سمجھ آیا۔۔۔

وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر اس نے آبرو اچکایا مگر کچھ

کہا نہیں۔۔۔

اسکا نام عالیہ ہے نہ۔۔۔؟؟

ارحم کے پوچھنے پر اسپرا نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

وہ عورت یہ سب پلین کر رہی ہے۔۔۔ سنان کے پیچھے اسکا ہاتھ ہے۔۔۔ اسکا ارادہ میرے بزنس کو تباہ کرنے کا ہے تاکہ مجھے مٹا سکے۔۔۔ اس نے سنان کے ساتھ ٹیم بنا کر میرے سارے ہوٹلز، ہرب، ریس کلب پر قبضہ کر لیا ہے اور اب کاسینو پر۔۔۔ میرا باس یہ سب دیکھ رہا ہے۔۔۔ اس نے کاسینو پر مجھے وارن کیا تھا کہ یہ میرا آخری چانس ہے۔۔۔ اور دیکھو میں نے کاسینو بھی کھو دیا۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

کیا وہ یہ سب تم سے بدلہ لینے کیلئے کر رہی ہیں جو کچھ تم نے دانش کے ساتھ کیا اسکا۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے نرمی سے پوچھا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے۔۔۔ وہ ایک ماں ہے اور کوئی بھی ماں اپنے بچے کو درد میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔

کیا میں دانش سے بات کروں۔۔۔؟ ہو سکتا۔۔۔

نہیں۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔

وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے تپے ہوئے لہجے میں بولا جس پر اسپرا کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ ہماری مدد کرے۔۔۔

اسپرانے اسکا بازو تھام کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

مجھے اسکی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں خود سنبھال سکتا ہوں۔۔۔ اب

تمہاری زبان پر اسکا نام نہ آئے۔۔۔ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔۔۔

وہ اسے وارن کرتا بیڈ کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

خود سنبھال لو گے؟؟ تمہارے کہنے کا مطلب ہے تم ازکا قتل کر دو گے۔۔۔

اس نے اسکا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے کہا جس پر وہ خاموش رہا تو وہ اپنے سوال

کا جواب سمجھ گئی۔۔۔

تم ایسا کچھ بھی نہیں کرو گے۔۔۔ میں ماتشہ اور اسکے پاپا کو پہلے ہی کھو چکی

ہوں۔۔۔ کسی اور کو کھونے کی طاقت فی الحال مجھ میں نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

میرے راستے میں جو رکاوٹیں آتی ہیں میں انہیں مسل کر رکھ دیتا ہوں

اسپرا۔۔۔ اسلیے خود کو اچھے سے تیار کر لو۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسکا خون ہی کھول کر رہ گیا۔۔۔

ان کو انگلی تو لگا کر دیکھو۔۔۔ قسم سے ارحم پھر جن نتائج کا سامنا تمہیں کرنا

پڑے گا وہ بھی تمہاری سوچ ہے۔۔۔



وہ جو واپس بیڈ کی جانب جانے لگا تھا اسکے الفاظ پر پلٹ کر اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

یہ جو میں نے سنا کیا وہ دھمکی تھی۔۔۔؟؟

وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

جو دل چاہے وہ سمجھ لو۔۔۔۔

اپنے دل میں خوف کو دبا کر مضبوطی سے بولی۔۔۔

میں نے پہلے ہی اپنے کچھ آدمی اسکے شوہر اور فالتو بیٹے کو ختم کرنے کیلئے بھیج دیئے ہیں۔۔۔ جو کر سکتی ہو کر لو۔۔۔۔

اگر یہ بات ارحم نے شروع میں کہی ہوتی تو اب تک وہ اسکے چہرے پر تھپڑ جڑھ چکی ہوتی مگر ابھی وہ مجبور تھی بے بس تھی کیونکہ اب وہ اسے درد میں نہیں دیکھ سکتی تھی اور نہ ہی دانش اور اسکی فیملی کو ختم ہوتا ہوا برداشت کر سکتی تھی۔۔۔

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ارحم۔۔۔

وہ بھگے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

میرے پاس اور کوئی چوائس نہیں ہے اسپرا۔۔۔ اسکا بیٹا اور شوہر مرے گے تو وہ سامنے آئے گی ورنہ وہ چھپ کر کائروں کی طرح وار کرتی رہے گی۔۔۔

اس نے نرمی سے کہا۔۔۔ وہ آنکھیں بند کر کے خود کو سنبھالنے لگی مگر  
آنکھوں سے آنسو بہتے چلے گئے۔۔۔

میں نے بتایا تھا۔۔۔ یہ ہی میں ہوں۔۔۔ یہی سب کچھ میں کرتا ہوں۔۔۔ یہ  
میری دنیا ہے۔۔۔ تمہیں مجھے چھوڑ کر چلے جانا چاہئے تھا جب میں نے جانے کا  
بولا تھا۔۔۔

اسکی بات پر اسپرانے آنکھیں کھولی کیونکہ وہ صحیح کہہ رہا تھا یہی اسکی دنیا  
تھی۔۔۔

لیکن یہ میں نہیں ہوں ارحم۔۔۔ میں یہاں سکون سے بیٹھ کر تمہیں اپنے  
لوگوں کو ختم کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔۔۔ میں انہیں مرتا ہوا نہیں دیکھ  
سکتی ارحم۔۔۔ میں تمہاری دنیا سے نہیں ہوں۔۔۔ میں الگ ہوں۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

صحیح بول رہی ہو۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں سے اپنی انگلیوں کے پوروں سے آنسو چنتا ہوا بولا  
تو تمہیں میرے چھوڑ کر چلے جانے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔؟؟  
وہ اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے جھٹکتے ہوئے بولی۔۔۔

کوئی فرق نہیں پڑتا میرے ہونے یا نہ ہونے سے۔۔۔؟؟ میں اس قدر عام

ہوں تمہارے لیے۔۔۔؟؟

وہ اسکی طرف تکلیف سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ارحم کیا میں سچ میں تمہارے لیے محض ایک کھلونہ۔۔۔۔

اس سے آگے وہ کچھ کہتی وہ اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ گیا جسکی وجہ سے باقی کے الفاظ اسکے منہ میں ہی دم توڑ گئے۔۔۔

خود کو سہارا دینے کیلئے اسپرانے اپنی بانہیں اسکی گردن میں حائل کر دیں۔۔۔

تم پاگل پن ہو میرا۔۔۔ جنون ہے مجھے تمہارا۔۔۔ آئندہ یہ لفظ اپنے لیے

کبھی زبان پر مت لانا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بول کر اسکا چہرہ دیکھنے لگا جو حیا اور رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہا

تھا۔۔۔۔

اسپرا اسکا گیم بہت بڑا ہے۔۔۔ اگر میں نے عالیہ کو ختم نہیں کیا تو وہ ہم سب

کو ختم کر دے گی۔۔۔ اسکا ارادہ صرف میرے بزنس کو تباہ کرنا نہیں ہے بلکہ

ہمارا نام و نشان مٹانا ہے۔۔۔ اس بزنس کی تو مجھے پرواہ ہے بھی نہیں۔۔۔ یہ

میں ایک رات میں واپس سے بنا سکتا ہوں۔۔۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اگر وہ

ایسے ہی لگی رہی تو ہمارا باس واپس اٹلی میں آ جائے گا۔۔۔ جو وہ چاہتی

ہے۔۔۔ وہ اس شخص کو مارنا چاہتی ہے جس نے مجھے ارسل اور زین کو اس

مقام تک پہنچایا ہے۔۔۔ وہ ہمارے ساتھ ساتھ اس ہستی کو بھی مٹانا چاہتی ہے۔۔۔ جو میں کبھی ہونے نہیں دوں گا۔۔ اسکی وجہ سے ایک دفعہ پہلے میں نے گولی کھائی ہے بار بار کھانے میں مجھے کوئی ایشو نہیں ہے۔۔۔ اگر مجھے مرنا بھی پڑا تو میں مر جاؤں گا۔۔۔

وہ اسے سمجھاتا ہوا بولا۔۔۔

باس، باس، باس۔۔۔ کون ہے یہ باس جس کے لیے تم مر جاؤ گے۔۔۔؟؟ اس نے کچھ نہیں کیا ارحم۔۔۔ اپنی طرف دیکھو الٹا اس نے تمہیں مونسٹر بنا دیا ہے۔۔۔ اسکی وجہ سے تم نے لوگوں کا قتل کرنا شروع کیا ہے۔۔۔ وہ اس سے دور ہو کر چلائی۔۔۔ ارحم کے مرنے والی بات سن کر اسکا دماغ ہی گھوم گیا تھا۔۔۔

اسپرا سوچ سمجھ کر بولا کرو۔۔۔

وہ بھی غصے سے دھاڑا۔۔۔

i don't care Arham!! How dare you say those words to me-- !!

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی تم میرے اپنوں کو مارنے دو گے۔۔۔ اور آخر میں خود بھی اس سٹوپڈ باس کے لیے اپنی جان دے دو گے۔۔۔

اسپرا۔۔

اس نے وارن کیا۔۔

تم دانش کی فیملی کا قتل نہیں کرو گے اور نہ ہی اس باس کیلئے اپنی جان  
خطرے میں ڈلو گے میں تمہیں اجازت نہیں دیتی ارحم۔۔

اپنی حد میں رہو۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکے بال اپنی مٹھی میں جھکڑ کر سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔

بات تم پر آئے گی تو میں ہر حد سے گزروں گی یاد رکھنا ارحم۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرائی۔۔ جس پر ارحم کی آنکھیں پھیلیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE'S  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکا فیصلہ تم نہیں کرو گی۔۔۔

وہ خود کو قابو کرتا ہوا غصے سے بولا۔۔

روک کر دکھاؤ مجھے۔۔

وہ اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے بولی۔۔

چیلنج کر رہی ہو۔۔۔؟؟

وہ اسکے بالوں میں اپنی گرفت ہلکی کرتا ہوا بولا۔۔

جو سمجھنا ہے سمجھو۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بول کر اسکے کان کی لو کو چوم گی۔۔۔

فلرٹ کر رہی ہو میرے ساتھ۔۔۔؟؟

وہ اسکے بال چھوڑ کر آبرو اچکاتا ہوا بولا۔۔۔

ضرورت نہیں فلرٹ کرنے کی۔۔۔ شوہر ہو میرے حق رکھتی ہوں میں۔۔۔

وہ بلش کرتے ہوئے مضبوط لہجے میں بولی۔۔۔

آہاں پھر تو میں بھی بہت سے حقوق رکھتا ہوں۔۔۔ میں نے تو آج تک نہیں

جتایا۔۔۔ سوچ رہا ہوں آج جتاؤں۔۔۔

وہ اسے لو دیتی آنکھوں سے سرتا پاؤں دیکھتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم پ پلیم مجھے ن نیند آرہی ہے۔۔۔

اس نے جب دیکھا ارحم اسکی جانب بڑھ رہا ہے تو وہ لڑکھڑاتی آواز میں بول کر بیڈ کی دوسری جانب بھاگ گی۔۔۔ جس پر وہ مسکراتا ہوا اسکے قریب جانے

لگا تو اس نے کشن پکڑ کر ارحم کی جانب اچھالا۔۔۔ جسے وہ کچھ کر گیا۔۔۔

میرے قریب آئے تو ماروں گی آئی پر امس۔۔۔۔

وہ بلش کرتے ہوئے بولی اور دوسری جانب بھاگ گی۔۔۔

آخر کب تک بچو گی حسینہ کبھی تو ہاتھ آؤ گی نہ۔۔۔

وہ پردے پیچھے کر کے اسکی طرف بھاگتا ہوا بولا۔۔۔

اتنی آسانی سے بھی نہیں۔۔۔

وہ کاؤچ سے کشن اسکی جانب پھینکتے ہوئے بولی ساتھ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔۔۔  
جس پر ارحم نے آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھا جب اسکی مسکراہٹ میں کسی  
قسم کی کمی نہیں آئی تو اپنے ہاتھ میں کیچ کیا ہوا کشن اسکو دے مارا۔۔۔

ابھی بتاتی آپکو۔۔۔

وہ کہہ کر اسے گھورتے ہوئے بیڈ کی جانب بڑھی اور سر ہانا اٹھا کر اسکی جانب  
اچھالا جو ارحم کے سینے سے ٹکرایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

سوری سوری پلیز زیادہ زور سے لگ گیا ہے کیا؟؟

وہ جلدی سے اسکا بازو پکڑ کر بیڈ کی جانب لاتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے  
لگی۔۔۔

تمہیں کیا فرق پڑے تم بس مارو مجھے۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔

سوری پلیز۔۔۔

اسکے سوری بولنے پر ارحم نے اسے کمر سے پکڑ کر بیڈ پر گرایا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔؟؟

جب اسپرا کو ہوش آیا کہ اسکے ساتھ آخر ہوا کیا ہے وہ بوکھلاتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا کہہ رہی تھی کچھ دیر پہلے اتنی آسانی سے بھی نہیں۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا۔۔۔

یہ چیٹنگ ہے ارحم۔۔۔ ایسے نہیں ہوتا نہ۔۔۔

وہ اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر پیچھے دھکیلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جبکہ وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر گیا۔۔۔

اور تم ڈرامہ کر رہے تھے سینے پر درد ہونے کا۔۔۔

وہ اسکی ٹانگ پر اپنی ٹانگ مارتے ہوئے غصے سے بولی۔۔۔

تم جنگلی بلی نہیں بنتی جا رہی۔۔۔

وہ اسکی ٹانگ پر اپنی ٹانگ رکھتا ہوا بولا جس پہ وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی۔۔۔



اس نے اسپرہا کا ایک ہاتھ آزاد کر کے اسکے بال گردن سے ہٹائے اور وہاں اپنا  
لمس چھوڑنے لگا۔

پ پ پلیر ارحم۔۔۔

وہ لال گلابی ہوتی لڑکھڑاتی آواز میں بولی مگر وہ اگنور کرتا اسکے چہرے کے  
سارے نقوش پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرنے لگا۔۔۔

ارحم پ پلیر۔۔۔

وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بولی۔۔۔

فائن۔۔۔ جب تک تم دل سے اپنا آپ مجھے نہ سونپو میں حق نہیں جتاؤں

گا۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کہہ اس سے دور ہو کر سرتکیے پہ رکھ کر لیٹ گیا جبکہ وہ لب چباتے خود کو  
نارمل کر کے اسکی جانب دیکھنے لگی جو آنکھیں بند کر چکا تھا۔۔۔

سوری پتہ نہیں مجھے کیا مسئلہ ہے۔۔۔ وہ نم آنکھوں سے اسکے چہرے کو دیکھتے  
ہوئے دل ہی دل میں بولی۔۔۔

مجھے محبت ہے ارحم تم سے، بس تمہیں کھونے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

وہ بھگیگے لہجے میں خود سے بڑبڑائی تبھی اس نے اپنی کمر پر ارحم کا ہاتھ محسوس  
کیا جس نے جھٹکے سے اسے اپنے سینے پر گرایا تھا۔۔۔

سو جاؤ سویٹ ہارٹ ورنہ ارادہ بدل سکتا میں۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا ہوا مزے سے بولا جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ سر تھوڑا سا اوپر اٹھا کر اسکے چہرے کو دیکھنے لگی جہاں اسکی آنکھیں ابھی بھی بند تھی۔۔۔

کافی ہنڈسم لگ رہا ہوں؟؟ جو آنکھیں ہٹنا انکاری ہو رہی ہیں۔۔۔

وہ مسکرا کر آنکھیں کھولتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔

ویری فنی۔۔۔ بالکل بندر لگ رہے ہو۔۔۔

اس نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اپنے لب اسکے ماتھے پر رکھ دیئے جس پر ارحم کے لب مسکرانے لگے۔۔۔

جیسا بھی ہوں تمہارا ہوں۔۔۔

وہ اسکے بال سہلاتا ہوا بولا۔۔۔

بالکل صرف اور صرف میرے ہو۔۔۔

اسپرا اسکی تھوڑی کو چومتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں بولی اور پھر اسکے سینے پر سر رکھ کے اسکی دھڑکنوں کو سنتی آنکھیں بند کر گئی جبکہ وہ بھی مسکراتا ہوا نیند کی وادی میں اترنے لگا۔۔۔



اسپرا کی صبح جب آنکھ کھلی تو اس نے ارحم کو اپنے قریب ہی پایا جو اسکے بالوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھا۔ وہ مسکراتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

Good morning، beautiful--!!

وہ اسکے ماتھے کو چومتا ہوا بولا تو اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔۔ وہ کروٹ بدل کر اسکی گردن میں اپنا چہرہ چھپا گئی۔۔۔

تیار ہو جاؤ، پھر ہم لوگ نکل رہے ہیں۔۔۔

وہ نرمی سے اسکے بال سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

ہم لوگ کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

وہ اسکی ڈاڑھی پر ہاتھ کی پشت پھیرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

تم سارا دن میرے ساتھ رہو گی۔۔۔ میں جہاں بھی جاؤں گا تم ہر پل ساتھ ہو گی۔۔۔ میری نظروں کے سامنے۔۔۔

وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔

ویسا ساتھ رہوں گی جیسے کاسینولے کر گئے تھے اور پھر بھول گئے تھے میں بھی ساتھ ہوں۔۔۔

وہ اپنا چہرہ اٹھا کر اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں میری جان۔۔۔ میں سچی اس دفعہ ساتھ رہوں گا۔۔۔

وہ پیار سے بولا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے اٹھ گی اور واشروم میں فریش ہونے چلی گی۔۔۔ جب وہ ریڈی ہو کر باہر آئی تو روم سروس ناشتہ دے کر جا چکی تھی۔۔۔

ہم لوگ آج کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

۔۔۔ وہ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

میرے فائننگ کلب۔۔۔

اس کے بتانے پر اسپرانے ہاں میں سر ہلایا اور پھر دونوں خاموشی کی ساتھ ناشتہ کرنے لگے۔۔۔ ناشتہ کرنے کے بعد وہ لوگ فائننگ کلب کے لیے ہاٹل سے نکل گئے۔۔۔

جب وہ لوگ فائننگ کلب میں داخل ہوئے تو اسکا اندر کا ماحول کاسینو سے بالکل مختلف تھا یہاں صرف چند لڑکیاں موجود تھیں باقی سب آدمی تھے۔۔۔ ریسلنگ چل رہی تھی اور لوگ اپنے فیورٹ انسان کیلئے چلا رہے تھے اور وہ ایریا ڈارک تھا۔۔۔

ارحم نے اسپرا کے گرد اپنی گرفت سخت کر دی تاکہ جن مردوں کی نظر اس پر اٹھ رہی تھی انہیں احساس ہو سکے وہ کس کی ملکیت ہے۔۔۔ جس کے بعد

کسی بھی شخص نے غلطی سے بھی اسکی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی غلطی نہیں کی۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل پھولے نہیں سما رہا تھا۔۔۔

ارحم اسے اپنے ساتھ لے کر آگے بڑھ گیا جہاں فائٹنگ کا شور نہیں آرہا تھا۔۔۔ راستے میں اسپرا کی نظر دو لڑکیوں کی طرف گئی جو آپس میں کس کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔ شرم سے اسکے گال دہکنے لگے وہ ان سے نظر ہٹا کر دوسری طرف دیکھنے لگی۔۔۔

کیا تم نے یہ کبھی ٹرائی کیا ہے۔۔۔؟؟

اس نے ان دونوں لڑکیوں کی جانب اشارہ کر کے اسکے کان میں سرگوشی نما پوچھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شٹ اپ ارحم۔۔۔

وہ اسکے بازو پر تھپڑ مارتے ہوئے بولی جس پر وہ ہنسنے لگا۔۔۔

وہ کچھ لمحے مزید چل کر ایک ایریا میں داخل ہوگئے جہاں آدمی کام کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

یہ جم ہے۔۔۔

ارحم نے اسپرا کو بتایا جو آس پاس جم کی مشینری دیکھنے میں مصروف تھی پھر وہ اسے ساتھ لے کر اس ایریا کے آخر میں لے گیا اور ایک دروازہ کھول کر اسپرا

کو ساتھ لیے اس میں داخل ہو گیا۔۔۔

اسپرا کی سب سے پہلے نظر علی اور تیمیہ سے ٹکرائی۔۔۔ جیسے ہی تیمیہ نے اسے وہاں آتے دیکھا تو وہ بھاگتے ہوئے اسکے گلے سے جا لگی۔۔۔

ہم تمہیں لیکر بہت پریشان تھے۔۔۔

تیمیہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اُمم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔

اس نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا زبیر اور اسکے ساتھ گئے ہوئے آدمی واپس لوٹ آئے ہیں۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم نے علی کے قریب جا کر اس سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ وہ رستے میں ہیں۔۔۔

علی نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔۔۔ جبکہ اسپرا نظر گھما کر اس کمرے کو دیکھنے لگی جو بالکل گھر میں موجود ارحم کے آفس جیسا تھا۔۔۔

تیمیہ مجھے فائل دو جو کل علی لایا تھا۔۔۔

ارحم نے ٹیبل کے پیچھے پڑی ہوئی مین کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ابھی لائی۔۔۔

اس نے کہہ کر اسپرا کی طرف مسکراہٹ اچھالی اور پھر کمرے سے نکل گئی اسکے جانے کے بعد علی اور ارحم بزنس سے متعلق کوئی بات کرنے لگے تو اسپرا اس کمرے میں موجود ایک بڑے سے لوکر کی جانب بڑھ گئی جس میں وائیٹ کلر کی دیوار پر نیلے رنگ کی گرتی روشنی اسے مزید دلکش بنا رہی تھی۔۔۔ شیشے کا ہونے کی وجہ سے اسکے اندر موجود ہر چیز صاف دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ جو چیز اسے سب سے خوبصورت بنا رہی تھی وہ وہاں پڑی پسٹلز، رائفلز اور گولیاں تھیں۔۔۔ جو وہاں پڑی ستاروں کی مانند چمک رہی تھیں۔۔۔ انکے چمکنے کی وجہ نیلی روشنی تھی جو سفید دیواروں پر گر رہی تھی۔۔۔ جب انکے استعمال کا خیال اس کے دماغ سے گزرا تو اسکا پورا وجود خوف سے کپکپا پیا۔۔۔ ساتھ ہی اسکی نظر آخر پر بنے باکس سے ٹکرائی جہاں پاسورڈ ڈائل کر کے ان ہتھیاروں تک پہنچا جا سکتا تھا۔۔۔

اسکا پاسورڈ 565 ہے اگر تمہیں کھولنا ہے تو کھول لو۔۔۔

اسکے کان سے ارحم کی آواز ٹکرائی ساتھ ہی تیمیہ دروازہ کھول کر اندر آئی جس کے ہاتھ میں ایک فائل موجود تھی۔۔۔

اسپرانے پلٹ کر ارحم کو سائل پاس کی اور پھر پاسورڈ ڈائل کر کے ان سب ہتھیاروں کو قریب سے دیکھنے لگی ساتھ انکے سمبل اور نام یاد کرنے لگی۔۔۔ اسکی آنکھیں گولیوں پر ٹھہر گئیں جہاں ہر سائز کی گولی موجود تھی چھوٹی سے

لیکر بڑی تک۔۔۔ ان میں سے جو اسے سب سے الگ لگی وہ اسے اپنی ہتھیلی  
پر رکھ کر دیکھنے لگی۔۔۔

it's a hollow point bullet۔۔۔!!!

ارحم کی آواز پر اسپرانے مڑ کر اسکی جانب دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی  
دیکھ رہا تھا ساتھ ہی اس نے اپنی نظر کمرے میں دوڑائی جہاں علی فائل کے  
اندر سر گھسائے بیٹھا تھا جبکہ تیمیہ وہاں موجود نہیں تھی۔۔۔

ارحم اسکی ہتھیلی سے گولی اٹھا کر اسکا معائنہ کرنے لگا۔۔۔

Hollow point۔۔۔Because it has hollow at the tip??

اسپرانے اس گولی کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

yup

وہ سکون سے بولا۔۔۔

یہ باقی سب سے الگ ہے۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ سے واپس سے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔۔۔

بالکل ویسے ہی جیسے تم الگ ہو اس دنیا سے۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھ کر اسکے گال کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔



ش شرم کر لیں۔۔۔ دور ہوں۔۔۔ ی یہاں س سب موجود ہیں۔۔۔

وہ اسے خود سے پیچھے کرتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی ساتھ چوری چوری  
علیٰ کی جانب دیکھنے لگی کہیں اس نے دیکھا تو نہیں۔۔۔ مگر وہ اپنے کام میں  
مصروف تھا جس پر اسپرانے سکون کا سانس کھینچا اور ارحم کے پیٹ پر تیج مار  
کے اپنا رخ بدل گئی۔۔۔

ظالم نہ ہو تو۔۔۔۔۔ ویسے یہ بلٹ میری پسندیدہ ہے۔۔۔ کیونکہ یہ بہت خطرناک  
ہے۔۔۔ اس سے آرام سے جان بھی جاسکتی ہے بس صحیح جگہ کا نشانہ اور ارادہ  
پکا ہونا چاہئے۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا تو اسپرانے حیرت سے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔  
تم نے اتنی خطرناک گولی پاس کیوں رکھی ہوئی ہے۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

کرکٹ کھیلنے کیلئے رکھی ہوئی ہیں یہ ساری گولیاں۔۔۔

وہ شرارت سے کہہ کر ہنسنے لگا۔۔۔

ویری فنی بہت ہنسی آئی۔۔۔۔

وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ویسے یہاں کونسی گولی لگی ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنا ہاتھ بینڈج پر پھیرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔  
 اوہ تمہیں فکر ہو رہی ہے کہ مجھے زیادہ نقصان کیوں نہیں ہوا۔۔۔ میں بچ کیسے  
 گیا۔۔۔؟؟

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

تم بہت برے ہو ارحم۔۔۔ میرے سوال کا جواب دو۔۔۔

وہ اسکے پاؤں پر اپنا پاؤں مارتے ہوئے غصے سے بولی۔۔۔

یار معمولی سی بٹ تھی وہ۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں غصے کے ساتھ نمی دیکھ کر سنجیدگی سے بولا اور ساتھ گولی  
 اسکے ہاتھ سے پکڑ کر اسی جگہ رکھ دی جہاں وہ پڑی ہوئی تھی۔۔۔

فکر مت کرو اتنی آسانی سے کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔

وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا جو بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ  
 رہی تھی۔۔۔

دیکھو یار یہ نہ انصافی ہے۔۔۔ ہم جیسے کنوارے لوگوں کے سامنے رومینس  
 کرتے ہوئے تھوڑا خیال کر لو۔۔۔ ہمارے بھی دلوں میں کچھ کچھ ہوتا  
 ہے۔۔۔

علی ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا جس پر اسپرا بوکھلا کر

ارحم سے دور ہوئی اور اسکے گال دہکنے لگے جبکہ ارحم نے اسے ان نظروں سے دیکھا کہ وہ اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرنے لگا۔۔

ک کیا ہے۔۔۔ چلو ہمیں کام ہے۔۔۔

وہ خود کو سنبھالتا جلدی سے دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔

اوکے ٹیسورو تھوڑا کام ہے ابھی آیا تب تک تم تھوڑا وقت تیمیہ ساتھ گزارو وہ ابھی آ جائے گی۔۔۔

ارحم نے اس لوکر کو واپس سے لاک کر اسپرا کو کہا۔۔

لیکن جہاں تک مجھے یاد ہے تم نے کہا تھا جہاں تم جاؤ گے میں بھی ہر پل ساتھ ہوں گی۔۔۔؟؟؟؟

وہ اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے بولی۔۔

ٹیسورو بس کچھ دیر کی بات ہے میری جان۔۔۔ بس ابھی آ جاتا ہوں۔۔۔

اسکے پیار سے بولنے پر وہ سانس کھینچ کر رہ گئی اور پھر ہاں میں سر ہلانے لگی تبھی تیمیہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔

وہ اسکا گال سہلا کر وہاں سے نکل گیا۔۔



کیا تم یہاں کھڑی ہو کر ہر چیز دیکھنے والی ہو۔۔۔؟؟

تیمیہ نے نروس ہوتے ہوئے پوچھا کیونکہ اس نے اسپرا سے اپنی سچائی چھپائی ہوئی تھی۔۔۔

ظاہری سی بات ہے یہ میرے لیے ایک نئی جگہ ہے۔۔۔

وہ کندھے اچکاتی ہوئی بولی۔۔۔

حقیقت میں دیکھی ہے۔۔۔؟؟ WWE کیا تم نے اپنی زندگی میں کبھی

تیمیہ نے اس سے پوچھا جو یہاں وہاں دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

نہ۔۔۔ پہلی بار ہے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مسکراتے ہوئے بولی ساتھ ہی سامنے دو آدمیوں کو دیکھنے لگی جو فائٹنگ ایریا میں لڑ رہے تھے۔۔۔

اسپرا۔۔۔؟؟

تیمیہ نے لب چباتے ہوئے پکارا۔۔۔

ہممم بولو۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے معاف کر دو میں نے تم سے جھوٹ بولا وہ اکیچلی ارحم۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ میں سمجھ گئی ہوں۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکی بات کاٹ کر بولی۔۔۔

وہ مکمل جھوٹ نہیں تھا۔۔۔ میں سچ میں ایک بوٹانسٹ ہوں۔۔۔

اور ایک گن ہینڈلر بھی۔۔۔

سنو اسپرا میں نے تمہیں اپنے بارے میں جو بھی کہا وہ سب سچ تھا۔۔۔ بس

میں جو ارحم کیلئے کام کرتی ہوں وہ تم سے چھپایا تھا۔۔۔

وہ بھی ارحم کے کہنے پر چھپایا کیونکہ وہ چاہتا تھا تم میرے آس پاس ریلیکس

رہو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ پریشانی سے بولی۔۔۔

دیکھو اگر تم مجھ سے اب نفرت کرنے لگی ہو تو میں سمجھ سکتی ہوں۔۔۔

اسپرا کے خاموش رہنے پر وہ مایوسی سے بولی۔۔۔

مجھے نفرت نہیں ہے تم سے تیمیہ۔۔۔۔۔

تہینہ۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟؟

میرا نام تہینہ ہے۔۔۔ جو میرے اپنے ہیں میں چاہتی ہوں وہ مجھے میرے اصلی

نام سے پکاریں۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔ تو اسپرانہ میں سر ہلا کر ہنس پڑی۔۔۔

کیا تم جانتی ہو ارحم کیا کر رہا ہے۔۔۔؟؟ وہ اسی بلڈنگ میں موجود ہے۔۔۔  
اور پھر بھی دیکھو میں اس سے اتنا دور یہاں ہوں۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے تہمینہ سے پوچھنے لگی۔۔۔

میڈم کا دوپل بھی اب دل نہیں لگتا ارحم کے بغیر۔۔۔

ہائے یہ محبت۔۔۔

تہمینہ شرارت سے بولی جس پر وہ بلش کرنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم بھی نہ۔۔۔

وہ کہہ کر اپنا رخ دوسری طرف کر گئی۔۔۔

پولیس نے ہر چیز پر قبضہ کر لیا۔۔۔ سوائے ڈائمنڈ کے بزنس پر۔۔۔ وہ ہمارے

ہاتھوں میں ہے۔۔۔ ارحم اس وقت جس چیز کیلئے سب سے زیادہ پریشان ہے

وہ شیزہ کو واپس لانا ہے اور باس کو اٹلی آنے سے کسی بھی طرح روکنا

ہے۔۔۔

ہر کوئی باس کے واپس آنے پر اتنا گھبرا کیوں رہا ہے۔۔۔؟؟

کیا تم سب کو اس کے واپس لوٹنے پر خوشی نہیں ہے۔۔۔؟؟

اسپرانی نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ظاہری سی بات ہے خوشی ہوگی۔۔۔ لیکن اس وقت ہم چاہتے ہیں وہ نہ لوٹے

کیونکہ انکی واپس کا مطلب ہے پولیس اور انڈر ولڈ والوں کے درمیان

جنگ۔۔۔ جو ارحم نہیں چاہتا ہے۔۔۔ یہاں تک کہ ہم میں سے کوئی بھی

نہیں چاہتا ہے۔

یہی وجہ ہے جسکی وجہ سے تم سب اتنے ڈرے ہوئے ہو۔۔۔؟؟

یہاں پر کوئی بھی ڈرا ہوا نہیں ہے اسپر۔۔۔

تو پھر تم لوگ اس وجہ سے پریشان ہو۔۔۔ اس دوران تمہارے لوگوں کی

اموات ہو سکتی ہیں۔۔۔؟؟

ہم لوگوں میں سے ہر کوئی خوشی خوشی باس کیلئے اپنی جان دے دے گا

اسپر۔۔۔ ہمیں اس چیز کی کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔۔

ارحم یہ جنگ اس لیے نہیں چاہتا کیونکہ اس لڑائی کے آخر میں سب سے زیادہ

نقصان تمہارا ہو گا۔۔۔ یہ سب ہمارے لیے نہیں ہو رہا۔۔۔ وہ یہ سب

تمہارے لیے کر رہا ہے۔۔۔

تمہارا کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟؟

اسپرانے حیرت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

جب ہمارے لوگ واپس آئیں گے تو وہ ڈائریکٹلی حکم جاری کر دیں گے کہ تمہارے لوگوں کے سمیت پولیس والوں کو ختم کر دو۔۔۔

دانش کی ماں ہیڈ ہے۔۔۔ وہ یہ سب کروا رہی ہے۔۔۔ ہمارے باس ہر صورت اسکو اور اسکی فیملی کو ختم کروا دیں گے۔۔۔

جب وہ حکم جاری کرے گا تو ہمیں تمہاری فیملی اور دوستوں کو بھی ختم کرنا ہو گا کیونکہ اس سب کی اصل وجہ تم ہو۔۔۔۔۔ یہ سب تب شروع ہوا ہے جب ارحم تمہیں اٹھا کر لایا ہے تب ہی عالیہ اس سب میں ملوث ہوئی ہے۔۔۔ جو اتنی تباہی مچا رہی ہے۔۔۔

وہ یہاں آکر جب حکم دے گا تو ارحم بھی تمہاری فیملی کو مرنے سے نہیں بچا پائے گا۔۔۔ اس لیے جب یہ سب ختم ہوگا سب سے زیادہ تکلیف کا سامنا تمہیں کرنا پڑے گا۔۔۔

اسکی بات پر اسپرا کا خون کھول کر رہ گیا کیونکہ وہ اس وقت کسی بھی اپنے کو نہیں کھو سکتی تھی۔۔۔ نہ اسکے پیرنٹس کو، نہ ہی فرینڈس کو اور نہ ہی ارحم کو کیونکہ ان سب لوگوں سے اسکی زندگی جڑی ہوئی ہے۔۔۔

ارحم نے سوچا کہ وہ عالیہ اور اسکی فیملی کو ختم کر کے کچھ دیر کیلئے سنان کی توجہ خود سے ہٹا دے اور اس دوران وہ اپنے تمام بزنس واپس سے اپنے ہاتھوں میں



لے لے۔۔۔ لیکن تمہیں وہ درد میں نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔ صرف تمہاری خوشی کیلئے اس نے زبیر کو واپس بلا لیا جو انہیں ختم کرنے گیا ہوا تھا۔۔۔ لیکن یقین کرو زبیر کو اس چیز کی بالکل بھی خوشی نہیں ہوئی۔۔۔

ظاہری سی بات ہے وہ نہیں ہو گا خوش۔۔۔

اسکو الزام نہیں دے سکتے۔۔۔ وہ صرف شیزہ کو واپس حاصل کرنا چاہتا ہے۔۔۔

جس پر وہ شرمندگی سے سر نیچے جھکا گی کیونکہ وہ بھی چاہتی تھی شیزہ واپس آ جائے اور سب نارمل اپنی لائف گزاریں۔۔۔ لیکن وہ شاید یہ بھول جاتی ہے یہاں کچھ بھی نارمل نہیں ہوتا ہے۔۔۔

اچانک سے کانچ ٹوٹنے کی آواز آئی تو ان دونوں نے بوکھلا کر اپنے پیچھے دیکھا جہاں ایک آدمی دیوار کے ساتھ لگا ہوا تھا جس کے اوپر کانچ کا ٹیبل ٹوٹا تھا۔۔۔ اس پاس ہر چیز ساکن ہو گی اور پتھرائی آنکھوں سے اس منظر کو دیکھنے لگی۔۔۔

اس آدمی نے غصے سے ٹیبل کو پیچھے پھینکا اور دوسرے آدمی کی جانب بھاگا جس نے اس کے اوپر کانچ کا ٹیبل توڑا تھا اس سے پہلے وہ پہنچتا کسی نے مضبوط ہاتھوں سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر روکا۔۔۔ اس آدمی نے غصے سے سامنے کھڑے شخص کی جانب دیکھا مگر سامنے ارحم کو دیکھ کر اسکی سیٹی گم

ہوئی۔۔۔

یہاں پر کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

ارحم غصے سے دھاڑا تو وہاں موجود سب لوگوں کے وجود خوف سے  
لرزے۔۔۔

تم لڑنا چاہتے ہو۔۔۔؟؟؟ اگر لڑنے کا اتنا شوق ہے تو سامنے رنگ موجود ہے  
اس میں جا کر لڑو آئن۔۔۔

وہ اسکے سینے سے ہاتھ ہٹا کر سلگتے ہوئے لہجے میں بولا جس پر وہ اپنا سر جھکا  
گیا۔۔۔

اور تم ایک نیا ٹیبل خرید کر لاؤ گے اور تمہاری وجہ سے یہ جو دیوار خراب  
ہوئی ہے اسے بھی ٹھیک کرواؤ گے ڈیوس۔۔۔

وہ اپنا رخ دوسرے آدمی کی جانب کرتا ہوا تپے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

ج جی س سر۔۔۔

وہ خوف سے لڑکھڑاتی آواز میں بولا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ آئن سر جھکائے  
اپنی جگہ پر کھڑا رہا۔۔۔ ارحم اسکا کندھا تھپتھپا کر اسپرا لوگوں کی جانب بڑھ  
گیا۔۔۔ جیسے ہی اسکی آنکھیں اسپرا سے ٹکرائیں وہ کولڈ سے نرم پڑ گئیں۔۔۔

تم بہت جلدی آگئے۔۔۔؟؟

وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

میں نے سوچا تم مجھے مس کر رہی ہو گی ٹیسو۔۔۔

وہ اسکے قریب آکر بال بگاڑتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں جی مجھے تیمیہ نے اچھی کمپنی دی۔۔۔

وہ شرارت سے بولی۔۔۔

فائنلی تم نروس سٹیج سے باہر آگے اور تم دونوں میں سب نارمل ہو گیا۔۔۔؟؟

ارحم نے تیمیہ سے پوچھا۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تہینہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے علی کو کچھ کام دیا ہے تم جا کر اس کے ساتھ وہ دیکھ لو۔۔۔ ارحم کے کہنے پر وہ سر ہاں میں ہلا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اب کہاں جانا ہے۔۔۔؟؟

اسپرانیے کلاک کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو 3 بجا رہا تھا۔۔۔

گھر اور کہاں۔۔۔؟؟

بس اتنا سا کام تھا۔۔۔ پھر تم اتنی لیٹ گھر کیوں آتے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے اسکے ساتھ کلب سے باہر نکلتے ہوئے پوچھا۔۔۔  
 میں اپنے سارے بزنس کھو چکا ہوں اور تم کس چیز کی توقع رکھتی ہو۔۔۔؟؟؟  
 جس پر وہ خاموش رہی تو وہ بانیک پر بیٹھ گیا۔۔۔ وہ بھی اسکے گرد اپنا حصار  
 باندھ کر چپ کر بیٹھ گی پھر وہ بانیک سٹارٹ کر کے وہاں سے نکل گیا۔۔۔  
 تم مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو۔۔۔؟؟

اسپرانے اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر رکھتے ہوئے پوچھا ساتھ آس پاس دیکھنے  
 لگی جہاں سڑک کے کناروں پر درخت موجود تھے سورج چمکنے کے باوجود  
 ٹھنڈی ہوا اس کے وجود سے ٹکرا رہی تھی۔۔۔  
 ہم بس پہنچنے والے ہیں تم خود ہی دیکھ لینا۔۔۔

اس نے لیفٹ روڈ لیتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی تنگ روڈ پر اپنی بانیک بھگانے  
 لگا جہاں آہستہ آہستہ وہیکلز نہ ہونے کے برابر رہ گئیں۔۔۔ جب وہ لوگ کافی  
 آگے نکل گئے تو اس نے اپنی بانیک روک دی اور نیچے اتر کا اسپرا کا ہاتھ  
 اپنے ہاتھوں میں لے لیا اور درختوں کے درمیان سے آگے کی جانب بڑھنے  
 لگے۔۔۔ جب درخت ختم ہو گئے تو اسپرا کی نظر ایک پول سے ٹکرائی جس  
 کے صاف شفاف پانی پر سورج کی کرنیں گر کر اسے اور بھی پیارا ظاہر کر  
 رہی تھیں۔۔۔

وہ سارے کا سارا ایریا ہریالی سے بھرا ہوا تھا وہ پول کراس کر کے آگے بڑھ گئے جہاں اور زیادہ درخت موجود تھے۔۔۔

کیا تمہیں مجھ پر یقین ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے رک کر اسپرا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ اچانک سے یہ سوال کدھر سے آٹپکا۔۔۔

میں بس جاننا چاہتا ہوں۔۔۔ کیا تم کرتی ہو۔۔۔؟؟؟

ظاہری سے بات ہے کرتی ہوں تم پر یقین۔۔۔

اسپرا نے نرمی سے کہا تو ارحم نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا کیونکہ اسے اس جواب کی امید نہیں تھی۔۔۔

اپنی آنکھیں بند کرو۔۔۔

اس کے کہنے پر وہ فوری سے اپنی آنکھیں بند کر گئی۔۔۔

ارحم نے اسے برائیڈل سٹائل میں اپنے بازوؤں پر اٹھایا اور آگے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ سکون سے اسکی دھڑکنوں کی آواز سننے لگی۔۔۔

کافی آگے جا کر ارحم نے اسے نیچے اتارا اور اسکے پیچھے کھڑا ہو گیا۔۔۔

ارحم۔۔۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولی۔۔۔

میں یہاں ہی ہوں میری جان۔۔۔ اپنی آنکھیں کھولو۔۔۔

ارحم کی گہری آواز پر اسپرانے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔

سامنے کا نظارہ دیکھ کر اسپرا کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا پھر وہ اپنی بانہیں کھول کر گھومنے لگی۔۔۔

اوہ مائی گاڈ، اوہ مائی گاڈ، ارحم۔۔۔

اسپرا خوشی سے جھومتی اسکے قریب آئی اور اپنی دونوں بانہیں اسکی گردن کے گرد حائل کر دیں۔۔۔ ارحم نے اسے کمر سے پکڑ کر ہوا میں گھمایا تو وہ کھلکھلا

کر ہنسنے لگی۔۔۔

"یہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔"

وہ اسکے گال کو چومتے ہوئے مسکرا کر بولی تو ارحم نے اسکی کمر کے گرد اپنی گرفت مزید سخت کر دی جبکہ وہ مزے سے سامنے کا نظارہ دیکھنے لگی جہاں رنگ برنگے پھول تھے ایسا کوئی کلر نہیں تھا جو وہاں موجود نہ ہو۔۔۔ ساتھ ہی اسکی نظر اپنے پاؤں کی جانب گئی جہاں اس قدر لال، گلابی، پریل رنگ کے پھول بکھرے ہوئے تھے جیسے باقاعدہ کسی نے وہاں پھولوں کی برسات کروائی ہو اور اس کے آس پاس اونچے اونچے درخت جو وہاں کی خوبصورتی کو چار چاند

لگا رہے تھے۔۔۔ اسپرانی تھوڑی سی نظر آگے گھمائی تو اسکی آنکھیں پہاڑیوں  
سے ٹکرائیں۔۔۔۔

ارحم ایسا لگ رہا تم مجھے جنت میں لے آئے ہو۔۔۔ کس قدر بیوٹی ہے نہ  
یہاں۔۔۔۔

وہ مزے سے دلکش نظارہ دیکھتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔

میں تمہاری برتھڈے پر تمہیں یہاں لانا چاہتا تھا لیکن میں نہیں لا پایا تھا  
سوری۔۔۔

وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہ ارحم۔۔۔۔۔ شکر یہ یہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔

وہ اسکے سینے سے لگتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں مسکراتا دیکھ کر میرا دل خوش ہوتا ہے۔۔۔۔ یہاں آؤ۔۔۔

وہ سرگوشی نما کہہ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر پھولوں کے قریب لے گیا تو اسپرانی ہاتھ  
کھول کر پھولوں کی پتیوں کو چھونے لگی۔۔۔ انکی نرمی اپنی ہتھیلی پر محسوس کر کے  
اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو جاتی۔۔۔

یہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔

یہ تم نے پہلے بھی بولا ہے۔۔۔

لیکن۔۔۔ میں کیا کروں مجھے لگ ہی اس قدر پیارا رہا یہ سب۔۔۔  
جس پر وہ ہنسنے لگا۔۔۔

ارحم میں بہت بہت خوش ہوں۔۔۔

وہ اپنی بانہیں کھول کر جھومتے ہوئے بولی۔۔۔ تجھی ارحم نے اسکی کمر کے گرد  
اپنے بازو حائل کر کے خود کی جانب کھینچا جس پر وہ بلش کرتے ہوئے اسے  
دیکھنے لگی۔۔۔ اس نے اپنا ایک ہاتھ اسکے بالوں میں پھنسا یا۔۔۔ ان دونوں کے  
درمیان فاصلہ تقریباً نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔

زندگی کیلئے جان ضروری ہے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

جینے کیلئے ارمان ضروری ہے۔۔۔

اس نے سرگوشی نما کہہ کر اس کے کان کی لو کو چوما۔۔۔

اس جان اور ارمان کیلئے تیری مسکان ضروری ہے۔۔۔

وہ اسکے لبوں پر اپنا انگوٹھا پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

اور اس مسکان کیلئے میں اپنی جان دے بھی سکتا ہوں اور کسی کی جان لے بھی  
سکتا ہوں۔۔۔



وہ اپنا ماتھا اسکے ماتھے سے ٹکا کر جنونیت سے بولا۔۔۔ جس پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔ وہ محبت سے اسکے چہرے کو دیکھنے لگی تبھی وہ آگے بڑا اور اسکے لبوں پر شدت بھرا لمس چھوڑ گیا جبکہ وہ خود کو سنبھالنے کیلئے اسکی شرٹ کو اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں میں جھکڑ گی۔۔۔

مجھے بھی بتانا ہوگا۔۔۔ مجھے محبت ہے۔۔۔ اب اور دیر نہیں کر سکتی میں۔۔۔ یہ بہت اچھا موقع ہے۔۔۔

وہ جب اس سے دور ہوا تو اسپرا سانسیں بحال کرتے ہوئے دل ہی دل میں سوچنے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Arham i

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ارحم کے موبائل کی نیل بجی تو وہ سیل نکال کر کان سے لگا گیا۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟

وہ کہہ کر ٹہلنے لگا۔۔۔

نہیں زین۔۔۔ کچھ بھی کرو وہ یہاں نہیں آنا چاہیے۔۔۔ میں نے تمہیں اس سے وہاں بات کرنے بھیجا تھا۔۔۔ کچھ کرو یا۔۔۔ اسے یہاں آنے سے روکو۔۔۔

زین وہ نہیں آ سکتا۔۔۔ اسے نہیں آنا چاہیے۔۔۔

ارحم نے غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھی بنا لی۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں کہہ کر کال بند کر گیا۔۔۔ اسکی ساری خوشیاں،

مسکراہٹیں غصے اور ٹینشن میں بدل گئی تھی۔۔۔

میرا باس واپس آ رہا ہے۔۔۔

ارحم کے بتانے پر اسپرا کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑی۔

NEW ERA MAGAZINE  
زین۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ کیونکہ اسے نہیں امید تھی

اس وقت وہ یہاں آئے گا جب انکا باس اٹلی واپس آ رہا ہے

کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟؟

وہ نروس ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

ظاہری سی بات ہے آ جاؤ۔۔۔

زین کے اندر داخل ہوتے ہی وہ دروازہ بند کر کے اسکے پیچھے چلی گی جو کاؤچ

پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

ہمارا باس راستے میں ہے کچھ ہی دیر میں یہاں پہنچ جائے گا۔۔۔

وہ فرش کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

کیا تم اسکے آنے پر خوش نہیں ہو۔۔۔؟؟

اسپرا کے پوچھنے پر اس نے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

وہ جب بھی ابروڈ سے واپس آتا ہے میں ارسل اور ارحم سب سے پہلے جا کر اس سے ملتے ہیں۔۔۔ مگر اس دفعہ ہم پریشان ہیں۔۔۔ کہیں وہ ہماری آنکھوں میں خوف نہ دیکھ لے۔۔۔ جبکہ وہ خاموشی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

جب وہ واپس آئے گا اس کا حکم یہی ہو گا کہ ہم تمہاری فیملی اور دوستوں کو ختم کر دیں۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسپرا نے اپنی شرٹ کو سختی سے مٹھی میں جھکڑ۔۔۔

میں نے تمہیں خود سے دور دھکیلا جب میں نے تمہیں تمہاری فیملی کے بارے میں انفارم کر دیا۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ ہونا چاہئے تھا جب سب کچھ تمہارے ساتھ ہو رہا تھا لیکن میں نہیں تھا۔۔۔ الٹا میں تم سے غصہ تھا جو تم ارحم کو اور ہم سب کو چھوڑ کر چلے گی۔۔۔

مجھے بہت برا لگا تھا جب تم نے مجھے ایسے انگور کیا جیسے میں کوئی مصیبت ہوں۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

قسم سے مجھے بہت خوشی ہوگی اگر یہ مصیبت آس پاس رہے تو۔۔۔

وہ ہنستا ہوا بولا۔۔۔

تم فلرٹ کر رہے ہو ایڈیٹ۔۔۔ ارحم تمہیں جان سے مار دے گا۔۔۔

وہ کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولی۔۔۔

As long as it's working, I am fine۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ تو اس نے آگے بڑھ کر اس کے بازو پر تیج

NEW ERA MAGAZINE مارا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مذاق کے علاوہ زین۔۔۔ سیریسلی تمہارے اگنور کرنے پر مجھے برا لگا۔۔۔ تم وہ

پہلے شخص تھے جس نے اس دنیا میں میری مدد کی مجھے سمجھا جب ارحم صرف

مجھے ٹارچر کر رہا تھا۔۔۔ تم نے بہت ساتھ دیا۔۔۔

وہ سنجیدگی کے ساتھ بولی۔۔۔

میں خوش ہوں اسپرا تم واپس آگئی اور اب تم دونوں میں سب ٹھیک ہے۔۔۔

مجھے ارحم کیلئے بہت خوشی ہے فائنلی اس نے تمہیں پالیا۔۔۔

اس نے نرمی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن وہ ابھی بھی بہت برا ہے۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔

اور اس برے انسان سے تمہیں محبت ہو گی۔۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔۔ جس پر اسپرا کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو  
گی۔۔

تمہیں کیسے پتہ چل گیا۔۔؟؟

اسپرا نے نرمی سے پوچھا ساتھ یہاں وہاں دیکھنے لگی کہیں ارحم نے تو نہیں سن  
لیا۔۔

کیا یہ سچ نہیں ہے۔۔؟؟ یہاں پر موجود ہر شخص جانتا ہے تمہیں اس سے

محبت ہے اسلیے واپس آئی ہو سوائے اس انسان کے جسے پتہ ہونا چاہیے کہ  
تمہیں اس سے پیار ہے۔۔

اسکی بات پر اسپرا نے سکون بھرا سانس کھینچا۔۔

میں نہیں جانتی یہ سب کیسے ہوا زین۔۔۔

یہی محبت ہے۔۔ ہم فیصلہ نہیں کرتے ہمیں کس سے کرنی ہے۔۔ یہ بس  
ہو جاتی ہے۔۔۔ کس سے، کب، کیسے، کہاں، کچھ پتہ نہیں چلتا۔۔ پیار بس ہو  
جاتا ہے۔۔۔

کیا تمہاری لائف میں بھی کوئی ایسی لڑکی ہے جس سے تمہیں محبت ہو۔۔۔؟؟  
 زین سے محبت کے بارے میں تفصیل جان کر وہ تجسس سے پوچھنے لگی۔۔۔  
 "تھی۔۔۔"

اس نے ایک لفظ پر زور دیا۔۔۔

کیا وہ اس دنیا میں۔۔۔۔

زندہ ہے وہ۔۔۔۔

اسپرا کے چہرے پر خوف دیکھ کر اس نے ہنستے ہوئے بتایا تو اس نے سکون بھرا  
 سانس کھینچا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اف زین۔۔۔ تم مجھے ہارٹ اٹیک دینے والے تھے پاگل۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

میں یہاں تم سے بات کرنے آیا تاکہ تم سے معافی مانگ سکوں نہ کہ اس  
 لڑکی کو ڈسکس کرنے آیا ہوں۔۔۔

oh come on!

بتاؤ زین کون ہے وہ خوش قسمت لڑکی جس نے تمہیں گٹھنے ٹیکنے پر مجبور کر  
 دیا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پھر کبھی صحیح اسپرا۔۔۔

وہ نرمی سے بولا تو وہ منہ بناتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔

تو تم لوگ اپنے باس کو کیسے مناؤ گے۔۔۔؟؟

وہ سوال بدلتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پتہ نہیں اسپرا کیا ہونے والا ہے۔۔۔ ارحم نے مجھے بھیجا تھا باس کے پاس  
لیکن میں نہیں سنبھال پایا۔۔۔ میں نے باس کو تمہارے بارے میں نہیں بتایا  
بس سنان کا بتایا ہے۔۔۔ ارحم، ارسل اور زبیر اسے لینے گئے ہیں۔۔۔ وہ جلد  
ہی یہاں موجود ہوگا۔۔۔

جس پر وہ خاموش رہی کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ کیا  
بولے۔۔۔ لیکن اسے باس میں کوئی دلچسپی نہیں تھی کیونکہ اسے ارحم پر یقین  
تھا کہ وہ سب سنبھال لے گا۔۔۔

تم نے ویسے ری ایکٹ نہیں کیا جیسے مجھے توقع تھی۔۔۔

زین نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے ارحم پر یقین ہے۔۔۔

وہ صرف اتنا ہی بول پائی تو زین سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔

اگر تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو یا پریشانی ہو فوری ریکرڈ کو کال  
کرنا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ فکر مت کرو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔ تبھی دروازے پر دستک ہوئی تو زین اٹھ کر دروازہ  
کھولنے چلا گیا۔۔۔

ارحم۔۔۔؟؟

زین نے دروازہ کھول کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پکارا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

تمہیں نہیں لگتا یہ سوال مجھے کرنا چاہیے۔۔۔؟؟

زین نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا کیونکہ اس وقت ارحم کو باس کو واپس  
لانا تھا۔۔۔

باس فائننگ کلب میں موجود ہے۔۔۔ ہم سب کو ایک گھنٹے تک اسکے پاس  
موجود ہونا ہے۔۔۔

اوکے میں پھر نکلتا ہوں۔۔۔ اپنا خیال رکھنا اسپرا۔۔۔



وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا تو ارحم دروازہ بند کر کے اسپرا کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

تم ٹھیک ہو ارحم۔۔۔؟؟

وہ اسکے چہرے پر تھکاوٹ محسوس کر کے پوچھنے لگی ساتھ ہی اسکی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر کے اسے اپنے قریب کیا۔۔۔

میں نہیں جانتا ٹیسورو۔۔۔

وہ اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولا۔۔۔

باس تم سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟؟

اسپرانے لمبا سانس کھینچنے کے بعد پوچھا۔۔۔

میں ان سے کچھ بھی نہیں چھپا سکا انہیں بتا دیا یہ سب کیسے شروع ہوا۔۔۔

وہ اسکی کمر کے گرد اپنی بانہوں کی گرفت سخت کرتے ہوئے بولا۔۔۔

تو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ آگے ہو کر اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑنے لگی جسکی وجہ سے ارحم کی گرفت اسکے گرد مزید سخت ہوگی اور اسکا دل تیزی سے

دھڑکنے لگا۔۔۔

میرے کسی بھی اپنے کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہوں  
نہ۔۔۔

وہ سرگوشی نما بول کر اسکے کان کی لو کو چوم گی۔۔۔

ارحم نے اسے کمر سے اٹھا کر دیوار کے ساتھ زور سے لگایا جس پر وہ کراہ کر  
رہ گی۔۔۔

میں اسکے سامنے کچھ بھی نہیں ہوں اسپر۔۔۔ میں اسے دھوکا نہیں دے  
سکتا۔۔۔ اسکے الفاظ میرے لیے حکم ہوتے ہیں جن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا  
میرا فرض ہے۔۔۔

تو پھر میرے بارے میں کیا۔۔۔؟؟؟

وہ کہہ کر اپنی ٹانگیں اسکی کمر کے گرد حائل کر گی تاکہ خود کو مکمل سہارا  
دے سکے۔۔۔

میری فیملی اور دوستوں کے بعد میرا کیا ہو گا۔۔۔؟؟

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر  
بولی۔۔۔

تم میرے ساتھ رہو گی۔۔۔

اس نے خالی نظروں سے اسپرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تمہارے خوابوں میں۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولی۔۔

خوابوں کے ساتھ ساتھ حقیقت میں بھی۔۔

وہ یقین کے ساتھ بولا اور اسکی گردن پر اپنے لب رکھ کر وہاں بانٹ کرنے

لگا۔۔

اگر وہ لوگ مر جائیں گے تو ارحم میں بھی مر جاؤں گی۔۔

وہ اپنی دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے مضبوط لہجے میں بولی۔۔ جس پر اس نے

جھٹکے سے اسکی آنکھوں میں دیکھا تو اسپرا کا پورا وجود خوف سے لرزا کیونکہ

سامنے ارحم اسے جن نظروں سے دیکھ رہا تھا وہ اسے پرانے والے ارحم کی یاد

دلا رہا تھا۔۔

میں اپنی زندگی میں سب کچھ کھو چکا ہوں۔۔۔ تمہیں نہیں کھو سکتا اسپرا۔۔۔

وہ غصے سے دھاڑا۔۔۔

تو پھر میری فیملی اور۔۔۔۔

باڑھ میں جائے ساری دنیا مجھے کسی کی بھی کوئی پرواہ نہیں ہے۔۔

وہ اپنی ڈارک پیج بلیک آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرایا۔۔۔ تو اسپرا کے پورے وجود میں غصے کی لہر دوڑی۔۔۔

تم نے اپنا فیصلہ کیا ہے ارحم اور میں نے اپنا کیا ہے۔۔۔ میں تم سے لڑنا نہیں چاہتی۔۔۔ تمہارے لیے جتنا تمہارا باس اہم ہے ویسے ہی میرے لیے میری فیملی ہے۔۔۔ اگر وہ مرے گے تو میں بھی مر۔۔۔

دوبارہ مت کہنا یہ ورنہ مجھ سے برا کوئی بھی نہیں ہوگا۔۔۔

وہ واپس سے اسے دیوار کے ساتھ زور سے لگاتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی اسکے بال اپنے ہاتھ کی مٹھی میں جھکڑ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم مجھے ہرٹ کر رہے ہو ارحم۔۔۔ وہ درد سے کراہتے ہوئے بولی ساتھ ہی اسکی گردن کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار تنگ کر گئی۔۔۔

نہیں تم مجھے درد دے رہی ہو۔۔۔ میں وفاداری اور تمہارے درمیان پھنس گیا ہوں اسپرا۔۔۔ میں اپنے باس کو نہیں کھو سکتا اور نہ ہی تمہیں۔۔۔ تم یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہی۔۔۔

وہ غصے سے چلایا۔۔۔

اپنے باس سے بات کرو۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی جس میں اسکے بال قید تھے۔۔۔  
 وہ نہیں سنے گا اسپرا۔۔۔ دیکھو زین نے کوشش کی ہے۔۔۔ وہ نہیں مانے  
 گا۔۔۔ تم ایک بار سوچ کر تو دیکھو اگر میں اپنے باس کی بات مان لیتا ہوں تو  
 صرف تمہاری فیملی اور دوست مرے گے۔۔۔ تم اس سب سے باہر نکل کر  
 میرے ساتھ زندگی گزار سکتی ہو پلینز۔۔۔

وہ اسکے بال چھوڑتے ہوئے بولا تو وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔  
 اوہ گاڈ ارحم۔۔۔ تم جانتے ہو اس وقت تم کیا بول رہے ہو۔۔۔؟؟ میں نے  
 تم جیسا انسان آج تک نہیں دیکھا۔۔۔ تمہیں سمجھ بھی آرہا ہے تم نے آخر کہا  
 کیا ہے۔۔۔؟؟ تم اچھے سے جانتے ہو فیملی کو کھونا کیسا ہوتا ہے۔۔۔ اس کے  
 باوجود تم مجھے بول رہے میں یہ سب جانتے ہوئے بھی کہ میری فیملی کے  
 مرنے کی وجہ تم ہو گے اور میں تمہارے ساتھ زندگی گزاروں گی۔۔۔ تمہارا  
 دماغ ٹھیک ہے کیا۔۔۔؟؟

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں چلائی جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے بہنے لگے۔۔۔ اس  
 نے غصے سے ارحم سے اپنا آپ چھڑایا اور اسکی کمر کے گرد سے اپنی ٹانگیں ہٹا  
 دیں جس کی وجہ سے وہ نیچے جا کر گری۔۔۔ مگر اس وقت یہ درد کچھ بھی  
 نہیں تھا جو اس کے دل میں اٹھ رہا تھا۔۔۔ وہ اٹھ کر اندر کی جانب بڑھ گی  
 لیکن اس سے پہلے وہ داخل ہوتی ارحم نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب

کھینچا۔۔۔

I'm a selfish bastard, Mia cara۔۔۔

میں وہ حاصل کر لیتا ہوں جو مجھے چاہئے ہوتا ہے بغیر سامنے والے کی اجازت لیے۔۔۔ اور مجھے تم چاہئے ہو۔۔۔ میں نے جب تمہیں پہلی بار کلب میں دیکھا اسی پل احساس ہو گیا تھا تم چاہئے ہو مجھے۔۔۔ تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں۔۔۔ مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔

میں بس اتنا جانتا ہوں مجھے تمہارا جنون ہے۔۔۔ پاگل پن ہو تم میرا۔۔۔ وہ اپنی ڈارک کولڈ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ اسکی سانسیں انتہائی تیز چل رہی تھی۔۔۔ اسپرا کو اس پل وہ مونستر ہی لگا۔۔۔  
تم پاگل ہو ارحم۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشی نما بولی۔۔۔  
تمہیں اپنے باس سے ڈر نہیں لگتا تم بس اس کے ساتھ وفادار رہنا چاہتے ہو  
لیکن میرا کیا۔۔۔؟؟؟

وہ اسکے سامنے روتے ہوئے پوچھنے لگی ساتھ اپنا بازو چھڑانے لگی جس پر ارحم کی گرفت انتہائی سخت ہوگی تو وہ تکلیف سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑو ارحم۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے بولی مگر وہ بلیک آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

ارحم تم مجھے ہرٹ کر رہے ہو بازو چھوڑو میرا۔۔۔

i hate you۔۔۔!! i hate you for everything۔۔۔!! i hate  
you coming into my life۔۔۔ i hate you۔۔۔ i hate  
you۔۔۔

وہ روتے ہوئے فری ہاتھ سے ارحم کے سینے پر مکے مارتے ہوئے بولنے  
لگی۔۔۔۔۔ جب اس میں کھڑے رہنے کی سکت نہیں رہی تو وہ وہیں زمین پر  
بیٹھتی چلی گی جبکہ وہ بھی اس کے برابر بیٹھ کر اسکا سر اپنے سینے سے لگا  
گیا۔۔۔

i hate you Arham۔۔۔!!

وہ بول کر اسکی شرٹ کو مٹھی میں دبویج کر شدت سے رو دی۔۔۔

I'm sorry۔۔۔ I'm really sorry tesoro۔۔۔!!

وہ اسکے بالوں کو چومتے ہوئے نرمی سے بولا جبکہ وہ اسکے سینے پر آہستہ آہستہ  
تیج مارنے لگی۔۔۔ کافی دیر اس حالت میں بیٹھے رہنے پر جب اس کی آنکھوں  
سے آنسو خشک ہو گئے تو وہ اس سے دور ہو کر واشروم میں چلی گی۔۔۔

جب وہ فریش فریش ہوگی تو جلد ہی وہ دونوں فائننگ کلب میں باس سے ملنے چلے گئے جیسا ارحم نے بولا تھا۔۔۔

اسپرانے سارے راستے ارحم سے بات نہیں کی جبکہ وہ اسے بتاتا رہا کہ باس کے سامنے کیسے بات کرنی ہے اور کیا بولنا نہیں۔۔۔ مگر وہ سن کر بھی اسے اگنور کرتی رہی۔۔۔ جیسے کہ باس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنی ہے۔۔۔ جب وہ بولے تو اسکی بات کو نہیں کاٹنا۔۔۔ اسکو گھورنا نہیں ہے۔۔۔ اپنی آواز اونچی نہیں کرنی ہے وغیرہ۔۔۔

میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔ تم نے گھبرانا نہیں ہے اور اسپرا اچھے سے بات کرنا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گاڑی سے نکل کر ارحم نے اسے سمجھانا۔۔۔ مگر وہ بغیر جواب دیئے اندر کی جانب بڑھ گی۔۔۔ جہاں آج خاموشی تھی۔۔۔

آج فائننگ کلب لوگوں کیلئے بند ہے۔۔۔

وہ اسکے برابر چلتا ہوا بتانے لگا۔۔۔ جلد ہی وہ دونوں ارحم کے آفس کے سامنے موجود تھے۔۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر آفس کا دروازہ کھولا اور اسپرا کو اندر جانے کا اشارہ کیا تو وہ اندر کی جانب بڑھ گی جہاں اسکی نظر وکٹر، ریکرڈ، زین، علی، احمد، تہمینہ، زبیر اور بھی کی آدمیوں سے ٹکرائی جنہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔ زین نے



اسے وہاں دیکھ کر سائل پاس کی تو اس نے بھی اسے سائل لٹائی۔۔۔  
 ارحم نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھامنا چاہا مگر اسپرانے اسکے ہاتھ پر تھپڑ مار کر  
 پیچھے کیا جس پر اسکی آنکھیں غصے سے ڈارک ہو گئیں مگر وہ اسکی آنکھوں میں  
 دیکھتے ہوئے خود کو نارمل کرنے لگا۔۔۔ کمرے میں اس قدر خاموشی تھی کہ  
 ۔۔ سب نے اس تھپڑ کی آواز با آسانی سنی تھی

she is the one boss۔۔۔

زبیر کے کہنے پر اسپرانے ارحم سے نظریں ہٹا کر سامنے دیکھا جہاں ایک آدمی  
 کرسی پر بیٹھا ہوا تھا جسکی عمر 50 کے قریب تھی اس نے بلیک رنگ کا سوٹ  
 پہنا ہوا تھا جسکے بال سنہری تھے۔۔۔ اور اسکے ہونٹوں میں سگار موجود تھا جبکہ  
 اسکی آنکھیں اسپرا کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔

اس نے گھبراتے ہوئے جلدی سے ارحم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا جس پر  
 وہ اسے گھورتا آگے بڑھ گیا جبکہ وہ نظر انداز کرتی اسکے ہاتھ پر اپنی پکڑ مزید  
 سخت کر گئی۔۔۔ رضا برنیڈو کی نظر انکے جڑے ہاتھوں سے ہو کر ان دونوں  
 کے چہرے پر ٹھہری۔۔۔

باس یہ اسپرا عبدالجبار ہے۔۔۔۔

ارحم نے سپاٹ لہجے میں کہا تو وہ جھٹکے سے مڑ کر اسکا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔ جسکی  
 آنکھیں باس پر مرکوز تھیں۔۔۔

اسپرا بہت پیارا نام ہے۔۔۔ فائنلی تم سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔  
 رضا برنیڈو نے اسکے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا جو وہ کچھ ہچکچاہٹ کے بعد  
 تھام گی۔۔۔

خیر۔۔۔ اب سب اپنی سیٹوں پر بیٹھ جاؤ۔۔۔  
 رضا نے اسپرا کا ہاتھ آزاد کر کے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ارحم اسپرا  
 کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

میں نے تمہارے بارے میں بہت سنا ہے اپنے بیٹوں سے۔۔۔  
 رضا نے کمرے میں موجود آدمیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اسپرا کو کہا۔۔۔  
 احمد کہتا ہے تم سینڈوچ بہت مزے کے بناتی ہو۔۔۔  
 ویری نائس۔۔۔ رضا مسکراتے ہوئے بولا تو اسپرا کو اسکی مسکراہٹ سچی لگی۔۔۔  
 علی کہتا ہے تم اسکی بہن ہو جو وہ ہمیشہ سے چاہتا تھا۔۔۔  
 مجھے جان کر بہت اچھا لگا۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

Zain said you are humble, generous, forgiving,  
 strong, Everything we are not۔۔۔

ارسل کہتا ہے تم بہت سویٹ ہو، رومیرو کی نظر میں تم بہت اچھا سنو کر کھیلتی

ہو اور وکٹر خیر اسے لگتا ہے تم ہماری دنیا کیلئے نہیں بنی ہو کیونکہ تم میں معصومیت ہے۔۔۔

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تو اس کا پورا وجود خوف سے کپکپایا۔۔۔ ارحم نے جلدی سے اسپرا کا ہاتھ ٹیبل کے نیچے سے پکڑا کا اپنے ہاتھ سے اسے سہلایا۔۔۔ میں نے اپنے بیٹوں میں بدلاؤ دیکھا ہے۔۔۔ تہینہ اور شیزہ دو پل کیلئے اچھی ہو سکتی ہیں لیکن میرے بیٹے نہیں۔۔۔ میں نے ان کو اس طرح بڑا نہیں کیا۔۔۔ لیکن سب میں اس وقت تبدیلی آئی ہے یہاں تک کہ زبیر میں بھی۔۔۔

ہر چیز اپنی جگہ سے ہلی ہوئی ہے۔۔۔ جانتی ہو کیوں۔۔۔؟؟  
 رضا برنیڈو کا سیدھا اشارہ اسکی جانب تھا۔۔۔ جس پر وہ خاموش رہی تھی ارحم نے اسکے ہاتھ کو ہلکا سا دبایا۔۔۔

ن نہیں س سر۔۔۔

اسپرا نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔۔۔

کیونکہ میرے سب سے چہیتے، لاڈلے، اور وفادار انسان نے ایک عورت کو جنگ میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔

اس نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور اس وقت اسکے چہرے کی مسکراہٹ بھی غائب ہو چکی ہوئی تھی۔۔۔

ارحم میرا شیر ہے اسپر۔۔۔ میرا شیر اور تم جانتی ہو شیر جہاں بھی جائے اس کا اصل گھر جنگل ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ اس کی جتنی بھی خواہش ہو دوسرے جانوروں کے ساتھ محبت سے رہنے کی لیکن وہ نہیں رہ سکتا، کیونکہ انہیں قتل کیے بغیر اسکا گزارا نہیں۔۔۔

جس پر اسپرانے اپنی آنکھیں ہٹا کر ارحم کے چہرے کو دیکھا یہ اسکی پہلی غلطی تھی۔۔۔

کچھ پل خاموشی کے بعد رضا برنیڈو واپس سے بولا۔۔۔

اس نے تمہیں یہاں لا کر بہت بڑی غلطی کی ہے جسکا نقصان مجھے بہت زیادہ ہوا ہے۔۔۔ تمہاری وجہ سے میں اپنے تمام بزنس کھو چکا ہوں سوائے اس فائٹنگ کلب اور ڈائمنڈ بزنس کے۔۔۔

میں تمہیں جانے نہیں دے سکتا کیونکہ تم سب کچھ جان چکی ہو۔۔۔ اور اسی پل میں تمہاری فیملی کو زندہ رہنے کی اجازت بھی نہیں دے سکتا کیونکہ وہ لوگ بھی اتنا جانتے ہیں جتنا تم جانتی ہو۔۔۔۔۔ یہ سب تب ختم ہو سکتا ہے اگر میں ان سب کو ہی مروا دوں۔۔۔

نہیں۔۔۔ یہ اکلوتا راستہ نہیں ہے۔۔۔

اسپرانے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا تو ارحم نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر دی یہاں اس نے دوسری غلطی کی تھی۔۔۔

رضا برنیڈو نے شعلہ برساتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔  
 وہ جو بھی کر رہے تھے وہ سب صرف میرے لیے کر رہے تھے۔۔ اب ان  
 سب کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔  
 وہ مضبوط لہجے میں بغیر ڈرے بولی۔۔

عالیہ یہ سب اسلیے کر رہی ہے تاکہ وہ ہم سب کو ختم کر سکے۔۔ اسکے  
 ارادے کچھ اور ہیں۔۔

رضا برنیڈو اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔

عالیہ ممانی یہ سب دانش کی وجہ سے کر رہی ہیں کیونکہ ارحم نے اسکی ٹانگ  
 توڑ دی۔۔ باقی وہ ایک چھوٹے سے ٹاؤن کی معمولی سی وکیل ہیں وہ تو ارحم  
 کے بارے میں زیادہ جانتی بھی نہیں ہوں گی۔۔ اسلیے پلیز اس سب میں  
 ممانی کو مت گھسیٹیں۔۔

اسپرانے الفاظ پر برنیڈو ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے سگار پینے لگا۔۔

تم نے اسے ابھی تک نہیں بتایا نہ۔۔؟؟

وہ ارحم سے پوچھنے لگا۔۔

نہیں باس۔۔

اسکے بتانے پر اسکا باس ہنسنے لگا۔۔

نارمل وکیل۔۔۔؟؟

برنیڈو نے اسپرا کی طرف اپنا آئبرو اچکایا۔۔۔

مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ وہ لوگ یا ہم سب اور مجھے اپنے لوگ زیادہ

عزیز ہیں۔۔۔ ایک کمان میں دو تلواریں نہیں رہ سکتی۔۔۔

وہ سکون سے بول کر سیٹ سے پشت لگا گیا۔۔۔

میں ان سے بات کر سکتی ہوں۔۔۔

وکٹر تم نے صحیح کہا تھا یہ ہماری دنیا کیلئے نہیں بنی۔۔۔

اس نے وکٹر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس نے اسپرا کی طرف دیکھ کر ہاں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں سر ہلایا۔۔۔

میں اپنی فیملی اور دوستوں کو نہیں کھو سکتی۔۔۔

وہ برنیڈو کو گھورتے ہوئے بولی جس پر وہ ڈارک آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے

لگا۔۔۔ یہ اسکی تیسری غلطی تھی۔۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا بچے۔۔۔

وہ دو ٹوک لہجے میں بولا۔۔۔

میرے آدمی تیار ہیں جو کل لاہور جائیں گے۔۔۔ تم کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ پرسوں

تک وہ سب ختم کر کے واپس آ جائیں گے اور مجھے میرا سب کو واپس مل  
جائے گا جو میں نے کھویا ہے۔۔۔

اسکی بات اسپرانے نم آنکھوں سے ارحم کی جانب دیکھا جو سپاٹ چہرے کے  
ساتھ باس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

تم انہیں کچھ بھی نہیں ہونے دو گے۔۔۔ ٹھیک کہہ رہی ہوں نہ۔۔۔؟؟  
وہ بول کر شدت سے اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی مگر وہ منہ بند رکھے وہاں  
بیٹھا رہا۔۔۔

اوہ میں بتانا بھول گیا ارحم بھی ساتھ آرہا ہے۔۔۔

زبیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ نہیں جائے گا۔۔۔

وہ غصے سے چلائی۔۔۔

وہ نہیں جا رہا اور نہ ہی تم لوگوں میں سے کوئی کل پاکستان جائے گا۔۔۔ سمجھ  
آیا۔۔۔

اس نے لرزتے وجود کے ساتھ کہا جبکہ اسکی آنکھیں بھگنے لگیں۔۔۔

میرا فیصلہ فائنل ہے۔۔۔

برنیڈو تحمل سے بولا۔۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا وہ تمہیں ختم کریں یا نہیں۔۔۔ لیکن میرے لوگوں کو کچھ  
نہیں ہو گا۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔

اسپرا۔۔

ارحم نے اسے وارن کیا مگر آدمی چل کر اسپرا کی جانب قدم بڑھانے لگے  
کیونکہ اس نے ان کے باس کی توہین کی تھی۔۔۔

ارحم جلدی سے اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔  
اگر اسے کسی نے ہاتھ بھی لگایا تو میں یہاں اس قدر لاشیں بچھاؤں گا کہ تم  
لوگوں کی سوچ ہے۔۔۔

وہ شیر کی دھاڑا جس پر سب کے وجود اپنی جگہ پر تھمے۔۔۔

ارحم اسکی وجہ سے پہلے ہی اتنا نقصان ہو چکا ہے۔۔۔ اس کے باوجود تم اس  
طرح پیش آ رہے ہو۔۔۔

برنیڈو تپے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

باس میں نے ہر وہ چیز کی جو میں کر سکتا تھا۔۔۔



وہ اسپرا کو اپنے پیچھے کھڑے کرتے ہوئے عام سے لہجے میں بولا۔۔۔  
 تم اسکی وجہ سے ان لوگوں سے نرمی سے پیش آتے رہے ہو۔۔۔  
 جس ارحم کو میں جانتا ہوں وہ کب کا سب کو ختم کر کے یہ معاملہ سمیٹ چکا  
 ہوتا۔۔۔

وہ غصے سے چلائے۔۔۔

تم وہ نہیں ہو جسے میں نے بڑا کیا۔۔۔

باس۔۔۔

نہیں ارحم۔۔۔ ایک لفظ اور نہیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باس یہ سب ارحم کی غلطی نہیں ہے۔۔۔ ہم سب بھی برابر کے حصے دار

ہیں۔۔۔

زین آگے آکر بولا۔۔۔

جی باس ہم نے ہر ممکن کوشش کی جو ہم سے ہو سکتی تھی۔۔۔

علی جلدی سے بولا۔۔۔

تو پھر کہاں ہے تم لوگوں کی محنت کا رنگ۔۔۔؟؟ کیوں ہر چیز ہمارے ہاتھوں  
 سے پھسلتی جا رہی ہے۔۔۔؟؟ شیزہ کدھر ہے۔۔۔؟؟ وہ زندہ بھی ہے یا۔۔۔

سر وہ زندہ ہے۔۔۔

زبیر نے نرمی سے کہا۔۔۔

میں اپنی بیوی کو واپس لاؤں گا ہر صورت، اور اسکے ٹاؤن کو جل کر بھسم ہونا ہوگا۔۔۔

زبیر اسپرا کی جانب اشارہ کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

باس سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ مجھ پر یقین کریں۔۔۔

ارحم کے کہنے پر باس نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر سب آہستہ آہستہ وہاں سے نکل گئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئی ایم سوری اسپرا۔۔۔

زین نے نرمی سے کہا جبکہ وہ نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی ارحم آفس میں واپس آیا۔۔۔

تم دونوں کو کچھ بات کرنی چاہئے میں جاتا ہوں۔۔۔

زین نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ مجھے اس آدمی کے پاس چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔

وہ خود کو سنبھال کر ارحم کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ارحم تم نے میرے لیے ایک دفعہ بھی اس مشن سے ہٹنے کیلئے انکار کیوں نہیں کیا۔۔۔؟؟

وہ بے بسی سے اس سے پوچھنے لگی۔۔

مجھے بتاؤ تم کیوں منہ بند کر کے بیٹھے رہے۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔۔

تم نے سارے رولز توڑ دیئے جو میں نے تمہیں کہا تھا باس کے سامنے فالو کرنے کیلئے۔۔۔ اسپرہا اگر میں تمہاری طرف نہیں ہوتا تو اب تک اسکی بلٹ تمہارے سر سے گزر چکی ہوتی۔۔

وہ کولڈ آنکھوں سے اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا تمہارے باس اور اس کے بزنس سے۔۔

لیکن مجھے پڑتا ہے۔۔۔ پرواہ ہے مجھے اسکی۔۔۔ اس نے مجھے کھلا پلا کر اس قابل بنایا ہے۔۔۔ میں اسکی پیٹھ پر چھرا نہیں گھونپ سکتا۔۔۔ وہ میری فیملی ہے۔۔۔ جیسے تمہارے پیرنٹس تمہاری فیملی ہیں۔۔

زین اسے ہوٹل لیکر جاؤ میں اسکو ابھی ہینڈل نہیں کر سکتا۔۔

وہ فائنل لہجے میں بولا۔۔

ارحم تم ایسے کیوں ہو۔۔۔ مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔۔۔ درد ہوتا ہے یار۔۔

مت کیا کرو ایسے۔۔۔

وہ اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولی مگر وہ اپنے قدم پیچھے لے گیا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرا پلیز۔۔۔ جاؤ۔۔۔ میں یہ مشن مکمل کر کے تمہارے پاس آ جاؤں گا۔۔۔

آؤں گا تمہارے پاس جب سب ختم ہو جائے گا۔۔۔

وہ اسے وہاں ہی چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ بے یقینی سے نم آنکھوں سے اسکو

جاتا دیکھ کر رہ گئی۔۔۔



یا خدا کیا کروں ایک طرف محبت ہے اور دوسری طرف فیملی۔۔۔

دونوں کے بغیر ہی میں مر جاؤں گی۔۔۔ میری زندگی کا کل اثاثہ ہیں یہ

دونوں۔۔۔

میں کسی ایک کو سیلیکٹ نہیں کر سکتی۔۔۔ کل کے بعد میری ساری دنیا بدل

جائے گی۔۔۔ اگر ارحم نے میری فیملی کو قتل کر دیا تو میں جیتے جی مر جاؤں

گی۔۔۔

وہ سب سے اوپر والی منزل پر جا کر یہاں وہاں چلنے لگی۔۔۔

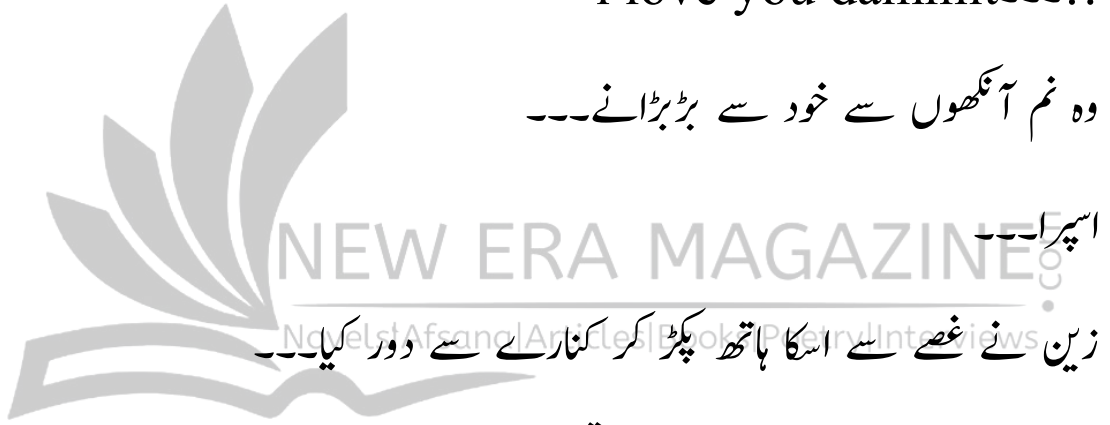
میں کسی کو نہیں کھو سکتی۔۔۔ مجھ میں طاقت نہیں ہے۔۔۔ ارحم پلیز کچھ مت

کرنا۔۔۔ مجھے عشق ہے تم سے۔۔۔ اگر تم نے کچھ ایسا کیا تو تم اپنے ہاتھوں  
 سے میری بھی جان لے لو گے۔۔۔ میں تمہیں اپنے ماں باپ کا قاتل بنتے  
 نہیں دیکھ سکتی۔۔۔

اسے پتہ بھی نہیں چلا کب وہ سوچتے ہوئے چھت کے کناروں کے قریب چلنے  
 لگی۔۔۔

i love you dammit۔۔۔!!

وہ نم آنکھوں سے خود سے بڑبڑانے۔۔۔



اسپرا۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE

زین نے غصے سے اسکا ہاتھ پکڑ کر کنارے سے دور کیا۔۔۔

تمہارا دماغ سیٹ ہے کب سے ہم تمہیں بلا رہے تھے سن کیوں نہیں رہی  
 تھی۔۔۔ اگر تم گر جاتی تو۔۔۔

علی بھگے لہجے میں اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔ ان دونوں نے کیمرے  
 کے ذریعے اسپرا کو چھت پر دیکھا اور پھر کناروں پر گھومتے ہوئے تو ان دونوں  
 کی اسکے گرنے کے خیال سے ہی جان نکل گئی تھی۔۔۔ پہلے تو وہ نا سمجھی سے  
 ان دونوں کو دیکھتی رہی مگر جب ان دونوں کی پریشانی سمجھ آئی تو نم آنکھوں  
 سے مسکرانے لگی۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ علی کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایسے کیوں کر رہی تھی خود کشی اسلام میں حرام ہے۔۔۔

زین بھی تکلیف سے بولا۔۔۔

یار خود کشی نہیں کر رہی تھی پریشان تھی سمجھ ہی نہیں آیا کب یہاں پہنچ

گی۔۔۔

وہ علی سے دور ہو کر ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ویسے تم لوگوں کو مشن پر نہیں جانا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مشکل سے بول پائی اس خیال سے ہی اسے واپس سے رونا آنے لگا۔۔۔

ہم سوچ رہے ہیں تمہیں بھی ساتھ لیکر چلیں۔۔۔

علی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ل لیکن ک کیوں۔۔۔؟؟

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

شاید تم جاؤ تو کچھ بدل جائے۔۔۔ کیونکہ شیر کو روکنے کی طاقت شیرنی رکھتی

ہے۔۔۔

زین نے شرارت سے کہا تو وہ بھی ہنس دی۔۔۔



کتنی الجھن ہے۔۔۔ میں پہلے بھی لوگوں کو انتہائی بے رحمی سے مارتا آیا ہوں۔۔۔ آج جو میں کرنے جا رہا ہوں وہ کچھ مختلف نہیں ہے۔۔۔ لیکن میرا دماغ اور دل دونوں ہی اس مشن پر فوکس کیوں نہیں کر رہے یہ بھٹک بھٹک کر اسی کے پاس واپس کیوں چلے جاتے ہیں۔۔۔ کس بے بسی میں ڈال رہی ہوں تم مجھے اسپرا۔۔۔

وہ سیگریٹ سلگاتے ہوئے ونڈو سے باہر اڑتے بادلوں کی جانب دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ مشن ضروری ہے اگر یہ کامیاب ہو گیا تو ہم سب محفوظ ہو جائیں گے اور اگر میں یہ اسپرا کیلئے چھوڑ دوں تو میری وجہ سے سب کی جان جاسکتی ہے۔۔۔ میں کہاں جاؤں۔۔۔؟؟ کونسا روستہ پکڑوں۔۔۔ دل تو کر رہا ہے اس ساری دنیا کو چھوڑ کر اسپرا تمہارے آنچل میں آکر چھپ جاؤں۔۔۔ تمہیں خود میں سمیٹ لوں۔۔۔ تمہیں یقین دلاؤں میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔ لیکن چیزیں میرے ہاتھوں سے پھسلتی جا رہی ہیں۔۔۔ اگر کل یہ مشن کامیاب ہو جاتا ہے تو میں تمہیں ہار دوں گا۔۔۔ کھو دوں گا تمہیں، تم ٹوٹ جاؤ گی اسپرا اور میرا نہیں خیال میں زندگی میں واپس سے کبھی تمہیں جوڑ پاؤں گا۔۔۔

کل جیت کر بھی میری ہر طرح سے ہار ہو گی۔۔۔

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے سیگریٹ کے کش لیتا ہوا بے بسی سے بولا۔۔۔

ارحم۔۔۔

احمد کے پکارنے پر وہ ہوش میں آیا اور پیچھے پلٹ کر سب کی جانب دیکھا۔۔۔

میں تمہیں کب سے بلا رہا ہوں مگر تم سن ہی نہیں رہے۔۔۔ تم ٹھیک ہو۔۔۔

؟؟

احمد نے پریشانی سے اس سے پوچھا کیونکہ اسکی آنکھوں میں عجیب سی وحشت

اور الجھن تھی۔۔۔

ارحم نے لمبا سانس کھینچ کر سب کی طرف دیکھا جو پریشانی سے اسکی طرف

دیکھ رہے تھے کیونکہ وہاں موجود سب لوگ ہی جانتے تھے اسپر ارحم کیلئے کس

قدر ضروری ہے اور وہ جو کرنے والا ہے اسکے لیے بہت زیادہ مشکل ہے۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ سیٹ سے پشت لگاتا ہوا بولا۔۔۔

باس آپکا آنا ضروری نہیں ہے، اگر آپ نہیں چاہتے تو مت جائیں نہ۔۔۔

اس کے ایک آدمی ڈیو نے بولا۔۔۔



ہاں باس آپ کو ایسے دکھی دیکھ کر بہت عجیب لگ رہا ہے کیونکہ آپ ایسے نہیں ہو۔۔۔

ایک دوسرے آدمی فرینک نے بولا جس پر ارحم مسکرانے لگا۔۔۔

میں آپکی مشکل سمجھ سکتا ہوں سر، میری بھی وائف ہے جب میں مشن پر آیا تو وہ بھی بہت غصہ کر رہی تھی لیکن وہ یہ بھی جانتی ہے کچھ بھی ہو جائے میں آپکا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ آپ بہت اہم ہیں میرے لیے کیونکہ آج یہ جو میں زندہ ہوں وہ بھی صرف آپکی وجہ سے۔۔۔

کارلوس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔

ارحم جانتا ہے اسکے آدمیوں کو اس سے بہت زیادہ محبت ہے وہ اسکے لیے جان دینے سے ایک لمحے کیلئے بھی نہیں ہچکچائیں گے اور بدلے میں وہ بھی انکی ضرورت زندگی کا بھرپور خیال رکھتا ہے۔۔۔

تم نے بتایا کیوں نہیں۔۔۔؟؟ کب ہوئی شادی۔۔۔؟؟

ارحم نے آبرو اچکا کر اس سے پوچھا۔۔۔

سر وہ بس ایک ماہ پہلے ہی، ہم دونوں نے کورٹ میرج کی ہے۔۔۔

کارلوس نے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔۔۔

تم مجھے بتا دیتے یار۔۔۔ میں تمہیں تمہاری زندگی خوشیوں بھری جینے دیتا۔۔۔

اس وقت تم یہاں نہیں ہوتے۔۔۔

وہ پریشانی سے بولا۔۔۔

کیا۔۔۔!! نہیں سر بالکل بھی نہیں۔۔۔ وہ جتنی اہم ہے اتنے ہی آپ بھی  
ضروری ہو۔۔۔ میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔

یہ تمہارا آخری مشن ہے۔۔۔ اس کے بعد تم کسی مشن پر نہیں جاؤ گے۔۔۔ اسے  
کہیں دور لے جاؤ اور اچھے سے اپنی زندگی گزارو۔۔۔  
وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ باس میں نہیں۔۔۔ یہ کیسے۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
میں فیصلہ لے چکا ہوں کارلوس۔۔۔

وہ سانس کھینچتے ہوئے بولا۔۔۔

باس اگر آپ نہیں ہوتے تو اسے بھی میں کبھی نہیں ملتا۔۔۔ آج جو میں  
سانسیں لے رہا ہوں آپکی وجہ سے ہیں۔۔۔ پلیز میرے ساتھ یہ مت  
کریں۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے پلیز باس۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے باقاعدہ گڑ گڑانے لگا تو سب نے پریشانی سے اس صورت  
حال کو دیکھا۔۔۔

کارلوس میں تمہیں خود سے دور نہیں کر رہا جب دل کرے آکر مجھ سے

ملنا۔۔۔ میں بس ایک فون کال کی دوری پر ہوں۔۔۔ میں بس چاہتا ہوں تم  
خوش رہو۔۔۔ ایک ذمہ داری ہے تم پر اب۔۔۔ اسیلے نارمل اچھی لائف  
گزارو۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا اسے سمجھانے لگا تو وہ بھی نم آنکھوں سے ہاں میں سر ہلا کر  
ہنس دیا۔۔۔

زین اور علی کدھر ہیں۔۔۔؟؟

ارحم نے تیمیہ سے پوچھا جو سامنے والی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

وہ دوسری فلائٹ سے آئیں گے۔۔۔

لیکن ایسا کیوں۔۔۔؟؟

تیمیہ کے بتانے پر زبیر نے پوچھا۔۔۔

کیونکہ انہیں کچھ وقت کی ضرورت ہے۔۔۔

وہ ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اسکی بات پر ارحم ونڈو سے باہر دیکھنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا زین اور علی دونوں

کے دلوں میں اسپر اکیلے نرم کونا ہے۔۔۔

جب فلائٹ لینڈ ہوئی تو وہ سب لوگ مورٹ کلب میں رکے۔۔۔

ارحم اس بالکنی میں آکر کھڑا ہو گیا اسی جگہ پر جہاں سے اس نے اسپرا کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔

ارحم۔۔۔

زین کے پکارنے پر اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا جہاں زین کے ساتھ علی بھی موجود تھا۔۔۔

ہم کب اسکے گھر پر حملہ کرنے کیلئے نکل رہے ہیں۔۔۔؟؟

زین کے الفاظ پر ارحم کو لگا کسی نے کلہاڑی زور سے اسکے دل پر دے ماری ہو۔۔۔ اس وقت اسے ان دونوں کی آنکھیں خالی لگیں یعنی کہ وہ لوگ اپنا دل و دماغ مشن کیلئے تیار کر کے آگئے ہیں۔۔۔

آج رات۔۔۔

اسکے بتانے پر وہ دونوں بغیر کچھ کہے واپس کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

میں تمہاری فیملی اور دوستوں کو ختم نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ لیکن سنان اور عالیہ نے کوئی راستہ ہی نہیں چھوڑا۔۔۔ اب تک تو ان دونوں کو خبر بھی مل چکی ہو گی اور وہ لوگ بھی ہم لوگوں پر اٹیک کرنے کیلئے تیار ہوں گے۔۔۔

وہ زور سے اپنا ہاتھ ریلینگ پر مارتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔

اصل خطرہ یہ دونوں ہیں۔۔۔ تمہاری فیملی اور دوست نہیں ہیں۔۔۔ لیکن اسکے

باوجود میں اپنے باس کو کیسے دھوکا دوں۔۔۔ میری وفاداری کا کیا۔۔۔؟؟ اگر  
میں اپنے ڈیول کو اپنے اندر سے جگا دوں تو میں کچھ لمحوں میں ہی تمہارا یہ  
سارا شہر تباہ کر کے واپس اٹلی لوٹ جاؤں اور تمہیں ہمیشہ کے لیے خود کے پاس  
قید کر لوں۔۔۔۔

مگر میں اب ایسا نہیں چاہتا۔۔۔ میں تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں۔۔۔  
یا اللہ میں بہت بے بس ہوں اس وقت۔۔۔ پلیز میری مدد کر۔۔۔ میں دورا ہے  
پر کھڑا ہوں اور راستہ نہیں مل رہا۔۔۔

وہ تکلیف سے آنکھیں بند کر کے کھولتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔



شام کا وقت تھا اور سب نکلنے کیلئے تیار تھے ارجم سیرھیاں اتر کر نیچے آیا تو  
اس کے آدمی تیار ہو رہے تھے جبکہ زین ایکسٹرا ٹیم تیار کر رہا تھا اگر کچھ  
مشکل ہو جائے تو وہ ان لوگوں کی مدد کر سکیں۔۔۔

اوکے گائز سب تیار ہے۔۔۔

زبیر نے ارجم کو سیرھیوں سے اترتا دیکھا تو وہ سب کی توجہ کھینچتا ہوا بولا۔۔۔

جیسا کہ تم سب لوگ جانتے ہو یہ مشن بہت۔۔۔۔۔ ضروری ہے۔۔۔

ارجم نہیں جانتا تھا آج اسے منہ سے الفاظ نکالتے ہوئے اتنی دقت کیوں ہو

رہی ہے۔۔۔

ہم جیسے کرتے آئے ہیں ہمیشہ بالکل ویسے ہی کرنا ہے، ہمیں بے خوف ہو کر یہ مشن مکمل کرنا ہے اور جب ہم لوگ وہاں سے نکلے تو ہر شخص کی سانسیں رکی ہوئی ہونی چاہئے کوئی ایک بھی زندہ نہ ہو۔۔۔

ہمارا جو اہم گول ہے وہ عالیہ اور سنان کو ختم کرنا ہے اگر وہ مر گئے تو باقی سب آسان ہو جائے گا۔۔۔ وہ سب تیاری کے ساتھ ہم پر حملہ کریں گے انکا مقصد ہمیں ہر صورت زندہ پکڑنا ہے یا جان سے مارنا ہے۔۔۔ جیسے کہ ہمارا پلین ہے ایک ٹیم گھر سے باہر رہے گی۔۔۔ اور بائیکرز بھی تیار رہیں اگر پولیس نے گھر کو چارو طرف سے گھیرا تو باہر موجود لوگ میرے حکم پر ان لوگوں پر وار کریں گے۔۔۔ جیسے ہی اندر سارا مشن مکمل ہو جائے گا۔۔۔ ہم سب ایئر پورٹ پر اکٹھے ہوں گے۔۔۔ اوکے۔۔۔ کوئی سوال۔۔۔؟؟؟

جب کسی نے سوال نہیں کیا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا اور وہ سب لوگ اپنی منزل کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

میں نے تمہیں گاڑی کہاں لے جانے کیلئے بولا تھا وارنر۔۔۔؟؟

اسپرا کے گھر کی جانب گاڑی جاتے دیکھ کر ارحم نے اپنے ڈرائیور سے پوچھا۔۔۔

باس لیکن زبیر سر۔۔۔۔

وہ گھبراتے ہوئے زبیر کی جانب دیکھنے لگا۔۔

میں نے بولا تھا پہلے یہاں لانے کیلئے۔۔

زبیر نے وارنر کے الفاظ ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟

وہ دانت پیستے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

کوئی ایشو ہے ارحم اس سے۔۔۔؟؟ ویسے بھی انکو مارنا تو ہے ہی، پہلے کیا اور بعد میں کیا۔۔

وہ معمولی سے انداز میں بولا تبھی گاڑی رکی اور وہ باہر نکل گیا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باسٹرڈ نہ ہو تو جانتا ہے یہ سب کتنا مشکل ہے میرے لیے پھر بھی جان بوجھ کر کر رہا ہے، ایسے کرنے سے کیا شیزہ جلدی واپس آ جائے گی۔۔ اس کی کڈنپنگ میں اسپرا کا کیا قصور۔۔۔

وہ غصے سے خود سے کہتا گاڑی سے نکل آیا ساتھ ہی اسکی نظر سامنے کھڑے زین اور علی پر پڑی جو گھر کو تجسس کے ساتھ دیکھنے میں مصروف تھے۔۔

سب آدمی اپنی جگہ سنبھال کر گھر کو گھیرے میں لینے لگے۔۔

جب ارحم گھر کے سامنے جا کر کھڑا ہوا تو اسکا دل بری طرح دھڑکنے لگا۔ زبیر نے آگے بڑھ کر ڈور بیل بجائی اور سب دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے

لگے۔۔۔

وہ اپنے لب بری طرح دانتوں سے کچلتا ہوا خود سے بڑبڑایا تبھی دروازہ آہستہ آہستہ کھلنے لگا۔۔۔

کرپیل۔۔۔؟؟؟؟

جیسے ہی سامنے زبیر نے دانش کو دیکھا تو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ جبکہ ارحم کی آنکھیں بلینک اور کولڈ ہو گئیں۔۔۔

دانش سب کی طرف سکون سے دیکھنے لگا انکی موجودگی نے اسے حیران نہیں کیا تھا۔۔۔ زبیر اسکی وہیل چیئر کو پیچھے کر کے اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

گھر بہت خالی سا تھا ایسا محسوس ہو رہا تھا گھر میں چیزیں تو وہاں موجود ہیں مگر اس میں بستے ملین نہیں۔۔۔

کہاں ہیں یہ سب لوگ۔۔۔؟؟

زین نے آگے بڑھ کر دانش سے پوچھا۔۔۔ مگر جواب دینے کی بجائے وہ ٹیلی فون کی جانب بڑھا اور نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔ اس سے پہلے رنگ جاتی زبیر نے اس سے فون کھینچ کر فرش پر دے مارا جسکی وجہ سے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔۔۔

اس نے تم سے کچھ پوچھا ہے جواب دو۔۔۔؟؟



زبیر دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔

وہ یہاں نہیں ہیں۔۔۔

تمہارا کیا مطلب ہے وہ یہاں نہیں ہیں۔۔۔؟؟

علی نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہاں کچھ گڑبڑ ہے، جیسا کہ اسکا ہمیں دیکھ کر نہ گھبرانا۔۔۔ یہاں تک کہ زبیر نے اسے کال نہیں کرنے دی تب بھی یہ پر سکون رہا۔۔۔ مطلب یہاں کچھ بڑا ہونے والا ہے۔۔۔ کچھ تو ہے جو آنکھوں سے اوجھل ہے۔۔۔

ارحم دانش کی طرف دیکھتے ہوئے سوچنے لگا۔۔۔

وہ کافی دیر کے یہاں موجود نہیں ہیں اور میں نہیں جانتا وہ کہاں ہیں۔۔۔

دانش نے نرمی سے جواب دیا۔۔۔

تو پھر تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ تمہارا یہاں کیا کام۔۔۔؟؟ یا پھر تمہیں

ابھی بھی لگتا ہے اسپرا تمہارے پاس لوٹ آئے گی۔۔۔ اسے سوچتے ہوئے

یہاں آگئے ہو۔۔۔

زبیر غصے سے چلایا۔۔۔

زبیر حد میں رہو۔۔۔ دوبارا اسپرا کا نام کسی کے ساتھ جوڑا تو مجھ سے برا کوئی

نہیں ہو گا۔۔۔

ارحم سلگتے ہوئے لہجے میں وارن کرتا آگے بڑھ گیا اور گھر کو دیکھنے لگا کیونکہ اسے یہاں سے خطرے کی بو آرہی تھی۔۔۔ اس نے اپنا سیل نکالا اور احمد کو کال ملانے لگا جو اس وقت یہاں موجود نہیں تھا۔۔۔ مگر کال کنیکٹ ہی نہیں ہو رہی تھی کیونکہ وہاں سروس ہی نہیں آرہی تھی۔۔۔

ہمیں اسی وقت یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔

ارحم نے جلدی سے کہا کیونکہ یہاں اسے خطرہ صاف محسوس ہو رہا تھا اور وہ اپنے آدمیوں کو مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔ اسکے حکم پر لہجے پر بغیر کوئی سوال کیے باقی سب اسکے پیچھے پیچھے دروازے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

ارحم نے دروازہ کھول کر جیسے ہی باہر کا نظارا دیکھا اسکے قدم دروازے پر ہی رک گئے کیونکہ اس کے سارے آدمی جو باہر تھے اس وقت پولیس وین میں موجود تھے اور پولیس اس کی جانب بندوقیں تانیں کھڑی تھی۔۔۔

Bastard--!! He sets us up--!!

زیر زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

اب ہمیں کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟

زین نے سکون سے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہم۔۔۔۔

واؤ فائنلی ہم لوگوں کی آپس میں ملاقات ہو گی۔۔۔  
 اس سے پہلے ارحم اپنی بات مکمل کرتا ایک عورت کی آواز نے اسکی بات کاٹتے  
 ہوئے کہا۔۔۔

ارحم نے اپنا سر دوسری جانب گھمایا جہاں ایک چالیس سالہ عورت سنان کے  
 ساتھ بغیر کسی خوف کے کھڑی تھی۔۔۔  
 عالیہ۔۔۔ نام تو سنا ہی ہوگا۔۔۔

وہ اپنے نام پر زور دیتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ گر پیل کی ماما۔۔۔  
 زبیر نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا اور جلد ہی اسکی آنکھوں میں غصہ نمود  
 آیا۔۔۔

اس وجہ سے تم اتنی بہادری کا مظاہرہ کر رہے تھے۔۔۔؟؟  
 زبیر نے پلٹ کر دانش کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Mama's boy۔۔۔

زبیر نے طنزیہ کہا۔۔۔

اس دفعہ ارحم تم زندہ بچ کر نہیں جانے والے۔۔۔

سنان نے زین اور زبیر کو اگنور کر کے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ بس کرو۔۔۔ میں تھک گیا ہوں بار بار تمہارے منہ سے یہ جملہ سن کر۔۔۔ ہم لوگ تمہارے ہاتھوں کی انگلیوں سے ریت کی طرح پھسل کر یہاں سے نکل جائیں گے۔۔۔

زبیر سنان کو گھورتا ہوا بولا۔۔۔

اس دفعہ نہیں۔۔۔

عالیہ نے ارحم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ارحم کولڈ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا کیونکہ سب مصائب کی اصل جڑ تو وہی تھی۔۔۔

تم جا سکتے ہو اب بیٹا۔۔۔

عالیہ نے دانش کو کہا تو وہ بغیر کچھ بولے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

تم لوگ ہمیں اتنی آسانی سے نہیں پکڑ سکتے۔۔۔ ہر گز نہیں۔۔۔

زبیر غصے سے لال پیلے ہوتے ہوئے چلایا جبکہ سنان اپنے چہرے پر موجود نشان پر ہاتھ پھیرنے لگا جو ارحم کی وجہ سے اسکے چہرے پر موجود تھا۔

اچھا اریخ کیا ہے تم نے سنان۔۔۔

ارحم نے سامنے کا منظر انجوائے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

یہی چیز تمہیں سب سے الگ بناتی ہے ارحم۔۔۔ موت تمہارے سامنے کھڑی ہے اور تم سکون سے ہو۔۔۔ تمہارے چہرے پر ڈر، گھبراہٹ، یا خوف جیسی کوئی چیز نہیں۔۔۔

سنان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

باتیں کرنا بند کرو سنان اور جو کرنے آئے ہو وہ ختم کرو، مجھے ڈر ہے یہ موقع بھی تم دوبارہ کھو دو گے۔۔۔

علی نے لطف لیتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels/Afsana/Articles/Books/Interviews/Views

سنان نے اپنی پیٹل اٹھائی اور ارحم کا نشانہ لیا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا کیونکہ موت سے اسے ڈر محسوس نہیں ہوتا کیونکہ وہ ایسی چیز ہے جسکے دروازے پر وہ روزانہ خود دستک دے کر آتا ہے بس اس وقت ایک ہلکی سی کمی اسکے وجود میں تھی۔۔۔ کاش یہاں آنے سے پہلے اس نے اسپرا کو اپنے سینے سے لگایا ہوتا۔۔۔ اس وقت اسے موت کا خوف نہیں تھا بلکہ یوں اچانک سے اسپرا سے ہچکڑ جانے کی تکلیف تھی کہ دوبارہ وہ اسے دیکھ نہیں پائے گا، چھو نہیں پائے گا اپنے سینے سے پھر کبھی نہیں لگا پائے گا۔۔۔

میں تمہیں سالوں سے ڈھونڈ رہی ہوں تم جیسے لوگ زندہ رہنے کے قابل  
 نہیں ہیں۔۔۔ تمہیں مرنا ہوگا ارحم۔۔۔  
 عالیہ نے سلگتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔  
 اپنے گریبان میں جھانک کر بات کرو خود کیا ہو۔۔۔ تمہاری خود کی اوقات کیا  
 ہے۔۔۔  
 علی غصے سے دھاڑا۔۔۔

آہ سویٹ ہارٹ مجھے مارنے کیلئے بھی تمہیں میری اجازت کی ضرورت ہے  
 کیونکہ موت بھی مجھ سے اجازت لے کر ہی آئے گی۔۔۔  
 ارحم سکون سے اسے آنکھ مارتے ہوئے بولا جو سرخ ہوتی آنکھوں سے علی کو  
 دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس پر گولی چلاؤ سنان۔۔۔  
 عالیہ نے ارحم کی جانب شدت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے سنان کو بولا۔۔۔  
 اوہ تم نے سنا، تمہاری مالکن نے کیا کہا، چلاؤ مجھ پر گولی۔۔۔  
 ارحم نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

kill him sinan۔۔۔

کس چیز کا انتظار کر رہے ہو شروع سے ہمیں بس اسی پل کا ہی تو انتظار تھا۔۔۔

عالیہ نے اسے اکسایا۔۔۔

رائیٹ، تم دونوں نے بہت اچھی چال چلی، مارو مجھے اور قصہ ختم کر دو۔۔۔

ارحم نے کہہ کر مزید قدم سنان کی جانب بڑھائے۔۔۔

چلا کر تو دکھاؤ، تمہاری بھول ہے پھر تم خود زندہ لوٹو گے۔۔۔

زبیر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
چلاؤ گولی، چلا کیوں نہیں رہے۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈیم اٹ چلاؤ گولی اب، ختم کر دو مجھے۔۔۔

ارحم کا دماغ ہی گھوم گیا تھا اس لیے وہ تپے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

وہ ہر گزرتے سیکنڈ کے ساتھ ان لوگوں سے لڑنا چاہتا تھا تاکہ سب کو مار کر

یہاں سے واپس چلا جائے مگر ایک چہرہ اسے دماغ میں اٹک کر رہ گیا تھا جسے

وہ آگے پیچھے نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

kill him sinan۔۔۔

عالیہ غصے سے غرائی تو سنان نے ٹرگر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جسکا نشانہ ارحم کے سر

کا تھا۔۔۔

Aspara i love you baby۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں کہا جب اسے اپنے الفاظ کا احساس  
ہوا تو اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھل گئیں۔۔۔ کیونکہ وہ اسکا جنون تھی اور یہ  
عشق۔۔۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ ٹرگر پر رکھی سنان کی انگلی کو دیکھنے لگا۔۔۔  
نہیں۔۔۔۔۔

اس سے پہلے سنان گولی چلاتا اسپرا کی پکار ان کے کانوں سے ٹکرائی ارحم نے  
گھوم کر اسکی جانب دیکھا جو بھاگتی ہوئی اسکی طرف آرہی تھی۔۔۔ مگر اس سے  
پہلے وہ پہنچتی عالیہ نے اسے بازو سے پکڑ لیا۔۔۔

ارحم نے جلدی سے زین اور علی کی جانب دیکھا جو اس سے آنکھیں چرا رہے  
تھے۔۔۔

اسپرا تم یہاں کیا رہی ہو سویٹی۔۔۔؟؟

- عالیہ نے محبت سے پوچھا۔

ممانی۔۔۔

تمہیں ابھی یہاں سے واپس جانا ہو گا۔۔۔



عالیہ نے اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے کہا اور اسے بازو سے پکڑ کر دور لے جانے لگی مگر وہ اپنا آپ چھڑا کر ارحم کی جانب بھاگی جس نے بغیر دیر کیے آگے بڑھ کر اسے کمر سے پکڑ کر خود کے سینے سے لگا لیا۔۔۔ جیسے اس نے اسے اپنے گلے سے لگایا ساری ٹینشن سکون میں بدل گئی۔۔۔

i left you once، I'm not ready to leave you  
again---!!

وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کر کے شدت سے روتے ہوئے بولی۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels, Afsana, Articles, Books, Poetry, Interviews

ارحم نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔۔۔

تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔ جاؤ یہاں سے میری جان۔۔۔۔

وہ اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔

میں کہیں نہیں جا رہی۔۔۔ میں تمہاری بات نہیں مانوں گی۔۔۔

وہ سرگوشی نما بولی جبکہ آنسو مسلسل اسکے گال چومنے لگے جنہیں ارحم نے اپنے انگوٹھے کی مدد سے صاف کیا۔۔۔

آفیسر۔۔۔

وہ سنان کی جانب مڑی۔۔۔۔

Please, i beg you---

ارحم کی پکڑ اسکی کمر پر سخت ہوگی کیونکہ اسے اسکے یہ الفاظ پسند نہیں آئے  
تھے---

اسپرا یہ اچھا آدمی نہیں ہے---

سنان نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا---

میں جانتی ہوں--- لیکن پلیز میں اسے نہیں کھوسکتی---

ارحم کی انگلیاں اسکی کمر میں پیوست ہونے لگی---

یہ ایک کرمئل ہے--- اگر میں اسے ختم کر دوں گا تو کل سارا مافیہ ختم ہو

جائے گا--- اس کے سر پر سب مافیہ چل رہا ہے--- ایک انسان کی موت

اتنی فائدہ مند ہے--- میں کیسے جانے دوں اسے---

وہ ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے بولا---

اسپرا تم جاؤ یہاں سے تمہارا یہاں کوئی کام نہیں---

عالیہ نے بے تابی سے کہا---

ممائی سوری اس نے جو آپ کے بیٹے کے ساتھ کیا لیکن---

یہ صرف میرے بیٹے کی بات نہیں ہے تم کیوں نہیں سمجھ رہی ہو---

عالیہ چڑتے ہوئے چلائی۔۔۔

سب حیرت سے عالیہ کی جانب دیکھنے لگے سوائے ارحم لوگوں کے۔۔۔

تم بہت بڑی بے وقوف ہو اسپرا۔۔۔

عالیہ دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب تمہارے لیے ہو رہا ہے۔۔۔ تم وجہ ہو اس سب کے پیچھے۔۔۔؟؟

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

آپ کیا بول رہی ہیں ممائی۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

تم نہیں سمجھو گی۔۔۔؟؟ تمہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

اپنا دماغ چلاؤ اور سوچو کیوں ایک چھوٹے سے ٹاؤن کا چیمبر مین اس جیسے شخص سے رقم مانگے گا۔۔۔؟؟؟

عالیہ نے ارحم کی جانب انگلی اٹھائی۔۔۔

ارحم دنیا کا سب سے پاور پل اور بے رحم انسان ہے۔۔۔ دی البینین گینگ، دی مالا ڈیل برینٹا، ساکیلین گینگ، دی رشیا مافیہ، دی تھائی مافیہ تقریباً دنیا کے

سارے گینگ اسکے گینگ کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔۔۔ سب کے سب اس کے کنٹرول میں ہیں۔۔۔ اگر یہ مر جاتا ہے تو سمجھو اسکا باس مر گیا۔۔۔ جب ان دونوں کے سر قلم ہوں گے سمجھو سارے کا سارا مافیہ ختم۔۔۔

اسپرا شاک سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

آپ کے پاس اتنی انفارمیشن کیسے۔۔۔؟؟

وہ صدمے سے پوچھنے لگی۔۔۔

تمہارے ملک کے لوگ اچھائی کا مکھوٹا پہن کر مافیہ میں ملوث ہیں۔۔۔ دنیا کی نظر میں یہ مہان لوگ ہیں جبکہ دل ان کے کالے ہیں۔۔۔

زیر سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

اپنی زبان بند رکھو ہم تمہاری طرح لوگوں کی جانیں نہیں لیتے۔۔۔

عالیہ شعلہ برساتی نظروں سے غرائی تو اسپرا صدمے سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

م مطلب ممانی۔۔۔

اسکے الفاظ لڑکھڑائے۔۔۔

دو سال پہلے چیئر مین کی مدد سے میں کیس لڑنے اٹلی گئی تھی لیکن انکا مجھے وہاں بھیجنے کا مقصد ارحم کے متعلق انفارمیشن حاصل کرنا تھا جس کیس کے

سلسلے میں گی تھی وہ بہت معمولی سا تھا جب میں وہاں رہی تو ارحم کے بارے میں سب جان گی وہ کیا کرتا ہے اسکا مافیہ کتنا گہرہ تعلق ہے اور اسکا سب ممالک میں کتنا راج ہے جسکی وجہ سے اسکا پاکستان میں بھی آنا جانا ہے۔۔۔

میں نے چیئر مین کا مافیہ میں ہونے کا فائدہ اٹھایا اور ارحم کے بارے میں سارے ثبوت اکٹھے کر کے سنان کو دیئے۔۔۔ پھر ہم دونوں نے ایک ٹیم تیار کی اور ارحم جب بینگ کاک میں تھا اس کے خلاف آپریشن کیا جس میں وہ مر گیا۔۔۔ لیکن جب تم نے بتایا وہ زندہ ہے تو سنان نے فوری مجھے کال کی لیکن یقین ہی نہیں آیا۔۔۔ پتہ تو تب چلا جب دانش کو خون میں بھگیے ہوئے اپنے گھر کے سامنے پایا۔۔۔

ارحم نے اسپرہ کی جانب دیکھا جو بے یقینی سے سب سن رہی تھی اسکا دل کیا اسے وہ یہاں سے کہیں دور لے جا کر خود میں چھپا لے خاص کر کے اس عورت سے۔۔

میں چھپ کر واپس سے ارحم کے خلاف کام کرنے لگی۔۔۔ تبھی مائشہ اور چیئر مین کا واپس سے میرے ذہن میں خیال آیا تو میں نے اسے بلیک میل کیا کہ اس کیس میں ہماری مدد کرے ورنہ میں اسکے بارے میں میڈیا کو بتا دوں گی کہ وہ مافیہ میں ملوث ہے اور اسکا تعلق ڈیمنڈ بزنس سے ہے۔۔۔ جس کا اثر اس پر اچھا خاصا ہوا اور اس نے بذات خود ارحم کو مارنے کی کوشش کی۔۔

مگر جب وہ کامیاب نہ ہو سکا تو اس نے اپنی بیٹی کو ان لوگوں کے درمیان میں بھیجا تاکہ اس کے سارے بزنسز تباہ کر سکے۔۔۔ مگر ان دونوں جاہلوں سے کچھ بھی نہیں ہوا الٹا دونوں مر گئے۔۔۔

پھر میں نے تمہاری محبت جو میرے بیٹے کیلئے تھی اسکو استعمال کیا میں نے زبردستی دانش کو تمہارے پیچھے بھیجا تاکہ تم یہاں آ جاؤ۔۔۔ کیونکہ مجھے یقین تھا ارحم تمہارے لیے یہاں ضرور آئے گا۔۔۔ لیکن تم نے سب برباد کر دیا تم ہمیں بتائے بغیر خود ہی اسکے پاس واپس چلی گئی۔۔۔ تو پھر میں نے تمہیں بھی اپنے ذہن سے نکال دیا۔۔۔ میری طرف سے تم جیو مرو میری بلا سے۔۔۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔۔۔ اور پھر میں نے نیا پلین بنایا اور دیکھو یہ یہاں موجود ہے میری آنکھوں کے سامنے۔۔۔

وہ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی۔۔۔

اسپرانے ارحم کے سینے میں اپنا چہرہ چھپایا اور بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

مجھے لگا تم یہ سب دانش کیلئے کر رہی ہو۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

میں یہ سب اپنے لیے کر رہی ہوں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔ تو اسپرانم آنکھوں سے ارحم کی جانب دیکھنے

لگی۔۔۔

تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔۔

ارحم نے اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے پیار سے کہا۔ جس پر اسپرانے سانس کھینچا اور اپنا سر واپس سے ارحم کے سینے سے لگا دیا تو وہ اسکے سر پر تھوڑی رکھ کر اسکے گرد اپنی گرفت سخت کر گیا کیونکہ اس وقت وہ پرسکون تھا۔۔۔ آس پاس کھڑے لوگوں کی اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔

تم نے مجھے یہ سب کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟

وہ ارحم سے پوچھنے لگی۔۔۔

میں تمہیں پہلے ہی بہت ہرٹ کر چکا تھا مزید نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ اسکے بال سہلاتا نرمی سے بولا۔۔۔

تم یہاں میرے پیرنٹس کو مارنے آئے ہو۔۔۔ کیا اس سے میں ہرٹ نہیں ہوتی۔۔۔؟؟

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

اگر میں اس عورت تک پہنچنے میں ناکام ہوتا تب میں تمہارے ماں باپ کو مارتا ورنہ نہیں۔۔۔ اور دیکھو جیسے چاہتا تھا ویسے ہو گیا۔۔۔

وہ سچائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ممانی مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا آپ شروع سے اس سب کے پیچھے تھیں۔۔۔  
یہ لوگ تو پھر بھی اچھے ہیں جو بھی ہیں سامنے ہیں۔۔۔ آپ کی طرح دوغلے  
نہیں ہیں۔۔۔ آپ ان لوگوں سے بدتر ہیں۔۔۔ اچھائی کے لباس میں برائی  
سے بھری پڑی ہیں۔۔۔

یہ مافیہ میں ہیں دنیا جانتی ہیں۔۔۔ لیکن آپ بھی ملوث ہیں یہ کوئی نہیں  
جانتا۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

تمیز میں رہو اسپرا۔۔۔ ٹھیک ہے غیر قانونی کام کیے ہیں میں نے مگر کسی کی  
جان نہیں لی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسے غصے سے دیکھتی ہوئی بولیں۔۔۔

کسی کی جان نہیں لی۔۔۔؟؟ سیریسلی۔۔۔؟؟؟ آپ کی وجہ سے چنیر مین  
اور اسکی بیٹی کی موت ہو گئی۔۔۔ آپ نے انہیں اپنے فائدے کیلئے اندر گھسیٹا  
اور وہ لوگ مر گئے۔۔۔ میں اس سب کا زرمہ دار خود کو سمجھتی تھی لیکن  
اصل قاتل تو آپ ہیں۔۔۔ آپ نے اپنی خود خرضی کیلئے انہیں مار دیا۔۔۔  
یہاں تک کہ اپنے بیٹے کو بھی نہیں چھوڑا اسے بھی درمیان میں گھسیٹا۔۔۔ اور  
سب سے برا تو یہ ہے وہ مان گیا۔۔۔ مجھے لگا وہ سچ میں میرے لیے وہاں آیا  
ہے مجھے بچانے۔۔۔ لیکن نہیں وہ تو ایک مہرہ تھا آپ کے کھیل کا۔۔۔



آپ نے سب لوگوں کو استعمال کیا ہے۔۔۔ مجھے استعمال کیا، دانش کو کیا،  
مائشہ کو کیا، چھیئر مین کو کیا۔۔۔ اوہ گاڈ ممانی۔۔۔

وہ ارحم سے اپنا آپ چھڑا کر چلائی۔۔۔

ہاں تو اس سب میں کیا برائی ہے۔۔۔؟؟ میں نے تم سب کو استعمال کیا تاکہ  
اس آدمی کو ختم کر کے پوری دنیا میں چھا جاؤں۔۔۔ میرا نام ہو۔۔۔ لوگ مجھے  
پوجیں۔۔۔ ہر طرف میرے چرچے ہوں۔۔۔ میرے پاس دنیا جہاں کی دولت  
شہرت سب کچھ ہو۔۔۔ اس میں برائی کیا ہے۔۔۔؟؟ ایک انسان کو ختم  
کرنے سے اتنا مل رہا ہے تو اور کیا چاہئے زندگی سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ مزے سے بولی۔۔۔  
اس میں کچھ برائی نہیں ہے۔۔۔ اصل برائی ہی تم ہو۔۔۔ تم جیسے اچھے  
لوگوں کے ہونے سے بہتر ہے اچھے لوگ دنیا میں رہیں ہی نہ۔۔۔

ممانی کے نام پر دبا ہو تم۔۔۔

اسپرا شعلہ برساتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

میں تمہاری ممانی نہیں ہوں۔۔۔ منہ بولی بہن ہے تمہاری ماں میرے شوہر  
کی۔۔۔

وہ سلگتے لہجے میں بولی۔۔۔

جہنم میں سڑو تم۔۔۔۔

اسپرا دانت پستے ہوئے بولی۔۔۔

کوئی بات نہیں دنیا میں تو جنت حاصل کر لوں گی نہ۔۔۔

وہ اسے آنکھ مارتے ہوئے بولی جس پر اسپرا کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔

ارحم چلو ہمیں جانا ہے۔۔۔

وہ پلٹ کر اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ تمہیں سچ میں لگتا ہے تم یہ جگہ چھوڑ کر جا سکتی ہو۔۔۔؟؟

وہ ہنستے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہاری ایک ٹیم جو گھر کے باہر تھی وہ ہم لوگ پکڑ چکے ہیں۔۔۔ جو دوسری

ٹیم تھی اسے بھی میری دوسری ٹیم نے پکڑ لیا ہے۔۔۔

عالیہ کی بات پر اسپرا نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور پھر زین اور علی کی

جانب۔۔۔۔

اس سے پہلے کوئی کچھ بولتا دروازہ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور سب کی

نظر وکٹر اور ریکرڈ کی جانب اٹھی۔۔۔

اوہ واؤ۔۔۔۔

زبیر ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

سنان جو اپنے آدمیوں کی جانب دیکھ رہا تھا اس سمجھنے کا موقع بھی نہیں ملا اور وہاں فائرنگ سٹارٹ ہو گی وندو ٹوٹنے کی وجہ سے کانچ یہاں وہاں گرنے لگا۔۔۔ رحم نے اسپرا کو جلدی سے اپنی بانہوں میں چھپا کر دیوار کے ساتھ لگایا۔۔۔

پولیس اور رحم کے آدمی ایک دوسرے پر گولیاں چلانے لگے جبکہ رحم اسپرا کو خود سے لگائے باہر کی جانب بڑھنے لگا تاکہ اسے محفوظ جگہ پہنچا سکے۔۔۔

یہاں آؤ ٹیسور۔۔۔۔۔  
وہ اسے سینے میں بھیجے پچھلے ڈور سے گھر سے نکل کر گاڑی کی جانب بڑھ گئے اس دوران جب بھی کوئی سنان کا آدمی راستے میں آتا رحم اپنی پسٹل سے گولیاں ان پر چلاتا گاڑی تک پہنچ گیا۔۔۔

سنو اسپرا یہاں سے نکلے۔۔۔ ہماری فلائٹ بالکل ریڈی ہے۔۔۔ یہ فون ہے اس سے رومیرو سے رابطہ کرو اور اسے ہماری سیچوریشن کا بتا دینا۔۔۔ وہ جانتا ہے تمہارے پیرنٹس اس وقت کہاں موجود ہیں۔۔۔ وہ تمہیں انکے پاس چھوڑ دے گا۔۔۔ اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔۔۔

وہ چاقو کی مدد سے ریڈم گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا اور ساتھ اسکا انجن بھی سٹارٹ کر دیا اور اسپرا کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔

وہ اسکی شرٹ اپنے ہاتھ میں دبوچتے ہوئے بولی۔۔۔

اسپ۔۔۔۔

ارحم پلیز میری جان میرے ساتھ چلو۔۔۔۔

وہ اسکا بازو پکڑتے ہوئے گڑگڑائی۔۔۔

تم نہیں جانتی۔۔۔ میں کتنی شدت سے تمہارے ساتھ جانا چاہتا ہوں مگر میں نہیں آسکتا۔۔۔ میرے آدمیوں کو میری ضرورت ہے۔۔۔ میں انہیں نہیں چھوڑ

سکتا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم پلیز۔۔۔۔

اسپرا نہیں۔۔۔

وہ اسے سیٹ پر دھکیلتا ہوا بولا۔۔۔۔

ارحم وعدہ کرو۔۔۔ پلیز وعدہ کرو تم واپس آؤ گے۔۔۔؟؟ میرے پاس آؤ

گے۔۔۔

وہ اسکے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلاتے ہوئے بولی۔۔۔

آئی پراس۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ پر رکھتا بولا اس سے پہلے وہ باہر اپنا سر نکالتا اسپرانا نے شرٹ سے پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا اور اپنے لب اسکے لبوں پر رکھ دیئے۔۔۔ جبکہ اسکی آنکھیں بھگنے لگیں دوسری جانب وہ اسکا لمس حفظ کرنے لگا۔۔۔

میں انتظار کروں گی۔۔۔

وہ اس سے دور ہو کر بولی۔۔۔

اوہ واؤ کیا محبت بھرا نظارہ چل رہا ہے۔۔۔

عالیہ نے پسٹل کا نشانہ ارحم کی جانب رکھ کر لطف لیتے ہوئے کہا تو ارحم نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا اور پھر اپنے قدم اسکی جانب بڑھائے۔۔۔

ایک بھی قدم مت بڑھانا آگے۔۔۔

اس نے وارن کیا اور پھر اسکی آنکھیں کار میں موجود اسپرانا پر پڑی جبکہ ارحم اسکے پیچھے آتے زبیر کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

میرے آدمی تمہاری آنکھوں کے سامنے تمہاری فیملی کو ختم کر دیں گے اگر تم نے مجھ ہر ٹرگر دبایا تو۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اسپرانا نے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

اسپرا گاڑی میں بیٹھو۔۔۔

ارحم نے کہا مگر وہ وہاں ہی کھڑی رہی۔۔۔ تبھی زبیر عالیہ کی جانب بڑھتا اس پر پوسٹل کا نشانہ باندھ گیا جس کے وجہ سے اسپرا کا پورا وجود لرزا تو عالیہ فوری چوکنا ہو گئی۔۔۔

زبیر نے ٹرگر دبایا تو عالیہ اپنا سر جھکا کر دوسری جانب بھاگ گئی جسکی وجہ سے نشانہ کھڑکی پر لگا۔۔۔

اس سے پہلے کے زبیر واپس سے عالیہ پر نشانہ باندھتا۔۔۔

عالیہ نے جلدی سے ارحم پر گولی چلا دی اس اسکے ری ایکٹ کرنے سے پہلے اسپرا پھرتی سے اسکے سامنے آئی اور گولی اسے لگ گئی۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ کہنا چاہتا تھا مگر دیر ہو چکی تھی۔۔۔

اسپرا کے زمین پر گرنے سے پہلے وہ اسے اپنے بازوؤں میں لے چکا۔۔۔

اوہ گاڈ اسپرا تم میرے سامنے کیوں آئی۔۔۔ یہ تم نے کیا کیا۔۔۔؟؟

وہ بے قراری سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا جہاں گولی لگی تھی اور خون نکل نکل کر اسکی وائٹ شرٹ کو بھگو رہا تھا۔۔۔

تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

وہ باقاعدہ روتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ا ا ر ح م۔۔۔۔

شش میں تمہیں ہو سپٹل لے کر جا رہا ہوں تم جلدی ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔  
وہ بھینگے لہجے میں اسے سینے سے لگا کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگا مگر اسپرا کے  
کھینچنے پر اسکی کوشش ناکام ہو گی۔۔۔

م میری ب بات سنو۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں سے اسکے چہرے کا پیالہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔



زین کو بلاؤ اسی وقت۔۔۔۔

وہ پاگل ہوتا زبیر کو پکارنے لگا جو عالیہ کو تھپڑ مارنے میں مصروف تھا۔۔۔ اس  
نے جیسے ہی سنا وہ جلدی سے اسے چھوڑ کر اندر کی جانب بھاگا۔۔۔

ا ر ح م م۔۔۔۔

وہ غصے سے چلائی۔۔۔۔

ا ر ح م نے اسے اوپر اٹھانے کی واپس سے کوشش کی مگر وہ درد سے کراہنے  
لگی۔۔۔

پ پلینز۔۔۔ یہاں ہی ب بیٹھو رہو۔۔۔ جب ت تم موو کرتے ہو د درد ہوتا  
ہے۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

I'm sorry، I'm sorry۔۔۔

وہ شدت سے روتے ہوئے بولا جیسے جیسے اسکا رنگ زرد ہو رہا تھا اسکا دل درد  
سے پھٹتے جا رہا تھا۔۔۔

تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔ زین بس آتا ہی ہوگا۔۔۔

وہ سسکتے ہوئے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم میری بات۔۔۔

جب میں نے تمہیں بولا تھا گاڑی میں جاؤ کیوں نہیں گی۔۔۔ کیوں نہیں مانی  
بات۔۔۔

وہ اسکے سر پر اپنا سر رکھ کر بے بسی سے آنسو بہا کر پوچھنے لگا۔۔۔

میری بات سنو ارحم۔۔۔

وہ اسکے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ت تم ب بہت برے ہو۔۔۔



جاننا ہوں۔۔۔

وہ اسکی انگلی کے نیچے ہی ہلکے ہلکے لب ہلا کر بولا۔۔۔

ل لیکن مجھے تم سے محبت ہو گی ہے۔۔۔ میں چاہنے لگی ہوں تمہیں۔۔۔

i love you so much Arham۔۔۔

وہ تکلیف سے بھری آواز میں نم آنکھوں سے بولنے لگی ساتھ اسے سانس لینے  
میں دقت ہونے لگی۔۔۔ جبکہ وہ شاک کی حالت میں اسے دیکھنے لگا کیونکہ  
اسے نہیں امید تھی کہ کبھی وہ بھی اسے چاہے گی۔۔۔

کچھ کہو ارحم۔۔۔

وہ مشکل سے بولنے لگی۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ن نہیں۔۔۔ تم ب بات مت کرو۔۔۔ کچھ دیر اپنے س سینے س سے  
ل لگا کر م میری آنکھوں میں د دیکھو ب بس۔۔۔

اسکا سانس اکھڑنے لگا۔۔۔

ی یہ م مت کرو میرے ساتھ اسپرا۔۔۔ پلیز مت کرو میں بھیک مانگتا ہوں  
تم سے۔۔۔ پلیز رحم کرو۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ اسکا منہ دیوانہ وار چومتے ہوئے شدت سے رو دیا تبھی اسپرا کا ہاتھ اسکے  
ہاتھ سے نکل کر زمین پر گر گیا۔۔۔

نہیں۔۔۔

ن نہیں۔۔۔ ی یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح اسکی نبض ٹٹولتے ہوئے بولا۔۔۔

تم میرے ساتھ یہ نہیں کر سکتی۔۔۔ اپنی آنکھیں کھولو۔۔۔ میری طرف دیکھو  
اسپرا۔۔۔

وہ چیختے ہوئے اسکا وجود جنجھوڑ کر بولا مگر اسکا وجود ساکن رہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین زین سچھ کرو پلینز۔۔۔

جب زین نے قریب آکر اسپرا کو اپنی طرف کیا تو وہ چلاتے ہوئے بولے جبکہ  
انسو اسکے گال بھگونے لگے۔۔۔

مجھے کوئی پلس محسوس نہیں ہوئی۔۔۔ اور نہ ہی سانس۔۔۔ تم سرجن ہو

نہ۔۔۔ تم کچھ کرو۔۔۔ پلینز کچھ کرو۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے چلانے لگا۔۔۔

زین گولی والی جگہ کو دیکھنے جو دل کے بالکل نیچے لگی تھی۔۔۔

کوئی بلٹ لگی ہے۔۔۔ گن پکڑو۔۔۔؟؟

زین نے اسکی نبض ٹٹولتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔۔

یہ والی۔۔۔

زیر نے گن اسکی جانب بڑھائی۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ اوہ خدا۔۔۔ پلیز نہیں۔۔۔

ارحم نے جب گولی دیکھی تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بچوں کی طرح روتے ہوئے چلانے لگا۔۔۔

it's a hollow point bullet۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زیر آنکھوں میں نمی لیے ہوئے بولا۔۔۔

I'm sorry Arham!!

زیر نے اسکے برابر بیٹھ کر تکلیف سے کہا۔۔۔

وہ نہیں مر سکتی ہے۔۔۔ پلیز خدا ابھی تو جینا سیکھنے لگا تھا۔۔۔ یہ کیسے مر سکتی

ہے۔۔۔ کیسے۔۔۔؟؟ اوہ گاڈ کیسے۔۔۔

وہ آسمان کی جانب دیکھتا ہوا چلانے لگا۔۔۔

اسپرا نہیں مر سکتی۔۔۔ تب تک تو بالکل بھی نہیں جب تک ارحم زندہ ہے۔۔۔

زبیر نے کہہ کر زین کو پیچھے دھکیلا اور اسے ارحم کی گود سے اٹھا کر اپنی طرف کیا۔۔۔

تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جو رک ہی نہیں رہے تھے۔۔۔ لیکن اس نے جواب دینے کی بجائے اپنے چاقو سے اس کی شرٹ کا تھوڑا سا حصہ کاٹا تاکہ گولی کو اچھے سے دیکھ سکے۔۔۔

زبیر وہ مر چکی ہے۔۔۔

زین نے نم آنکھوں سے کپکپاتی آواز میں کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ نہیں مری ہے۔۔۔ دیکھ نہیں رہے گولی اسکے دل میں نہیں لگی ہے۔۔۔

زبیر کے بولنے پر ارحم اسپرا کے سینے پر بنے سوراخ کو دیکھنے لگا۔۔۔

یہ وہی جگہ ہے جہاں ارحم کو گولی لگی تھی۔۔۔

وہ مزید بتانے لگا۔۔۔

زبیر بول کر احتیاط سے گولی نکالنے لگا اگر یہ گولی اندر ٹکروں میں تقسیم ہو جائے تو انسان کا بچنا نامکن ہے۔۔۔ ارحم بھیگی آنکھوں سے زبیر کی طرف دیکھنے لگا جو بہت ہنر مندی سے گولی نکالنے میں مصروف تھا کیونکہ وہ اس میں

ایکسپرٹ تھا۔۔۔

یہ ٹکروں میں تقسیم نہیں ہوئی۔۔

ارحم دھیرے سے بولا۔۔۔

ڈیم اٹ پیچھے ہٹو۔۔۔۔

زین زبیر کو زور سے پیچھے ہٹا کر اسپرا کے منہ پر جھک کر اسے کمپریشنز دینے لگا۔۔۔

come on، come on girl!

زین مسلسل اسکے ہارٹ کو پمپ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ اسکا دل شک اور اچانک سے اتنا خون بہنے کی وجہ سے سٹاپ ہو گیا ہو۔۔۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔۔۔

زین کے بولنے پر ارحم اسپرا کے منہ پر جھک کر اسکے اندر ہوا ٹرانسفر کرنے لگا جبکہ زین دل کو پمپ کرنے لگا۔۔

Tesoro، come on، please come back to me۔۔۔

علی اور باقی سب بھی وہاں آکر کھڑے ہو گئے۔۔۔

اسکا جسم ابھی بھی گرم ہے۔۔۔

علی نے اسکے پیر کو پکڑ کر بتایا۔۔۔

اس کی نبض چیک کرو۔۔۔

زین نے ارجم کو بولا تو وہ کپکپاتے ہاتھوں سے اسکی نبض ٹٹولنے لگا۔۔۔

come on، Aspara۔۔۔

علی نے اسپرا کا پاؤں پکڑ کر اسے رگڑتے ہوئے نم لہجے میں بولا۔۔۔

میں نے ایبولینس کو کال کر دی ہے بس پہنچنے والی ہوگی۔۔۔

تیمیہ نے زمین پر اسپرا کے برابر بیٹھ کر تکلیف سے کہا۔۔۔

اسپرا پلیز اٹھ جاؤ، پلیز ٹیسور۔۔۔

wake up my feisty woman، i can't live without

you۔۔۔

وہ روتے ہوئے اس سے بولنے لگا۔۔۔

زین تمہیں اسے یہاں نہیں لانا چاہئے تھا۔۔۔ میں اسے ہر خطرے سے دور رکھنا

چاہتا تھا۔۔۔ اوہ خدایا پلیز رحم کرو۔۔۔

اسکا وجود ٹھنڈا پڑنے لگا ہے۔۔۔

علی نے بوکھلاتے ہوئے بے بسی سے رو کر کہا۔۔۔

کیا۔۔۔!! نہیں۔۔۔ پلیز اسکے پاؤں رگڑو۔۔۔ ٹھنڈا نہیں پڑنا چاہیے اسکا  
وجود۔۔۔

ایک پاؤں علی جبکہ دوسرا احمد نیچے بیٹھ کر رگڑنے لگا جبکہ تیمیہ اسکے ہاتھ کو  
رگڑنے لگی۔۔۔

زین بغیر خون نکلنے کی پرواہ کیے زور زور سے اسکا ہارٹ پمپ کرنے لگا۔۔۔  
ارحم اسکے چہرے کا پیالا بنا کر اسکے مزید قریب ہوا اسکی آنکھوں سے آنسو  
نکل کر اسپرا کی گال پر گرنے لگے۔۔۔

Please wake up-- i need you--!!

وہ شدت سے روتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔

come on Aspara, come on--!!

تم ایسے نہیں جاسکتی۔۔۔ پلیز ری ایکٹ کرو۔۔۔

زین نے انتہائی زور سے اسکے ہارٹ کو پمپ کرتے ہوئے چلا کر کہا۔۔۔

come back to me angel--

ارحم باقاعدہ گڑگڑایا تو اسپرا کی آنکھیں جھٹکے سے کھل گئی۔۔۔ تبھی اسکا منہ کھلا  
اور وہ لہ لہے سانس لینے لگی۔۔۔

اوہ خدا۔۔۔

ارحم نے اسپرا کو اپنے سینے سے لگا لیا جبکہ وہ زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔

مجھے ل لگام میں نے تمہیں کھو دیا۔۔۔

وہ اسکا ماتھا چومتے ہوئے انتہائی تکلیف سے بولا۔۔۔

ارحم۔۔۔ میرا س سینہ۔۔۔ ب بہت درد۔۔۔

شش سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہا تھا ایمبولینس کے سائرن نے ان سب کی توجہ کھینچی اور وہ جلدی سے اسے بانہوں میں اٹھا کر ایمبولینس میں داخل ہو گیا جہاں سب اریج

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوا ہوا تھا۔۔۔

میری جان میری بات سنو پلیز تم نے آنکھیں بند نہیں کرنی۔۔۔ پلیز انہیں کھلی رکھو۔۔۔

نرس کے پیچھے ہٹنے پر ارحم نے اسکی طرف دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہا کیونکہ ہو سکتا ہے اس دفعہ وہ آنکھیں بند کر جائے اور پھر وہ اسے واپس سے کبھی نہ دیکھ پائے۔۔۔

یہ ٹھیک ہو جائے گی نہ۔۔۔؟؟

ارحم نے نرس سے گھبراتے ہوئے پوچھا ساتھ اسپرا کا چہرہ دیکھنے لگا جس کے



اوپر ماسک لگا ہوا تھا۔۔۔

ہاں لیکن اسکا بہت زیادہ خون ضائع ہو چکا ہے۔۔۔

نرس کہہ کر واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

جب وہ لوگ ہاسپٹل پہنچے تو ارحم جلدی سے باقی نرسوں کی مدد سے اسپرا کو ایمر جینسی روم میں لے گیا۔۔۔ جس کے باہر علی احمد، زبیر اور زین پہلے سے ہی کھڑے تھے۔۔۔

میں نے ارسل کو کال کر دی ہے وہ صبح تک یہاں موجودہ ہوگا فی الحال میں نے یہاں سب سے بیسٹ ڈاکٹر کا آرینج کر دیا ہے۔۔۔

زین نے ارحم کے باہر آنے پر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔۔

جب وہ لوگ اپریشن روم میں داخل ہوئے تو ارحم کو کمرے سے زبردستی باہر نکال دیا۔۔۔

مجھے بھی اندر آنا ہے۔۔۔

دروازہ بند ہوتا دیکھ کر زین جلدی سے بولا۔۔۔

نہیں سر آپ نہیں آ سکتے۔۔۔

نرس پریشانی سے بولی۔۔۔

میں بھی سرجن ہوں۔۔۔

وہ بول کر اندر داخل ہو گیا اور فوری دروازہ بند ہو گیا۔۔۔

میں تمہیں نہیں کھو سکتا اسپرا جیسے میں نے اپنی ماں کو کھویا تھا۔۔۔

وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر روتے ہوئے بولا تجھی زبیر نے آگے بڑھ کر

اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی بڈی۔۔۔

زبیر کے بھگے لہجے میں بولنے پر وہ اسکے گلے لگ کر شدت سے رو دیا۔۔۔

i thought, i lost her۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر بچوں کی طرح سسکتے ہوئے بولا۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہوگا۔۔۔ وہ واپس آئے گی ہم سب کیلئے۔۔۔

اس نے ایک نیا رخ دیا زندگی کا۔۔۔ اسے لوٹنا ہی ہوگا۔۔۔

علی نے نم آنکھوں سے ارجم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ مضبوط لڑکی ہے ارجم۔۔۔ وہ ہار ماننے والوں میں سے نہیں۔۔۔

وہ موت کو ہرا کر تمہارے پاس آ جائے گی۔۔۔

احمد نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور پھر اسکے بال بگاڑ دیئے۔۔۔

مجھے عالیہ زندہ چاہئے۔۔۔

وہ زبیر سے دور ہو کر سلگتے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

اوکے ہو جائے گا۔۔۔

زبیر نے اسے یقین دلایا۔۔۔

اور سنان بھی۔۔۔

کل جب ان کے اور ہمارے آدمی آمنے سامنے تھے اس دوران اسکی ڈیٹھ ہو  
گی۔۔۔

۔ احمد نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے آدمی کیسے ہیں۔۔۔؟؟؟ وہ سب ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟

کچھ زخمی ہیں اور کچھ کی موت ہوگی ہے۔۔۔ یہاں پر اور اٹلی میں سب کو  
اچھے سے سنبھالا جا چکا ہے۔۔۔ میں نے تمہینہ کو فلائٹ ریڈی رکھنے کیلئے بھیجا  
ہے، ریکرڈ عالیہ کی تلاش میں نکلا ہوا ہے اور وکٹر اسپرا کے گھر گیا ہے تاکہ  
وہاں کے حالات دیکھ سکے۔۔۔

علی نے سیچویشن کی تفصیل اسے بتائی۔۔۔ تو وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے  
لگا۔۔۔

ہر چیز ہمارے کنٹرول میں ہے اب۔۔۔

زبیر نے اسکے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

نہیں۔۔۔ میرا نہیں خیال۔۔۔ ہمیں یہاں سے نکل کر اپنے ملک لوٹنے کی ضرورت ہے۔۔۔

ہم صبح نکل جائیں گے۔۔۔

ارحم کے بولنے پر زبیر نے جواب دیا تو وہ وہیں پاس پڑی کرسی پر اپنا سر ہاتھوں میں تھام کر بیٹھ گیا اور اسکا ذہن آہریشن تھیٹر میں موجود وجود کی جانب چلا گیا۔۔۔

اس کے ساتھ ویسا کچھ بھی نہیں ہوا جیسا وہ سوچ کر اسپرا کو اپنے ساتھ لایا تھا اسے لگتا تھا یہ کچھ دنوں کی طلب ہے اور پھر وہ واپس اسے یہاں بھیج دے گا۔۔۔ مگر اس کے ساتھ رہ کر ساری چیزیں اسکے ہاتھوں سے نکلتی چلی گئیں۔۔۔

میں کیوں سمجھ نہیں پایا وہ مجھ سے محبت کرنے لگی ہے، وہ دیوانوں کی طرح مجھے چاہنے لگی ہے۔۔۔

اوہ گاڈ میں تو سمجھتا تھا اسے صرف میری طرف اٹریکشن ہے۔۔۔ جیسے کسی اچھی لڑکی کو برے لڑکے کی طرف ہوتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔ مگر اس نے سب غلط ثابت کر دیا۔۔۔

وہ وہ اپنا آپ مجھے سونپ چکی ہے اپنا دل، دماغ، روح سب کچھ۔۔۔

واقعی میں عورتوں کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔۔۔

میں یہ تو جانتا تھا مجھے اسکا جنون ہے مگر یہ نہیں جانتا تھا وہ عشق بھی ہے  
میرا۔۔۔۔

اگر مجھے پتہ ہوتا میں فیوچر میں تم سے عشق کر بیٹھو گا آئی پر امس میں تمہیں  
کبھی اٹھا کر اپنی دنیا میں نہیں لاتا۔۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا خود سے بڑبڑانے لگا۔۔۔

میں جانتا ہوں یہ دنیا تمہارے لیے نہیں بنی اسپرہ لیکن میں بے بس ہوں کیونکہ  
اب مجھے جنون ہے تیرے عشق کا اسلیے تمہیں خود سے دور جانے کی اجازت  
نہیں دے سکتا۔۔۔ میں عام انسان نہیں ہوں جو عشق میں قربانی دے کر اسے  
خود سے دور کر دے۔۔۔ تمہیں اب میرے ساتھ ہی جینا ہوگا۔۔۔

باس سیچویشن پہلے سے بھی بری ہوگی ہے مزید پولیس وہاں پہنچ گی ہے اور  
میم کے گھر کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔۔۔

وکٹر نے اسکے قریب آکر کہا جو خیالوں کی دنیا میں مدہوش تھا۔۔

وہ عورت وہاں سے بھاگ گی ہے۔۔۔۔

ریکرڈ نے کہا تو ارحم نے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

اور ہمارے آدمی کہاں ہیں۔۔۔؟؟

انہیں زبیر نے واپس بھیج دیا ہے احمد اور علی کے ساتھ۔۔۔

و کٹر نے جواب دیا۔۔۔

او کے تم لوگ جا سکتے ہو۔۔۔

اسکے حکمیہ لہجے میں کہنے پر وہ دونوں ہی وہاں سے نکل گئے۔۔۔

جبکہ وہ آپریشن روم کے باہر جلتی ریڈ لائٹ کو دیکھنے لگا۔۔۔

تمہیں لوٹنا ہوگا میرے پاس۔۔۔ ایک تمہارے علاوہ کچھ نہیں میرے

پاس۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ تکلیف سے آنکھیں بند کر گیا جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکے گال

بھگونے لگے۔۔۔

پتہ نہیں کتنا وقت اسے وہاں بیٹھ کر روتے ہوئے گزر گیا تبھی اسے اپنے

کندھوں پر کسی کے ہاتھ کا دباؤ محسوس ہوا۔۔۔

اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے سامنے دیکھا تو ایک بوڑھا آدمی اسکے برابر بیٹھا

ہوا تھا۔۔۔

کیا ہوا بچے اتنی افیت میں کیوں ہے۔۔۔؟؟

انہوں نے نرمی سے پوچھا۔۔۔

وہ وہ م میری بیوی اسکا آپریشن چل ہے۔۔۔

ارحم نے ریڈ لائٹ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے لرزتے لبوں کے ساتھ کہا۔۔۔

تو بیٹا وہ ٹھیک ہو جائے گی اس رب سے مانگ جس کے ہاتھوں میں ہماری

جان ہے۔۔۔ اٹھ کر نماز پڑھ لو سکون ملے گا۔۔۔

ارحم نے پتھرائی آنکھوں سے اس بوڑھے شخص کی جانب دیکھا کیونکہ اسے تو

یاد بھی نہیں تھا آخری بار اس نے نماز کب پڑھی تھی۔۔۔

ن نماز۔۔۔؟؟؟

وہ کپکپاتے لبوں سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں نماز۔۔۔ اس رب کو پکار۔۔۔ اور آخر میں دعا کی شکل میں اس سے اپنے

دل کی ساری باتیں کہہ ڈال۔۔۔

وہ محبت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے۔۔۔

آپ ن نہیں جانتے میں کون ہوں۔۔۔؟؟؟

م میں گندگی سے بھرا ہوا انسان ہوں۔۔۔ گناہوں سے لپٹا ہوا میرا وجود ہے،

میں سر تا پاؤں گناہ ہوں۔۔۔ وہ وہ ک کیسے سنے گا بھلا میری ب بات۔۔۔

اس کے پاس ت تو ن نیک لوگ جاتے ہیں نہ۔۔۔

نماز کا خیال ہی اسکے دل کو ہلا کر رکھ گیا تھا اسلیے اسکے الفاظ باقاعدہ لڑکھڑانے لگے۔۔۔۔

بیٹا وہ رب ہے اس کی محبت اپنے بنائے ہوئے انسانوں سے بے لوث ہے۔۔۔۔ بے شک تمہیں اپنا وجود گناہوں میں نہایا ہوا لگتا ہے لیکن توبہ کے تو دروازے کھلے ہیں نہ۔۔۔۔؟؟؟؟ توبہ کر لو وہ معاف کر دے گا۔۔۔۔ انہوں نے پیار سے کہا۔۔۔۔

ل لیکن آپ نہیں س سمجھ رہے م میں ایک قاتل ہوں۔۔۔۔ م میں نہیں جانتا میں نے کتنے لوگوں کی جانیں لی ہیں۔۔۔۔ وہ کیسے مان سکتا میری۔۔۔۔ وہ اپنا چہرا ہاتھوں میں چھپا کر باقاعدہ سسکنے لگا۔۔۔۔ ایک واقعہ سناتا ہوں سنو۔۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولے تو وہ بھیگی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگا۔۔۔۔ ایک آدمی نے نانوے قتل کیے بنی اسرائیل میں۔۔۔۔ پھر اس نے ایک عبادت گزار سے پوچھا نانوے قتل ہو چکے ہیں۔۔۔۔ کیا توبہ ہوگی۔۔۔۔؟؟ اس شخص نے کہا نہیں ہوگی۔۔۔۔ اس نے اسے بھی قتل کر دیا۔۔۔۔ پھر اس نے ایک عالم سے پوچھا میں نے 100 قتل کیے ہیں کیا توبہ ہوگی۔۔۔۔؟؟ اس عالم نے کہا ضرور ہوگی بیٹا کیوں نہیں ہوگی۔۔۔۔ بس توبہ سچے دل سے



ہونی چاہیے۔۔۔ یہ شہر گناہوں کے لوگوں کا ہے اسکو چھوڑ دے، جا اس شہر  
 میں چلے جا وہ نیک لوگوں کا ہے وہاں آباد ہو جا معافی مل جائے گی۔۔۔ اس  
 کے کہنے پر وہ شخص بولا مجھے بس معافی مل جائے میں کہیں بھی چلا جاؤں  
 گا۔۔۔ اس نے بوریہ بسترا باندھا اور اس شہر کی جانب چل پڑا راستے میں اسے  
 موت آگئی۔۔۔ جب موت نے اسے جھٹکا دیا تو اس نے آگے کی جانب چھلانگ  
 لگائی تو وہ زمین پر یوں گرا اسکا چہرہ نیک لوگوں کے شہر کی جانب تھا جبکہ  
 ٹانگیں گناہگار شہر کی طرف۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے یہ قصہ ہم لوگوں تک پہنچانے کیلئے دو فرشتوں کو وہاں بھیجا جنت  
 اور دوزخ کے فرشتے کو۔۔۔  
 انہوں نے کہہ کر ارحم کی جانب دیکھا جو بغیر پلکیں جھپکے انکی جانب دیکھ رہا  
 تھا۔۔۔

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟

وہ بے تابی سے پوچھنے لگا۔۔۔

دوزخ کا فرشتہ کہنے لگا یہ ہمارا مجرم ہے اسے ہم لے کر جائیں گے۔۔۔ جنت کا  
 فرشتہ کہنے لگا یہ ہمارا مہمان ہے اسے ہم لے جائیں گے۔۔۔  
 جہنم کا فرشتہ، اس نے توبہ نہیں کی ہم لے جائیں گے۔۔۔

جنت کا فرشتہ، توبہ کر چکا ہے گھر سے نکل پڑا ہے ہم اسے لے جائیں  
گے۔۔۔

جہنم کا فرشتہ، یہ ابھی اس بستی تک پہنچا نہیں ہے یہ ہمارا مجرم ہے۔۔۔ ہم  
ساتھ لے کر جائیں گے۔۔۔

جنت کا فرشتہ، پہنچنا ضروری نہیں ہے نیت ضروری ہے۔۔۔

تو اللہ نے تیسرا فرشتہ بھیجا اور اسے کہا جاؤ بھی ان میں جا کر فیصلہ کرواؤ۔۔۔  
انہیں بولو اگر وہ جہنم والے شہر کے قریب ہے تو وہ لوگ لے جائیں اور اگر  
جنت والے شہر کے قریب ہے تو وہ لوگ اپنے ساتھ لے جائیں۔۔۔ اسلیے  
فاصلے کو مایا جائے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بوڑھے آدمی مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔

وہ شخص برے لوگوں کے شہر کے بالکل قریب تھا جبکہ نیک لوگوں سے بہت  
دور تھا جب راستے کی پیمائش ہونے لگی تو اس رب نے نیک لوگوں والی زمین  
کو حکم دیا سکڑ جا اور برے لوگوں والی سڑک کو بولا پھیل جا۔۔۔۔۔

ارحم اپنا رونا بھول کر تجسس سے انہیں دیکھنے لگا۔۔۔

جب پیمائش ہوئی تو وہ برے لوگوں سے دور اور نیک لوگوں کے بہت قریب  
ہو گیا۔۔۔ تو اللہ نے فرمایا یہ ہمارا مہمان ہے چلو اسے جنت میں لے جاؤ۔۔۔

وہ بوڑھا شخص ہنستے ہوئے بولا تو ارحم کے آنسو واپس سے آنکھوں سے نکلنا شروع ہو گئے۔۔۔

بیٹا توبہ سے نہ گھبراؤ وہ پاک ذات کہتی ہے پوری دھرتی گناہوں سے بھر دو اور گناہ آسمان تک لے جا۔۔۔ لیکن سچے دل سے رو کر گڑ گڑا کر اس سے معافی مانگ لو وہ معاف کر دے گا۔۔۔ کیونکہ وہ انسان سے ستر ماؤں سے بڑھ کر محبت کرتا ہے۔۔۔ ایک ماں کی محبت دیکھی ہے نہ؟؟۔۔۔ اسکی محبت تو پھر ستر درجے بڑھ کر ہے۔۔۔ سوچو محبت کا کیا عالم ہو گا۔۔۔

اسلیے توبہ کرو بیٹا اس رب کی جانب رجوع کرو دلی سکون مل جائے گا تم بہتر محسوس کرو گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے بولے تو وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے انکے سینے سے لگ گیا۔۔۔

ل لیکن م مجھے ت تو نماز بھی پڑھنی نہیں آتی۔۔۔

وہ بچکیوں کے درمیان روتا ہوا بولا۔۔۔ وہ بغیر کچھ بولے اسکا ہاتھ پکڑ کر واشروم کی جانب لے گئے۔۔۔

آؤ میں وضو کرتا ہوں تم میرے پیچھے کرو ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

وہ کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ اپنی شرٹ کے بازو کہنی تک فولڈ کرنے لگا کیونکہ

وہ سچ میں بھول چکا تھا نماز پڑھنا۔۔۔

وضو کرنے کے بعد وہ اسے لیکر ہاسپٹل میں نماز والے کمرے میں لے  
آئے۔۔۔ وہاں کھڑے ہو کر ارحم کا وجود لرزنے لگا۔۔۔

اس نے ساری نماز انکی امامت میں سسکتے ہوئے پڑی دل تھا کہ پھٹے جا رہا  
تھا۔۔۔

نماز پڑھنے کے بعد جب اس نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں  
آیا کیا بولے بلکہ وہ بس روتا رہا کیونکہ الفاظ منہ سے نکلنے سے انکاری تھے۔۔۔  
مگر دل سے بوجھ ہٹتا جا رہا تھا۔۔۔

بوڑھے آدمی کو پتہ نہیں اس پر پیار آیا یا ترس وہ آگے بڑھ کر اسے اپنی  
بانہوں میں سمیٹ گئے۔۔۔

کبھی کبھی دعا کیلئے الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی وہ دلوں کے بھیدوں سے اچھی  
طرح واقف ہے وہ سمجھ جائے گا۔۔۔

انہوں نے اپنے بوڑھے ہاتھوں سے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔

ش شکریہ م مجھے ک کبھی کوئی ایسا انسان پ پہلے ن نہیں ملا جس نے م  
مجھے ایسے سمجھایا ہو۔۔۔

وہ انکے ہاتھوں کو چومتے ہوئے بولا جبکہ اسکے وجود میں کپکپاہٹ وہ بوڑھے

آدمی ابھی تک محسوس کر سکتے تھے۔۔

اب مجھے چلنا ہے اور تمہیں توبہ کرتے رہنا ہے اوکے۔۔؟؟

وہاں کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولے۔۔

پلیز مت جائیں۔۔۔

وہ بے بسی بولا۔۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

وہ اتنا بول کر چلے گئے جبکہ وہ نم آنکھوں سے انہیں جاتا دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

وہ چلتا ہوا آپریشن تھیٹر کی جانب آ گیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز اسپرٹ واپس آ جاؤ۔۔۔ مجھے تم سمیٹو آ کر۔۔۔ دیکھو بکھر رہا ہوں میں۔۔۔

ابھی وہ بولا ہی تھا روم کی لائٹ گرین جل گئی اور دروازہ کھل گیا۔۔۔

وہ ٹھیک ہے۔۔۔

زین نے ارحم کو جب اس قدر ٹوٹا ہوا دیکھا تو اسکے گلے لگ کر پریشانی سے

بولا کیونکہ اتنی تکلیف میں زین نے اسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔۔

مجھے ملنا ہے اس سے۔۔۔

زین کے الفاظ پر اسکے دل میں سکون کی لہر دوڑی۔۔۔ اور وہ اندر کی جانب

بڑھنے لگا۔۔۔

نہیں تم اندر نہیں جاسکتے۔۔۔

زین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا میں کیوں نہیں جا سکتا۔۔۔؟؟

وہ تقریباً تڑپتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

میں ہے۔۔۔ اس کی حالت ابھی بھی ناساز ہے۔۔۔ کل ICU وہ اس وقت

صبح اسے ہوش آئے گا۔۔۔

وہ تفصیل سے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں صرف اسے دیکھنا چاہتا ہوں زین پلیز۔۔۔

وہ بے تابی سے کہنے لگا۔۔۔

ارحم۔۔۔

کیسی ہے وہ۔۔۔؟؟

زبیر کی آواز گونجی۔۔۔

Alive، unconscious۔

زین نے پلٹ کر اسے جواب دیا۔۔۔

تو پھر ہمیں کس چیز کا انتظار ہے اسے ساتھ لو۔ ہمیں اٹلی کیلئے نکلنا ہے۔۔۔  
 زبیر نے مشورہ دیا کیونکہ یہاں مزید رہنا ان سب کیلئے خطرہ تھا۔۔  
 کیوں۔۔۔ ابھی اسے آرام کی ضرورت ہے۔۔۔ وہ کہیں نہیں جائے گی۔۔۔  
 زین اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

پولیس ہمارے پیچھے ہے۔۔۔ یہ جگہ محفوظ نہیں ہے۔۔۔ اسلیے بول رہا  
 ہوں۔۔۔ میڈیا پر خبریں شائع ہیں ہر طرف۔۔۔ اگر کسی نے یہاں دیکھ لیا تو  
 مسئلہ ہو سکتا۔۔۔ ہمیں جانا چاہئے۔۔۔

زبیر کے الفاظ پر ارحم تکلیف سے آنکھیں بند کر گیا۔۔۔  
 وہ صحیح بول رہا ہے۔۔۔ ہمیں نکلنا چاہیے۔۔۔  
 ارحم نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

فائن! میں کچھ چیزیں ریڈی کر لوں جن کی ہمیں رستے میں اسپر اکیلئے ضرورت  
 ہو گی۔۔۔

وہ ناخوش ہوتے ہوئے کہہ کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔۔ تم اسے اٹھا کر لے آؤ۔۔۔

زبیر بول کر ہاسپٹل سے باہر نکل گیا۔۔۔

جب وہ کمرے کا ہینڈل گھماتے ہوئے اندر داخل ہوا تو اسکے ہاتھ کپکپانے لگے۔۔۔ اسکے بالکل سامنے اسپرا کا وجود بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوا تھا۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا جو کہ گرم تھا۔۔۔ وہ آگے کی جانب اسکے چہرے پر جھکا اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا ساتھ ہی اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسپرا کے چہرے پر گرنے لگے۔۔۔

مجھے لگا تھا میں نے تمہیں کھو دیا۔۔۔

وہ تکلیف سے اسکے کان میں سرگوشی نما کہتا اسکے کان کو چوم گیا تبھی نرس دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو اس نے اسپرا کے سر کے نیچے سے ہاتھ گزار کر اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا تو نرس نے آگے بڑھ کر اس کے بازو احتیاط سے اسکے سینے پر رکھنے میں مدد کی وہ اسے اپنے سینے سے لگائے ہاسپٹل سے باہر نکل گیا۔۔۔

جب زبیر نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو ارحم نے احتیاط سے اسے ہوریزینٹلی سٹریچ ہوئی سیٹ پر لٹا دیا ساتھ ہی وہ خود بھی اندر داخل ہوا اور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گیا۔۔۔ جیسے ہی زین آکر گاڑی میں بیٹھا زبیر نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔۔

ارحم احمد اور علی سے پوچھو کیسی سیچویشن ہے۔۔۔؟؟



زین نے کہا تو وہ اپنا سیل جیب سے ڈھونڈنے لگا۔۔۔

اوہ گاڈ۔۔۔ میرا خیال ہے میں نے اپنا سیل فون اسپرا کو پکڑایا تھا۔۔۔ وہ شاید وہاں ہی چھوٹ گیا۔۔۔

جب اسے موبائل نہیں ملا تو پریشانی سے بولا کیونکہ اسکے سیل میں کافی زیادہ ڈیٹا موجود تھا اسی وجہ سے وہ اپنا موبائل کسی کو بھی نہیں دیتا تھا۔۔۔

ارحم کیا تم مزاق کر رہے ہو۔۔۔؟؟ یقیناً موبائل گاڑی میں یا وہاں ہی آس پاس گر گیا ہوگا۔۔۔

زبیر سٹیئرنگ پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels | Articles | Books | Poetry | Gists

They must have confiscated.۔۔

زین نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

i don't care.۔۔

- وہ لاپرواہی سے کہتا واپس سے اسپرا کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔

well, then you should.۔۔ !!

زبیر غصے سے بڑبڑایا مگر وہ اگنور کرتا اسپرا کے بالوں کے ساتھ کھیلنے لگا شاید وہ اٹھ جائے اور ساتھ ہی نرمی سے اسکے گال چومنے لگا۔۔۔

میں جانتا ہوں تمہارا میرے ساتھ رہنا بہت خطرناک ہے۔۔۔  
لیکن میرے پاس کوئی چوائس ہی نہیں۔۔۔ میں تمہیں کہیں نہیں جانے دے  
سکتا۔۔۔

کیونکہ تم خالی عشق نہیں ہو میرا، جنون بھی ہو، ضرورت ہو، جینے کی وجہ  
ہو۔۔۔

وہ اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوتا دل ہی دل میں سوچنے لگا۔۔۔  
وہ ابھی نہیں اٹھے گی۔۔۔

زین نے ارحم کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو امید سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا کہ  
شاید وہ آنکھیں کھول دے۔۔۔

کیا اسکا نقصان ہو سکتا ہے کہ آپریشن کے فوری بعد ہم اسے ساتھ لے  
آئے۔۔۔؟؟

ہمم ہو سکتا ہے۔۔۔ لیکن یہ ایمر جنسی تھی رائیٹ۔۔۔؟؟ اور آپریشن کامیاب ہوا  
تھا۔۔۔ میں نے ارسل کو بولا ہے سب تیار رکھے یہ وہاں پہنچ کر کچھ دن انڈر  
آبزرویشن رہے گی تو بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

زخم کی کیا نوعیت تھی۔۔۔؟؟ مطلب کیسی حالت تھی۔۔۔؟؟

زبیر پوچھنے لگا۔۔

گولی ٹکروں میں تقسیم نہیں ہوئی تھی یہ سب سے بڑا فائدہ تھا اور نہ ہی یہ دل کے زیادہ قریب لگی تھی۔۔۔ اسکا خون کافی بہہ چکا تھا لیکن وہ بلڈ کی بوٹلز لگنے سے ریکور ہوا ہے کافی حد تک۔۔

لیپیڈرس بری طرح زخمی ہوئی ہے۔۔ لیکن اندرونی زیادہ چوٹ نہیں آئی۔۔

yeah, it was not much of a damage۔۔

اس نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

جب وہ لوگ سٹاپ پر پہنچے تو وکٹر اور ریکرڈ باہر ہی موجود تھے ارحم نے احتیاط سے اسپرا کو واپس سے اپنی بانہوں میں اٹھایا جس میں اسکی مدد وکٹر نے کی۔۔ وہ اسے لے کر ایک چھوٹے سے کمرے میں پہنچ گیا جو تیمیہ نے تیار کروایا تھا۔۔

اسکے لٹاتے ہی زین نے اسپرا کو واپس سے ٹرپس لگائیں۔۔ جب زین اپنا کام کر کے فارغ ہوا تو پائلٹ نے جہاز سٹارٹ کیا اور اسے آسمان کی بلندیوں کی جانب لے جانے لگا۔۔

اب یہ کیسی ہے۔۔؟؟

جب فلائٹ لینڈ ہوئی تو ارحم بے چینی سے پوچھنے لگا۔

کی ضرورت نہیں ہے جو کہ ICU اسکا پلس ریٹ نارمل ہے۔۔ مزید اسے بہت اچھی بات ہے۔۔ اسے کسی بھی وقت ہوش آ سکتا ہے۔۔ ہو سکتا ہے ابھی آ جائے یا دوپہر تک۔۔

زین کے بتانے پر وہ اسے اٹھا کر گاڑی میں لٹا کر سیدھا ہاسپٹل لے گیا۔۔

وہاں ارسل نے سب ارینج کیا ہوا تھا جب وہ اسے چیک کرنے لگا تو ارحم دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے پیچھے کھڑے ہو کر سب دیکھنے لگا۔

زیر ان لوگوں کو وہاں چھوڑ کر شیزہ کو بچانے نکل پڑا۔۔ ارحم نے اسکے ساتھ علی اور زین کو بھی بھیجا کیونکہ سنان کے بعد وہ آسانی سے شیزہ کو بچا سکتے تھے بغیر کسی قسم کا نقصان کیے۔۔

تیمیہ ارحم کے ہاٹل پر واپس سے قبضہ کرنے کیلئے نکل گئی جبکہ ریکرڈ اور احمد کاسینو کی جانب چلے گئے۔۔

آج باس بہت خوش ہوگا فائنلی اس کے سر سے موت کا خطرہ ٹلا کیونکہ اب کوئی پولیس کی ٹیم اسکے پیچھے نہیں ہے۔۔

آج باقاعدہ جشن منایا جا رہا ہوگا۔۔۔ سب بہت خوش ہوں گے۔۔ میرے نمبر پر بے شمار کالز آرہی ہوں گی۔۔

لیکن مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ساری دنیا باڑھ میں جائے۔۔ اسپرا بس تم اپنی

آنکھیں کھولو پلیز۔۔۔

وہ اسکا چہرہ دیکھتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔



زین نے اسپرا کے پیرنٹس کو لاسٹ نائیٹ اسکی حالت کے بارے میں انفارم کیا تو انہوں نے فوری اٹلی کی ٹکٹس بک کروائیں اور آج وہ لوگ بھی وہاں پہنچ جائیں گے ان سے ملنے کے خیال سے ہی ارحم کا دل تیزی سے دھڑکتا جا رہا تھا۔۔۔ تبھی اسکے موبائل پر علی کی کال آئی۔۔۔ جو اس نے اٹلی آکر نیا لیا تھا۔۔۔

یار شیزہ یہاں اٹلی میں ہی موجود ہے۔۔۔۔۔ اسے یہاں کی جیل میں رکھا گیا ہے ہم نے اسے باہر نکالنے کی کوشش کی مگر الارم بج گیا جسکی وجہ سے پولیس الرٹ ہو گئی ہے۔۔۔ تمہاری مدد کی ضرورت ہے ارحم۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔

اس نے جیسے ہی کال ریسیو کی علی جلدی سے بولا۔۔۔

اوکے ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔ میں آجاتا ہوں۔۔۔ لیکن تم لوگ کسی پر گولی نہیں چلاؤ گے۔۔۔ کسی معصوم کی جان نہیں جانی چاہیے۔۔۔

ہم سسٹم ہیک کر کے شیزہ کو نکال سکتے۔۔۔ اس وجہ سے تھوڑا سا صبر کرو۔۔۔ میں ابھی پہنچ رہا ہوں۔۔۔

وہ کہہ کر جلدی سے چابی نکال کر ہاسپٹل سے نکل گیا جبکہ دوسری طرف علی نے حیرت سے موبائل کی جانب دیکھا وہ ارحم جو کہتا تھا جب ہم باہر نکلے کسی کی سانسیں چلتی ہوئی نہیں رہنی چاہیے۔۔۔ آج بول رہا ہے کسی کو مارنا  
مت۔۔۔

وہ سوچتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر زیر اور زین کی جانب بڑھ گیا۔۔۔  
ارحم نے وہاں پہنچ کر احتیاط سے جیل کا سسٹم ہیک کیا اور شیزہ کو وہاں سے نکالا۔۔۔ ابھی وہ جیل سے باہر ہی نکلے تھے پولیس ان پر گولیاں چلانے لگی۔۔۔

پلیز کوئی گولی نہیں چلائے گا۔۔۔ بس دیہان بھٹکاؤ انکا۔۔۔ علی یہ پکڑ چابی گاڑی سٹارٹ کرو۔۔۔

اس نے جلدی سے علی کو بولا جو چابی تھام کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔  
ارحم تمہارا دماغ سیٹ ہے ایسے ہم لوگ مر سکتے۔۔۔  
زبیر دانت پیتا ہوا بولا۔۔۔ تبھی ارحم نے پولیس کا دیہان بھٹکانے کیلئے ہوا میں فائر کیے۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔ جلدی کرو۔۔۔ نکلو بس۔۔۔

زین نے بھی احتیاط سے فائر کیے تاکہ سامنے والوں کی جان نہ جائے۔۔۔

ان کے بیٹھتے ہی علی نے گاڑی تیزی سے بھگا دی۔۔

انہیں لگا پولیس انکے پیچھے نہیں ہے مگر جلد ہی پولیس کی گاڑیوں کے سائرن انکے کانوں سے ٹکرانے لگے۔۔

زین نے جلدی سے اپنے آدمیوں کو کال کی کہ پولیس کا دیہان انکی گاڑی سے بھٹکائیں۔۔ جبکہ علی گاڑی اپنے ہاربر کی جانب لے جانے لگا کیونکہ وہ بھی تو انہوں نے واپس سے حاصل کرنا تھا پھر ابھی کیوں نہیں۔۔

پولیس کے سائرن کی وجہ سے لوگ مختلف ڈائریکشنز میں بھاگنے لگے تو علی نے اس چیز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گاڑی فٹ پاتھ پر چلانی شروع کر دی۔۔ تاکہ پولیس کو مشکل وقت دے سکے۔۔

جیسے ہی وہ لوگ ہاربر پر پہنچے ارحم نے دیکھا وہاں پولیس کی ایک ٹیم پہلے سے ہی موجود تھی اور انکے پیچھے اسکی شپس انکی جانب آرہی تھی جس پر اسکے آدمی موجود تھے۔۔

وہ جتنا فائرنگ سے بچنا چاہ رہا تھا اتنی ہی اسے اس وقت سب کو بچانے کیلئے اسکی ضرورت تھی۔۔

فائر کرو لیکن کسی کی جان نہیں جانی چاہیے نشانہ صرف اس جگہ کا ہو سامنے والا بچ جائے۔۔

وہ سب کو وارن کرنے لگا۔۔

ارحم تمہیں ہوا کیا ہے۔۔؟؟؟ یہ ہماری دنیا ایسی ہی ہے سیاہ۔۔ ایک دم سے تم کیوں ایسے کر رہے۔۔؟؟

سب باہر پولیس کو چھوڑ کر اسے حیرت سے دیکھنے لگے جو سرخ ہوتی آنکھوں سے ان سب کو دیکھنے لگا۔۔

علی گاڑی تیزی سے چلا کر شپس کی طرف لے کر جاؤ۔۔ گولیاں چلے گی تب بھی ہمیں کچھ نہیں ہوگا یہ بلٹ پروف ہے۔۔

علی نے سرہاں میں ہلایا اور تیزی سے سے گاڑی شپس کی جانب لے جانے لگا جسکی وجہ سے پولیس ان پر فائرنگ کرنے لگی بدلے میں شپس پر موجود ان کے آدمی واپس ان پر اٹیک کرنے لگے۔۔ جن کا تعلق سائیکلین اور الایمین گینگ سے تھا۔۔

ارحم نے احتیاط سے زیر اور شیزہ کو شپ میں بٹھایا ساتھ ہی اسکی نظر بائیں جانب گی جہاں مزید شپس انکی جانب آرہی تھی۔۔

یہ ساری شپس رضا برنیڈو نے انہیں بچانے کیلئے بھیجی تھیں۔۔

اس نے اپنے آدمیوں سے کنفرم کیا اسکی ضرورت تو نہیں یہاں۔۔ جب انہوں نے تسلی دی کہ نہیں ہے وہ علی اور زین کو لے کر گاڑی کی جانب



بڑھ گیا۔۔۔ ابھی وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا ایک گولی سیدھی آکر اسے لگی۔۔۔ وہ درد سے کراہ اٹھا۔۔۔

ارحم۔۔۔

زین تکلیف سے پکارتا اندھا دھند سامنے کی جانب گولیاں چلانے لگا جہاں سے گولی آئی تھی۔۔۔

ارحم ٹھیک ہو زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔

علی سٹیرنگ چھوڑ کر لرزتے ہاتھوں سے اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔ تبھی شپ سے آدمی باہر نکل کر اسکی گاڑی کو گھیرے میں لینے لگے اور پولیس پر گولیاں چلانے لگے۔۔۔

باس باس آپ ٹھیک ہیں پلیز جلدی بولیں۔۔۔

ان میں سے ایک آدمی سامنے گولی چلاتے ہوئے کپکپاتی آواز میں پوچھنے لگا۔۔۔

جلدی بولیں باس پلیز۔۔۔

ایک آدمی تو باقاعدہ روتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

اپنے لیے انکو اتنی تکلیف میں دیکھ کر اسکا دل پھٹنے لگا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں گولی بس بازو کو چھو کر گزری ہے۔۔۔ آپ سب پریشان نہ ہوں

صرف اپنا خیال رکھیں۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں معمولی سی کھڑوچ ہے۔۔۔

زین بیٹھ جاؤ اندر میں ٹھیک ہوں۔۔۔

جب زین کو اندر بیٹھتا ہوا نہیں دیکھا تو وہ اسکی طرف دیکھتے ہوا بولا جبکہ وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتا جلدی سے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

علی ٹھیک ہوں میں گاڑی چلاؤ۔۔۔

اس کے کہنے پر اسکے آدمی راستہ بناتے پیچھے ہو گئے جبکہ علی گاڑی سٹارٹ کر کے اسکی سپیڈ تیز کر گیا تو ارحم وندو سے باہر دیکھنے لگا جہاں اسکے آدمی واپس سے شپس پر سوار ہو چکے تھے اور وہاں سے نکل گئے تھے۔۔۔

بتاؤ ارحم ٹھیک ہو پلیز۔۔۔؟؟

زین نے اسکا بازو پکڑتے ہوئے واپس سے پوچھا۔۔۔

ہاں یار ٹھیک ہوں۔۔۔ ہلکا سا کٹ ہے اسکا کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ ریلیکس۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا ساتھ اپنے بازو پر ہلکی سی کھڑوچ اسے دکھا دی تو زین کی جان میں جان آئی۔۔۔

جیسے ہی وہ لوگ ہاسپٹل میں پہنچے زین اسے سیدھا ایک روم میں لے گیا اور اسکے بازو کی بینڈج کرنے لگا۔۔۔

اوہ گاڈ زین تم بالکل بچوں جیسا ری ایکٹ کر رہے۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ بس شکر ہے شیزہ بھی ہم سب میں موجود ہے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو زین بس سر ہاں میں ہلا کر رہ گیا۔۔۔  
 یار جان نکل گی تھی اتنا لاپرواہ نہ بنا کر۔۔۔ ہم سب ہی تو ایک دوسرے کی  
 فیملی ہیں۔۔۔

علی آگے بڑھ کر اسکے گلے سے لگاتا ہوا بولا۔۔۔

سب ٹھیک ہے فکر مت کرو۔۔۔

وہ اسکی کمر تھپتھپاتے ہوئے بولا۔۔۔ تبھی تیمیہ اس روم میں جلدی سے داخل  
 ہوئی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو!؟؟ کیا تم نے میرے ہاٹل واپس حاصل کر لیے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews ???

ارحم نے اسے وہاں دیکھ کر تجسس سے پوچھا۔۔۔

ہاں حاصل کر لیے۔۔۔ ایک منٹ تمہارے بازو پر کیا ہوا؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔

یار کچھ نہیں ہوا۔۔۔ تم بتاؤ اسپرا کو ہوش آیا؟؟

وہ بے قرای سے پوچھنے لگا۔۔۔ اس کے پوچھنے پر وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر فوٹیج روم

کی طرف بھاگ گی تو علی اور زین بھی نا سمجھی سے ان کے پیچھے بھاگے۔۔۔

تم ہمیں یہاں کیوں لائی ہو؟؟

زین نے حیرت سے پوچھا جبکہ ارحم بھی آسبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔  
اسپرا ایک گھنٹہ پہلے اٹھ گی ہے۔۔۔

وہ بول کر کیبورڈ پر انگلیاں چلانے لگی۔۔۔ ارحم کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا  
اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے۔۔۔ جبکہ اسکے قدم اس جگہ سے ہلنے  
سے انکاری ہو گئی۔۔۔

ارسل نے بہت کوشش مگر وہ آؤٹ آف کنٹرول ہو گئی۔۔۔

تیمیہ نے کہہ کر فوٹج چلا دی۔۔۔

اسے جب ہوش آیا تو ملیجہ بیگم اسکے سر پر ہاتھ پھیرنے لگی ساتھ کچھ بولنے  
لگی جو وڈیو میں سنائی نہیں دے رہا تھا مگر وہ نہیں سن رہی تھی بلکہ کمرے  
میں یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی چوم کر اسے بیٹھنے میں مدد  
کی۔۔۔

ایک ہاتھ اسکا اسکے پاپا کے ہاتھ میں تھا جبکہ دوسرا اسکی ماما کے ہاتھ میں۔۔۔  
وہ اپنی نظریں گھماتی کمرے کا کونہ کونہ دیکھنے لگی ساتھ اپنے پاپا سے کچھ پوچھنے  
لگی مگر انہوں نے جواب دینے کی بجائے ملیجہ بیگم کی جانب دیکھا۔۔۔

میں پوچھ رہی ہوں ارحم کہاں ہے پاپا؟؟  
 وہ انتہائی زور سے چلائی۔۔۔ جسکی وجہ سے اب وہ لوگ اسکی آواز سن  
 پائے۔۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے جواب دینے کی بجائے اسے گلے سے لگانا چاہا مگر وہ انہیں  
 اسکا موقع دیئے بغیر بیڈ سے اتر گئی۔۔۔  
 ابھی وہ باہر جانے ہی لگتی ہے تیمیہ اندر داخل ہو جاتی ہے اور سامنے اسے کھڑا  
 دیکھ کر وہ اسے سینے سے لگا لیتی ہے۔۔۔

ارحم کہاں ہے۔۔۔؟؟  
 وہ بے تابی سے اس سے پوچھتی ہے۔۔۔  
 وہ۔۔۔۔

تم آئندہ کبھی بھی اسے نہیں دیکھو گی یا ملو گی۔۔۔  
 عبدالجبار صاحب تیمیہ کی بات کاٹتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولے۔۔۔  
 پاپا۔۔۔

اسپرا تم نے سنا تمہارے پاپا نے جو کہا ہے دوبارہ اس بارے میں کوئی بات  
 نہیں ہو گی۔۔۔

ملیجہ بیگم نے غصے سے کہا۔۔

یہاں کوئی مزاق چل رہا ہے ماما پاپا۔۔؟؟ پلیز یہ مت کہنا اب کہ آپ  
لوگوں نے اسے مجھ سے دور بھیج دیا ہے۔۔

وہ روتے ہوئے چلائی۔۔

مجھے ارحم سے ملنا ہے ابھی اسی وقت۔۔

وہ بول کر دروازے کی جانب بڑھ گئی اور سامنے سے ارسل اندر داخل ہو  
گیا۔۔

اسپرا۔۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
ارحم کہاں ہے ارسل؟؟؟

وہ باقاعدہ تڑپتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔۔

پہلا مجھے اپنا چیک اپ کرنے دو پھر میں تمہیں تمہارے تمام سوالوں کے  
جوابات دوں گا۔۔

وہ اسکا بازو پکڑ کر بیڈ کی جانب لے جانے لگا مگر اس نے غصے سے اسے خود  
سے دور دھکیلا۔۔

i need to see Arham now---!!

وہ حلق کے بل چیختے ہوئی غرائی اور دروازے کی جانب بڑھ گی۔۔۔

اسے باہر مت نکلنے دینا۔۔۔

ارسل نے دروازے سے آتی دو نرسوں کو حکم دیا۔۔۔ جو زبردستی اسکے بازو پکڑ کر بیڈ کی جانب لے جانے لگی جبکہ وہ پاگلوں کی طرح چیختے اور چلانے لگی۔۔۔

مجھے جانے دو۔۔۔ میں نے کہا مجھے جانے دو۔۔۔

تبھی وہ اپنا ایک ہاتھ چھڑانے میں کامیاب ہوگی اور اسکی مدد سے زور سے ایک پیچ نرس کے منہ پر دے مارا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

سنائی نہیں دے رہا مجھے ارحم کے پاس جانا ہے۔۔۔

اس نے دوسرے والی نرس کو بالوں سے پکڑ کر بیڈ پر پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔

عبدالجبار صاحب اور ارسل اسکی جانب بھاگے مگر اس نے سائیڈ سے گلدان پکڑ کر ارسل کی جانب زور سے اچھالا اس سے پہلے وہ اسکو لگ جاتا اس نے پھرتی سے اسے کچھ کر لیا۔۔۔

woah۔۔۔

زین کہہ کر مزید سکریں کے سامنے کھڑا ہو کر دیکھنے لگا۔۔۔

let me go, i need to see Arham۔۔۔

وہ شدت سے چلانے لگی ساتھ رونے لگی مگر عبدالجبار صاحب نے زبردستی  
اسے بازوؤں سے پکڑ کر بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔

ارسل پلیز۔۔۔۔

مگر وہ ان سنا کرتا اسکے بازو پر انجیکشن لگا گیا جسکی وجہ سے وہ فوری نیند کی  
وادی میں اتر گئی۔۔۔

ملیجہ بیگم نے روتے ہوئے اسکے بال سہلائے۔۔۔۔۔ اسی پل تیمیہ نے آگے بڑھ  
کر ویڈیو بند کر دی۔۔۔۔

woah that was۔۔۔۔

علی نے بولنا شروع کیا مگر صحیح لفظ اسے مل ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

'Fierce '

زین نے اسکا جملہ مکمل کر دیا۔۔۔

سچی ارحم تمہاری دیوانی ہے یہ۔۔۔۔

علی مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اور ہاں اسکے پیرنٹس اسے امانفی کوسٹ لے کر جا رہے ہیں۔۔ تاکہ یہ تم سے  
کبھی نہ مل سکے اب۔۔۔



تیمیہ نے کہا تو وہ شدت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا مگر پھر لمبا سانس  
کھینچ کر رہ گیا۔۔۔

ناممکن۔۔۔۔

وہ بول کر اسپرا کے وارڈ کی جانب چل پڑا۔۔۔۔

ارحم میری بات سنو۔۔۔

زین نے اس کے برابر چلتے ہوئے کہا۔۔

میری تمہاری نصیحت کیلئے تیار نہیں ہوں اسلیے اپنے پاس سنبھال کر رکھو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

وہ آگے چلتا ہوا بولا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم یہ اس کے اچھے کیلئے ہے۔۔۔

وہ اسے سمجھانے لگا۔۔

تم نے دیکھا تھا وہ کیسے جنونی ہو گی جب اس کے پاپا نے کہا وہ واپس سے مجھے

نہیں دیکھے گی یا ملے گی۔۔۔

میں جانتا ہوں لیکن۔۔۔

زین میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔ خون بن کر دوڑنے لگی ہے وہ میرے

وجود ہے۔۔۔۔

اسکی بات پر وہ چپ ہو گیا اور اسکے ساتھ چلنے لگا۔۔



عبدالجبار صاحب جو کمرے سے باہر سٹول پر بیٹھے ہوئے رحم کو وہاں آتا دیکھ کر وہ غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

You stupid bastard---!!

وہ غصے سے چلائے اور اسے تیخ مارنے لگے جبکہ وہ خاموش سے وہاں کھڑا رہا۔۔

تم نے میری بیٹی کی زندگی تباہ کر کے رکھ دی۔۔۔  
 انہوں نے چلاتے ہوئے کہا اور اسکے پیٹ پر زور سے تیخ مار دیا۔۔۔ زین نے انہیں پشت سے پکڑ کر رحم سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگا لیکن اسکے باوجود وہ تیخ مارتے رہے۔۔۔  
 انکل ریلیکس ہو جائیں۔۔

زین نے کافی دور کرتے ہوئے کہا جبکہ رحم دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔  
 اندر قدم مت رکھنا ایڈیٹ۔۔۔ میری بیٹی سے دور رہو۔۔۔  
 وہ اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے دھاڑے۔۔

اس سے پہلے وہ ہینڈل گھماتا ملیجہ بیگم اندر سے باہر نکلی اور دروازہ بند کر کے  
اسکے ہینڈل پر ہاتھ رکھے وہ خوف سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔

وہ انتہائی نرمی سے بولا۔۔۔

پلیز ہماری بیٹی سے دور رہو۔۔۔

وہ انتہائی ہلکی آواز میں بولیں ساتھ ہی انکی آنکھوں سے آنسو نکل کر انکی گالوں  
پر گرنے لگے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE i just need to see her--

وہ اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بناتے ہوئے پھر بھی بہت تحمل سے بولا۔۔۔ جس پر  
باقاعدہ وہ رونے لگیں۔۔۔

میری بس دو سیٹیاں ہیں اور وہ دونوں ہی میری دنیا ہیں۔۔۔

وہ بے بسی سے سسکتے ہوئے بولیں۔۔۔

میں اور میرے شوہر صرف ان دونوں کا چہرہ دیکھ کر جیتے آئے ہیں۔۔۔ جب  
یہ ایک سال تمہارے ساتھ تھی ہم اس دوران انتہائی اذیت سے گزرے  
ہیں۔۔۔ میں نہیں جانتی تم کر منل ہو یا نہیں۔۔۔ میں یہ بھی نہیں جانتی تم ہمارا  
قتل کر دو گے یا نہیں۔۔۔ میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔ میں بس ایک ماں ہوں

اور اس ماں ہونے کے ناطے میں تمہارے آگے بھیک مانگتی ہوں پلیز میری بیٹی  
سے دور رہو۔۔۔۔

وہ گڑگڑاتے ہوئے کہہ کر رونے لگی تو ارحم کو اس وقت وہ بالکل اپنی ماں  
جیسی لگی جو اپنے شوہر کے سامنے گڑگڑا رہی تھی پلیز میرے بیٹے کو جانے  
دو۔۔۔۔

پلیز رحم کھاؤ۔۔۔۔

انہوں نے باقاعدہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔۔۔

وہ انتہائی لاچاری سے آنکھیں بند کر گیا اور پھر کھول کر وہاں سے پلٹ گیا۔۔۔۔  
جیسے جیسے اس کے قدم ہاسپٹل سے باہر نکلنے لگے اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ کر  
اسکے رخسار چومنے لگے۔۔۔۔



ارحم۔۔۔۔

زین جو اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا اسکے برابر آکر پکارنے لگا۔۔۔۔

مجھے میری کار کی چابی دو۔۔۔۔

وہ زین کی طرف پلٹ کر کہنے لگا تو اس نے اپنی جیب سے چابی نکال کر اسے  
پکڑا دی۔۔۔۔ وہ بغیر کچھ کہے چابی پکڑ کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا جو ہاسپٹل

سے باہر پارک ہوئی ہوئی تھی۔۔

جیسے ہی وہ گاڑی میں بیٹھا زین بھی جلدی سے پیسنجر سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

زین میں کچھ دیر تنہائی میں رہنا چاہتا ہوں۔۔

وہ خود کو نارمل کر کے سنجیدگی سے بولا۔۔

اوہ سیڈ بڈڈی۔۔۔ لیکن تمہارے پاس اس وقت ایک عدد بیسٹ فرینڈ ہے جو

ایسا ہونے نہیں دے گا۔۔۔

وہ نرمی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔

زین جاؤ یہاں سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ صاف لفظوں میں بولا۔۔۔

ایک بات بتاؤ ارحم جب میں زمر کو چھوڑ کر واپس آیا تھا، کیا تم مجھے چھوڑ کر

چلے گئے تھے جب میں نے کہا تھا کہ مجھے کچھ دیر اکیلے رہنے دو۔۔۔؟؟

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جو تکلیف سے سرخ ہو رہی

تھیں۔۔۔

تم نے نہیں چھوڑا بلکہ سارا دن اور ساری رات میرے ساتھ رہے اور میری

مدد کی اس سب سے باہر آنے میں۔۔۔

وہ اپنے الفاظ پر زور دیتے ہوئے بولا کیونکہ کچھ عرصہ پہلے اس نے زمر کو چھوڑ دیا تھا اسکی پہلی محبت کو۔۔۔ اسے لگتا تھا وہ بہت معصوم ہے اور اسکی دنیا کیلئے نہیں بنی اسلیے اس نے اپنی محبت کی قربانی دی تھی تاکہ وہ اس دنیا سے دور رہ کر خوش رہے اور زندہ رہے۔۔۔

زمر اسپرا نہیں ہے۔۔۔

وہ آہستگی سے بولا۔۔۔

اور تم بھی میں نہیں ہو۔۔۔۔

میں اتنا مضبوط ضرور تھا کہ جلد ہی خود کو سنبھال گیا مگر تم نہیں ہو اتنے بہادر اور نہ ہی تم اس سب سے باہر آ پاؤ گے۔۔۔

جب میرے پاپا کی ڈیٹھ ہوئی میں اور ارسل اس حادثے سے باہر نکل آئے مگر تم آج بھی وہاں ہی رکے ہوئے ہو۔۔۔ یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں کہا بھی تھا انکی موت میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

جس پر اس نے لمبا سانس کھینچا اور گاڑی سٹارٹ کر کے اپنے گھر کی جانب نکل پڑا۔۔۔

گھر پہنچ کر وہ سیدھا جا کر کاؤچ پر بیٹھ کے اپنی آنکھیں بند کر گیا جبکہ زین ریفریجریٹر کی جانب بڑھ گیا کچھ پل بعد وہ آ کے اس کے برابر بیٹھ گیا۔۔۔

یہ لو، کولڈ ڈرنک پیو، تمہارے دماغ کو تھوڑی ٹھنڈک ملے گی۔۔۔  
 وہ اسکی جانب ٹین پیک بڑھاتے ہوئے بولا تو ارحم نے پکڑ کر اسے کھولا اور  
 منہ کو لگا لی۔۔۔

کیا تمہیں محبت ہے اس سے۔۔۔؟؟؟

زین کچھ لمحوں بعد پوچھنے لگا۔۔۔

دیوانگی کی حد تک۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا تو زین سانس کھینچ کر رہ گیا اور واپس سے کولڈ

ڈرنک پینے لگا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین۔۔۔

اس نے تھوڑی دیر بعد پکارا۔۔۔

ہممم۔۔۔؟؟؟

کیا ہم جیسے لوگوں کو نارمل خوشیوں بھری زندگی جینے کا کوئی حق نہیں  
 ہے۔۔۔؟؟ کیا ہماری طرح کے لوگوں کی کبھی بھی محبتوں بھری زندگی نہیں  
 ہو سکتی۔۔۔؟؟

ارحم کے الفاظ پر زین ہنسنے لگا۔۔۔

تم بدل گئے ہو ارحم۔۔۔

اس نے مجھے بدل دیا۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولا۔۔۔

رائیٹ، رائیٹ۔۔۔ اس نے ہم سب کو ہی بدل دیا۔۔۔

زین مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

کولڈ ڈرنک ختم کرنے کے بعد ارحم کاؤچ کے ساتھ اپنی پشت لگا گیا۔۔۔

اسے جانے دو ارحم۔۔۔۔

زین کی بات پر وہ جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھنے لگا شاید  
مزاق کر رہا ہو لیکن وہ سنجیدہ تھا۔۔۔

میں نہیں جانے دے سکتا زین۔۔۔

You must, she was so close to the death,

تمہارا جنون تقریباً اسے ختم کرنے والا تھا۔۔۔ وہ ہم سب مونسٹرز کے درمیان  
میں ایک اینجل ہے۔۔۔ وہ اس دنیا کیلئے نہیں بنی ہے۔۔۔

میں جانتا ہوں۔۔۔

اسکے سمجھانے پر وہ بس اتنا ہی کہہ پایا۔۔۔



ارحم صحیح فیصلہ لو یار، دیکھو مجھے پتہ تھا زمر اس دنیا کیلئے نہیں بنی تو میں نے اسے چھوڑ دیا تھا۔۔۔ میں نے اس سے اتنی محبت کی کہ اسکے اچھے کیلئے اسے خود سے دور کر دیا۔۔۔

اور مجھے بھی اسپرا سے اتنی شدید محبت ہے کہ میں اسے خود سے دور نہیں کر سکتا زین۔۔۔

وہ کہہ کر اٹھ گیا۔۔۔

وہ ہم لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتی ارحم، اور نہ ہی تم اس دنیا کو چھوڑ کے جا کر اسکے ساتھ رہ سکتے ہو۔۔۔

وہ پریشانی سے بولا۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں جانتا ہوں۔۔۔ لیکن وہ مجھ سے محبت کرتی ہے زین۔۔۔ تم نے دیکھا نہ جب اسے لگا وہ مزید زندہ نہیں رہ پائے گی تو اس نے مجھے بولا۔۔۔ اس نے بتایا کہ اسے مجھ سے محبت ہے۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے شدت سے بولا۔۔۔

میں یہ نہیں کہوں گا کہ محبت ہو جانا غلطی ہے۔۔۔ اور نہ ہی یہ کہتا ہوں کہ تم دونوں کا ایک دوسرے سے محبت ہو جانا کوئی گناہ ہے۔۔۔ ہم فیصلہ کر کے کسی سے محبت نہیں کرتے۔۔۔ تم دونوں کا تعلق مختلف دنیا سے ہے اور تم

دونوں ہی ایک دوسرے سے بہت مختلف ہو لیکن تم دونوں کو جو چیز ساتھ جوڑتی ہے وہ عشق ہے جو تم دونوں کو ایک دوسرے سے پاگل پن کی حد تک ہے۔۔۔۔

زین نے کہتے ہوئے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

Arham love is very powerful than anything in this world and you decided to take that power in your hand- it'll never destroy you but it will definitely define you--- !!

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ٹھیک کہہ رہے ہو زین۔۔۔۔

ارحم نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تبھی زین کاؤچ سے کھڑا ہوا اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔

میری بات سنو ارحم، تم دونوں ہی مجھے بہت عزیز ہو اور تم دونوں کو ہی لیکر مجھے پریشانی ہے۔۔۔ اسلیے میں کہہ رہا ہوں اسے جانے دو۔۔۔ یہ دنیا بہت بھیانک ہے ارحم۔۔۔ اتنی محبت ہے دنیا میں دوسروں کو دینے کیلئے لیکن اسکے باوجود لوگ نفرت کی آپشن استعمال کرتے ہیں۔۔۔

تم نے بھی نفرت کا راستہ اپنایا جب لوگوں نے تمہاری اور تمہاری ماما کی مدد نہیں کی۔۔۔۔

تم نے اس دنیا سے نفرت کی جب ہماری ہستی مسکراتی فیملی اجڑ گئی۔۔۔  
تمہیں لگا نفرت تمہاری زندگی میں سکون لائے گی کیونکہ تمہارے پاپا نے بھی  
یہی راستہ چنا تھا۔۔۔

تم نے کبھی بیٹھ کر نہیں سوچا آخر تم کر کیا رہے ہو۔۔۔ تم صرف ہمارے  
باس کے ساتھ وفادار رہے اور جو اس نے تمہیں کہا تم کرتے چلے گئے  
بدلے میں اس دنیا نے تم سے نفرت کی۔۔۔ اتنی نفرت کہ تمہارا زندہ رہنا بھی  
انہیں ناگوار گزرتا ہے۔۔۔

اب تم نے محبت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔ مگر بدلے میں یہ دنیا والے تم  
سے محبت نہیں کریں گے، بلکہ تمہاری محبت کو استعمال کر کے تمہیں موت کے  
کنویں میں اتارنے کی تیاری کریں گے۔۔۔

ایک بار اور تم نے اس راستے کو اپنایا تو واپس نہیں آ پاؤ گے۔۔۔ بلکہ  
وفاداری اور محبت کے درمیان الجھ کر رہ جاؤ گے۔۔۔  
اگر وہ تمہارے ساتھ رہی تو تم ہر روز دگنی تکلیف سے گزرو گے۔۔۔  
وہ تفصیل سے سمجھانے لگا۔۔۔

زین میں اسے محفوظ رکھنے کیلئے کچھ بھی کروں گا۔۔۔ میں اپنے تمام ٹیوٹوز ختم  
کروا دوں گا جو اس دنیا کی سمبل ہے۔۔۔ میں انہیں خود کے وجود سے مٹا دوں

گا۔۔ اگر ضرورت پڑی تو میں اپنا نام بھی بدل دوں گا۔۔ میں اسے یہاں سے بہت بہت دور لے جاؤں گا۔ اس کے ساتھ مل کر محبت کا ایک چھوٹا سا آشیانہ بناؤں گا۔۔۔ میں نئے سرے سے اپنی زندگی شروع کروں گا، جو چیزیں مجھے مافیہ سے جوڑتی ہیں میں وہ سب پیچھے چھوڑ کر اسکے ساتھ چلا جاؤں گا۔۔

اس نے بحث کرتے ہوئے کہا جس پر زین شاک کی حالت میں اسے دیکھنے لگا۔۔

اوہ مائی گاڈ ارحم تمہیں سچ میں جنون والا عشق ہوا ہے اس سے،،

اف تم کچھ بھی کر گزرو گے اسکے لیے۔۔ اللہ اللہ۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زین کے لہجے میں بے یقینی اور خوشی نمایاں تھی۔۔۔

ہاں کچھ ایسا ہی ہے لیکن میں اس رب سے بھی توبہ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ اب صحیح راستے پر چلنا چاہتا ہوں۔۔۔ بے شک کتنی ہی پرابلمز کیوں نہ آئیں۔۔۔ میں تیار ہوں۔۔۔

وہ واپس سے کاؤچ پر بیٹھ کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

اللہ تمہیں کامیاب کرے دوست۔۔۔

زین نے اسے بازو سے کھینچ کر اوپر اٹھاتے ہوئے کہا اور پھر اسے گلے سے لگا

گیا۔۔۔

آمین۔۔۔

اسپرا کے ماما پاپا آج اسے واپس لیکر جا رہے ہیں۔۔۔ میں سوچ رہا ہوں ان لوگوں کے جانے سے پہلے تمہاری ایک ملاقات بھابھی سے ہو جائے۔۔۔

زین اس سے الگ ہو کر آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

شکریہ یار۔۔۔۔

ارحم نے واپس سے اسے گلے لگا کر مشکور لہجے میں کہا۔۔۔



Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک چچ تو کھا لو اسپرا۔۔۔

میچ بیگم نے پریشانی سے کہا مگر وہ منہ کھولنے کی بجائے دیوار کی جانب دیکھتی رہی۔۔۔

تم نے صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا ہے۔۔۔ پلیز خود کو اور ہمیں تکلیف پہنچانا بند کرو۔۔۔

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

پری تمہیں اس سب کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔۔۔ ہم لوگ کل واپس جا رہے

ہیں۔۔۔ میں ہی بیوقوف تھا جسے لگتا تھا یہ میرا ہوم ٹاؤن ہے اور میری بیٹی  
اب یہاں بس جائے گی۔۔۔ یہاں خوشی خوشی رہے گی۔۔۔ کتنی غلط سوچ تھی  
میری۔۔۔

عبدالجبار صاحب غصے سے بڑبڑائے۔۔۔

پری تمہارے پاس دانش ہے جو اس کرمئل سے کافی درجے اچھا ہے تم اس  
کے پاس واپس لوٹ جاؤ۔۔۔

میچ بیگم کے الفاظ پر اسپرانے جھٹکے سے انکی جانب دیکھا جن کی آنکھیں انتہائی  
سرخ تھیں اور انکے نیچے ہلکے پڑے ہوئے تھے وہ اسے پہلے سے کافی کمزور  
لگیں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دانش تمہارا پہلا پیار تھا۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تاکہ اسکی توجہ حاصل کر  
سکیں۔۔۔ جبکہ انکے الفاظ پر اسکے وجود میں غصے کی لہر دوڑی۔۔۔ اسکا دل کیا  
چیخے، چلائے مگر وہ خاموش رہی کیونکہ اسے ڈر تھا کہیں ارسل واپس سے اسے  
انجیکشن لگا کر بے ہوش نہ کر دے اور وہ جانے سے پہلے ایک نظر رحم کو دیکھ  
نہ پائے۔۔۔

وہ اسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی لیکن وہ اپنے ماں باپ کی تکلیف کو بھی  
اچھے سے سمجھ رہی تھی کیونکہ کوئی بھی ماں باپ اپنے بچوں کو اپنے ہاتھوں

سے آگ میں نہیں جھونکے گا۔ لیکن وہ اب مجبور تھی کیونکہ وہ محبت کر بیٹھی تھی جس پر اسکا زور نہیں تھا وہ بہت بے بس تھی۔۔۔

جب تم نے کہا تم اسے محبت کرنے لگی ہو میں نے تمہیں اسکے پاس رہنے کی اجازت دے دی مگر کچھ بھی اچھا نہیں ہوا۔۔۔

ایک کرمئل ہمیشہ کرمئل ہی رہتا ہے یاد رکھو اس بات کو۔۔۔ تمہیں گولی لگی اس کے۔۔۔۔۔

میں نے جان بوجھ کر آگے ہو کر خود کو گولی لگوائی ہے۔۔۔

وہ انکی بات کو کاٹتے ہوئے نرمی سے بولی۔۔۔

تو پھر ہو سکتا ہے نہ دوبارہ پھر سے تمہارے ساتھ یہ حادثہ ہو۔۔۔۔۔ پھر سے گولی اس پر چلے سامنے تم آ جاؤ۔۔۔

وہ تلخی سے بولے۔۔۔

پاپا اسکے بغیر جینے کا خیال ہی مجھے ڈرا دیتا ہے۔۔۔

وہ کپکپاتے لہجے میں بولی ساتھ ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

تم موو اون کر جاؤ گی۔۔۔

وہ تھل سے بولے۔۔۔

میں نہیں کر پاؤں گی پاپا، میں نہیں کر پاؤں گی۔۔۔  
 وہ نم آنکھوں سے بے چینی سے بولی۔۔۔  
 دنیا ختم نہیں ہو گی پیٹا۔۔۔  
 ملیجہ بیگم نے پیار سے اسے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔  
 میرے لیے ختم ہو گی ماما۔۔۔ میری دنیا وہی ہے۔۔۔ پاپا آپ نے بولا تھا  
 اپنے دل کی سنو۔۔۔ میں نے بس اسی کی سنی ہے۔۔۔  
 وہ انکی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔  
 پاپا پلیز مجھے آخری چانس دے دیں۔۔۔ مجھے اس سے بات کرنے دیں۔۔۔ میں  
 جاننا چاہتی ہوں آخر اسکے دل میں کیا ہے۔۔۔  
 وہ باقاعدہ گڑگڑانے لگی۔۔۔  
 اسکے پاس کچھ بھی نہیں ہے سوائے نفرت کے۔۔۔  
 پاپا پلیز۔۔۔  
 نہیں۔۔۔  
 وہ کہہ کر روم سے باہر نکل گئے۔۔۔۔  
 دوپہر میں وہ ڈسچارج ہو گی تو وہ اسے لیکر ہاٹل میں آگئے جہاں اسکی دادی



ماں اور بیلا پہلے سے ہی موجود تھے۔

پری۔۔

بیلا بھاگتی ہو اسکے قریب آئی تو اس نے اپنی بانہیں کھول دیں جس پر وہ ان میں آسمائی۔۔۔

ارابیلا۔۔۔۔

وہ اسے ہوا میں گھماتے ہوئے بولی تو بیلا خوشی سے کھلکھلانے لگی۔۔۔

اسے نیچے اتارو تم اس چکر میں خود کو ہرٹ کر لو گی۔۔۔

ملیجہ نے بیلا کو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہنیں بہت پریشان کرنے والی مخلوق ہیں

لیکن ان کے بغیر زندگی خالی سی ہے۔۔۔۔

تمہاری ہائیٹ پہلے سے بڑی ہوگی ہے۔۔۔

اسپرانے بیلا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو وائیٹ کلر کی فراق پہنے ہوئے تھی

اور اسکے بال شوڈر سے نیچے جا رہے تھے۔۔۔ جس ہر وہ ہنستے ہوئے اسکی

ٹانگوں سے چمٹ گئی تو اس نے بھی مسکراتے ہوئے اسکے گرد اپنے بازو حائل

کر دیئے۔۔۔

اسپرا۔۔۔۔

دادی ماں کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔

کسی ہیں دادی ماں۔۔۔۔؟؟

اسپرا نے انکی جانب دیکھتے ہوئے محبت سے پوچھا۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

انہوں نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے کہا۔۔

چلو آؤ۔۔۔۔ ڈنر تیار ہے پہلے وہ کر لو۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گئیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مام یہ آپنے بنایا ہے۔۔۔۔؟؟

عبدالجبار صاحب نے تجسس سے پوچھا۔۔

نہیں ایڈیٹ۔۔۔۔ روم سروس سے منگوا یا ہے۔۔

ان کے جواب پر سب ہنسنے لگے۔۔۔۔

اسپرا کا کھانے کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن میڈیسن کی وجہ سے اسے زبردستی

کھانا پڑ رہا تھا۔۔۔۔ ڈنر کے دوران بیلا کی فنی باتوں پر سب ہنستے رہے۔۔

میں تمہارے ساتھ آج رات سو سکتی ہوں اگر تمہیں ڈر لگ رہا ہے تو۔۔

جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو ملیجہ بیگم اس سے کہنے لگی کیونکہ اسے بارش  
نما طوفان سے ڈر لگتا تھا اور اس وقت زور و شور سے بارش ہو رہی تھی۔۔۔  
میں ٹھیک ہو ماما۔۔۔

اگر بارش نہ ہو رہی ہوتی تو اب تک ہم لوگ پاکستان کیلئے نکل چکے ہوتے۔۔۔  
ملیجہ بیگم نے کھڑکی سے باہر ہوتی ہوئی بارش کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔  
کب کی فلائٹ ہے کل؟؟

موسم کی خبر کے مطابق بارش صبح رے گی تو ہماری فلائٹ 9 بجے کی ہے صبح  
میں۔۔۔  
اوکے میں صبح 9 بجے تک تیار رہوں گی۔۔۔

وہ سانس بھرتے ہوئے بولی۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

وہ اسکا ماتھا چوم کر کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

گڈ نائٹ ماما۔۔۔

وہ زیر لب بول کر دروازہ بند کر گئی پھر آگے بڑھی اور کھڑکی کے سامنے  
کرٹن کر کے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

پتہ نہیں کیا ہوا ہوگا اس دوران جب میں بے ہوش تھی۔۔۔ کیا سنان نے زین  
 ارحم اور زبیر کو پکڑ لیا ہوگا؟؟ یا پھر انہیں مار دیا۔۔۔؟؟  
 اوہ گاڈ میں کچھ بھی نہیں جانتی۔۔۔

میں جانتی ہوں ان لوگوں کو کچھ نہیں ہوا ہوگا۔۔۔ اگر ہوا ہوتا تو تیمیہ اور  
 ارسل اتنے ریلیکس نہیں ہوتے۔۔۔ لیکن ارحم ہے کدھر۔۔۔؟  
 وہ آیا کیوں نہیں میرے پاس۔۔۔؟؟؟

وہ کشن کو خود کے سینے سے لگاتے ہوئے بڑبڑانے لگی۔۔۔  
 ارحم میں تو یہ بھی نہیں جانتی تمہیں مجھ سے محبت ہے بھی یا نہیں۔۔۔ کیا تم  
 اس بار میرے پیچھے آؤ گے۔۔۔؟؟ کیا اس دفعہ پھر سے آؤ گے۔۔۔؟؟  
 وہ سسکتے ہوئے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا گی۔۔۔ تبھی اسے کھڑکی پر دستک  
 ہونے کی آواز سنائی دی۔۔۔ مگر اس نے یہ اپنا وہم سمجھا۔۔۔

تھوڑی دیر تک دستک تیز ہوگی تو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کھڑکی کی جانب  
 بڑھ گی اور پھر لرزتے ہاتھوں کے ساتھ پردے پیچھے کر دیئے۔۔۔  
 سامنے ارحم کو دیکھ کر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اس نے فوری کھڑکی  
 کھول دی جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا اس نے ونڈو لاک کر دی۔۔۔

ارح۔۔۔

وہ اپنے الفاظ مکمل بھی نہیں کر پائی تھی وہ اسے دیوار کی ساتھ لگا کر اسکے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا۔۔۔ جب اس سے کھڑا رہنا مشکل ہونے لگا تو اس نے خود کو سہارا دینے کیلئے اپنی بائیں ارحم کی گردن کے گرد حائل کر دیں۔۔۔ جب اس سے سانس لینے میں دقت ہونے لگی تو اس نے اسکی گردن کو چھوڑ کر اپنے ہاتھوں سے اسکے سینے پر دباؤ بڑھایا جسکی وجہ سے وہ کچھ پل بعد اس سے دور ہوا تو وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی بے ترتیب ہوتی سانسوں کو نارمل کرنے لگی ساتھ وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھنے لگے۔۔۔

اسپرا کو آج وہ پہلے سے بھی زیادہ ہنڈسم اور پیارا لگا۔۔۔

ارحم۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے خود کو نارمل کر کے نرمی سے پکارا جس پر وہ اسکی کمر پر اپنی گرفت سخت کر گیا۔۔۔

میرا نام واپس سے لو۔۔۔

وہ کہہ کر اپنا چہرہ اسکی گردن اور بالوں میں چھپا گیا تاکہ اسکی وجود کی خوشبو سے خود کی سانسوں کو ہموار کر سکے۔۔۔

ارحم۔۔۔

اس نے بلش کرتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں پکارا۔۔

Damn i missed your voice, i missed everything of  
you---

وہ اسکی گردن پر لمس چھوڑتے ہوئے بڑبڑایا اور ساتھ ہی اسکے بالوں میں نرمی  
سے اپنے ہاتھ کی انگلیاں پھنسا کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا تو وہ حياء سے اپنی  
نظریں جھکا گئی۔۔۔

تم مجھے چھوڑ کر جا رہی ہو۔۔۔

یہ کوئی سوال نہیں تھا بلکہ وہ بتا رہا تھا وہ جانتا ہے۔۔۔

میں نہیں جانا چاہتی۔۔۔

وہ بے قراری سے بولی۔۔۔

تو پھر مت جاؤ۔۔۔

وہ اسکی ناک کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔

ہم دونوں جانتے ہیں اسی میں بہتری ہے۔۔۔

اس نے جھوٹ بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ پلیز۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔



وہ کپکپاتے لہجے میں بولا تو اسپرا نے آہستگی سے اسے خود سے دور کیا اور اپنے وارڈروب کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

مت جاؤ پلیز۔۔۔

وہ اسے پشت سے ہگ کرتے ہوئے باقاعدہ گڑگڑایا جس پر اسپرا کے دل نے ایک بیٹ مس کی مگر وہ ٹاول لیکر اسکی جانب پلٹی۔۔۔

یہاں بیٹھو۔۔۔

اس نے کہہ کر نرمی سے ارحم کو بیڈ پر بٹھایا کیونکہ وہ مکمل بھیگا ہوا تھا۔۔۔ وہ بھی بغیر کچھ کہے وہاں بیٹھ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

تم پاگل ہو جانتے ہو کیا۔۔۔؟؟

وہ اسکے بال نرمی سے خشک کرتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر اس نے تہتہ لگایا تو وہ نہ میں سر ہلاتی اسکا بھیگا ہوا کوٹ اتارنے لگی۔۔۔ جیسے ہی کوٹ اتارنے کے بعد وہ واپس سے اسکے بال خشک کرنے لگی تو ارحم نے اسکی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر کے خود کے قریب کیا اور اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

میری طرف ایسے مت دیکھو۔۔۔

اسپرا اسکی آنکھوں کی تپش کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیسے۔۔۔؟؟؟

وہ شرارت سے پوچھنے لگا۔۔۔

جیسے کہ۔۔۔

اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا آگے کیا بولے۔۔۔

جیسے کہ مجھے تم سے پیار ہے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کے الفاظ پر اسکا وجود تھما، دل دیوانہ وار دھڑکنے لگا اور وہ بے یقینی سے اسکی طرف دیکھنے لگی اور اسے احساس ہی نہیں ہوا کب اسکی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

میں نہیں جانتا اسپرا کیا ٹھیک ہے اور کیا نہیں۔۔۔ میں بس اتنا جانتا ہوں مجھے جنون ہے تمہارے عشق کا۔۔۔ میں مانتا ہوں میں نے تمہیں بہت تکلیف پہنچائی ہے میرا رویہ تمہارے ساتھ بالکل مونسٹر جیسا تھا۔۔۔ لیکن جب میں نے کہا تھا تم میری روشنی ہو میں نے جھوٹ نہیں کہا تھا۔۔۔ تم روشنی ہو جس کی مجھے شدید طلب ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ تمہارے لیے کچھ بہت انمول ہونا چاہیے۔۔۔ لیکن میں کیا کروں۔۔۔ میں مجبور ہوں۔۔۔ میں تمہیں نہیں کھو سکتا لیکن تمہیں دنیا کی ہر خوشی دینے کیلئے تیار ہوں۔۔۔



اس نے اسپرا کی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے کہا جو گرتے جا رہے تھے۔۔۔

اسپرا تم وہ سب ہو جسکی مجھے ضرورت ہے۔۔۔

وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔

تم جب جب سانسیں بھرتی ہو مجھے احساس ہوتا ہے میں کیوں سانس لے رہا

ہوں۔۔۔

وہ اسکی شہ رگ پر انگلی چلاتے ہوئے بولا

تمہارے دل کی دھڑکنوں کا شور مجھے احساس دلاتا ہے مجھ میں سننے کی صلاحیت

کیوں ہے۔۔۔

وہ اسکے سینے کے ساتھ اپنے کان لگا کر بولا جہاں اسپرا کا دل پاگلوں کی طرح

دھڑک رہا تھا۔۔۔

جب تم چلنے کیلئے قدم اٹھاتی ہو تب مجھے احساس ہوتا ہے میرا وجود حرکت

کیوں کر سکتا ہے۔۔۔

وہ اسے اپنی گود میں بٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

تم جب جب خوشیوں بھرے قہقہے لگاتی ہو تب تب میری سمجھ میں آتا ہے

میں کیوں بولتا ہوں۔۔۔

وہ اسکی تھوڑی کو چومتے ہوئے بولا۔۔۔

and with every kiss, touch, and embrace you  
remind me of why i live---

مختصراً تمہارے ہونے سے ہی میرا ہونا ہے۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسپرا اسکے گلے سے جا لگی اور شدت سے رونے لگی۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے سب خراب کیا ہے۔۔۔ لیکن پلیز تم مجھے ایک چانس  
دو میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ میں تمہیں اچھے والا ارحم دکھاؤ گا جس سے  
تمہیں محبت ہو جائے گی۔۔۔

وہ اسکے گرد حصار تنگ کرتا ہوا نم آنکھوں سے بڑبڑایا۔۔۔

لیکن میں تو پہلے ہی تم سے محبت کرتی ہوں۔۔۔

وہ روتے ہوئے بلش کرتی کہنے لگی۔۔۔

وہ تو تمہیں مونسٹر سے محبت تھی نہ۔۔۔

وہ اسکے گال کھینچتا ہوا بولا۔۔۔

تو پھر کیا ہے، تم جیسے بھی ہو مجھے محبت ہے تم سے۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا تم ہمارے رشتے کو ایک موقع اور دو گی۔۔۔؟؟؟

وہ امید سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

ہممم بالکل دوں گی۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

i will not let you down۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

اچھی سے بات ہے ورنہ جان سے مار دوں گی۔۔۔

وہ اسکے سینے پر تیج مارتے ہوئے اٹھ گی جس پر وہ مسکراتا ہوا اپنی گیلی شرٹ اتار کر ہیڈ بورڈ کے ساتھ پشت لگا گیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے ارحم تمہارا پلین کیا ہے۔۔۔

اسپرانے اسکی شرٹ پکڑ کر آرن کی جانب بڑھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کیا مطلب وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگا۔۔۔

ساتھ اسے دیکھنے لگا جو اسکی آرن کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

میں کل جا رہی ہوں۔۔۔

وہ شرٹ کو ٹیبل پر پھیلاتی ہوئی بولی کیونکہ شرٹ زیادہ گیلی تھی اسلیے اس نے

آرن بند کر کے اسے خشک ہونے کیلئے ویسے ہی پھیلا دیا تھا۔۔۔

تم نہیں جاؤ گی۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

کیوں دوبارہ سے کڈنیپ کرنے کا ارادہ ہے جناب۔۔۔؟؟

وہ اسکے پاس آکر کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

ہو سکتا ہے۔۔۔۔

وہ اسے آنکھ مار کر کہتا اسے کمر سے پکڑ کر اپنے اوپر گرا گیا۔۔۔

مزاق کے علاوہ ارجم میں سیریس ہوں۔۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے میری جان اس دفعہ تم اپنے شوہر کا تعارف اپنے گھر والوں سے کرواؤ گی

سمپل۔۔۔

وہ اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے نرمی سے بولا۔۔۔

سمپل۔۔۔؟؟

اس نے آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہممم بس سمپل۔۔۔

وہ کہنے کے بعد اسکا سر اپنے سینے سے لگا کر آنکھیں بند کر گیا جبکہ وہ بھی

اسکی دھڑکنوں کی آواز سنتے ہوئے سو گئی۔۔۔



وہ جو مزے سے سو رہی تھی اپنے بالوں میں مسلسل چلتی انگلیاں محسوس کر کے  
اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔

ارحم۔۔۔

وہ آنکھیں بند کیے ہوئے نرمی سے بولی۔۔۔

ہمم ٹیسورو۔۔۔

وہ اسکی گردن پر لمس چھوڑتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باز آؤ۔۔۔

وہ بلش کرتے ہوئے بولی۔۔۔

i love you۔۔۔

ارحم کے بولنے پر اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھل گئیں جب اس نے پلٹ کر  
اسکے چہرے کی جانب دیکھنا چاہا تو اسکی توجہ کمرے میں آتی سورج کی شعاعوں  
نے کھینچی جو سفید ماربل پر گرتی کمرے کو انتہائی خوبصورت دکھا رہی تھیں۔۔۔  
تبھی وہ سر اٹھا کر مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھنے لگا تو اسپرانے محبت سے

اپنی ناک اسکی ناک سے مس کی۔۔۔ اسی پل دروازے پر دستک ہوئی مگر وہ  
انجان بنے ایک دوسرے کی آنکھوں میں محبت سے دیکھتے رہے۔۔۔ جبکہ دستک  
تیز ہو گی اور باہر سے پکارنے کی آواز آنے لگی۔۔۔

اگنور کرو۔۔۔

وہ کہہ کر اسکی تھوڑی کو چوم گیا

اسپرا۔۔۔۔

باہر سے ملیجہ بیگم کی آواز جب اچھے سے ان دونوں کو سنائی دی تو وہ دونوں  
ایک دم سے ہوش میں آئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما اوہ گاڈ۔۔۔

وہ اسے خود سے پیچھے کر کے جلدی سے اٹھ بیٹھی کیونکہ وہ مکمل طور پر بھول  
گی تھی اس وقت وہ اپنی فیملی کے ساتھ ہاٹل میں موجود ہے۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ملیجہ بیگم کی پریشان سی آواز واپس سے آئی۔۔۔

جی ماما۔۔۔

اس نے کہہ کر ٹیبل سے ارحم کی شرٹ پکڑ کر اسے پکڑائی جو بغیر دیر کیے  
پہننے لگا۔۔۔

اف اللہ۔۔۔ تمہیں اتنی دیر کیوں لگ گئی جواب دینے میں۔۔۔  
وہ آہستگی سے پوچھنے لگی۔۔۔  
امم وہ وہ ماما میں واش روم میں تھی۔۔۔  
وہ بول کر جلدی سے کپڑے لے کر واش روم میں گھس گئی۔۔۔  
اوکے اگر تم تیار ہوگی ہو تو جلدی سے دروازہ کھولو ہم لوگ کچھ دیر میں نکل  
رہے۔۔۔  
وہ جلدی سے بولیں۔۔۔  
اسپراسن رہی ہو۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
اس کے نہ جواب دینے پر وہ واپس سے بولی۔۔۔  
ج جی ماما میں تیار ہوں۔۔۔  
وہ جلدی سے واش روم سے باہر نکل کر بولی ساتھ ارحم کو گھورنے لگی جسکے  
چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔  
دروازہ کھولو پیٹا۔۔۔  
وہ دروازے کا ہینڈل گھماتے ہوئے کہنے لگی جو لاک تھا۔۔۔  
میں آ جاتی ہوں کچھ دیر میں ماما۔۔۔

وہ جلدی سے بالوں میں برش چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں ابھی کھولو مجھے اپنی بیٹی سے بات کرنی ہیں۔۔۔

وہ ضدی لہجے میں بولیں۔۔۔

اس کا دل خوف سے دھڑکنے لگا جبکہ ارجم ان دونوں کی باتوں سے بے نیاز

ہو کر اسپرہ کو پشت سے ہگ کر کے مرر میں اپنا اور اسکا عکس دیکھنے لگا۔۔۔

تمہیں ابھی اسی وقت یہاں سے جانا ہے۔۔۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑا کر کھڑکی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولی۔۔۔

سپانڈر مین کی طرح جانے کی بجائے وہ اپنے سینے پر ہاتھ باندھ کر آئبرو اچکا کر

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

کیا۔۔۔!!! جاؤ۔۔۔!! جمپ کرو۔۔۔

وہ کہہ کر کھڑکی سے باہر نیچے کی جانب دیکھنے لگی تو اسے یاد آیا وہ لوگ 6

فلور پر ہیں۔۔۔

تم یہاں سے رات کو آئے تھے اسلیے تمہیں اچھے سے پتہ ہوگا واپس کیسے جانا

ہے۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا۔۔۔



oh God---He is so cute---!!

وہ خود سے بڑبڑائی---

تم مجھے ایسے کہہ رہی ہو یہاں سے نکل جاؤ جیسے میں تمہارا کوئی شوہر نہیں  
بلکہ بوائے فرینڈ ہو گیا جسے تمہاری ماما رنگے ہاتھوں پکڑ لیں گی اور تمہیں اپنی  
جان بچانے کا خدشہ ہے ورنہ ماما سے کافی جوتے پڑ سکتے۔۔۔ جبکہ پاپا باہر  
چھڑی لیکر کھڑے ہیں۔۔۔؟؟؟

ایک منٹ۔۔۔ کیا تم کل ونڈو سے نہیں آئے تھے۔۔۔؟؟

وہ اسکے بازو پر تیج مارتے ہوئے بولی۔۔۔

اسپرا۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ملیجہ بیگم کی غصے سے بھری آواز اندر گونجی۔۔۔

ارحم پلیز جاؤ۔۔۔

وہ اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑکی کی جانب لے جاتی ہوئی بولی۔۔۔

میں نہیں جا رہا۔۔۔ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔۔؟؟ میں کسی غیر کے

کمرے میں نہیں بلکہ اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرا چلو اکٹھے دروازہ کھولتے۔۔۔

وہ کہہ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔

وہ ایک دم سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کرتے ہوئے التجائیہ بولی۔۔۔

ٹیسورو۔۔۔ مجھ پر یقین کرو۔۔۔ یہی میرے پاس ایک آخری موقع ہے تمہاری

فیملی کے ساتھ چیزیں نارمل کرنے کا۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر ہاتھوں میں قید کرتا ہوا بولا۔۔۔

وہ فکر مندی سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی تو ارحم نے یقین دلانے والی

مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی اور ساتھ ہی اسکا رخ دروازے کی جانب کر دیا۔۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ دروازہ کھولا جہاں ملیجہ بیگم پریشانی سے وہاں  
کھڑی تھیں لیکن انہوں نے جیسے ہی اسپرا کے پیچھے کھڑے وجود کو دیکھا انکی  
فکر مندی خوف میں بدل گئی۔۔۔

عبدالجبار۔۔۔

انہوں نے ارحم کو دیکھتے ہوئے کپکپاتی آواز میں پکارا۔۔۔

ماما۔۔۔۔

گڈ مارنگ۔۔۔ مسسز عبدالجبار

ارحم کے کہنے پر اسپرانے 180 کے اینگل پر اپنی گردن گھما کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا جہاں اسکی آنکھیں خوشی سے چمک رہی تھیں۔۔۔

عبدالجبار۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اس دفعہ چلاتے ہوئے پکارا۔۔۔

کیا ہوا ہے سوئی۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے آکر اپنی بیگم سے پوچھا ساتھ ہی انکی نظر ارحم پر پڑی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ غصے سے بول کر اسکی جانب بڑھے۔۔۔

جی میں۔۔۔

وہ بھ کہہ کر اسپرا کو خود کے پیچھے کر کے خود آگے کھڑا ہو گیا۔۔۔ انہوں نے آگے بڑھ کر زور سے پیچ ارحم کے جہڑے پر مارا۔۔۔

پاپا نہیں۔۔۔

وہ جلدی سے ارحم کو کراس کر کے عبدالجبار صاحب کی جانب بڑھی۔۔۔ جبکہ وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوا جیسے اسے کسی نے پیچ نہیں مارا بلکہ بوسہ

لیا ہے۔۔۔

عبدالجبار نہیں۔۔۔

ملیجہ بیگم نے انکو بازو سے پکڑ کر پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم اندر کیسے آئے۔۔۔؟؟ دفعہ ہو جاؤ۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

میں یہاں صرف آپ سے بات کرنے آیا ہوں۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

مجھے تمہارے منہ سے ایک لفظ نہیں سنا، تم بس نکلو یہاں سے۔۔۔

پاپا پلیز۔۔۔ ایک چانس تو دیں اسکو۔۔۔

وہ منمنائی۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ سرد مہری سے بولے۔۔۔

بیٹا اسکی بات سن لو۔۔۔

دادی ماں نے آگے بڑھ کر کہا۔۔۔



مام آپ پولیس کو کال کریں۔۔۔

وہ تپے ہوئے لہجے میں بولے۔۔۔

ویسے تم اندر کیسے آئے۔۔۔؟؟؟

میں اسکی ونڈو کے ذریعے اندر آیا ہوں۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا ساتھ ہی اس نے اپنے ہاتھ پاکٹس کے اندر ڈال

دیئے۔۔۔

اسپرا۔۔۔

انہوں نے مڑ کر بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے اسے اندر آنے دیا پاپا۔۔۔ میں آپکے فیصلے کے خلاف نہیں

ہوں۔۔۔ میں نے اسکی عزت کی اور آپکے ساتھ جانے کیلئے مان بھی گی۔۔۔

میں چاہتی تو کل رات اسکے ساتھ بھاگ جاتی کیونکہ وہ کوئی نا محرم نہیں بلکہ

میرا محرم ہے۔۔۔

اسپرا۔۔۔

ملیجہ بیگم نے اسے کہنی سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا۔۔۔

مگر ماما میں نے ایسا نہیں کیا۔۔۔ کیونکہ میری دلی خواہش ہے آپ ارحم کو ایک

موقع دیں۔۔۔ وہ شوہر ہے میرا ماما۔۔۔ آپ لوگوں کو ایک بار اسے سننا

چاہیے۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ آخری لفظ اپنے پاپا کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جس پر عبدالجبار صاحب نے غصے سے ارحم کی جانب دیکھا۔۔۔

تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں۔۔۔

وہ کہہ کر مین کمرے کی جانب چلے گئے۔۔۔

جب ارحم انکے پیچھے پیچھے چلنے لگا تو بیلا ڈر کی وجہ سے اپنی دادی ماں کے پیچھے چھپنے لگی۔۔۔ ظاہری سی بات ہے اس نے اسے گردن سے پکڑ کر ہوا میں کافی دیر گھمایا تھا اور پھر زمین پر پٹخ دیا تھا۔۔۔

سب وہاں جا کر کاؤچز پر بیٹھ گئے کچھ پل وہاں خاموشی رہی جس دوران عبدالجبار صاحب ارحم کو گھورتے رہے جبکہ وہ اپنا ہاتھ بالوں میں چلانے لگا۔۔۔

اسے اتنا نروس دیکھ کر اسپر اسکے قریب گی اور اپنا ہاتھ اسکے کندھے پر رکھا۔۔۔ جس پر اس نے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم سب سنبھال لو گے۔۔۔ مجھے یقین ہے اور اگر کچھ گڑبڑ کی تو میں تمہارے بال کھینچو گی۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر شرارت سے بولی تو وہ ہنسنے لگا۔۔۔

اسے ریلیکس ہوتا دیکھ کر وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر اسکے برابر ہی بیٹھ گی تاکہ وہ

پر سکون رہے کہ وہ اسکے پاس ہے۔۔۔ تبھی ارحم سکون سے عبدالجبار صاحب  
کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

کیا بولوں؟؟ سر۔۔۔؟؟ عبدالجبار صاحب، انکل، یا۔۔۔

پاپا۔۔۔

ارحم کو الجھتا ہوا دیکھ کر بیلا نے نرمی سے بولا تو اسپرانے اپنے ہنسنی روکنے  
کیلئے جلدی سے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا جبکہ ملیحہ بیگم اپنی لاڈلی بیٹی کی  
جانب دیکھنے لگی جسکا چہرہ ٹماٹر کی طرح سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

اوہ ہاں۔۔۔ پاپا، بابا یا۔۔۔۔۔

مسٹر عبدالجبار۔۔۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ رائیٹ۔۔۔ مسٹر عبدالجبار صاحب۔۔۔ مجھے نہیں سمجھ آ رہا کہاں سے شروع  
کروں۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرانے اسکے بازو پر چٹکی کاٹی۔۔۔

یار۔۔۔ سوری۔۔۔

مجھے کوئی تجربہ نہیں ہے لڑکیوں کے پاپا سے کیسے بات کرتے ہیں۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولا۔۔

صحیح کہہ رہے ہو تمہیں تو صرف قتل کرنے کا تجربہ ہے۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے اونچی اور صاف لفظوں میں کہا جسکی وجہ سے ارحم کی شرارت اور مزاق کہیں دور جا سوئے اور اسکی جگہ سنجیدگی نے لے لی۔۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں سر۔۔۔ مجھے صرف قتل کرنے کا تجربہ ہے۔۔۔ میں

نے اپنی ساری زندگی میں صرف خون، ڈر اور موت دیکھی ہے۔۔۔ آپ صحیح

بول رہے تھے مجھ جیسے شخص کو یہاں نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔

وہ نرمی سے بولا جبکہ اسکی آواز میں درد نمایاں تھا۔۔

ارحم۔۔۔

اسپرانے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا مگر وہ اسے پیچھے کر کے وہاں سے اٹھ

گیا۔۔۔

نہیں اسپرا تمہارے پاپا ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔

اس نے اسے کہہ کر اپنا رخ عبدالجبار صاحب کی جانب کیا۔۔۔



میرے پاس میرے پاپا نہیں تھے جو میرے پاس بیٹھتے اور مجھے سمجھاتے کہ  
میں کس دلدل میں دھنستا جا رہا ہوں۔۔۔ جو میری مدد کرتے اس سب سے  
باہر آنے میں۔۔۔

میں نے بہت مشکل زندگی گزاری ہے، میرے پاس صرف میری ماما تھیں جو  
میرا سب کچھ تھیں لیکن انہیں بھی میرے پاپا نے مجھ سے چھین لیا انکی وجہ  
سے وہ اس دنیا سے چلی گئیں۔۔۔

پھر مجھے ایک برا آدمی اپنے ساتھ لے گیا جس نے میری پرورش کی اور اپنے  
جیسا ہی بنا دیا۔۔۔

i don't deserve your daughter، i don't deserve this  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
family۔۔۔

وہ سب کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تکلیف سے بولا۔۔۔

مانا جائے یا نہ مانا جائے۔۔۔ قسمت ہم دونوں کو قریب لائی ہے۔۔۔ میں نے  
آپکی بیٹی کو بہت تکلیف دی ہے وہ میرے ساتھ انتہائی اذیت سے گزری ہے  
لیکن میں نہیں جانتا کیسے مگر ہاں ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کر  
بیٹھے۔۔۔

ایک وقت تھا مجھے اپنے مرنے سے خوف محسوس نہیں ہوتا تھا۔۔۔

لیکن اب جب بھی میں آپکی بیٹی کی طرف دیکھتا ہوں مجھ میں جینے کی خواہش بڑھتی ہے۔۔۔ دل کرتا ہے اس کے ساتھ زندگی کا ہر پل گزاروں۔۔۔

اسکے الفاظ پر اسپرا کی آنکھیں بھگینے لگیں۔۔۔

میں نے جو کچھ کیا ہے میں اسے بدل نہیں سکتا، یہ میرے بس میں نہیں۔۔۔ اور نہ ہی اسکی کوئی معافی ہے جو کچھ میں نے آپکی بیٹی کے ساتھ کیا ہے۔۔۔ آپکا غصہ کرنا مجھے سمجھ میں آتا ہے۔۔۔

میں نے بہت بڑا گناہ کیا تھا ایک ماں کو اسکی بیٹی سے عیلمدہ کرنے کا اور ایک باپ کو اسکے بچے سے۔۔۔

اسپرا اپنی زندگی میں کوئی بہت اچھا جیون ساتھی ڈیزر کرتی ہے۔۔۔ لیکن میں آپکو چیلنج کرتا ہوں کوئی اس سے اتنی شدید محبت نہیں کر سکتا جیسے میں کرتا ہوں۔۔۔ کوئی دوسرا اسکو اتنا خوش نہیں رکھ سکتا جتنا میں رکھ سکتا ہوں کیونکہ مجھے جنون والا عشق ہے اس سے۔۔۔ اور اسکے ساتھ رہنے کیلئے میں کسی بھی حد تک جاؤں گا۔۔۔

میں اپنا ماضی اسکے لیے اور خود کی اصلاح کیلئے پیچھے چھوڑنے کو بالکل تیار ہوں۔۔۔ مجھے بس ایک موقع چاہیے۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں میرے ماضی کی وجہ سے اس پر کبھی کوئی آنچ نہیں آئے گی۔۔۔

میں اپنی جان سے بڑھ کر اسکی حفاظت کروں گا۔۔۔ اور میں اسے بہت پیار

سے رکھوں گا۔۔۔

وہ بول کر عبدالجبار صاحب کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا جبکہ اسپرا بھی اپنی آنکھیں خشک کرتی اپنے پاپا کی جانب امید بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

انہوں نے ایک نظر ارحم کو اور پھر اسپرا کو اور واپس سے ارحم کو دیکھا۔۔۔ ملیہ بیگم نے ان کے پیچھے جا کر انکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

بڑی بڑی باتیں کرنے سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔۔۔ یہ حقیقت ہے اپنے خوابوں سے باہر نکلو۔۔۔ تم صرف اسکے لیے اور ہمارے لیے مصائب پیدا کرو گے اور کچھ نہیں۔۔۔ اس لیے برائے مہربانی اپنی پریوں کی کہانی سے باہر آؤ۔۔۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولے۔۔۔ جس پر وہ ہنسنے لگا اور پھر بولا۔۔۔

آپکی بیٹی نے ہی مجھے فیری لینڈ میں رہنا سکھایا ہے۔۔۔

تم میری بیٹی کے لائق نہیں ہو۔۔۔

جاننا ہوں۔۔۔

وہ تم سے کی گنا اچھا لڑکا ڈیزرو کرتی ہے۔۔۔

جاننا ہوں۔۔۔

اور میں دوبارہ سے اپنی فیملی کے حوالے سے رسک نہیں لے سکتا۔۔۔

جاننا ہوں۔۔۔

میں نہیں چاہتا تم میری بیٹی کے قریب رہو۔۔۔

پاپا۔۔۔

اسپرانے احتجاج کیا مگر رحم نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

جاننا ہوں میں سر۔۔۔

اس نے انکی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

تم میری بیٹی کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔۔۔؟؟؟

میں اس سے عشق کرتا ہوں۔۔۔ وہ بھی کرتی ہے۔۔۔ اگر وہ مجھے خود کہہ

دے گی جاؤ چلے جاؤ میری زندگی سے۔۔۔ تو آئی پرامس میں چلا جاؤں گا اور

کبھی واپس نہیں آؤں گا۔۔۔

وہ حتمی لہجے میں بولا۔۔۔

اسپرا سے بولو کہ تمہاری زندگی سے کہیں دور چلا جائے اور آئندہ تمہاری

لائف میں مداخلت نہ کرے۔۔۔

عبدالجبار صاحب نے اسے حکمیہ لہجے میں کہا تو وہ منہ کھولے انکی جانب دیکھنے

لگی۔۔۔

اس پر زور مت دو بیٹا۔۔

دادی ماں کی آواز گونجی۔۔

لیکن مام۔۔۔

اسے فیصلہ کرنے دو۔۔

وہ دو ٹوک لہجے میں بولیں۔۔

یہ بہت خطرناک آدمی ہے۔۔

انہوں نے ماتھے پر بل چڑھاتے ہوئے کہا۔۔

اپنے آپکو اسکی جگہ رکھ کر سوچو۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انہوں نے مختصر سا جواب دیا۔۔

میں یہ نہیں ہوں اور نہ ہی کبھی ہوں گا۔۔ اسپر اتم نے سنا جو میں نے کہا

ہے۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولے۔۔

پاپا میں ایسا نہیں کروں گی۔۔ آپکو اسے ایک موقع دینا چاہیے۔۔

میں نے اسے شروع سے آخر تک دیکھا ہے۔۔ مجھے سب یاد ہے یہ ایک

مونسٹر تھا جس کے پاس دل ہی نہیں تھا مجھے اسکی ہر بے رحمی، سنگدلی، ٹارچر

کرنا یاد ہے۔۔۔ لیکن اسکے باوجود میں اس سے محبت کرنے لگی ہوں میں نہیں جانتی کیوں۔۔۔ لیکن میں نے اسکا وہ رخ دیکھا ہے جو کسی نے نہیں دیکھا جو دنیا کی نظروں سے اوجھل ہے۔۔۔

پاپا میں جانتی ہو آپ میرا اچھا چاہتے ہیں۔۔۔ لیکن میرا یقین کریں یہ وہ نہیں ہے جو دنیا کہتی ہے۔۔۔ پلیز پاپا۔۔۔ پلیز ایک چانس۔۔۔ وہ باقاعدہ گرڈ گرانے لگی۔۔۔

تمہارے لیے اچھا ہے اس دفعہ تم خود کو ثابت کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ ملیجہ بیگم بھی انکے پیچھے پیچھے چلی گئیں۔۔۔ دوسری طرف بیلا اور دادی ماں ارحم کو دیکھنے لگیں۔۔۔

تمہیں اتنا یقین کیسے ہے تمہارا ماضی، تمہارے پیچھے پیچھے نہیں گھومے گا۔۔۔  
؟؟

میں اسے لیکر یہاں سے بہت دور چلا جاؤں گا۔۔۔

دادی ماں کے پوچھنے پر وہ تھمل سے بولا۔۔۔

کہاں۔۔۔؟؟

وہ تھوڑا آگے ہو کر نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔

میں نہیں جانتا، ابھی کچھ فائنل سوچا نہیں ہے، لیکن بہت دور جہاں ہمیں  
کوئی نہ جانتا ہو۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔

تمہارے بارے میں ساری دنیا جانتی ہے تم کسی شہر میں نہیں رہ سکتے، پولیس  
کا تم تک پہنچنے کیلئے تمہارا صرف نام ہی کافی ہے۔۔

میرے پاس بہت سے راستے ہیں، آپ فکر مت کریں کچھ نہیں ہوگا۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا جسکے بعد دادی ماں نے کچھ نہیں کہا۔۔

بیلا آگے کی طرف بڑھی اور اچھل کر اسپرا کی گود میں بیٹھ گئی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا ہے۔۔؟؟

اس نے اسکے چہرے پر چٹکی بھرتے ہوئے پوچھا۔۔

He is bad۔۔

وہ اسکے کان میں خوف سے سرگوشی نما بولی۔۔

تمہیں بات کرنی ہے اس سے۔۔؟؟

اسپرا کے پوچھنے پر اس نے نہ میں سر ہلایا۔۔

اس نے مجھے ہرٹ کیا تھا۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔

آئندہ کبھی نہیں کرے گا آئی پرامس

وہ اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولی۔۔

کچھ دیر کے بعد جب اسپرا کی فیملی پاکستان کیلئے نکل گئی تو وہ دونوں زین کے گھر پر چلے گئے۔۔

یہاں رہو، میں جلد واپس آ جاؤں گا۔۔

وہ فریش ہو کر اسکے قریب آ کر بولا اور پھر دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔

رکو، بتا کر تو جاؤ کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکے پیچھے بھاگ کر اسے روکتے ہوئے سوال کرنے لگی۔۔

مجھے دیکھنا ہے، کیا ہر چیز واپس سے اپنی صحیح جگہ پر موجود ہے۔۔

وہ کہہ کر دروازے سے باہر نکل گیا۔۔

ارحم ویٹ۔۔۔ تم نے کہا تھا تم یہ دنیا چھوڑ رہے ہو۔۔۔

وہ جلدی سے اسکا بازو تھامتھی ہوئی بولی۔۔

ہاں تو اسپرا میں ایک آخری دفعہ سب دیکھ کر اپنے باس سے بات کرنا چاہتا

ہوں۔۔۔



اس کے کہنے پر اس نے اسے چھوڑ دیا اور سانس کھینچ کر رہ گئی۔۔

میں نے وعدہ کیا ہے تمہارے پاپا سے میری جان اور میں وعدہ نبھانا جانتا ہوں۔۔۔ ٹینشن نہ لو صرف مجھ پر یقین کرو۔۔۔ ہم یہاں سے بہت جلد جا رہے ہیں، مجھے صرف ایک پلین پر عمل کرنا ہے۔۔۔

اس نے کہتے ہوئے محبت سے اسکی تھوڑی کو چوما۔۔

اوکے میں ویٹ کر رہی ہوں۔۔

اس نے اسکی گال کو چوم کر کہا اور واپس گھر میں داخل ہو گئی تو ارحم بھی سکون سے چلا گیا۔۔



رات دس بجے ڈور بیل بجی تو وہ سے دروازے کی جانب بڑھ گئی جہاں سے زین اندر داخل ہوا اسکے پیچھے علی اور احمد تھے مگر اسکی آنکھوں ارحم کو تلاشنے لگی جیسے ہی وہ سامنے آیا تو اسکا دل خوشی جھومنے لگا مگر اسے اسکے چہرے پر تھکاوٹ سی محسوس ہوئی لیکن اسکے باوجود وہ اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

سارے بہت زیادہ تھک چکے تھے اسلیے سیدھا اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔

سب کیسا گیا۔۔۔؟؟

وہ اسکے برابر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

اچھا گیا میں نے اپنے ہاٹلرز، ہابر، کاسینو، ریسنگ کلب، سب کچھ واپس سے حاصل کر لیا ہے۔۔۔

وہ کمرے کی جانب بڑھتا ہوا بتانے لگا۔۔

اور تمہارے پاس سے بات۔۔۔؟؟

ہممم اچھی گی۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہو کر بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
بتاؤ مجھے۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کل بتاؤں گا۔۔۔ ابھی تھک گیا ہوں۔۔۔ وہ دروازہ لاک کرتے ہوئے بولا اور

جوتا اتار کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

کیا وہ خوش تھا۔۔۔؟؟

وہ اسکے پاس آکر پوچھنے لگی۔۔۔

ظاہری سی بات ہے نہیں۔۔۔

اس نے اے سی کی سپیڈ تیز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تو مطلب، تم یہاں سے نہیں جاؤ گے۔۔۔؟؟

وہ تجسس سے اسکے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگی۔۔۔ اس نے پلٹ کر اسپرا کی جانب دیکھا۔۔۔

یہاں آؤ۔۔۔

م مطلب۔۔۔؟؟

اس نے بوکھلاتے ہوئے کہا۔۔

تم نے سنا ہے اسپرا۔۔۔

اس نے اسکے سامنے ہاتھ پھیلا یا جو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ تھام گی تو ارحم نے اسے کھینچ کر اپنے ساتھ لٹایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کی فلائیٹ ہے۔۔۔ 4 صبح a-m

وہ اسے سینے سے لگا کر آنکھیں بند کرتا ہوا بولا۔۔۔

ہم کدھر جا رہے ہیں۔۔۔؟؟

اس نے تھوڑا سا اوپر اٹھ کر اسکے سر کو ہلکا سا دباتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم جان جاؤ گی۔۔۔

وہ آنکھیں کھول کر اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔

یہ چار بجے کی فلائیٹ ہی کیوں۔۔۔؟؟

ٹیسورو میں تھک گیا ہوں، کل بتا دوں گا نہ۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس سے اسے لٹاتا ہوا بولا۔۔۔

تو وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھ کر آنکھیں بند کر گی۔۔۔

مجھے نیند نہیں آرہی ارحم۔۔۔

وہ کچھ پل بعد اسکے بازو پر موجود ٹیٹو پر انگلی چلاتے ہوئے بولی کیونکہ وہ دوپہر

میں کافی دیر سوئی تھی۔۔۔

دکھ رہا ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں چہرہ چھپاتا نرمی سے بولا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے اکیلی پریشانی ہو رہی ہے تمہارے لیے، اتنا کچھ ہو گیا ہے اچانک

سے۔۔۔ تمہارے لیے یہ کتنا مشکل ہو گا نہ۔۔۔

وہ آہستگی سے بولی۔۔۔

سب بہتر ہو گا۔۔۔ مجھے اس رب پر بھروسہ ہے۔۔۔ میں چل پڑا ہوں۔۔۔ مجھے

یقین ہے وہ مجھے تھام کر رکھے گا اور ہر مصیبت سے لڑنے میں میری مدد

کرے گا۔۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔۔

ہممم انشاء اللہ! بے شک وہی ہوتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔۔۔

لیکن ارحم تم نے بتایا نہیں ہم کہاں جا رہے ہیں اور تمہارے پاس نے کیا کہا۔۔۔؟؟

کیا تمہارا یہ ضدی پن کبھی کم ہوگا۔۔۔؟؟

وہ اسکے گرد اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے پوچھنے لگا کیونکہ وہ بار بار ایک ہی سوال کر رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔

اس نے اٹھ کر شوخ نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ اسے ایسے دیکھنے لگا جیسی شکاری اپنے شکار کو۔۔۔

مجھے ایسے دیکھنا بند کرو میں تمہارا کوئی کھانا نہیں ہوں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں ہر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ایکسیوز می۔۔۔!! مجھے چربی والا گوشت پسند بھی نہیں۔۔۔

وہ شرارت سے بولا۔۔۔

تمہارا مطلب میں موٹی ہوں۔۔۔

اس نے اسکے پیٹ پر تیخ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تم بس پاگل ہو۔۔۔

وہ اسکا سر واپس سے اپنے سینے پر رکھتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔

صرف تمہارے لیے۔۔۔

وہ اسکے دل پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی تو اسکے دل نے ایک بیٹ مس  
کی۔۔۔

میں نے اپنا گھر جلا دیا ہے جہاں میں رہتا تھا۔۔۔

وہ کچھ پل بعد تو وہ اچھل کر بیڈ پر بیٹھ گی۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ صدمے سے بولی۔۔۔

ہاں فائرنگ کے دوران میرے دو آدمیوں کی ڈیتھ ہوئی تھی میں نے ان کی  
ڈیڈ باڈی وہاں رکھ دی۔۔۔ ان کے سمیت سارا گھر جل کر خاک ہو گیا ہے  
اور وہ والا حصہ بھی جہاں میری ماما رہتی تھیں۔۔۔

اسپرانی خوف سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم نے ایسا کیوں کیا۔۔۔؟؟

کیا تم پاگل ہو گئے تھے۔۔۔؟؟

میں نئی زندگی شروع کرنے جا رہا ہوں اسکے لیے پچھلی کو ختم کرنا ضروری تھا پولیس یقین کر لے گی جو دو آدمی مرے ہیں وہ میں اور زبیر ہیں۔۔۔ جس کی وجہ سے میری فائل بند ہو جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ باقی سب کچھ بھی بند ہو جائے گا۔۔۔

کیا انہیں سمجھ نہیں آئے گا وہ تم اور زبیر نہیں ہو۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔ انہیں پتہ نہیں چلے گا وہاں صرف ہڈیاں موجود ہوں گی جو کہ ڈی این آے ٹیسٹ کیلئے استعمال نہیں ہو سکتی۔۔۔

اسپرا سب سے بڑھ کر کوئی بھی میرا اور زبیر کا بلڈ گروپ نہیں جانتا ہے۔۔۔ تو ضروری تھوڑی ہے پولیس سمجھے وہ تم لوگ ہی ہو، ہو سکتا ہے وہ انہیں کوئی اور سمجھ لے۔۔۔؟

اسپرانے پریشانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

سب جانتے ہیں وہ گھر میرا ہے۔۔۔ اور کچھ پولیس میرے ساتھ ملی ہوئی ہے، وہاں جو میرے آدمی ہیں وہ یقین دلا دیں گے کہ یہ ہم دونوں ہی ہیں۔۔۔ وہ اسے اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا۔۔۔

تم نے لوگوں کو یقین کیوں دلایا کہ زبیر بھی مر گیا اس کے پیچھے کی وجہ کیا ہے۔۔۔؟؟

پولیس صرف مجھے اور زبیر کو ہی زیادہ اچھے سے جانتی ہے اور میرے بعد اگلا ٹارگٹ وہی ہوتا جو میں نہیں چاہتا۔۔۔ میرا دوست ہے وہ، میں چاہتا ہوں اس موت کا فائدہ اٹھا کر وہ شیزہ کے ساتھ کہیں دور جا کر اپنی دنیا بسائے باقی اسکی مرضی ہے اب وہ کیا کرتا ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں سے کھیلتا تفصیل سے بتانے لگا۔۔

اوکے، تمہاری باس کے ساتھ کیا بات ہوئی۔۔۔

اس نے احتیاط سے واپس سے پوچھا جس پر وہ اسے گھور کر دیکھنے لگا۔۔۔

اس نے مجھے کہا ہے یہ سب چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔

وہ پریشانی سے لب چباتے ہوئے بولا۔۔۔

مطلب۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

مطلب وہ بہت ناراض ہے اس نے مجھے بہت کچھ بولا جیسا کہ میں بدل گیا ہوں، اس نے کہا میں ایک مونسٹر ہوں اور مونسٹر کبھی نارمل زندگی نہیں گزار سکتے۔۔۔ اس کے مطابق، میں چند دن بعد تم سے بور ہو جاؤں گا اور پھر تمہیں ٹارچر کروں گا اور آخر میں تمہاری اور اپنی دونوں کی زندگی جہنم بنا دوں گا۔۔۔۔۔



وہ افسردگی سے بتانے لگا تو وہ اسکی آنکھوں میں درد صاف دیکھ سکتی تھی۔۔۔  
اس نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے  
لگی۔۔۔

کیا تمہیں مجھ سے محبت ہے۔۔۔؟؟

اس نے نرمی سے پوچھا۔۔۔

بے انتہا، دیوانگی کی حد تک۔۔۔

وہ یقین سے بولا۔۔۔

تمہیں وہ پل یاد کر کے کیسا محسوس ہوتا ہے جن میں تم نے مجھے اذیت دی  
تھی؟؟

مجھے انتہائی شرمندگی محسوس ہوتی ہے، میں نے آج تک کسی بھی عورت کو ایسے  
ٹریٹ نہیں کیا جیسے میں نے تمہیں کیا تھا۔۔۔ میرا یقین کرو میں نے تم سے  
پہلے کبھی کسی عورت کو کڈنیپ نہیں کیا پتہ نہیں تمہیں کیسے کر لیا اور مجھے  
اس کیلئے خود پر انتہائی افسوس ہے۔۔۔ تمہیں کوئی آئیڈیا بھی نہیں میں تم سے  
کس قدر معافی کا طلبگار ہوں۔۔۔

اس نے سچائی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

اپنے باس کے الفاظ کو خود کے دماغ پر ہاوی نہ ہونے دینا کیونکہ یہ صرف

تمہیں تکلیف دیں گے۔۔۔ میرے پاپا کہتے ہیں اگر کسی کو سچ میں اپنے کیے پر پچھتاوا ہو تو اسے معاف کر دینا چاہیے اور میں نے تمہیں معاف کیا۔۔۔ بس بات ختم۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔۔۔

تم اور میں دونوں ہی جانتے ہیں میں تمہاری معافی کے قابل نہیں۔۔۔

وہ اداس سی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے بولا تو وہ تھوڑا نیچے جھکی اور اسکے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر کے شدت بھرا لمس چھوڑنے لگی۔۔۔

اسپرا کی اچانک سی گستاخی پر وہ بوکھلایا اور اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

لیکن اس کے باوجود میں نے تمہیں معاف کر دیا۔۔۔

وہ خود کی سانسوں کو نارمل کرتے ہوئے بولی اور اسکے پیٹ پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

اس نے اسے کمر سے پکڑ کر لٹایا اور اسکی گردن پر لمس چھوڑنے لگا جبکہ وہ اپنی اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

وہ اسکے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا اور پھر سیدھا ہو کر لیٹ کے اپنی آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

ارحمنم۔۔۔۔۔ یار یہ کیا بات ہوئی مجھے ابھی نیند نہیں آرہی کچھ دیر باتیں کرو  
نہ مجھ سے۔۔۔

وہ اسے ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

میں بہت تھک چکا ہوں ٹیسورو اور صبح 4 بجے کی فلائٹ ہے تم بھی سو  
جاؤ۔۔۔

وہ آنکھیں بند کیے ہوئے ہی اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔۔

تم نے مجھے ابھی تک نہیں بتایا ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

وہ اسکی جاء لائن پر کس کرتے ہوئے پوچھنے لگی مگر جب دوسری جانب سے  
کوئی جواب نہیں آیا تو اس نے سر اٹھا کر اسکے چہرے کو دیکھا جو گہری نیند  
میں سو چکا تھا۔۔۔

مائن، اونلی اینڈ اونلی مائن۔۔۔۔

وہ اسکے چہرے کو اپنی نگاہوں میں بساتی ہوئی خود سے بڑبڑائی اور پھر اپنا سر  
اسکے سینے سے لگا کر آنکھیں موند گئی۔۔۔ اسے احساس بھی نہیں ہوا کب اسکی  
آنکھ لگ گئی۔۔۔

اگلی چیز جو وہ جانتی تھی وہ ارحم کا مسلسل اسے ہلا کر اٹھانا تھا اور ساتھ بولنا  
تھا۔۔۔ جب اسکی برداشت جواب دے گی تو اسکا ہاتھ اٹھا اور ارحم کے منہ پر

اپنا احساس چھوڑ گیا۔۔۔

یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کسی عورت کو اسکی نیند سے جگانے کا۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے غصے سے بولی تو وہ کچھ پل اسکے چہرے کو دیکھتا رہا  
اور پھر نیچے کی طرف جھکا اور اسے گدگدی کرنے لگا۔۔۔

وہ اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ اسے مضبوطی سے پکڑ کر  
گدگدی کرتا رہا، ہنس ہنس کر اسپرا کے پیٹ میں درد ہونے لگا۔۔۔

ارحم سٹوپ۔۔۔

وہ بامشکل بول پائی۔۔۔

صبح صبح کس کرنے کی بجائے تم نے میرے منہ پر تھپڑ جڑھ دیا۔۔۔ وہ  
مسکراتے ہوئے اسے گدگدی کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں تو جو تم کر رہے تھے وہ کیا تھا۔۔۔

وہ سانس لینے کی کوشش کرتے ہوئے بولنے لگی کیونکہ وہ دیوانہ وار ہنس رہی  
تھی۔۔۔

جب وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی تو وہ رک گیا اور اپنے لب اسکی گردن پر رکھ  
دیئے۔۔۔

گڈ مارنگ ٹیسورو۔۔۔

وہ اسکے ہونٹوں کو چومتے ہوئے بولا جبکہ وہ لال ٹماٹر ہوتی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

امم کیسی گڈ مارنگ۔۔۔

سونے دو ارحم۔۔۔

وہ واپس سے بلینکٹ اوپر لیتے ہوئے بولی مگر اس نے اسکے اوپر سے بلینکٹ کھینچ کر دوسری جانب رکھ دیا۔۔۔

اٹھ جاؤ، فلائٹ میں سو جانا۔۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

you smell so good۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرانے اسکی گردن کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا تو وہ اسے اٹھا کر واشروم میں لے گیا۔۔۔

جلدی سے ریڈی ہو کر آ کے مجھ سے ملو، میں نیچے جا رہا ہوں۔۔۔

وہ بول کر کمرے سے نکل گیا جبکہ ٹب میں اپنے لیے گرم پانی کا اریخ دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔

پتہ نہیں کیسے تم مل گئے مجھے۔۔۔

اس نے خوشی سے کہہ کر جلدی سے شاور لیا اور پھر کمفر ٹیبل کپڑے پہن کر

بالوں کو برش کر کے نیچے کی جانب بھاگی جہاں ارحم کال پر بزی تھا تو وہ کاؤچ پر بیٹھ کر اسکے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگی ساتھ یہاں وہاں دیکھنے لگی مگر ان دونوں کے علاوہ کوئی بھی نہیں اٹھا ہوا تھا۔۔۔

چلو چلیں۔۔۔

جب اس نے فون واپس اپنی جیب میں رکھا تو اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔۔۔

تو تم مجھے نہیں بتاؤ گے آخر ہم لوگ کہاں جا رہے۔۔۔؟؟

وہ اسکے برابر چلتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں جانم۔۔۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے اس سب کا ارتیج صرف ایک دن میں کیا۔۔۔؟؟؟

کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟

اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم نے کہا تھا ہم اس جگہ کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔۔

وہ پسینہ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں میا کارا، اپنے دماغ کو اتنا پریشان مت کرو، میں نے یہ سب ایک دن

میں نہیں کیا۔ مجھے اس سب کام کو مکمل کرتے ایک ہفتہ لگ گیا ہے اور اس سب میں میرا ارسل، زین، علی، احمد، تیمیہ، شیزہ اور زبیر نے مکمل ساتھ دیا ہے ان سب نے میری بہت مدد کی ہے۔۔۔۔

اس نے گاڑی سٹارٹ کر کے ایئر پورٹ کی جانب جاتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پلین پر وہ لوگ جا رہے تھے وہ ارحم کے باس کی طرف سے تھا۔۔۔ جب سے اسپرا کو اس بات کا پتہ چلا تھا اسے خدشہ تھا شاید اس میں بمب ہو جو رستے میں بلاسٹ ہو جائے ظاہری سی بات ہے کونسا باس اپنے ہونہار آدمی کو اتنی آسانی سے جانے دے گا۔۔۔

جب پلین لینڈ ہوا تو اس نے شکر ادا کیا کہ ان دونوں کو کچھ نہیں ہوا، ایئر پورٹ سے باہر نکل کر ارحم کی نظر گاڑی پر پڑی جو انہیں لینے آئی ہوئی تھی۔۔۔

ارحم اب تو بتا دو ہم کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟

ان لوگوں کے پاس کسی قسم کا سامان نہیں تھا جب وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے تو وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر اس نے ہنستے ہوئے اسے خود کی جانب کھینچا۔۔۔

مجھے لگا تم نے ویلکم سائن ایئر پورٹ میں پڑھ لیا ہوگا۔۔۔

اس نے کہہ کر اسکے ماتھے کو چوما۔۔۔

شیفٹس بری" میں نے اسکے بارے میں آج سے پہلے کبھی نہیں سنا، پلیز مجھے " بتاؤ اسکے بارے میں کچھ۔۔۔

وہ باہر کا خوبصورت نظارہ دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

ہم لوگ ایک دفعہ اپنے گھر پہنچ جائیں پھر بتاؤں گا۔۔۔

وہ اپنے نئے موبائل پر کچھ بٹنز پریس کرتے ہوئے بولا تو وہ منہ بناتی ونڈو سے باہر دیکھنے لگی جہاں ہر طرف سر سبزہ تھا، اونچے اونچے پہاڑ، سٹیپ سلوپس، درختوں کے درمیان میں بڑی بڑی عمارتیں، اور شاداب سے بھری وسیع زمین، جب وہ لوگ تھوڑا آگے بڑھے تو اسکی نظر تھیر، کلب، ریسٹورینٹس، مارکٹس سے ٹکرائی۔۔۔

ہر چیز خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت تھی جسکی وجہ سے اسکا موڈ چٹکیوں میں بحال ہو گیا۔۔۔

ارحم یہ بہت زیادہ خوبصورت ہے۔۔۔۔

وہ باہر گولڈ ہل میوزیم کو دیکھتے ہوئے پرجوش لہجے میں بولی۔۔۔

جیسے جیسے گاڑی آگے بڑھنے لگی لوگوں کا رش کم ہونے لگا کچھ دیر بعد وہ ایک گھر کے سامنے جا کر رک گئی تو اسپرا جلدی سے گاڑی سے باہر نکل آئی جہاں



اسکی نگاہیں ایک انتہائی دلکش گھر سے ٹکرائیں جو جدید طرز کا بنا ہوا تھا جس کا پینٹ لائٹ کریم کلر کا ہوا تھا جبکہ اسکی چھت بلیک کلر میں تھی۔۔۔

پورچ میں ٹیبل پڑا ہوا تھا جسکے ارد گرد کرسیاں موجود تھی جبکہ دروازے کے اطراف میں دو بڑے بڑے گملے پڑے ہوئے تھے۔۔۔

مجھے تمہاری طرح گھر سجانا نہیں آتا۔۔۔ میں نے بس زین کو کہا کسی اچھے آدمی کو بول کر یہ گھر تعمیر کروا دو نتیجے میں یہ بنا ہے۔۔۔ تم اس میں کچھ بھی تبدیلی کر سکتی ہو جیسے تمہارا دل کرے۔۔۔

وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتا ہوا بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ بالکل پرفیکٹ ہے ارحم۔۔۔

وہ محبت سے چور لہجے میں بولی۔۔۔

کیا تم نے یہ گھر خریدا ہے۔۔۔؟؟

نہیں، بہت سال پہلے میں نے یہاں پر گھر بنوایا تھا اور ساتھ گارڈن۔۔۔ لیکن میں نہیں جانتا یہ ایک ہفتے میں اتنا خوبصورت کیسے بن گیا۔۔۔

یہ پرفیکٹ ہے ارحم،

شکر ہے تمہیں پسند آیا۔۔۔

جہاں تم ساتھ ہو، وہ ہر جگہ ہی خوبصورت ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر کی طرف بڑھتے ہوئے بولی جبکہ اسکی بات پر ارحم کے لب مسکرائے۔۔۔



اگلے کچھ دن ان دونوں کو گھر کی سیننگ کرتے ہوئے گزر گئے کیونکہ سارا فرنیچر پیک ہوا ہوا تھا اور اسپرا کا بالکل بھی دل نہیں تھا کہ وہ گھر میں کسی ملازمہ کو رکھے اسلیے اس نے سب کچھ خود کیا اور جو بھاری فرنیچر تھا وہ ارحم سے رکھوایا۔۔۔

تھوڑا سا لیفٹ کی جانب کرو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

نہیں۔۔۔ تھوڑا سا رائیٹ کی طرف۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔۔ کیا تم کاؤچ کو صرف ایک انچ نہیں دھکیل سکتے۔۔۔؟؟

وہ چڑتے ہوئے بولی۔۔۔

یہاں آؤ اور خود کرو۔۔۔

وہ چھوڑ کر اپنے بازو سینے پر باندھتے ہوئے بولا۔۔۔

میں یہ کب سے کر رہا ہوں اور تمہیں پسند ہی نہیں آرہا۔۔۔

وہ شکایتی لہجے میں مزید بولا۔۔۔

خیر ادھر آؤ اور سامنے دیکھو۔۔۔۔۔ یہ درمیان والا پرفیکٹ نہیں ہے جبکہ اسکی سائینڈز پر پڑے کاؤچ اپنی جگہ پر بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔ کیا اب تھوڑا سا لیفٹ کی جانب کرو گے۔۔۔؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جبکہ وہ سکون سے اپنی جگہ پر کھڑا رہا جب اس نے دیکھا اب وہ بے صبری ہو رہی ہے تو لمبا سانس کھینچتا کاؤچ کی جانب بڑھا اور اس نے اسے تھوڑا سا لیفٹ جانب کھینچا۔۔۔  
یہی ارحم، بالکل ادھر ہی، پرفیکٹ۔۔۔

وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے بولی جس پر اس نے سکون بھرا سانس لیا۔۔۔  
لیونگ روم کافی بڑھا تھا اسلیے ارحم کاؤچ کے دو سیٹ لایا تھا جو انہوں نے ایک فائر پلیس کے قریب رکھا جبکہ دوسرا ٹی وی کے سامنے۔۔۔

ٹاپ فلور پر تین بیڈروم تھے جن میں سے دو ایک جیسے تھے جبکہ تیسرے والا ماسٹر بیڈ روم تھا۔۔۔

اسپرانے آخری نظر سارے گھر کو دیکھا تو اسکی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگیں۔۔۔ کیونکہ وہ سانس روک دینے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا خاص کر کے ٹی وی کے پیچھے گلاس وال سے دکھنے والا دریا کا نظارا۔۔۔

ان لوگوں کا گھر ٹاؤن کے آخری حصے میں تھا جہاں انکے علاوہ چند ہی گھر آباد

تھے اور وہاں کے لوگ بہت نرم دل اور اچھے تھے۔۔

اسپرانے کلاک کی جانب دیکھا جو 9 بجا رہا تھا جبکہ ارحم شاور لے رہا تھا اس نے دل سے کھانا تیار کیا کیونکہ وہ جانتی تھی پچھلے تین دنوں سے ارحم کافی تھک چکا ہے۔۔

کھانا تیار کرنے کے بعد اس نے وہ آنگن میں لگا دیا جب وہ کولڈ ڈرنک گلاس میں انڈیل رہی تھی اسکی نظر سامنے سے آتے ارحم سے ٹکرائی جس نے وائٹ شرٹ اور بلیک ٹراؤزر پہنا ہوا تھا جبکہ وہ اپنے گیلے بالوں میں مسلسل ہاتھ چلا رہا تھا وہ اس قدر پیارا لگ رہا تھا کہ اسکے دل نے بے ساختہ ماشاء اللہ کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Picnic at night??

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے چٹائی پر بیٹھ کر پوچھا۔۔

ہو سکتا ہے، دیکھو نہ سب کتنا خوبصورت ہے۔۔

وہ آسمان پر چمکتے چاند اور ستاروں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو، مجھے بہت مزیدار کھانے کی خوشبو آرہی ہے۔۔ کیا سپیشل بنا ہے۔۔؟؟

وہ اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

چکن پاستا، پولینڈا، اور میٹھے میں کیساٹا بنایا ہے۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

گڈ، چلو کھاتے ہیں۔۔۔

اس نے کہا تو پھر وہ دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔

کیا تمہارے دوستوں میں سے کسی کی کال آئی۔۔۔؟؟

ہاں زین کی کالز آتی رہتی ہیں۔۔۔ وہ پوچھتا رہتا ہے ہم لوگ کیا کر رہے

ہیں۔۔۔؟؟ دونوں ٹھیک ہیں۔۔۔ اور کسی مدد کی ضرورت تو نہیں۔۔۔

اس نے سکون سے جواب دیا۔۔۔

اوپہ یہ تو بہت اچھی بات ہے، مجھے بہت برا لگا ہم لوگ انہیں مل کر بھی نہیں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئے۔۔۔

کوئی بات نہیں ہے ہمیں کونسا انہیں گڈبائے بولنا تھا۔۔۔ اسپرا میں نے وہ

لیونگ سٹائل چھوڑا ہے اپنے دوستوں کو نہیں۔۔۔

وہ اسے تسلی دیتا ہوا بولا۔۔۔

میرے پیرنٹس کی جانب سے کوئی میسج نہیں آیا۔۔۔ میں نے کونٹیکٹ کرنا چاہا

مگر ہمت ہی نہیں ہوئی۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔۔

ان سے بات کرو اسپرا۔۔۔

میں نروس ہوں۔۔۔ پاپا نے مجھے نیا موبائل لے کر دیا تھا ان کے پاس میرا نمبر ہے مگر انہوں نے کال ہی نہیں کی۔۔۔

تو پھر کیا ہے تم کر لو رابطہ، زیادہ وقت نہیں لو، ورنہ انہیں لگے گا میں تمہیں ٹارچر کر رہا ہوں۔۔۔

وہ خشک سا قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تو اسپرا نے اسکے بازو پر تھپڑ مار دیا۔۔۔

شٹ اپ ارحم، پاپا کو تم اچھے لگتے ہو، اسی لیے انہوں نے مجھے تمہارے ساتھ آنے دیا۔۔۔

میرا خیال ہے میرے حق میں صرف ایک ہی ووٹ تھا وہ بھی دادی ماں کا۔۔۔  
جانتے ہو انہوں نے مجھے واپس جانے کا بولا تھا جب میں تمہیں چھوڑ کر آگئی تھی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا جی۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد باقی کا وقت ان دونوں نے باتیں کرتے ہوئے گزارا۔۔۔

ڈارک کلر مجھے سوٹ کرتے ہیں اسلیے زیادہ تر میں یہ ہی پہننا پسند کرتی

ہوں۔۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اور مجھے صرف بلیک رنگ پسند ہے۔۔۔

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔

ویسے تم کہاں گھومنے جانا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

میری خواہش ہے میں پیرس جاؤں۔۔۔ سچی وہاں جانے کا بہت شوق ہے۔۔۔

وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔

میں نے تقریباً ساری دنیا گھومی ہے لیکن پسندیدہ جگہ کوئی بھی نہیں تھی لیکن  
 ہاں اب خانہ کعبہ جانے کی خواہش ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

واؤ ماشاء اللہ ہم دونوں چلیں گے۔۔۔ ویسے ارحم تمہاری عمر کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ تجسس سے پوچھنے لگی۔۔۔

اس نے آبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا اور پھر ہنسنے لگا۔۔۔

تمہیں میرے ساتھ رہتے اتنا وقت ہو گیا ہے اور تم میری عمر ہی نہیں

جانتی۔۔۔؟؟

خیر تم نے مجھ سے اپنا تعارف ایسے نہیں کروایا تھا۔۔۔

ہائے اسپراء، میرا نام ارحم ہے اور میں تمہیں کڈنیپ کرنے لگا ہوں۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

شٹ اپ، میری عمر 28 سال ہے بندریا۔۔۔

وہ کھلکھلا کر ہنستا ہوا بولا۔۔۔

!اوہ تھینک اللہ

وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ تم کیا سمجھ رہی تھی میں چالیس سال کا ہوں یا کچھ اور۔۔۔

اس نے اسکے بالوں کی ایک لٹ محبت سے کھینچتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں، نہیں۔۔ مجھے یہی لگا تھا تم 20 پلس ہی ہو گے۔۔۔

وہ اسکے گرد حصار باندھتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ ٹاؤن بہت خوبصورت ہے ارحم۔۔۔

مجھے بہت خوشی ہے میں اس وقت اس خوبصورت آسمان تلے اپنی جان سے عزیز شخص کے ساتھ لیٹی ہوئی ہوں اور ان چمکتے ستاروں کو دیکھ رہی ہوں۔۔

وہ پیار سے بولی۔۔۔





پانچ سال بعد۔۔۔

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ بغیر کسی کی پرواہ کیے گزر جاتا ہے۔۔۔  
زندگی جو ان دونوں کی پہلے ایڈوینچر اور تھرل سے بھری ہوئی تھی اب بالکل  
پر سکون تھی۔۔۔

اسپرانے ٹاؤن میں اپنی گریجویشن مکمل کرنے کے بعد سکول میں بائیولوجی کی  
ٹیچر کے طور پر پڑھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

جبکہ ارحم نے اپنا کام بیکری کی دکان سے شروع کیا تھا لیکن ان پانچ سالوں  
میں مسلسل محنت سے وہ دکان کو مارکیٹ میں بدل چکا تھا۔۔۔ اس کے ساتھ  
ساتھ اس نے اسلامی تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دی تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ وہ  
پانچ وقت کا نمازی بن چکا تھا اور اس نے اسپرانے کے ساتھ لاسٹ ایئر حج کا  
فرض بھی ادا کیا تھا۔۔۔

عبدالجبار صاحب اور ملیح بیگم لوگ اکثر ان دونوں سے ملنے آتے۔۔۔ ارحم نے  
انہیں اپنے پاس ہمیشہ کیلئے رہنے کی دعوت دی مگر انہوں نے نرمی سے انکار  
کر دیا۔۔۔

شروع شروع میں عبدالجبار صاحب کا رویہ ارحم کے ساتھ خشک سا رہا مگر  
وقت کے ساتھ ساتھ وہ نرم پڑنے لگے۔۔۔ جبکہ وہ ملیح اور دادی ماں کا لاڈلہ

بیٹا بن گیا۔۔۔

بیلا جو ایک وقت پہلے اس سے آنکھ ملانے سے بھی ڈرتی تھی اب جب وہ اسکے لیے کبھی چاکلیٹس لیے بغیر گھر واپس آجاتا تو وہ اسکے کان کھینچنے سے بھی گریز نہیں کرتی تھی، وہ اسے بڑے بھائی کے طور پر چاہنے لگی تھی جبکہ وہ بھی چھوٹی بہن کے طور پر اس کے سارے نخرے اٹھاتا۔۔۔

اٹلی میں ارحم کی جگہ زین نے لے لی تھی۔۔۔ اس نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھالا ہوا ہے۔۔۔ جبکہ دوسری طرف پولیس نے یقین کر لیا تھا کہ ارحم اور زین کی موت ہو چکی ہے جسکی وجہ سے چیف نے ایک نئی ٹیم بنائی تاکہ اس کو ختم کر سکے۔۔۔ لیکن وہ لوگ یہ نہیں جانتے تھے کہ ارحم کے بعد گینگ کا لیڈر کون ہے۔۔۔

ارحم ایک بیسٹ تھا جسکی وجہ سے سب اسے پہچانتے تھے جبکہ زین بالکل سانپ ہے جو پولیس کے درمیان میں رہ کر انکی آنکھوں سے اوجھل ہے اور اپنا کام انتہائی صفائی سے کر رہا ہے۔۔۔ جبکہ زبیر نے اپنی موت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پولیس والوں اور زین کا جینا کافی مشکل کیا ہوا ہے کیونکہ وہ سچ میں بھٹکتی آتما کی طرح گھومتا اور لوگوں کو کافی تنگ کرتا ہے۔۔۔

اسپرا کا جب اپنی دونوں دوستوں فائقہ اور فاطمہ کے ساتھ رابطہ بحال ہوا تو وہ اسکی واپس سے نارمل زندگی پر کافی خوش تھی۔۔۔

فائقہ اور حمزہ جبکہ فاطمہ اور تیمور کی اسی سال شادی ہوئی جس پر وہ اور ارحم دونوں ہی بخوشی شامل ہوئے تھے۔۔۔

اسی شادی پر اسپرا کی دانش کے ساتھ ملاقات ہوئی تو ان دونوں نے آپس میں بات کی جو بھی تھا وہ اسکا مامو زاد تھا اور رشتے اتنی آسانی سے ختم نہیں ہوتے۔۔۔ اسے اپنی ٹانگوں پر صحیح سلامت چلتا ہوا دیکھ کر اسکے دل سے جیسے بوجھ اترتا تھا۔۔۔

دانش نے اپنی ماما کے کیسے کی اس سے معافی مانگی ساتھ اسے بتایا کہ وہ اسی وقت ہار مان گیا تھا جب ارحم نے اسکی ٹانگ توڑی تھی یہ تو اسکی ماما تھی جنہوں نے اسے ایموشنلی بلیک میل کر کے اسکو بچانے بھیجا تھا ورنہ وہ خود کبھی بھی نہیں آتا۔۔۔ کیونکہ اس نے اسپرا کو اپنی ٹانگ ٹوٹنے کا ذمہ دار سمجھا تھا۔۔۔ اسے لگا تھا وہ اسکی وجہ سے اب کبھی فٹبال نہیں کھیل پائے گا۔۔۔ دانش نے سچائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے سب بتا دیا تھا۔۔۔ اور آخر میں اس نے کہا کہ وہ شرمندہ ہے اسے اتنی آسانی سے ہار نہیں مان جانی چاہئے تھی۔۔۔ جس پر وہ کچھ پل خاموش رہی تھی پھر اس نے صرف اتنا ہی کہا تھا فکر مت کرو اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے۔۔۔ اور میں خوش ہوں فائنلی تم نے جو چاہا تھا وہ تمہیں مل گیا آفٹر آل تم پاکستانی فٹبال ٹیم کے کھلاڑی ہو۔۔۔

جس پر وہ بھی سر کھجاتا ہنس پڑا تھا۔۔۔۔

جس کے بعد ان دونوں کی کبھی کبھی کال پر بات ہو جاتی تھی اور اس دوران اس نے اسے بتایا تھا کہ اسے اسکی لائف پارٹنر مل گئی ہے جسکا نام سارا ہے۔۔۔ پھر اس نے اسپرا اور سارا کا کونٹیکٹ کروا دیا تھا جسکی وجہ سے ان دونوں کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔

اسپرا کو آجکل اپنے سٹوڈینٹس سے کافی جیلیسی ہوتی تھی کیونکہ ان میں سے اکثر لڑکیاں ارجم کو ٹاؤن بیکری پہنچی ہوئی ہوتی تھیں۔۔۔ کیونکہ ٹیٹوز ریموو کرنے کے بعد وہ اور بھی ہنڈسم لگتا تھا۔۔۔ وہ جب بھی وہاں جاتی اسکے سٹوڈینٹس غائب ہو جاتے اور اسکے نکلتے ہی وہ پھر سے وہاں حاضر ہو جاتے۔۔۔

ارجم اسے اکثر سکول سے لینے جاتا تو لڑکیاں اسکے ارد گرد ایسے منڈلاتی جیسے وہ کوئی سوپر سٹار ہو۔۔۔ جسکی وجہ سے اسپرا کو شدید نفرت ہوتی۔۔۔ بے شک وہ کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا مگر اسکا دل پاگل سا ہوتا تھا۔۔۔ اسکا دل چاہتا تھا وہ اسے بس اپنے دل میں قید کر لے کوئی اسے دیکھ بھی نہ پائے۔۔۔

ان پانچ سالوں میں ارجم نے اس سے اتنی شدید محبت کی تھی کہ اب وہ ڈرنے لگی تھی کہیں وہ بدل نہ جائے، کہیں اسکی محبت میں کمی نہ آجائے۔۔۔۔ کچھ ہو نہ جائے۔۔۔ ارجم کے ساتھ ساتھ وہ بھی نماز باقاعدگی سے پڑھنے لگی تھی تاکہ اس رب کی شکر گزار رہے جس نے اسے اتنی محبتوں سے

نوازا ہے۔۔

جب وہ سکول سے فارغ ہوئی تو سیدھا مارکیٹ چلی گئی تاکہ ارحم سے مل سکے  
کیونکہ آج وہ زرا بزی ہونے کی وجہ سے آ نہیں پایا تھا۔۔

فلوریڈا۔۔ ارحم کہاں ہے۔۔؟

اس نے وہاں پہنچ کر جب اسے نہیں پایا تو اسکی سیکریٹری سے پوچھنے لگی۔۔  
سر ایک گھنٹہ پہلے ہی نکلے ہیں۔۔ انہوں نے بولا ہے جب تک وہ واپس نہیں  
آتے آپ یہاں سب چیزوں کو دیکھیں اور ساتھ بوٹنی سٹور کا بھی چکر لگا  
لیں۔۔

اس کے بتانے پر وہ جلدی سے موبائل نکال کر اسے کال کرنے لگی، مگر وہ  
اٹھا ہی نہیں رہا تھا۔۔

وہ لب چباتے ہوئے سٹور کی جانب بڑھ گئی ساری کو لیکشن چیک کرنے کے بعد  
جب وہ واپس آئی تو ابھی بھی ارحم کا نام و نشان نہیں تھا۔۔ اسکا دل تیزی  
سے دھڑکنے لگا مگر وہ خود کو قابو کرتی کلائٹنس کے ساتھ ڈیل کرتی رہی۔۔ وہ  
جب جب فری ہوتی اسکا نمبر ڈائل کرتی مگر سامنے سے کوئی جواب نہ پا کر اسکا  
دل تکلیف سے پھٹنے لگتا کیونکہ آج سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔۔

جیسے ہی گھڑی نے رات کے 9 بجائے اسکی برداشت جواب دے گئی اس نے

ملازموں کو مارکیٹ بند کرنے کا حکم دیا، سب بند کرنے کے بعد وہ گھر کی جانب چل پڑی۔۔۔

گھر کے قریب جا کر جب اس نے لائٹس جلتی ہوئی دیکھیں تو اسکا دماغ ہی گھوم گیا کیونکہ لائٹس جلنے کا مطلب تھا رحم گھر موجود ہے۔۔۔  
وہ دروازہ کھول کر جیسے ہی اندر داخل ہوئی لائٹس بند ہو گئیں۔۔۔  
اوہ خدایا۔۔۔

اس نے کہہ کر گھبراتے ہوئے اپنے بیگ سے موبائل نکال کر اسکی فیلش لائٹ چلائی۔۔۔ مگر اسی پل واپس سے گھر کی لائٹس جل گئیں لیکن اس بار انکی روشنی مدہم تھی۔۔۔ اس نے نظر گھما کر چارو طرف دیکھا تو لیونگ روم پھولوں، غباروں اور، مختلف روشنیوں سے انتہائی خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔۔۔

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے قدم آگے کی جانب بڑھائے جہاں اسکی نگاہ ٹیبل پر پڑی جہاں رحم کا موبائل پڑا ہوا تھا مگر وہ خود کہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔ اس موبائل کے اوپر ایک چھوٹا سا کاغذ پڑا ہوا تھا۔۔۔ اس نے کپکپاتے ہوئے ہاتھوں سے وہ پکڑ لیا اور اسکے اوپر لکھا ہوا ایک لفظ پڑھا۔۔۔  
"شلیف"

وہ وہاں موجود سب شیلوز کی جانب دیکھنے لگی تبھی اسکی نظر ٹی وی کے اوپر بنی

شیلف پر ٹھہری جہاں سرخ رنگ کا باکس ایک میسج کے ساتھ پڑا ہوا تھا۔۔۔  
اس نے قریب جا کر وہ باکس اور کاغذ اٹھا لیا۔۔۔ وہ اس پر لکھے الفاظ پڑھنے  
لگی۔۔۔

"مجھے اوپن کرو۔۔۔"

اس نے مسکراتے ہوئے باکس کو کھولا، جس کے اندر براسلیٹ موجود تھی اور  
ساتھ ایک چٹ پڑی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے براسلیٹ باہر نکالی جو ڈائمنڈ کی بنی  
ہوئی تھی اور ساتھ چٹ پر لکھا ہوا لفظ پڑنے لگی۔۔۔

"آنگن"

وہ بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اپنے قدم باہر کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔  
گلاس کے دروازے کھلے ہوئے تھے جسکی وجہ سے وہ آنگن دیکھ سکتی تھی۔۔۔

جہاں فرش ریڈ، اور سفید غباروں سے بھرا ہوا تھا، جبکہ درمیان میں موجود  
ٹیبیل سرخ پتیوں کی لپیٹ میں تھا۔۔۔

ارحم۔۔۔

اس نے بے ساختہ ٹیبیل کی جانب بڑھتے ہوئے پکارا مگر وہ اسے کہیں نظر نہیں  
آیا۔۔۔ ٹیبیل کے قریب پہنچ کر اسکی نظر درمیان میں موجود وائٹ پلٹ پر پڑی  
جس کے اندر گلابی رنگ کا پیچ موجود تھا اور ساتھ ایک پن۔۔۔ اس نے اٹھا

کر وہ کاغذ پڑھا جس میں ایک لفظ لکھا ہوا تھا۔۔۔ جبکہ پن ہاتھ اس نے ہاتھ  
میں پکڑ لی۔۔۔

"گرین"

گرین کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟ پودے، گھاس یا کچھ اور۔۔۔

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی اسکی نظر غباروں میں موجود ایک گرین غبارے سے  
ٹکرائی۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر ہاتھ میں موجود پن سے وہ غبار پھوڑ دیا جس  
میں سے کافی زیادہ گلٹر باہر نکلا جس پر وہ بچوں کی طرح کھلکھلا کر ہنسنے لگی  
ساتھ ہی اسکی نظر بلوئش باکس پر پڑی۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اسے کھولا  
جس کے اندر سے پینڈن نکلا جس کے اندر تتلی تھی جس کے پر اور آؤٹلائن  
ڈیمنڈ کے کرٹلز کی بنی ہوئی تھی، اس پینڈن کے ساتھ ایک چٹ لگی ہوئی  
تھی جس پر لکھا تھا۔۔۔

" بالکل سیدھا دیکھو۔۔۔"

اس نے جیسے ہی سامنے دیکھا اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ اسی  
پل درختوں پر روشنی نمایاں ہوئی جہاں انتہائی خوبصورتی سے کچھ الفاظ لکھے  
ہوئے تھے جبکہ اسکے آس پاس جگنو اڑ رہے تھے جو اس نظارے کو اور بھی  
دلکش بنا رہے تھے

"Will you marry me once again please"



یہ پڑھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔

اسپرا۔۔۔۔

ارحم کی آواز اسے اپنے پیچھے سنائی دی مگر وہ بھیگی آنکھوں سے وہ سامنے لکھے الفاظ دیکھتی رہی، کیونکہ جب اس نے پہلی بار شادی کی تھی وہ خوش نہیں تھی، دل سے راضی نہیں تھی۔۔ شادی ایک خوبصورت خواب ہوتا ہے جسے ارحم نے اس سے چھین لیا تھا۔۔ تبھی اس نے اسکا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کیا تو آہستہ آہستہ پلٹ کر اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

اسپر کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ارحم کے چہرے کی مسکراہٹ سکڑی۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے کہتے ہوئے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرا۔۔

میں جانتا ہوں جب میں نے پہلے تم سے نکاح کیا تھا تم انتہائی اذیت سے گزری تھی۔۔ میں نے تم سے تمہارا اتنا انمول خواب چھین لیا تھا، تمہارے اپنے بھی شامل نہیں ہو پائے تھے۔۔ میں چاہتا ہوں تم ایک بار پھر مجھ سے اپنے ماں باپ کی موجودگی میں نکاح کرو، تاکہ تمہاری اچھی یادیں جڑ جائیں۔۔۔ پلیز ٹیسورو مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔؟؟؟ میں تمہاری زندگی کی ہر کمی پوری کرنا چاہتا ہوں پلیز۔۔۔۔

جس پر وہ مزید شدت سے رو دی اور اسکے گلے سے لگ گئی۔۔۔

ارحم تم کیا ہو۔۔۔؟؟ کوئی کسی کو اتنا کیسے چاہ سکتا ہے۔۔۔ کیسے کرتے ہو تم۔۔۔؟؟ کیسے۔۔۔؟؟

میں تمہیں اولاد جیسی نعمت بھی نہیں دے پائی اور تم نے آج تک ایک لفظ نہیں کہا، نہ اس بارے میں کبھی بات کی ہے۔۔۔

وہ اسکے سینے پر پنج مارتے ہوئے سسکنے لگی کیونکہ ان دونوں کو اللہ نے اولاد جیسی نعمت سے ابھی تک محروم رکھا تھا۔۔۔

ششش، چپ کر جاؤ کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟؟ وہ رب بھی جانتا ہے مجھے تمہاری محبت میں شراکت پسند نہیں ہے خواہ وہ میرے بچے ہی کیوں نہ ہوں۔۔۔ تم، تمہاری محبت، تمہارا وقت سب میرا ہے اور کسی کا نہیں۔۔۔

خبردار اگر اب روئی تو، ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتا ہوا اسکی آنکھوں کو خشک کرتا ہوا بولا، کیونکہ وہ اسے اکثر اس محرومی کی وجہ سے نماز کے دوران تڑپتا ہوا دیکھتا تھا۔۔۔

اسپرا تکلیف سے ہنس دی، کیونکہ وہ جانتی تھی وہ اس نعمت کیلئے اپنے رب کے سامنے کتنا گڑگڑاتا ہے۔۔۔

اچھا نہ بتاؤ۔۔۔ شادی کرو گی مجھ سے۔۔۔؟؟؟

دلہن بنو گی میری۔۔۔؟؟

وہ کہہ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

میرے نام کی مہندی لگاؤ گی اپنے ہاتھ پر۔۔۔؟؟

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

جبکہ وہ اسے ایسے جھکا ہوا دیکھ کر بے بسی سے رونے لگی۔۔۔

ہاں، ہاں، ہاں۔۔۔

وہ اسکے اوپر گرتے ہوئے دیوانہ وار اسکا منہ چومتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں ارحم، تمہاری دلہن بنو گی، تمہارے نام کی مہندی سے اپنے ہاتھ سجاؤں گی۔۔۔

وہ اسکی چہرے کے سارے نقوش پر اپنا لمس چھوڑتے ہوئے بولنے لگی جبکہ وہ ہنستا ہوا وہی آہستہ آہستہ زمین پر لیٹتا چلا گیا۔۔۔

you surprise me everyday۔۔۔

وہ اسکے ماتھے سے بال پیچھے کرتے ہوئے نم لہجے میں بولی۔۔۔

no، you surprise me everyday۔۔۔

وہ اپنی پوزیشن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کھلکھلا کر ہنستا ہوا بولا تو وہ بلش

کرنے لگی۔۔۔

ہاں تو کیا کروں تمہارے معاملے میں اتنی جنونی ہو جاتی ہوں۔۔۔

وہ اسکے سینے پر پیچ مر کر اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔ اس سے پہلے وہ سائیڈ پر ہو جاتی

اس نے اسے کمر سے پکڑ کر زمین کی جانب لٹایا اور خود اسکی آنکھوں میں

دیکھنے لگا جبکہ وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

اسے دیکھتے ہوئے ہی ارحم نے اسکا ایک ہاتھ پکڑا اور اسکی رنگ فنگر میں

انگوٹھی پہنانے لگا۔۔۔

اگر تم چاہو تم ہم یہ بدل بھی سکتے ہیں۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ کو چومتا ہوا بولا۔۔۔

ن نہیں، یہ بالکل پرفیکٹ ہے۔۔۔

وہ اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لاتی ہوئی بولی۔۔۔

تبھی ارحم نے اسے ہاتھ کا سہارا دے کر آہستہ آہستہ بٹھایا۔۔۔

اور اسکے ہاتھ میں موجود براسلیٹ پکڑ کر اسے پہنانے لگا، ساتھ ہی اس نے

اسکے بال گردن سے ہٹائے اور وہاں چین پہنا کر اس پر اپنے لب رکھ دیئے

جس پر اسکے گال دہکنے لگے۔۔۔



اوہ میرے خدایا، کیا تم لوگ جلدی سے سارے کام نبٹا سکتے ہو؟ نکاح کی  
رسم اگلے ایک گھنٹے میں ہے اور مہمان بس پہنچنے والے ہیں۔۔۔

اسپرا کے کانوں میں فائقہ کے الفاظ گونجے۔۔۔

تم اسکی بات کا برا مت ماننا، ہم جانتے ہیں یہ ایسے ہی بولتی ہے جب کام وقت  
پر ختم نہیں ہوتا۔۔۔

- فاطمہ نے اسپرا کی آنکھوں کو مہارت سے سجاتے ہوئے کہا۔

ہاں بالکل تم لوگ اس بوڑھی عورت کی باتوں پر دیہان مت دو۔۔۔

she causes a lot of noise pollution۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
تیور مزے سے فائقہ کو دیکھتے ہوئے بولا

چلو جی ٹام اینڈ جیری کی ایک اور لیسوسوڈ شروع ہو گی۔۔۔

فاطمہ کے الفاظ پر اسپرا کے لب مسکرانے لگے۔۔۔

تم یہاں عورتوں کے درمیان میں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ جاؤ جا کر شادی کے  
کیک کا اریج کرو۔۔۔

فائقہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

کیک آچکا ہے۔۔۔ برائے مہربانی کیا تم اپنا سٹوپڈ منہ بند کرنا پسند کرو گی۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ دونوں کبھی باز نہیں آئیں گے، مجھے یقین ہے۔۔۔

فاطمہ اپنا سر نہ میں ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

میں بس چاہتی ہوں یہ دونوں میری شادی میں کسی قسم کی جنگ کا آغاز نہ کریں۔۔۔

نہیں ہوتا، تم بس اپنی آنکھیں آہستگی سے کھولو۔۔۔

اسکے کہنے پر اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔۔۔

No heavy makeup, right???

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ فاطمہ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر اس نے نہ میں سر ہلایا اور ساتھ ہی مرر کے سامنے سے پیچھے ہو گئی۔۔۔

وہ دھیرے سے کھڑی ہو کر شیشے میں خود کا عکس دیکھنے لگی۔۔۔

تم آج ارحم کے پھیپھڑے، گردے، جگر سب چرانے والی ہو۔۔۔

فاطمہ نے مرر میں دیکھتے اسکی بندیا ٹھیک کرتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا۔۔۔

جس پر اس کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔۔

کیا مطلب ہے دل اور دماغ کیوں نہیں۔۔۔؟؟

وہ جو سر تا پاؤں ارحم کے لیے سچی تھی پلٹ کر پوچھنے لگی، اسکے یوں اچانک مڑنے پر اسکے بازوؤں میں موجود چوڑیاں بھی شوڑ مچانے لگیں، جیسے انہوں نے بھی شکوہ کیا ہو۔۔۔

کیونکہ وہ تم پہلے ہی چرا چکی ہو۔۔۔۔

اس نے آنکھ مارتے ہوئے جواب دیا، ساتھ ہی دل میں اس نے اسکی خوبصورتی کی نظر اتاری، جس پر وہ بلش کرنے لگی۔۔۔

اسپرانے ایک نظر فاطمہ کی جانب دیکھا جو ریڈ کلر کے گاؤن میں لائٹ میک اپ کیے ہوئے کافی دلکش لگ رہی تھی۔۔۔ اسی پل اسکی نظر دروازے سے داخل ہوتی فائقہ سے ٹکرائی۔۔۔

اوہ مائی گاڈ، اسپرا آج تم ارحم کی جان لو گی، اس لال جوڑے میں قیامت ڈھا رہی ہو۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکے گلے سے لگتے ہوئے محبت سے بولی۔۔۔

قسم سے مجھے تو بس ارحم کا چہرہ دیکھنا ہے جب وہ تمہیں دیکھے۔۔۔

وہ اسکے مہندی سے سبے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتی ہوئی بولی۔۔۔ جس پر اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

اور ہاں فاطمی تمہارا شوہر بہت ہی کوئی سڑا ہوا انسان ہے۔۔۔

اس نے فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے منہ بسور کر کہا۔۔۔  
میں نہیں ہوں، یہ خود ہی ہے۔۔۔

تیمور نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔  
میں نے تمہیں باہر مہمانوں کا خیال رکھنے کا بولا تھا، تم پھر آٹپکے ہو۔۔۔  
وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہ پلینز تم اینٹی وائرس کا احتیام کر لو، تمہیں اسکی اشد ضرورت ہے۔۔۔

because your system is very noisy---

اس نے فاطمہ کو اسکی پشت سے اپنی بانہوں میں بھرتے ہوئے آخری لائن  
تھوڑی دیر ٹھہر کر فائقہ کو بولی جبکہ فاطمہ بوکھلا کر اس سے دور ہوئی اور اسکے  
گال حیا سے دہکنے لگے۔۔۔

کچھ لوگوں کو شرم تو چھو کر بھی نہیں گزری۔۔۔

فائقہ نے شرارت سے کہا۔۔۔

ہاں تو کیسی شرم، میری بیوی ہے، میری جان، میری اکلوتی محبت۔۔۔

وہ ڈھنکے کی چوٹ پر آگے بڑھ کر واپس سے فاطمہ کو اپنی بانہوں میں لینے کی  
کوشش کرتا ہوا بولا لیکن اس سے پہلے وہ اسے پکڑتا، فائقہ جلدی سے اسے



اپنے پیچھے کر گئی۔۔۔

کباب میں ہڈی۔۔

تم۔۔۔

چپ کر جاؤ دونوں، میری شادی ہے یار، آج تو منع ہو جاؤ دونوں۔۔۔

اسپرانے ان دونوں کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے بے صبری لڑکی۔۔۔

خیر آپ کا ارحم باہر آچکا ہے، مہمان بھی تقریباً پہنچ چکے ہیں کچھ دیر میں نکاح کی رسم شروع ہو جائے گی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ فاطمہ کو اپنی جانب کھینچتا ہوا بتانے لگا۔۔۔

اوکے، کیا دانش آگیا ہے۔۔۔؟؟

اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ بول کر فاطمہ کا ہاتھ پکڑ کر روم سے نکل گیا جبکہ اسپرا کے ماتھے پر

سلوٹیں پڑنے لگیں۔۔۔

پاگل لڑکی اپنے ماتھے سے یہ بل ختم کرو، ہو سکتا ہے وہ لیٹ ہو گیا ہو، آ

جائے گا۔۔۔

فائقہ نے اسے تسلی دی۔۔۔

i feel guilty and sorry for him۔۔۔

وہ کاؤچ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

امم میں سمجھ سکتی ہوں، یاد ہے ایک وقت تھا تمہیں اس سے بہت محبت تھی۔۔۔

وہ اسکے برابر بیٹھ کر اسکے ہاتھ سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں یہ وجہ نہیں ہے فائقہ، میں شرمندہ ہوں کیونکہ میری وجہ سے اسکی ہستی مسکراتی فیملی اجڑ گئی۔۔۔ میں سب۔۔۔

شش ایک لفظ اور نہیں۔۔۔ تمہاری وجہ سے کچھ بھی نہیں ہوا، عالیہ آنٹی ایک خود پرست عورت تھی اور دانش نے اسی وقت اپنی ہار مان لی تھی جب ارحم نے اسکی ٹانگ توڑ کر اسکا خواب چھین لیا تھا۔۔۔ تم نے اس سے محبت کی تھی، لیکن اسے تم سے زیادہ ضروری اسکا خواب تھا۔۔۔ اسلیے پلیز اپنا اتنا اچھا دن اسکے لیے خراب مت کرو۔۔۔

شکریہ فائقہ۔۔۔

اس نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

آئی پرامس میں نے تمہیں اور فاطمہ کو کبھی خود سے دور نہیں کیا یہاں تک کہ میرے مشکل دنوں میں بھی۔۔۔ میں نے تم لوگوں کو ہمیشہ یاد کیا۔۔۔

ڈیم۔۔۔ کوئی بہت ایموشنل ہو رہا ہے۔۔۔

اسکی بات پر اسپرانم آنکھوں سے مسکرانے لگی۔۔۔

اوکے میں زرا باہر تمہارے دلہے راجا کو دیکھ کر آؤں، آخر میری سہیلی کو برابر کی ٹکر دے بھی رہے یا نہیں۔۔۔

وہ شوخ لہجے میں کہتی کمرے سے نکل گئی جبکہ وہ پیچھے سے اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی جو ارحم کے نام پر ہی بے حال ہو رہی تھیں۔۔۔

ارحم کے پریپوز کرنے کے بعد اسپرانے اپنی فیملی کو انفارم کیا تھا جس پر وہ لوگ کافی خوش ہوئے تھے اور سب نے مل کر ایک ماہ کے بعد کی تاریخ رکھی تھی۔۔۔

وہ آج ایک دفعہ پھر سے اپنے نام کے تمام حقوق اسے دینے جا رہی تھی لیکن اس دفعہ اسکا دل دماغ اور روح سب خوشی سے جھوم رہے تھے۔۔۔

وہ جو نم ہتھیلیوں سے اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو روانی سے چلانے کی کوشش کر رہی تھی اسکے کانوں سے دروازے پر ہوتی دستک کی آواز

ٹکرائی۔۔۔

دانش۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کو دیکھا تو اسکے لب بڑبڑائے۔۔۔

اسپرا۔۔۔

وہ اسکی جانب بڑھتا ہوا بولا۔۔۔

Thank you so much for coming۔۔۔

ایک پل کو تو مجھے لگا تم نہیں آؤ گے۔۔۔

وہ خوشی سے کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

تم بلاؤ اور میں نہ آؤں ایسا کیسے ہو سکتا۔۔۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے بولا۔۔۔

میرا خیال ہے تم مجھے بھول گئی۔۔۔

ایک وجود دانش کے برابر کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔۔

سارا۔۔۔

اسپرا نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

سارا نے پسندیدہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تھینک یو۔۔۔

میں بہت خوش ہوں، فائنلی ہم لوگ ملے، سچی میں وڈیو اور آڈیو کالز سے

تنگ آگئی تھی۔۔۔

وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی۔۔۔

میرا یقین کرو پری، یہ مجھ سے بھی زیادہ تم سے ملنے کیلئے بے تاب تھی۔۔۔

دانش نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارے پاپا کہاں ہیں۔۔؟؟ تم مامو کو اپنے ساتھ لائے ہو نہ۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں، وہ تمہارے ماما پاپا سے ملنے گئے ہیں۔۔۔ کافی نروس دکھ رہے تھے۔۔۔

اس نے سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم لوگ سب کچھ بہت عرصہ پہلے کا بھول چکے ہیں۔۔۔ جو کچھ بھی ہوا اس

میں تمہاری یا مامو کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔

کیا کچھ ایسا ہے جو میں نہیں جانتی۔۔۔؟؟

سارا نے مشکوک نظروں سے ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔۔

اوہ، نہیں، نہیں، کچھ نہیں، یہ صرف۔۔۔

ایکجلی ہم دونوں نے مل کر منگنی توڑ دی تھی بس اسی وجہ سے ہمارے بڑے  
تھوڑا آپس میں ناراض ہیں۔۔۔

اسپرانے دانش کی بات کاٹتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔۔

ہاں بالکل۔۔۔

وہ جلدی سے ہامی بھرتا ہوا بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سارا دونوں کو ایک نظر دیکھنے کے بعد بولی۔۔۔

یا اللہ یہ دانش ہی ہے نہ۔۔۔؟؟

ارابیلانے کمرے میں داخل ہو کر آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

کوئی شک گڑیا۔۔۔

وہ اسکے بال بگاڑتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔ کوئی شک نہیں۔۔۔ ویسے میرا نہیں خیال جو آنے والا میچ ہے وہ آپ

لوگ ہارو گے کیونکہ آپ بہت اچھا کھیلتے ہو۔۔۔ میں آپکا کوئی میچ مس نہیں

کرتی۔۔۔

گڈ گرل۔۔۔

وہ اسکے گال کھینچتا ہوا بولا۔۔۔

ویسے یہ کون ہیں۔۔۔؟؟

یہ سارا ہیں مائی فیوچر وائیف۔۔۔

اچھا جی۔۔۔ بہت پیاری ہیں۔۔۔

وہ سارا کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

آپ کیا کرتے ہو۔۔۔؟؟

میرے ساتھ چلو میں اپنا تعارف کرواتی آپ کو اچھا سا۔۔۔

سارا نے بیلا کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا جو بیلا نے باخوشی تھام لیا اور وہ دونوں باتیں کرتی ہوئی کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

م میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں۔۔۔

دانش کی نروس ہوتی آواز نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا۔۔۔

اس نے اپنی جیب سے باکس نکالا اور اسکی جانب بڑھا دیا جو اس نے پکڑ کر کھولا تو اس میں سے وہی چین نکلی جو دانش نے اسے مورٹ کلب جانے سے

پہلے پہنائی تھی۔۔۔

مجھے لگا تھا میں نے یہ کھو دی۔۔۔ میں نے اسے اس رات واپس آکر ڈرائیر میں رکھا تھا۔۔۔ لیکن جب میں واپس اپنے گھر گئی تھی میں نے اسے کافی ڈھونڈا تھا مگر ملی ہی نہیں تھی۔۔۔ تمہیں کہاں سے ملی۔۔۔؟؟

وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔

جب تم کڈنیپ ہو گئی تھی میں اور ماما پولیس کی مدد کر رہے تھے اس دوران مجھے یہ ڈرائیر سے ملی تھی۔۔۔

وہ بول کر کچھ پل رکا۔۔۔

میں جانتا ہوں مجھے تمہیں یہ اب نہیں دینی چاہئے کیونکہ تم کسی اور کی وائف ہو۔۔۔ لیکن یہ صرف تمہارے لیے بنی ہے، تم سے جڑی ہے۔۔۔ اس لیے میں چاہتا ہوں یہ تم اپنے پاس رکھ لو۔۔۔

پری پلیرز مجھے معاف کر دو مجھے تم پر ہار نہیں ماننی چاہیے تھی۔۔۔ میں کتنی آسانی سے اپنی ماما کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن گیا جو صرف احساسات کے ساتھ کھیل رہی تھیں۔۔۔

دانش پلیرز معافی مت مانگو۔۔۔ یقین کرو اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں۔۔۔

اسپرا ایک درخواست ہے پلیرز میری ماما کو اگر تم لوگ ڈھونڈ لو تو انہیں میرے



پاپا کے حوالے کر دینا۔۔ انہوں نے بے شک کچھ بھی کیا ہو، میرے پاپا ان کے بغیر نہیں رہ سکتے۔۔ وہ ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔ اگر وہ مل جائیں تو پلیز انہیں واپس لٹا دینا۔۔

دانش نے بے چینی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ جب سے انہوں نے اسپرا پر گولی چلائی تھی وہ فرار تھی اور وہ کہاں ہیں کسی کو کچھ بھی خبر نہیں تھی۔۔

میں وعدہ کرتی ہیں۔۔ زین جیسے ہی انہیں تلاش کر لے گا بغیر کسی قسم کا نقصان پہنچائے وہ انہیں آپ لوگوں کو واپس کر دے گا۔۔۔

اس نے صرف دانش سے ہی نہیں بلکہ خود سے بھی عہد کیا۔۔۔ تبھی دروازہ کھلا اور عبدالجبار صاحب اور ان کے ساتھ مولوی صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔

بیٹا نکاح کی رسم کرنی ہے۔۔۔

انہوں نے اسپرا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو اسکا دل زور شور سے دھڑکنے لگا کیونکہ اسکا مطلب تھا رحم نکاح پڑھ چکا ہے۔۔۔

ج جی پاپا۔۔۔

وہ اپنی شور مچاتی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے بامشکل بول پائی۔۔

او کے آپ شروع کریں۔۔۔

انہوں نے قاری صاحب کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اسپرا کو آہستگی سے کاؤچ پر بٹھایا۔۔۔

اسپرا نے نظر اٹھا کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں اسکی ماما نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ فاطمہ اور فائقہ دونوں اسکے پیچھے آکر کھڑی ہوگی تھیں اور دانش دو قدم دور ہو کر اسے دیکھ رہا تھا جو اسکی خوشی میں خوش تھا۔۔۔

قاری صاحب نے نکاح کے بول پڑھانے شروع کیے تو اسکا وجود تھا اور سانس بے ترتیب ہونے لگی اس نے دل سے تین بار اقرار کیا۔۔۔ اور آخر میں اپنے ماما پاپا کے چہرے کو دیکھنے کے بعد اس نے نکاح نامے پر ارحم کے کیے ہوئے دستخط کے نیچے اپنے سائن کر دیئے۔۔۔

نکاح نامے پر دستخط ہوتے ہی مولوی صاحب دانش کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئے تو عبدالجبار صاحب نے آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے ساتھ ہی ان کی آنکھیں نم ہونے لگیں جبکہ ملیحہ بیگم جو فاطمہ کا سہارا لیے کھڑی تھیں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسپرا کے قریب آئیں اور اسکے ہاتھوں کو محبت سے چومنے لگیں۔۔۔



پاپا دلہن کو باہر لے آئیں ہمارے دلہے راجہ بہت بے تاب ہو رہے اپنی دلہن کو دیکھنے کیلئے۔۔۔

بیلا نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا تو سب نم آنکھوں سے مسکرا دیئے۔۔۔

چلیں پھر۔۔۔

انہوں نے اسپرا کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تھام لو جلدی سے ویسے بھی تمہارے دل میں لڈو پھوٹ رہے ہوں گے اپنے شوہر کو دیکھنے کے خیال سے ہی۔۔۔

فائقہ نے اسکے کان میں سرگوشی نما کہا جس پر وہ بلش کرتے ہوئے اسے گھورنے لگی اور ساتھ ہی اپنا ہاتھ اپنے پاپا کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔

انہوں نے اسے کھڑا ہونے میں مدد کی، جیسے ہی وہ کھڑی ہوئی اس نے اپنا ایک بازو ملیجہ بیگم کے بازو میں جبکہ دوسرا عبدالجبار صاحب کے بازو میں ڈالا اور ان کے سنگت میں سیٹج کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔

سیٹج کی جانب جاتے ہوئے اسکی نگاہ ارجم کی پشت سے ٹکرائی جس نے بلیک رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا اور وہ زبیر سے باتوں میں مصروف تھا۔۔۔

اس نے بائیں جانب دیکھا تو تیمیہ اسکے سامنے اپنا ہاتھ لہرا رہی تھی جسکے چہرے

پر خوشی کے رنگ نمایاں تھے اسکے بالکل برابر شیزہ کھڑی تھی، دونوں نے ہی رسمی لباس پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ اسپرا پہلی بار ان کو ایسے کپڑوں میں دیکھ رہی تھی جو کہ اسی کی مہربانی تھی۔۔۔

لڑکوں میں سے صرف علی نے رائیل بلو رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا جبکہ باقی سب بلیک رنگ کے سوٹ پہنے ہوئے تھے۔۔۔

علی نے اسے دیکھتے ہی سہائل پاس کی، دوسری طرف احمد جو کیمرے سے ویڈیو ریکارڈ کر رہا تھا اس نے اسے تھمب اپ کا اشارہ کیا۔۔۔

وگٹر جو احمد سے پیچھے کھڑا تھا اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔ ریکارڈ جب اسپرا کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرایا تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لب مسکرانے لگے کیونکہ وہ بالکل روبوٹک تھا جسے ہنسنا قطعی نہیں آتا تھا۔۔۔ اس نے زین کی جانب دیکھا جو دادی ماں کو پکڑے ہوئے کھڑا تھا جن کی آنکھوں میں نمی کے ساتھ ساتھ خوشی بھی واضح تھی۔۔۔

اور آخر میں اس نے واپس سے سیٹج کی جانب دیکھا جہاں ارجم اسی کے چہرے کو دیکھ رہا تھا اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ وہ لگ ہی اس قدر شاندار رہا تھا۔۔۔

کتنی نا انصافی ہے اللہ جی۔۔۔ یہ سادہ سا بھی تیار ہو کر کتنی بجلی گرا رہا ہے دل پر۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی دل ہی دل میں بڑبڑائی، کچھ پل کیلئے تو وہ  
 آس پاس کے لوگوں سے بھی بیگانہ ہو گئی اسے صرف وہ اور اپنا آپ نظر  
 آنے لگا کیونکہ اسکے چہرے کا حسن اور اوپر سے پتچ ڈارک بلیک آنکھیں جن  
 میں سے اس کیلئے محبت صاف چھلک رہی تھی اسکا دیہان کہیں اور جانے ہی  
 نہیں دے رہی تھیں۔۔۔

ہوش تو اسے تب آیا جب عبدالجبار صاحب نے اسکا ہاتھ ارحم کے ہاتھ میں تھما  
 دیا تھا، پھر انہوں نے ارحم کے کان میں سرگوشی نما کچھ کہا جس پر اس نے  
 ہاں میں سر ہلایا تو وہ ان دونوں کے سر پر پیار دے کر ملیجہ بیگم کو ہاتھ سے  
 پکڑ کر سیٹج سے اتر گئے۔۔۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے جا کر صوفہ سنبھالنے کی مسٹر اینڈ مسسز ارحم، ہم لوگ  
 چاہتے ہیں وہاں بیٹھنے سے پہلے آپ لوگ دونوں ایک دوسرے کیلئے محبت کے  
 دو بول بولیں۔۔۔ کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔؟؟

علی نے ان کا راستہ روکتے ہوئے مائیک میں کہا اور ساتھ سب لوگوں کو بھی  
 رائے دینے کا کہا۔۔۔

ہاں ہو جائے۔۔۔

come on،

we are waiting- -

سب کی مختلف مختلف آوازیں وہاں گونجنے لگیں۔۔۔

ہاں بھائی کچھ تو بولو اتنی آسانی سے دلہن نہیں دیں گے۔۔۔

- فائقہ نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

ایکسیوز می وہ تو ہم لے کر ہی جائیں گے۔۔۔

- زبیر نے اونچی آواز میں کہا۔۔

ہاں تو اس کیلئے تھوڑی محنت کرو پھر۔۔۔

فاطمہ نے بھی آگے بڑھ کر پر زور لہجے میں کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم ہو جائے یا اب تو۔۔۔

علی نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا جبکہ وہ نہ میں سر ہلاتا مسکرانے لگا۔۔۔

اوکے سب خاموش ہو جاؤ ہم بولتے ہیں محبت کے دو بول۔۔۔

وہ سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو ہرے کی آوازیں اسکے کانوں سے ٹکرانے

لگی جبکہ اسپرا کے گال دہکنے لگے۔۔۔

جب ارحم نے اسپرا کا رخ اپنی طرف کیا تو وہاں وائیٹ لائٹس بجھ گئی جبکہ

مختلف رنگ کی روشنیاں ان دونوں کے وجود پر گرنے لگیں۔۔۔

اسپرا لوگوں کو محبت ہوتی ہے یا عشق ہوتا ہے لیکن مجھے جنون ہے تیرے

عشق کا، تم پاگل پن ہو، دیوانگی ہو۔۔۔

وہ اسکا ایک ہاتھ تھامے ہی گٹھنے کے بل زمین پر جھکا۔۔۔

تم نچھڑ جاؤ گی تو زندہ ہو کر بھی مر جاؤں گا کیونکہ تم وجہ ہو جینے کی، سہارا ہو میری چلتی پھرتی سانسوں کا۔۔۔

"In short you are the air that i breathe۔۔۔"

اسپرا میں تم سے بہت بہت زیادہ پیار کرتا ہوں، مجھے تم سے تمہاری محبت کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے اور اس میں زرا سی بھی کمی، میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔

اس کے الفاظ پر اسپرا کے دل نے ایک بیت مس کی جبکہ آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

میں تم پر دنیا کی ساری خوشیاں لٹاؤں گا تم صرف محبت کرنا۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکی پیشانی کو اپنے لبوں سے نرمی سے چھوتا ہوا بولا۔۔۔

سارے ہال میں سیٹیوں اور تالیوں کی گونج سنائی دینے لگی تو ان دونوں نے ایک دوسرے سے نظر ہٹا کر سب کی جانب دیکھا جو رشک بھری آنکھوں سے ان دونوں کی طرف دیکھ رہے تھے ساتھ ہی لائٹس بھی جلا دی گئیں۔۔۔

بہت خوش قسمت ہو تم، بہت محبت کرنے والا شوہر ملا ہے تمہیں، اپنی پلکوں

پر سجا کر رکھنا اسے۔۔۔

سارا نے پسندیدہ نظروں سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے بھیگی  
آنکھوں سے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔

i love you too۔۔

وہ اسکی جانب تھوڑا سا جھکتے ہوئے سرگوشی نما بولی۔۔۔

Forever Aspara۔۔۔

Forever Arham۔۔۔



وہ بلش کرتے ہوئے بولی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے اس مہندی میں میرا نام ہے کیا۔۔۔؟؟؟

وہ شوخ لہجے میں اسکے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

جی میری جان آپکا نام ہے جو آپکو ڈھونڈنا ہے۔۔۔

وہ آہستگی سے بول کر اس کے ساتھ ساتھ صوفہ کی جانب بڑھ گی۔۔۔

تمہیں ڈھونڈ لیا تھا اس دنیا میں تو، نام ڈھونڈنا کونسا مشکل ہوگا۔۔۔

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

چلیں دیکھتے ہیں، اتنا بھی آسان نہیں ہے۔۔۔



وہ کہہ کر سامنے دیکھنے لگی۔۔۔

ان دونوں نے جتنا سوچا تھا اس سے کی گنا اچھا ان کا شادی والا دن گزر رہا تھا۔۔۔

اسپرا کے سٹوڈینٹس نے اس کے اور ارحم کیلئے گانا گنگنایا تھا جس پر وہ کافی سرپرائز ہوئی تھی کیونکہ اسے اس چیز کی بالکل بھی توقع نہیں تھی۔۔۔

اس کی گرلز سٹوڈینٹس نے جب کہا کہ اب وہ ارحم سے فلرٹ کرنے کی کوشش نہیں کریں گی تو وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔۔۔

جیسے وہ پہلے اسکا شوہر نہیں تھا، وہ جانتی تھی یہ لوگ باز نہیں آنے والی۔۔۔ لیکن اسے پرواہ نہیں تھی کیونکہ اسے ارحم پر آنکھیں بند کر کے یقین ہے۔۔۔

تم اتنا مسکرا کیوں رہی ہو۔۔۔؟؟

ایک جانی پہچانی آواز اسے اپنے پیچھے سے سنائی دی۔۔۔

میں کیوں نہیں مسکراؤں گی۔۔۔؟؟

اس نے الٹا سوال پوچھا۔۔۔

زیر سامنے آکر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جبکہ وہ سکون سے صوفے پر بیٹھی رہی۔۔۔

زین نے بتایا تم اسے اچھا خاصہ مشکل وقت دے رہے ہو۔۔۔؟؟ تمہیں قابو کرنا اسکے لیے کافی ناممکن ہو رہا ہے۔۔۔

اس کی بات پر وہ استہزائیہ مسکرایا۔۔۔

میں دنیا کی نظر میں مر چکا ہوں۔۔۔

لیکن مافیہ کی دنیا میں نہیں۔۔۔

وہ ترکی با ترکی بولی۔۔۔

رائیٹ، لیکن یقین کرو اس میں بہت مزا ہے۔۔۔

وہ گندھے اچکاتا ہوا بولا۔۔۔

کیا تم جیلس ہو ارحم والی جگہ تمہاری بجائے زین کو ملی۔۔۔؟؟

اسکے سوال پر وہ اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا۔۔۔

میں بھلا اپنے ہی بیسٹ فرینڈ سے کیوں جیلس ہوں گا۔۔۔؟؟ ویسے بھی باس

فیصلہ کرتا ہے کونسی جگہ کس نے سنبھالنی ہے ہم نہیں کرتے۔۔۔ سب جانتے

تھے ارحم کے بعد یہ پوزیشن زین کو ہی ملے گی۔۔۔

کیونکہ وہ اس جگہ کیلئے بالکل پرفیکٹ ہے میں نہیں ہوں، میرا یقین کرو

اسپرا۔۔۔

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا عام سے لہجے میں بولا تو وہ مسکراتے ہوئے سامنے ارحم کو دیکھنے لگی جو اپنے دوستوں سے باتیں کرنے میں مصروف تھا۔

تو تم دونوں خوش ہو۔۔۔؟؟

بالکل تم دیکھ سکتے ہو۔۔۔۔

وہ پرسکون لہجے میں بولی۔۔۔

اور تم جانتی ہو ارحم نے اپنے جینے کا انداز بدلا ہے، اپنا رویہ نہیں۔۔۔

وہ اسکی بات پر الجھی نظروں سے اسے دیکھنے لگی کیونکہ اسے اسکی بات زرا سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afzans | Articles | Books | Poetry | Interviews

ارحم ہمیشہ سے ایسی ہی زندگی چاہتا تھا، ایک مکمل، مزہب پرسکون زندگی، جہاں اسکی بیوی اور بچے ہوں، جو اسے دل و جان سے چاہیں۔۔۔

لفظ بچوں پر اسپرا کے دل میں تکلیف سی اٹھی۔۔۔

بچے بھی انشاء اللہ بہت جلد ہو جائیں گے یہاں پر جو ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ ارحم نے مافیہ کی دنیا کو چھوڑا ہے مافیہ نے اسے نہیں چھوڑا۔۔۔

اسپرا کے ذہن میں رضا برنیڈو کا عکس گھما۔۔۔

میرا باس کچھ نہیں کرے گا آئی پرامس کیونکہ ہم اسے اسکے بچوں جیسے ہی ہیں۔۔۔

زیر اسکی سوچ کو سمجھتا ہوا بولا۔۔۔

تو پھر کیا اسکے اپنے دوست اسے واپس سے اس دنیا میں کھینچیں گے۔۔۔

؟؟؟؟؟

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتے دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔

میں دلہن بنی تمہارے سامنے بیٹھی ہوں اور تم مجھے دھمکا رہے ہو۔۔۔؟؟

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔



اور کچھ رہ گیا ہے وہ بھی بول لو۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آبرو اچکاتا ہوا بولا جس پر وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔

اسپرا ہم لوگ صرف دوست نہیں ہیں بلکہ ایک فیملی ہیں، ایک دوسرے کی

خوشیوں کے رکھوالے، ہم لوگ کبھی بھی اپنی فیملی کو ہرٹ نہیں کر

سکتے۔۔۔ لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ ارحم کے پیچھے اس کے

پرانے دشمن نہ آئیں۔۔۔

زیر سنجیدگی سے اسے سمجھانے لگا۔۔۔

عالیہ ممانی اکیلی ہیں اور مجھے نہیں لگتا وہ یہاں آ کر اب ارحم کو کسی قسم کا

نقصان پہنچائے گیں۔۔۔ اگر وہ کوشش بھی کریں گی تو ارحم سنبھال لے گا۔۔۔

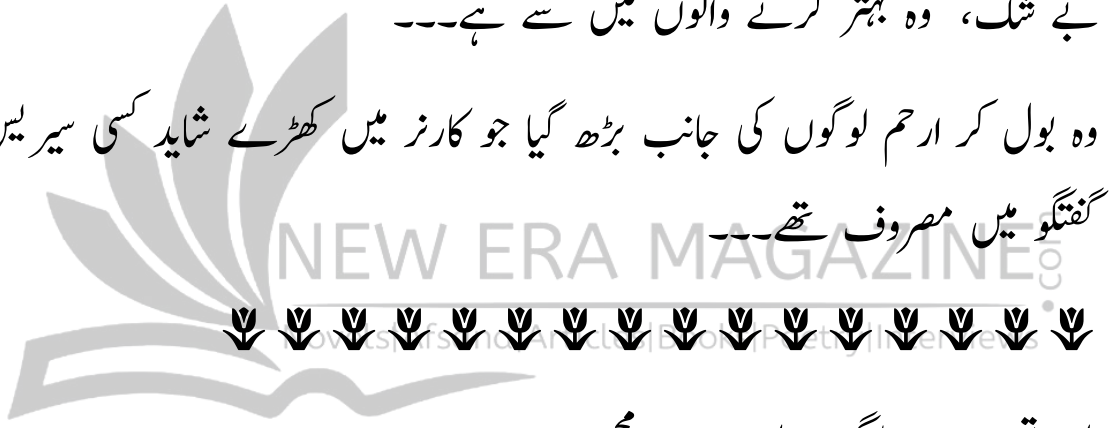
بالکل وہ اکیلی ہے اور اسے ہرانا آسان ہو گا، ایک ہانٹا کبھی بھی اکیلا شیر پر حملہ نہیں کرتا بلکہ گروپ میں آتا ہے اور شیر کو ختم کر کے چلا جاتا ہے۔۔۔

اللہ نگہبان ہے، جب تک وہ نہ چاہے دنیا کی کوئی بھی طاقت ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولی۔۔۔

بے شک، وہ بہتر کرنے والوں میں سے ہے۔۔۔

وہ بول کر ارحم لوگوں کی جانب بڑھ گیا جو کارنر میں کھڑے شاید کسی سیریس گفتگو میں مصروف تھے۔۔۔



ہاں تو جو اب مانگ رہا ہوں دو مجھے۔۔۔

ارحم نے شیزہ، زین، ارسل، تیمیہ، احمد اور علی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جبکہ وہ سب منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

تم جانتے ہو یہ ناممکن ہے۔۔۔

ارسل بامشکل بول پایا۔۔۔

کیا مشکل ہے اس میں، بس کوشش تو کرو آپ سب لوگ۔۔۔

اس نے اپنی بات پر زور دیا۔۔

لیکن یار ہم لوگ بہت آگے نکل چکے واپسی ناممکن ہے۔۔

علی لب چباتے ہوئے بولا۔۔

میں جتنا گناہ گار ہوں نہ، میں سمجھتا ہوں تم لوگوں میں سے اتنا کوئی بھی نہیں ہے، جب میں یہ کر سکتا ہوں تو تم لوگ کیوں نہیں۔۔

پلیز آج میری شادی ہے اسی پر تحفہ دے دو۔۔

وہ التجائیہ بولا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے بھی ایسے منہ کیوں بنائے ہوئے۔۔۔؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زبیر نے آکر ارحم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

وہی ارحم کی پانچ سالوں میں کہی جانے والی بس ایک بات، یہ سب چھوڑ کر راہ حق پر آ جائیں۔۔

احمد نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ارحم تم جانتے ہو یہ مشکل

کچھ بھی مشکل نہیں ہے، ہم جب اس رب کی جانب ایک قدم بڑھاتے ہیں وہ دس قدم ہماری طرف بڑھاتا ہے، پلیز اسکی جانب رجوع کر لو، یقین کرو وہ

ہمیشہ تھام کر رکھے گا۔۔۔

وہ ٹوکتے ہوئے تفصیل سے بولا۔۔۔

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو، لیکن تم زبردستی نہیں کر سکتے، جب تم نے یہ راہ  
چنی تھی ہم نے تمہارا پورا ساتھ دیا تھا۔۔۔ اب ہم جو کر رہے ہیں اس میں تم  
ہمیں نہیں ٹوک سکتے۔۔۔

زیر سینے پر بازو باندھتے ہوئے بولا۔۔۔

مگر سمجھانا میرا فرض ہے۔۔۔

ما فیہ کی دنیا چھوڑنا مطلب موت کو گلے لگانا ہے ہم بہت بری طرح اس دنیا  
میں جھکڑے ہوئے ہیں ارحم۔۔۔

ارسل نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

کوشش تو کرو وہ مایوس نہیں کرے گا، ویسے بھی زندگی اور موت صرف اللہ  
کے ہاتھ میں ہے اور کسی کے نہیں۔۔۔

ارحم آج تمہاری شادی ہے جا کر وہ انجوائے کرو، یہ باتیں پھر کبھی ہو جائیں  
گی۔۔۔

زین نے بات ختم کرنی چاہی۔۔۔

جا کر خاک انجوائے کروں، تم لوگ میری فیملی ہو، جاننے ہو کتنی تکلیف ہوتی

ہے تم لوگوں کو اسی آگ میں دھنسا ہوا دیکھ کر، میں پل پل مرتا ہوں، کچھ نہیں ہے اس سب میں، پلیز صبح راہ پر آجاؤ۔۔۔

زبیر دیکھو شیزہ کی طرف اس نے اپنی زندگی کے کتنے سال ایسے ہی گزار دیے، اپنی فیملی کو آگے نہیں بڑھایا کیونکہ وہ ایسے ماحول میں اپنے بچے کو پیدائش ہی نہیں دینا چاہتی، کیا تمہارا دل نہیں کرتا ایک پر سکون زندگی خود بھی جیو اور اسے بھی دو۔۔۔؟؟؟

- وہ زبیر کی جانب دیکھتے ہوئے تکلیف سے پوچھنے لگا۔

ہر کسی کی قسمت میں نارمل زندگی نہیں لکھی ہوتی۔۔۔

زبیر شیزہ کی جانب دیکھتے ہوئے کچھ پل بعد بولا جو نم آنکھوں سے زمین کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

قسمت خود بناتے ہیں۔۔۔ خدارا سنبھل جاؤ آپ سب لوگ۔۔۔

- وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اگر تم سنبھل گئے ہو تو ہمیں لیکچر مت دو اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

زبیر نے دو ٹوک لہجے میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تم لوگوں نے یہ سب نہیں چھوڑا تو یہ دوستی بھی ختم، آج کے بعد میرا تم لوگوں سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔



وہ اذیت سے آنکھیں بند کر کے کھولتا ہوا بولا جبکہ باقی سب شاک سے اسکی  
جانب دیکھنے لگے۔۔۔

ہاں اب تو تم اونچے ہو گئے ہو، ہم جیسے لوگوں کے ساتھ کہاں تعلق رکھنا  
ضروری سمجھو گے۔۔۔

زین تلخ لہجے میں بولا جبکہ اسکی آنکھیں تکلیف سے سرخ ہونے لگیں۔۔ وہ  
آگے بڑھا اور اس نے ارحم کو زور سے خود کے سینے سے لگایا جس پر ارحم  
بوکھلایا اس سے پہلے وہ اسکی پشت پر اپنا ہاتھ رکھتا وہ جلدی سے اس سے الگ  
ہو کر ہال سے باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارحم آج تم نے سب ختم کر دیا۔۔۔

ارسل بامشکل بولتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

پلیز یا سب رک جاؤ ایسے کیسے سب ختم۔۔۔  
تیمیہ بھگے ہوئے لہجے میں بولتے ہوئے ان کے پیچھے بھاگی جہاں احمد بھی ان  
کے ساتھ باہر جا رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

اسپرا پریشانی سے قریب آ کر پوچھنے لگی۔۔۔

میں کیسے سمجھاؤں میں تم سب کا برا نہیں چاہتا، میں بس تم لوگوں کو

خوشیوں بھری زندگی گزارتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں، بس اتنی سی خواہش کر رہا ہوں، اس میں کیا غلط ہے۔۔۔؟؟ اپنے دوستوں کو برائی سے روکنا گناہ تھوڑی ہے، اگر میں منع نہیں کروں گا تو پھر میں اچھا دوست ہی نہیں ہوں۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے آہستہ آہستہ بولنے لگا۔۔۔

سمجھاؤ ارحم لیکن رشتے تو مت توڑو یار، ہم سب ہی تو ہیں ایک دوسرے کیلئے۔۔۔

علی بے بسی سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا تو اسپرا پریشانی سے ارحم کو دیکھنے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ کتنی شدت سے اپنے دوستوں کو بھی محبت اور خوشیوں بھری زندگی گزارتا ہوا دیکھنا چاہتا ہے۔۔۔

تم نے یہ دوستی ختم کر کے غلط کیا۔۔۔

زبیر نے درد سے کہہ کر شیزہ کا ہاتھ تھاما اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ پیچھے کھڑا اذیت کے گھونٹ بھر کر رہ گیا

سب ٹھیک ہو جائے گا، وہ تمہارے اپنے ہیں، واپس لوٹ آئیں گے۔۔۔

اسپرا نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو اس نے پلٹ کر سختی سے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا اور بچوں کی طرح رونے لگا۔۔۔

مجھے محبت ہے ان سب سے، میں پرواہ کرتا ہوں ان کی، میں چاہتا ہوں جیسی  
میں زندگی گزار رہا وہ بھی گزاریں، وہ بھی اپنی لائف میں سکون محسوس  
کریں۔۔۔ میں ان کا دشمن نہیں ہوں، بس خواہش ہے وہ لوگ بھی سنبھل  
جائیں۔۔ کیونکہ فی الحال وہ جو زندگی گزار رہے اس سے انکی دنیاوی کے ساتھ  
ساتھ آخرت والی زندگی بھی تباہ ہو جائے گی۔۔۔

وہ اسکی بانہوں میں سمایا سکتے ہوئے بولا تو اسپراکی آنکھوں سے بھی آنسو بہنے  
لگے، شکر تھا اس وقت وہ لوگ ہال کے آخری حصہ میں تھے جہاں بالکل بھی  
لوگ نہیں تھے۔۔۔

پیار سے سمجھاتے نہ دوستی کیوں ختم کر دی۔؟؟۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

پانچ سال سے پیار سے ہی سمجھاتا آ رہا ہوں، وہ لوگ ایک کان سے سنتے ہیں  
دوسرے سے نکال دیتے ہیں، اسلیے ایسا بولا ہے تاکہ اچھے سے اب اس بارے  
۔۔ میں سوچیں تو سہی ایک بار۔

وہ اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

ارحم اس رب پر بھروسہ رکھو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔

میں انہیں کھونا نہیں چاہتا وہ سب بہت اہم ہیں۔۔۔

وہ بے بسی سے بولا۔۔۔

اہم اہم اہم کچھ پل دولہا دلہن سے علیحدہ کیا ہوئے یہاں رومینس شروع ہو گیا۔۔۔

فائقہ نے وہاں آ کر شرارت سے کہا لیکن جیسے ہی اسکی نظر ان دونوں کی آنکھوں پر پڑی وہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

فاطمہ جو فائقہ کے برابر کھڑی تھی اس نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں ویسے ہی بات کرتے کرتے بس ایموشنل ہو گئے ہم دونوں۔۔۔  
لائف میں اتنا سب کچھ ہم دونوں نے سہا ہے لیکن اس کے باوجود ہم دونوں ساتھ ساتھ ہیں۔۔۔

اسپرانی نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

کیونکہ تم دونوں بنے ہی ایک دوسرے کیلئے ہو۔۔۔

- فائقہ نے شوخ لہجے میں کہا۔۔۔

بالکل۔۔۔

فاطمہ نے ہامی بھری۔۔۔

چلو آ جاؤ، سب مہمانوں کو بائے بول دو۔۔۔۔

فائقہ کے کہنے پر وہ دونوں سیٹج کی جانب بڑھ گئے۔۔۔



کیک کا آرڈر ملا تھا اسکا کیا بنا۔۔۔؟؟ kg جو 4

ارحم نے اپنے ورکر کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ مکمل ہو چکا ہے اور داروک کسٹمر کو دینے بھی چلا گیا ہے۔۔۔

اس نے فرمانبرداری سے جواب دیا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بج چکے ہیں تم جاؤ بس کچھ ہی کسٹمرز ہیں میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔ 9

اس کے کہنے پر وہ ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا جبکہ ارحم وہاں کا کام دیکھنے کے بعد بوٹنی سٹور میں گیا۔۔۔

شاہانہ۔۔۔۔

اس نے وہاں داخل ہو کر اسپرا کی سیکرٹری کو پکارا۔۔۔

ایک سیکنڈ باس۔۔۔۔

وہ سٹور میں چیزیں رکھتے ہوئے بولی تو وہ وہاں کا حساب کتاب دیکھنے لگا۔۔۔۔

تبھی کچھ دیر بعد شاہانہ بھی وہاں آگئی۔۔۔

مائیکل چلا گیا ہے۔۔۔؟؟

جی وہ کچھ دیر پہلے ہی نکلا ہے اور باس جو سٹور آپ نے دوسرے ٹاؤن میں کھولا ہے اس میں سے آپ کو اس سٹور سے بھی زیادہ پرائفٹ ہوا ہے۔۔۔

وہ تفصیل سے بتانے لگی۔۔۔

تمہاری بیٹی کیسی ہے۔۔۔؟؟

ارحم نے احتیاط سے پوچھا کیونکہ وہ آرمی آفیسر کی بیوی تھی جس کی کچھ عرصہ پہلے شہادت ہو گئی تھی اس کے پاس اسکا کل اثاثہ اسکی 12 سالہ بیٹی ہی تھی - جسکو کینسر تھا اور اسکے آپریشن کا سارا خرچہ ارحم نے اٹھایا ہوا تھا۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپریشن کے کامیاب ہونے کے چانسز بہت کم ہیں۔۔۔

وہ افسردگی سے بولی۔۔۔

اللہ سے دعا کریں، سب ٹھیک ہو گا۔۔۔

وہ پر اعتماد لہجے میں کہتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

جب وہ اپنے کام سے مکمل طور پر فارغ ہوا تو چاکلیٹس اور آئس کریم لیکر گھر کی جانب چل پڑا۔۔۔

اسپرا اور ارحم کی شادی کو 1 ماہ گزر چکا تھا اس دوران اسکی اپنے کسی بھی دوست سے بات نہیں ہوئی تھی وہ ان سب کو کچھ وقت دینا چاہتا تھا تاکہ وہ لوگ خود کو سمجھیں اور مکمل فیصلہ کر پائیں۔۔

گھر کے دروازے کے سامنے پہنچ کر اس نے ایک بار دستک دی تو اسپرا نے فوری دروازہ کھول دیا۔۔

شکر ہے تم آگے سچی تمہارے بغیر دل نہیں لگ رہا تھا۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکے گال کو چومتے ہوئے بولی۔۔

اچھا جی یہ پکڑو تمہارے لیے لایا ہوں، میں خود زرا فریش ہو آؤں۔۔

وہ اسے چاکلیٹس اور آئسکریم پکڑا کر اسکے ماتھے پر اپنا لمس چھوڑ کر روم میں چلا گیا۔۔ جب وہ فریش ہو کر آیا تو اسکے ناک سے لیز کھانے کی خوشبو ٹکرائی۔۔

میں کبھی بھی یہ میچ مس نہیں کر سکتی، مجھے یقین ہے دانش لوگوں کی ٹیم ہی جیتے گی۔۔

وہ جب اسکے برابر والی جگہ پر بیٹھا تو اسپرا پر جوش لہجے میں بولی۔۔ جس پر وہ ہنستے ہوئے نہ میں سر ہلا کر رہ گیا۔۔ بے شک اسے دانش کوئی خاص پسند نہیں تھا لیکن وہ اسے خوش دیکھ کر خوش رہتا تھا۔۔

پتہ نہیں زین ارسل، علی احمد اور زبیر کیسے ہوں گے۔۔۔

وہ پریشانی سے سوچنے لگا تبھی اس نے اپنے دل پر اسپرا کے لب محسوس کیے جو وہاں اپنا احساس چھوڑ رہی تھی تو اس نے اسکے چہرے کی جانب دیکھا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟ کیا سوچ رہے ہو؟؟

وہ فکر مندی سے پوچھنے لگی جس پر اسکے لب مسکرائے وہ تھوڑا نیچے جھکا اور اس نے اسکی پریشانی کو اپنے لبوں سے چھو کر نہ میں سر ہلایا۔۔۔

تو پھر کھانا کیوں نہیں کھا رہے۔۔۔؟؟

وہ پلیٹ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جسے اس نے ہاتھ تک نہیں لگایا

تھا۔۔۔ Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے چیخ پکڑا اور بریانی کا بھر کر اپنے منہ میں ڈال لیا۔۔۔

ارحم میں جانتی ہوں تم زین لوگوں کی وجہ سے پریشان ہو، انہیں تھوڑا وقت دو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی تو وہ لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا۔۔۔

ارحم تمہیں پتہ ہے جب میں 10 سال کی تھی میں نے فاطمہ نے اور فائقہ نے ایک ایک کاغز لیا تھا اس پر کچھ لکھ کر سکول کے گارڈن میں موجود ایک درخت کے نیچے تھوڑی زمین کھود کر دفن کر دیا تھا فائقہ لوگوں نے وہ بیج



نکالے ہیں جسکی پکچر انہوں نے مجھے بھی سیل پر بھیجی ہے رکو میں ابھی لے  
موبائل لے کر آتی ہوں۔۔۔

وہ بول کر پلیٹ ٹیبل پر رکھ کے روم کی جانب بھاگ گی، سکریں پر دانش کا  
چہرہ دیکھ کر وہ آنکھیں گھوما کر رہ گیا تبھی اس کے موبائل پر بیل بجی تو  
سکریں پر ابھرتا نام دیکھ کر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔  
کیسا ہے۔۔۔؟؟

سامنے سے پوچھا گیا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں، تم بتاؤ خود کیسے ہو اور باقی سب؟؟

وہ بے چینی سے پوچھنے لگا۔۔۔

سب ٹھیک ہیں، کیا کر رہے تھے۔۔۔؟؟

کھانا کھا رہا اور ساتھ ایڈیٹ کا میچ دیکھ رہا ہوں۔۔۔

ارحم کے الفاظ پر زین نے قہقہہ لگایا۔۔۔

آئی مس یوزین، مجھے لگا تھا میں نے تمہیں کھو دیا، ویسے تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگا۔۔۔

دوستی ختم کرنے سے ختم نہیں ہو جاتی اور جب تک زندگی ہے یہ کبھی ختم ہو

گی بھی نہیں۔۔

وہ سکون سے بولا۔۔

بالکل جب تک جان ہے ہم ساتھ ساتھ ہیں۔۔

ارحم نے بھی محبت سے ہامی بھری۔۔

اب بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔؟؟ میں تمہاری مسکراہٹ میں چھپا ہوا درد بھی سمجھ سکتا۔۔

اس کے کہنے پر زین نے لمبا سانس کھینچا۔۔

عالیہ مل گئی ہے وہ بینگ کاک کے ایک ہاٹل میں کام ایک سرونٹ کے طور پر کر رہی تھی۔۔ میرے آدمی کل تک حفاظت سے اسے واپس پاکستان پہنچا دیں گے، جو میں نے اسپرا سے وعدہ کیا تھا وہ پورا ہو جائے گا۔۔

وہ یقین سے بولا۔۔

اوکے لیکن پریشانی کیا ہے؟ اداس کیوں ہو۔۔؟؟

اس نے واپس سے اپنا سوال دہرایا۔۔

میں تمہاری طرح محبت بھری زندگی جینا چاہتا ہوں ارحم، محبت چاہیے مجھے، سکون چاہیے، جہاں ہر پل موت سر پر کھڑی ہونے کا خوف نہ ہو، لیکن میں اس رب کا سامنا کیسے کروں گا، اگر اس نے ٹھکرا دیا تو، میں کیا کروں ارحم،

بتاؤ نہ میں کیا کروں۔۔۔؟؟

وہ باقاعدہ روتے ہوئے اسکے سامنے گڑگڑانے لگا۔۔۔

شش چپ ہو جاؤ، میں تو خود بہت گناہ گار ہوں، بس اتنا جانتا ہوں سچے دل سے اس پاک ذات کو پکارو تو وہ رد نہیں کرتا، وہ اپنے بندوں کو کبھی نہیں ٹھکراتا زین،

زین جب نیک لوگ اس پاک ذات کو پکارتے ہیں تو وہ ایک بار لبیک کہتا ہے یعنی میں حاضر ہوں۔۔۔ جب ہم جیسے گناہ گار لوگ اس ذات کو پکارتے ہیں تو وہ دو دفعہ لبیک لبیک کہتا ہے یعنی میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔۔۔

اللہ کو توبہ کرنے والے لوگ بہت پسند ہیں۔۔۔

ایک دفعہ قدم بڑھاؤ تو صحیح پلینز۔۔۔

اس کے بولنے پر زین کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گال بھگونے لگے۔۔۔

کاش میں اس وقت تمہارے پاس ہوتا۔۔۔

- ارحم بے بسی سے بولا۔۔۔

فکر مت کرو میں ٹھیک ہوں بس تھوڑا وقت چاہیے۔۔۔

زین ایک بات یاد رکھنا چاہے کچھ بھی ہو جائے، میں ہوں تم سب کیلئے

ہمیشہ۔۔۔

وہ محبت سے پر لہجے میں بولا۔۔۔

جاننا ہوں۔۔۔ پھر بات ہوتی۔۔۔

وہ کہہ کر کال بند کر گیا جبکہ وہ خاموش سے موبائل کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔  
تبھی اس نے اپنے کندھے پر اسپرہا کا ہاتھ محسوس کیا۔۔۔ اس نے پلٹ کر اسکی  
جانب دیکھا جو پریشانی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

اس نے ارحم کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اسے گلے سے لگاتے ہوئے بولا، وہ سمجھ گئی تھی اسے کوئی بات پریشان کر  
رہی ہے مگر وہ چاہتی تھی وہ خود بتائے اسے۔۔۔

ارحم میں جانتی ہوں کچھ تو ہے، لیکن میں چاہتی ہوں تم خود سے بتاؤ، جب  
دل کرے آرام سے بتا دینا۔۔۔

وہ اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

i swear to Allah, I'm so in love with you

Tesoro۔۔۔

same here---

وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھتی ہوئی بولی تو ارحم اسے بازوں میں اٹھا کر واپس  
لیونگ روم میں لے گیا جہاں ان دونوں نے ملکر ڈنر کیا۔۔۔

اسپرا میں زین کے پاس جانا چاہتا ہوں، مجھے لگتا ہے اسے میری ضرورت  
ہے۔۔۔

وہ اسے اپنی زین کے ساتھ ہوئی پوری بات بتانے کے بعد بولا۔۔۔

ارحم میں سمجھ سکتی ہوں، لیکن یہ وقت اسے دو تاکہ وہ دل سے فیصلہ کر  
سکے، اگر تم اس کے ساتھ ہو گے تو وہ صرف تمہارے لیے اس راستے پر  
آئے گا، مزہ تو تب ہے نہ جب وہ خود کیلئے آئے۔۔۔ اسلیے پلیز اسے وقت  
دو۔۔۔

اس کی بات سمجھتے ہوئے وہ ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔

یہ رہا وہ لیٹر جو میں نے برسوں پہلے اپنے فیوچر ہزبینڈ کیلئے لکھا تھا۔۔۔

وہ اسے آنکھ مارتے ہوئے بولی تو نہ چاہتے ہوئے بھی ارحم کے لب مسکرائے  
ساتھ ہی وہ سیل میں سے پنک کلر کے کاغز کی تصویر دیکھنے لگا جس پر ہلکی  
ہلکی مٹی لگی ہوئی تھی۔۔۔

میرے پیارے چارمنگ فیوچر ہزبینڈ،

امید ہے یہ بیچ پڑھنے سے پہلے تمہاری گریجویٹیشن مکمل ہو چکی ہو گی، اگر نہیں ہوئی تو پلیز یہ کاغذ واپس رکھو اور جب ہو جائے تب واپس آکر پڑھنا، اور ہاں اس گریجویٹیشن کے دوران خبردار جو تم نے کسی لڑکی کو دیکھا ورنہ اسکا منہ نوچ لوں گی، پلیز سب لڑکیوں سے دور رہنا، میرا انتظار کرنا ہم جلد ملیں گے۔۔۔

وہ اونچی آواز میں پڑھنے لگا، پڑھتے پڑھتے وہ ہنسنے لگا۔۔۔

بس بھی کرو یا تب میں چھوٹی سی تو تھی۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔

فائنٹی جو تم نے پرنس چارمنگ کا خواب چھوٹی ہوتی دیکھا تھا وہ پورا ہو گیا

تمہیں سچ میں راجکمار ملا ہے۔۔۔ بائے۔۔۔

آخر میں فاطمہ کا بھیجا ہوا میسج بھی تھا۔۔۔

تو پھر کیسا لگا۔۔۔؟؟

وہ تجسس سے پوچھنے لگی۔۔۔

اچھا ہے۔۔۔

وہ بس اتنا ہی بول پایا۔۔۔ اور اس کے ذہن میں اسکی مافیہ کی زندگی گھومنے

لگی۔۔۔

ارحم۔۔۔۔

اسکی نرم سی آواز نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا۔۔۔

اسپرا۔۔۔

وہ بول کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

مجھے وہ چیزیں یاد ہیں جو میں نے تمہارے ساتھ کیں۔۔ جو تکلیف میں نے تمہیں دی، جس ازیت سے تم میری وجہ سے گزری۔۔

مجھے سب کچھ یاد ہے، میں تمہارے ساتھ بالکل ایک مونسٹر کی طرح کا

تھا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اسپرا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اسے مزید اپنے قریب کیا۔۔۔

یہاں تک کہ میں تمہارے لیے کچھ احساسات محسوس کرنے لگا لیکن اسکے باجود تمہیں خود سے دور جانے نہیں دیا بلکہ تمہیں ہرٹ کیا۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتی مجھے کس قدر پچھتاوا ہے۔۔۔

تم میرے بغیر ٹھیک تھی، تمہیں میری کوئی ضرورت نہیں تھی۔۔۔

قسم سے میں بہت شرمندہ ہوں جو میں نے کیا۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے مزید بولا۔۔۔

ہمارے جب بھی فیوچر میں بچے ہوں گے میں کبھی خواب میں غلطی سے بھی نہیں سوچ سکتا کہ میری بیٹی کی زندگی میں کوئی ایسا لڑکا آئے جیسا میں ہوں۔۔۔ قسم سے میں تو اسکی ٹانگیں توڑ کر زندہ قبر میں ڈال آؤں۔۔۔ تمہارے پاپا نے میرے ساتھ جو کچھ بھی کیا سب جائز تھا۔۔۔ کیونکہ میں ان کا درد اچھے سے سمجھ سکتا ہوں۔۔۔

اسکے بولتے ہی اسپر ا تھوڑا آگے جھکی اور اسکے لبوں پر شدت بھرا لمس چھوڑنے لگی ساتھ ہی اس نے رحم کی گود میں بیٹھ کر اپنے دونوں بازو اسکی گردن کے گرد حائل کر دیئے۔۔۔

وہ کس کرنے کے بعد اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسپرا مجھے معاف کر دو میں تمہارا پرنس چارمنگ نہیں ہوں۔۔۔

وہ اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکاتے ہوئے درد بھری مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے بولا تو وہ اپنے ایک ہاتھ سے رحم کی گردن سہلانے لگی۔۔۔  
 رحم میں تم جیسے شخص سے آج تک نہیں ملی۔۔۔

you are so complicated and different than  
 anyone۔۔۔

تم خاص ہو، انوکھے ہو۔۔۔ تو اپنی مثال آپ ہو۔۔۔ جیسے بھی ہو صرف



میرے ہو، مجھے غرور ہے تم پر اور تمہارا یہی انداز تمہیں میرا پرنس چارمنگ  
بنانا ہے۔۔۔

اسکے بولتے ہی ارجم اسکے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر گیا اور پھر اسے ایسے  
ہی اٹھا کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

ابھی اس نے اسے بیڈ پر لٹایا ہی تھا کہ اسپرا کا سر ہلکا ہلکا سا چکرانے لگا تو وہ  
اسے پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟

وہ اسکا سر پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Book | Poetry | Interview

پتہ نہیں چکر سا آیا اور دل گھبرا رہا ہے۔۔۔

چلو ڈاکٹر پاس چلیں۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔۔۔

ریلیکس ہو جاؤ ارجم، بہت دیر ہو گئی ہے اس وقت کہاں جانا، ویسے ہی سر

چکرایا ہوگا میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی۔۔۔

پکا۔۔۔؟؟

وہ اسکے سر کو ہلکا ہلکا دباتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

جی پکا۔۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھ سامنے لا کر انہیں چومتے ہوئے بولی تو وہ اٹھ کر ڈریسنگ کے سامنے گیا اور تیل لے کر واپس آیا۔۔۔

یہ کیا۔۔۔؟؟

وہ منہ کھولے پوچھنے لگی۔۔۔

تیل لگانے لگا ہوں، ایک تو تم لڑکیاں فیشن کے چکر میں بالوں میں تیل پتہ نہیں کیوں نہیں لگاتیں۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں تیل ڈال کر ہلکی ہلکی مساج کرتے ہوئے بولا۔۔۔

ایسکیوزمی، فیشن کی بات نہیں ہے، ویسے ہی بس ٹائم نہیں ملتا۔۔۔

وہ اسکی انگلیوں کو اپنے بالوں میں محسوس کرتی آنکھیں بند کرتے بولی۔۔۔

اب کیسا محسوس ہو رہا۔۔۔؟؟

وہ تھوڑی دیر کے بعد سر دباتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

نیند آرہی ہے اب۔۔۔

اس نے پلٹ کر اسکی گردن میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے کہا تو ارحم نے

مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگائے ہی اسکے بال فولڈ کر کے کیچر میں  
قید کر دیئے۔۔۔

میری جان، میری زندگی۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے اسکی ناک کو اپنے لبوں سے چھوا جو نیند کی وادی میں  
اتر چکی تھی۔۔۔ پھر اسے آہستگی سے بیڈ پر لٹا کر خود واشروم میں چلا گیا، ہاتھ  
دھو کر وہ واپس آیا اور اسے اپنے سینے سے لگا کر سو گیا۔۔۔



سر میری بیٹی کا آپریشن کامیاب رہا تھا، میں آپ کی بہت مشکور ہوں۔۔۔  
شاہانہ نے اپنے برابر میں کھڑی بیٹی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو پنک  
کلر کی فراک پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر اس بچی کو اپنی بانہوں میں لے لیا۔۔۔

یہ کیا کھایا ہوا آپ نے۔۔۔؟؟

وہ اسکی گال سے چاکلیٹ صاف کرتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔

چاکلیٹ کھائی تھی۔۔۔ مجھے بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔

وہ ہنستی ہوئی بولی تو ارحم کا دل بھی خوش ہوا۔۔۔

اسکے دل میں ایک الگ قسم کا سکون اترا جو ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنے سے محسوس ہوتا ہے اور ویسا سکون وہ آج پہلی بار محسوس کر رہا تھا۔۔۔  
 آپ ایسا کریں آج آپ آف کر کے اپنی بیٹی کے ساتھ کچھ وقت گزاریں۔۔۔  
 ارحم کے کہنے پر وہ بچی خوشی سے اپنی ماما کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔  
 مطلب میں اپنی ماما ساتھ پارک میں جا سکتی ہوں۔۔۔؟؟  
 اس نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

جی جا سکتی ہیں۔۔۔ شاہانہ آج آپ آف کر لیں۔۔۔ بچی کو گھمانے لے جائیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کہہ کر دور ہوا۔۔۔

شکریہ سر اینڈ پیپی برتھڈے۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

Thank you۔۔۔

وہ پروفیشنل انداز میں بولا کیونکہ سارا سٹاف جانتا تھا آج کے دن اسکی برتھڈے ہوتی ہے تو وہ اپنی بیٹی کو ساتھ لیے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

کام سے فارغ ہو کر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو اس کے سامنے تین گاڑیاں

پارک تھیں۔۔۔ اندر سے قہقہوں اور باتوں کی آواز باہر تک سنائی دے رہی تھی۔۔۔ اس نے تجسس سے نیل بجائی تو اسپرانے دروازہ کھولا۔۔۔ جو بلیک گاؤن میں تیار ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے اندر آیا تو سامنے گارڈن کو وائیٹ اور ریڈ لائٹس سے سجا دیکھ کر اسکی دھڑکن تھی۔۔۔

تبھی لائٹس آف ہو گئیں اور صرف ایک روشنی جلنے لگی جسکا فوکس ارحم پر تھا۔۔۔ وہ نا سمجھی سے یہاں وہاں دیکھنے لگا مگر ہر طرف اندھیرا تھا۔۔۔ پھر ایک اور لائٹ جلی جسکا فوکس ایک شخص پر تھا جسکی اسکی جانب پشت تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو جو روٹھا کون ہے گا۔۔۔

تو جو چھوٹا کون رہے گا۔۔۔

وہ پلٹا اور مائیک کے ذریعے لیریکیس بولنے لگا ساتھ ارحم کی جانب قدم بڑھانے لگا۔۔۔

علی۔۔۔

ارحم زیر لب حیرت سے بڑبڑایا۔۔۔

تو چپ ہے تو یہ ڈر لگتا ہے

اپنا مجھ کو کون کہے گا۔۔۔

علی نے اس کے پاس پہنچ کر اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے آخری دو لائینیں گنگنائیں  
جس پر وہ مسرور سا اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تو ہی وجہ،

تیرے بنا بیکار ہوں میں۔۔۔۔

تیرا یار ہوں میں۔۔۔

ابھی وہ سنبھلا بھی نہیں تھا احمد نے دائیں جانب سے آ کر اس کی گردن کے  
گرد اپنا بازو حائل کرتے ہوئے نم آنکھوں سے لیریکس گنگنائے جبکہ باقی سب  
جو وہاں موجود تھے ان سب دوستوں کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے  
لگے۔۔۔

آ جا لڑیں پھر کھلونوں کیلئے۔۔۔۔

تو جیتے میں ہار جاؤں۔۔۔

ارحم نے پلٹ کر بائیں جانب دیکھا جہاں سے زین گنگناتا اسکی طرف آ رہا  
تھا۔۔۔۔

آ جا کریں پھر وہی شرارتیں۔۔۔

تو بھاگے میں مار کھاؤں۔۔۔

میٹھی سی تیری وہ گالی سننے کو تیار ہوں میں۔۔۔

تیرا یار ہوں میں۔۔۔

زین نے اسکے پاس آ کر اس کے بالوں کو خراب کرتے ہوئے پیار سے لائیں  
گنگنائیں تو وہ نم آنکھوں سے مسکرانے لگا۔۔۔

میری زندگی سنواری مجھ کو گلے سے لگا کے۔۔۔

بٹھا دیا فلک پہ مجھے خاک سے اٹھا کے۔۔۔

تیری یاری کو میں نے تو خدا کا دیا تحفہ مانا۔۔۔

یاد کرے گی دنیا تیرا میرا افسانہ۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیرے جیسا یار کہاں۔۔۔ کہاں ایسا یارانہ۔۔۔

زبیر کی آواز ہوا میں ارتعاش پیدا کرنے لگی تو سب کی نظر اسکی جانب اٹھی جو  
ارحم کے سامنے کھڑا ہوا اسے مشکور نظروں سے دیکھ رہا تھا جبکہ ارحم اپنی  
بانہیں کھول کر ان سب کو ہی اپنی بانہوں میں سمیٹ گیا۔۔۔

میرے دل کی یہ دعا ہے دور تو کبھی نہ جائے۔۔۔

تیرے بنا ہو جینا وہ دن کبھی نہ آئے۔۔۔

تیرے سنگ جینا یہاں، تیرے سنگ مر جانا۔۔۔

یاد کرے گی دنیا تیرا میرا افسانہ۔۔۔

تیرے جیسا یار کہاں، کہاں ایسا یارانہ۔۔۔

ارسل نے اس کے پیچھے کھڑے ہو کر اسکے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کے بھیگی  
آواز میں لیریکس بولے۔۔۔ کیونکہ کام بے شک ان لوگوں کا مختلف تھا لیکن  
دل تو ایک دوسرے کیلئے دھڑکتے تھے نہ۔۔۔

ہیپی برتھڈے ارحم۔۔۔

وہ سب یکجا زبان میں بولے تو اسکا دل خوشی سے جھوم اٹھا ساتھ ہی ساری  
لائٹس اون ہو گئیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novelst/Articles/Books/Poetry/Interviews

میں کیسے شکر یہ ادا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔  
م م مجھے لگا تھا میں نے اتنے انمول رشتے خود سے دور کر دیئے۔۔۔

مجھے یہ تھا تم لوگ نہیں آؤ گے۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔ میں تم لوگوں کی تکلیف کا باعث نہیں بننا چاہتا تھا،  
میں نے بس اتنا چاہا تھا تم لوگ بھی سکون بھری زندگی گزارو، سوری میں  
بہت سخت ہو گیا تھا لیکن یہ تم لوگوں کیلئے ہی تھا۔۔۔

وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بولنے لگا تو ان سب نے واپس سے اسے گلے سے  
لگا لیا۔۔۔



تم نے جو بھی کیا ہمارا اچھا ہی چاہا اور تم نے کچھ غلط نہیں کیا اسلام میں بھی کہا گیا اگر کبھی کچھ صحیح کرنے کیلئے سختی کرنی پڑے تو بالکل ہچکچاؤ مت، اسلئے بے فکر ہو جاؤ ہم ناراض نہیں ہیں۔۔۔ بلکہ خوش ہیں۔۔۔ کیونکہ ہم سب نے اپنی نئی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔

مطلب۔۔۔؟؟؟

ارسل کی بات پر وہ بے یقینی سے پوچھنے لگا۔۔۔

مطلب یہ ہے کہ ہم مافیہ کی دنیا کو گڈ بائے کہہ آئے اب ہمارا تم خرچہ پانی اٹھاؤ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زیر نے شرارت سے کہا تو سب ہنسنے لگا۔۔۔

میں خوشی خوشی اٹھا لوں گا باس کیسے مانا۔۔۔؟؟؟

وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔  
جیسے تمہاری دفعہ مانا تھا، تم جانتے ہو وہ ہمارے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا کیونکہ اس نے ہمیں اپنی اولاد کی طرح چاہا ہے، جو کچھ تمہیں سننے کو ملا تھا وہی سب ہم نے بھی سن لیا۔۔۔

زین مزے سے کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔۔۔

ویسے ہمارا یہ سرپرائز تمہیں کیسا لگا۔۔۔؟؟

تیمیہ نے چہکتے ہوئے پوچھا، ساتھ گارڈن کی جانب اشارہ کیا جو برتھڈے تھیم کے مطابق بہت اچھے سے سجایا گیا تھا۔۔۔

زبردست، بہت ہی اعلیٰ۔۔۔ فائنٹی سب ٹھیک ہونے جا رہا ہے۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

ارحم تمہیں اس سب کا شکریہ اسپرا کو بھی کہنا چاہیے، ہم سب ہچکچا رہے تھے اب کیسے ملے ایک ساتھ، کیا کریں۔۔۔؟؟ ہم لوگوں نے کانفرس کال پر اسپرا سے بات کی اور اس نے ایسے سب کو اکٹھا ہونے کا مشورہ دیا۔۔۔۔

شیزہ کے کہنے پر اس نے حیرت سے دائیں جانب کھڑی اسپرا کی جانب دیکھا جو اپنے پاپا کے سینے سے لگی محبت سے اسے ہی دیکھ رہی تھی کیونکہ اس نے اسے اس بات کی بھنک بھی نہیں لگنے دی تھی۔۔۔۔

you are my feisty woman---

I love you so much---

وہ اسکی جانب بڑھ کر اسکے ہاتھ محبت سے تھامتا ہوا بولا جس پر وہ مسکراتی ہوئی بلس کرنے لگی۔۔۔۔

عبدالجبار صاحب، ملیجہ بیگم، دادی ماں بیلا، شیزہ اور تیمیہ نے بھی جب اسے برتھڈے وش کر دیا تو اس نے سب کی موجودگی میں کیک کاٹا اور پھر سب

نے مل کر کھانا کھایا، جو شیزہ، تیمیہ اور اسپرانے مل کر بنایا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے زبیر۔۔۔؟؟

ارحم نے اس سے پوچھا جو اس کے برابر آ کے بیٹھ گیا تھا۔۔۔

میرا برتھڈے گفٹ تمہارے لیے۔۔۔

اس نے ایک باکس اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا جو ارحم نے تھام کر کھول دیا

جس میں گولی موجود تھی۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ سب کی طرف ایک نظر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جو آپس میں باتیں کر رہے

تھے کسی کا بھی دیہان ان دونوں کی طرف نہیں تھا۔۔۔

یہ وہی گولی ہے جو میں نے تمہاری بیوی کے سینے سے نکالی تھی۔۔۔

اس کے کہنے پر وہ گولی کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے چھونے لگا۔۔۔

اگلی دفعہ تم خود کو کسی مشکل میں ڈالو تو ایک نظر اسے لازمی دیکھنا۔۔۔ یہ

تمہیں اس پل کی یاد دلائے گی جب اسپرا کو تمہاری آنکھوں کے سامنے گولی

لگی تھی۔۔۔

ارحم اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

اسپرا بالکل اینجل ہے جس نے صرف تمہاری زندگی کو ہی نہیں سنوارا بلکہ ہم لوگوں کی لائف کو بھی سنوار دیا ہے۔۔۔ تم بہت خوش قسمت ہو جو یہ تمہارے پاس ہے پلیز ہمیشہ اسکا خیال رکھنا۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھپتھپاتا ہوا بولا۔۔۔

تم فکر مت کرو، میں ہمیشہ رکھوں گا۔۔۔ تم بتاؤ آگے کیا کرنے کا پلین ہے تاکہ میں تمہاری مدد کر سکوں۔۔۔

یار ہم سب نے جو کرنا ہے وہ شروع کر چکے ہیں تم پریشان نہ ہو۔۔۔

زین اور ارسل نے امریکا میں اپنی میڈیکل کی جاب کیلئے اپلائی کیا تھا ان دونوں کو وہاں مل گئی ہے۔۔۔ انہوں نے کل وہاں ہی روانہ ہونا ہے۔۔۔ علی کو تم جانتے ہو گاڑیوں کا شوق ہے اس نے اور احمد نے گاڑیوں کا شوروم اٹلی میں ہی کھولا ہے کیونکہ پولیس ان دونوں کے ہی بارے میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔ اور میں نے اور شیزہ نے پیرس میں رہنے کا سوچا ہے، وہاں ہماری رہائش اور کام کا ارنج ہو گیا ہے۔۔۔

وہ تفصیل سے سب کچھ بتانے لگا۔۔۔

لیکن تم لوگوں نے تو کہا تھا ابھی کچھ نہیں ہوا۔۔۔؟؟

وہ حیرت سے پوچھنے لگا۔۔۔

یار ایک ماہ ہم لوگ تم سے دور رہے ہیں۔۔۔ اس دوران چیزیں ہی سیٹ کر رہے تھے، اور ہاں تیمیہ نے اٹلی میں ہی اپنے باٹنی سٹور پر کام جاری رکھنے کا سوچا ہے۔۔

ماشاء اللہ! میں بہت خوش ہوں تم سب کیلئے، شکر ہے اللہ نے تم سب کے دل میں بھی ہدایت ڈال دی۔ بے شک وہ بہت رحیم و کریم اور بخشنے والا ہے۔۔۔

ارحم نے خوشی سے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

بے شک۔۔۔ لیکن ڈر لگتا ہے سب ٹھیک ہو گا نہ۔۔۔۔

سب ٹھیک ہو گا بس اس پاک ذات پر بھروسہ رکھنا۔۔۔

اس سفر میں مشکلات آئیں گی لیکن اپنے قدم مضبوط رکھنا، کبھی مایوس نہ ہونا، کیونکہ اندھیرا چاہے کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو، سحر کی راہ میں کبھی بھی حائل نہیں ہو سکتا، سویرا ہو کر ہی رہتا ہے۔۔۔

وہ اسکی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے بولا تو زبیر ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔۔



اگر فاطمہ اور فائقہ لوگ بھی یہاں ہوتیں تو زیادہ مزہ آتا۔۔۔

تیمیہ نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

جانتی ہوں، میں خود انہیں بہت مس کر رہی وہ لوگ اپنے کام کی وجہ سے  
نہیں آ پائیں۔۔۔

اسپرانے جواب دیا تو وہ سر ہاں میں ہلا کر اپنے کمرے کا دروازہ کھولنے  
لگی۔۔۔

گڈ نائٹ اسپرا۔۔۔

نائٹ تیمیہ۔۔۔

اسپرا بول کر اپنے کمرے میں داخل ہوگی جہاں ارحم شرٹ لیس اپنے ہاتھ میں  
موبائل پکڑے یہاں وہاں گھوم رہا تھا۔۔۔

مجھے بہت برا لگ رہا ہے سب لڑکوں کو کاؤچرز پر سونا پڑ رہا ہے۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولی کیونکہ ان کے گھر میں صرف دو گیٹ روم تھے  
جن میں سے ایک میں اسپرا کی ساری فیملی تھی جبکہ دوسرے میں شیزہ اور  
تیمیہ سو رہی تھیں۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا، وہ کفر ٹیبل ہیں وہاں۔۔۔ میں واپس سے پوچھ کر ہی یہاں آیا  
ہوں۔۔۔

وہ اپنا سیل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اسے اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا، جس کی وجہ  
سے اسپرا کے ہاتھ ارحم کے وجود سے ٹکرائے تو وہ بلش کرنے لگی۔۔۔

مجھے سب نے گفٹ دیا ہے سوائے تمہارے۔۔۔

تم نے تو اچھے سے وش بھی نہیں کیا۔۔۔

وہ اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے شکایت کرنے لگا جبکہ دوسری طرف اسپرا کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

Wish you v Happy Birthday my handsome man۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھتی ہوئی محبت سے چور لہجے میں بولی۔۔۔

اور گفٹ۔۔۔؟؟

وہ آئبرو اچکاتا ہوا پوچھنے لگا جس پر اسپرا کے لب مسکرانے لگے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس خوبصورت سی مسکراہٹ کے پیچھے کیا وجہ ہے۔۔۔؟؟

اسپرا کے ہنسنے پر وہ اسے بیڈ پر بٹھا کر پوچھنے لگا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔

ارحم میرے پاس بھی تمہارے لیے گفٹ ہے۔۔۔

وہ اسکی گود میں بیٹھ کر اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے اسکی جاء لائن پر کس کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اور وہ کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

ا ارحم م میں پرگنینٹ ہوں۔۔۔

اس کے الفاظ پر ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ شاک نے لے لی۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟

وہ بے یقینی سے پوچھنے لگا۔۔

i said, I'm pregnant۔۔۔

بولتے ہوئے اسپرا کے گال دہکنے لگے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب اسپرا نے اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھے تو وہ نرمی سے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتی ہوئی بولی۔۔

مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا، ہماری خواہش پوری ہونے جا رہی ہے۔۔۔ میں پاپا بننے والا ہوں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔

ہاں ارحم اس رب نے ہماری سن لی۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی تو وہ اسکے لبوں پر جھکا اور شدت بھری



گستاخی کرنے لگا۔۔

تم سوچ بھی نہیں سکتی یہ دنیا کا سب سے پیارا گفٹ ہے جو تم نے مجھے آج  
دیا ہے۔۔۔۔

وہ اسے بیڈ پر لٹا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا جبکہ وہ اپنی بے ترتیب ہوتی  
سانسوں کو سنبھالنے لگی۔۔۔

چلو اٹھو اس رب کا شکر ادا کریں جس نے اس رحمت سے نوازا ہے۔۔۔

وہ بیڈ سے اتر کر اسکے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہوا بولا۔۔۔

اس وقت۔۔۔؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں میری جان اسی وقت، کیونکہ شکریہ ادا کرنے کا کوئی خاص وقت تو ہوتا  
نہیں، جب دل کرے شکریہ ادا کر لو۔۔۔۔

وہ اسے ہوا میں اٹھا کر خوشی سے جھومتا ہوا بولا جبکہ وہ اسکے کندھوں پر ہاتھ  
رکھ کر کھلکھلا کر ہسنے لگی۔۔۔

اسپرا مجھے جنون ہے تیرے عشق کا۔۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیے واشروم میں داخل ہوتا ہوا بولا۔۔۔

مجھے بھی ارحم۔۔۔۔

وہ پیار سے بولی تو دونوں نے وضو کیا اور پھر اس رب کے سامنے شکرانے کے نوافل ادا کرنے لگے۔۔۔۔

جب ہم سچے دل سے اس رب کی جانب قدم بڑھاتے ہیں تو وہ قدم قدم پر ہماری آزمائش لیتا ہے، مگر جب ہم ثابت قدمی سے ہر آزمائش پر پورا اترتے ہیں تو وہ ہمیں بے حساب انعامات سے نوازتا ہے، کیونکہ اس کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں۔۔۔۔

اسلیے جب کچھ کرنے کی ٹھانو تو اس پر ثابت قدم رہو، کبھی کسی موڑ پر نا امید اور مایوس نہ ہوں،، کیونکہ امیدوں کے سمندر میں طلاطم آتے رہتے ہیں۔۔۔۔ سفینے ڈوبتے بھی ہیں لیکن سفر نہیں رکتا، مسافر ٹوٹ جاتے ہیں مگر مانجھی نہیں تھکتا، سفر طے ہو کر رہتا ہے۔۔۔۔ بے شک خدا حاضر ہے ناظر بھی، ظاہر ہے اور باطن بھی، وہی ہے حال سے واقف اور وہی ہے سینوں میں بھی، مصیبت کے اندھیروں میں کبھی اسے پکار کر تو دیکھو وہ تمہاری آنکھوں کے آنسوؤں کو یونہی ملیا میٹ ہونے نہیں دے گا، ہوا کا رخ کتنا ہی تیز کیوں نہ وہ تمہیں گرنے نہیں دے گا۔۔۔۔ بس خود کو اسکی جانب بڑھاؤ اور توبہ کرو وہ سب سنے گا اور ہر چیز سے نوزائے گا۔۔۔۔

یہی صحیح راہ اسپرا اور ارحم نے چنی تھی جنگی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے سنور گی

تھی۔۔۔۔



♥ ختم شدہ ♥



ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایر میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھیوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

( Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایر میگزین